مجرباتِ دیربی

خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ

ممتاز اکیڈمی
فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور

مُجربات دیربی
اردو

خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ

ممتاز اکیڈمی
فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور

جملہ حقوق پبلشر محفوظ ہیں

نام کتاب ——— مجربات دیربی" (اردو)

مصنف ——— خواجہ احمد دیربی"

مطبع ——— رضا پرنٹر

تعداد ——— گیارہ سو

قیمت ——— روپے

ناشر ——— اسلامی کتب خانہ' اردو بازار لاہور

ملنے کے پتے:-

مکتبہ رحمانیہ: اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور

فون: 7221395-7224228

خزینہ علم وادب الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور

فون: 72314169

مکتبہ العلم 18-اردو بازار، لاہور

فون: 7231788-7225231

فہرست مضامین

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
عرض مترجم خطبۂ کتاب	۱۲	برائے امان	۳۴
باب ۱ پہلا خواص بسم اللہ میں	۱۵	برائے عوارض بلغمی	۳۴
برائے حصول برکات	۱۹	برائے دفع عارضہ صرع	۳۵
جو شخص عمل بسم اللہ ہر رات کرے	۱۹	برائے محو وعفو گناہ	۳۵
اس کے لئے سپر ہے۔		برائے دفع احتراق	۳۵
برائے دفع درد و آزاد	۱۹	برائے حفاظت از شر قرنا و توابع	۳۶
برائے محبت	۲۰	آیات حفظ صحت	۳۶
برائے کشادگی ذہن	۲۰	برائے حفظ و امان از جملہ مکروہات	۳۷
برائے دفع ظلم ظالم	۲۲	برائے دفع آشوب چشم	۳۸
طریقہ دیگر برائے ہلاکت دشمن	۲۳	برائے مکان خوفناک	۳۹
طریقہ برائے ہلاکت ظالم فاسق	۲۳	برائے دفع ضرر حاکم جابر	۳۹
باب ۲ دوسرا بعض خواص و منافع	۲۵	برائے دفع خوف	۴۱
سورۂ فاتحہ میں۔		برائے ارسال ہواتف	۴۲
برائے دفع گزند عقرب	۲۶	طریقہ استخارہ آیۃ الکرسی	۴۷
برائے دفع درد دندان	۲۷	باب ۴ چوتھا ذکر میں بعض	
برائے محبت و تالیف قلوب	۲۸	خواص سورۂ یٰسین کے	۴۸
باب ۳ تیسرا ذکر میں بعض خواص	۳۱	برائے برآمد حاجات	
ومنافع آیۃ الکرسی۔	۳۱	برائے حفظ از شر جبار	۵۰
خواص آیۃ الکرسی	۳۱	برائے خلاصی محبوس وغیرہ	۵۳

برائے برآمد حاجات	۵۴	برائے امن عذاب	۷۲
برائے دست غیب	۵۴	باب ۸ آٹھواں خواص	۷۲
برائے حصول فرح وسرور	۵۵	سورۂ انشراح وفیل میں	
برائے دفع تپ	۵۶	برائے دفع ہم وغم	۷۳
برائے ہلاکی دشمن وظالم	۵۸	برائے حل مشکلات	۷۳
برائے حفظ ذہن	۵۸	برائے دفع تپ	۷۳
برائے قضائے حاجات	۵۹	برائے حصول روزی	۷۴
برائے بازآوردن گریختہ	۵۹	برائے ہلاکت ظالم	۸۰
عمل مستجاب برائے جمیع امور ومہمات	۶۰	برائے ظفر وغلبہ دشمن	۸۰
باب ۵ پانچواں بعض خواص	۶۲	باب ۹ نواں بعض خواص سورۂ	۸۱
سورۃ الملک میں	۶۳	عصر وہمزہ وقریش وکوثر کے	
برائے دفع عذاب	۶۳	برائے محافظت ذخیرہ وغیرہ	۸۱
برائے اجابت سوال	۶۴	زہر کا اثر جاتا رہے	۸۳
باب ۶ چھٹا بعض خواص	۶۴	برائے زیارت رسول خدا ﷺ	۸۳
سورۂ واقعہ میں		برائے حفاظت از شر دشمن	۸۳
باب ۷ ساتواں بعض خواص	۷۰	برائے دفع تپ	۸۴
سورۂ قدر میں		باب ۱۰ دسواں بعض خواص سورۂ	۸۴
برائے برآمد حاجات	۷۱	کافرون واخلاص ومعوذتین میں	
برائے زیارت رسول خدا ﷺ	۷۱	برائے دفع غلبہ گرسنگی	۸۶
سو شخص اپنا حال بیان کردے		برائے قضائے حاجات	۸۷
برائے وسعت رزق	۷۲	برائے حصول مراد دفع بلا	۸۸

برائے حفظ از شر وسواس	۸۹	برائے قہر وزجر دشمن	۱۰۱
عمل برائے تسخیر قلوب		برائے دفع ظالم ظلم	
باب ۱۱ گیارہواں بعض خواص	۹۳	برائے دفع خواہش زنا	
سورۂ مخصوصہ وبعض آیات میں		برائے دفع شدت خواب	
تعلیق سورۂ یوسف بہ زن حاملہ	۹۴	برائے دفع ہوام موذیہ	۱۰۳
برائے قضائے حاجات وہلاک سفاک		برائے امن از مرگ	۱۰۳
عمل برائے خلاصی محبوس		برائے کفایت مہمات دینی ودنیوی	۱۰۴
عمل برائے تدبیر وہلاکی سفاک	۹۵	برائے تباہی دشمن	۱۰۴
دعا واسطے ہلاکی دشمن کے	۹۶	برائے بیداری درمیان ساعات	۱۰۷
برائے ترقی رزق وغیرہ	۹۸	شب وروز	
عمل واسطے تباہی باغات وخانہ خرابی	۹۸	برائے حفظ حمل مولودہ	۱۰۷
دشمن وغیرہ کے		دفع تشنگی وغیرہ	۱۰۸
برائے غلبہ مخاصمت	۹۹	برائے برآمد آب شیریں وغیرہ	۱۰۹
برائے دفع دبل وغیرہ	۹۹	از چاہ وتالاب	
برائے زن معوقہ	۹۹	وہ آیات جن میں دس قاف ہیں	۱۰۹
برائے مارگزیدہ		کشائش خیر وبرکت	۱۱۳
برائے حفظ از ہوام	۱۰۰	برائے دفع خوف ووہم وغیرہ	۱۱۴
باب ۱۲ بارہواں بعض	۱۰۰	برائے دفع قطاع الطریق وغیرہ	۱۱۵
خواص آیات میں		باب ۱۳ تیرہواں فوائد	
برائے خانہ خرابی دشمن	۱۰۰	درود وغیرہ میں	۱۱۸
برائے خیر وبرکت باغ وزراعت	۱۰۰	فضائل درود	

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
باب ۱۴ چودھواں فوائد متفرقہ	۱۲۴	خواص اسم حی اور قیوم کے	۱۵۶
جو اعداو ظالمین سے متعلق ہیں		خواص ذوالجلال والاکرام	۱۵۷
برائے روبکاری پیش حاکم	۱۲۵	باب ۱۷ سترھواں ادعیہ	۱۶۲
برائے دفع غضب سلطان وغیرہ		واستغاثات وغیرہ میں	
وقضائے حاجات	۱۲۶	برائے دفع شدائد	۱۶۳
برائے دفع خوف ظالم و درندہ	۱۲۷	واسطے دفع ہم وغم کے	
برائے محبت	۱۲۸	برائے دفع ضرر سلطان جابر وغیرہ	
برائے قضائے حاجات	۱۲۸	دعا قضائے حاجات	۱۷۲
برائے ارسال ہاتف	۱۳۰	باب ۱۸ اٹھارھواں اذکار	۱۸۹
برائے تباہی وہلاکی ظالم	۱۳۲	وادعیہ صبح وشام میں	
واسطے ہلاکت ظالم ودشمن کے	۱۳۵	فضیلت ماشاء اللہ	۱۹۳
واسطے خرابی ظالم کے	۱۳۸	وظیفہ روز وشب	۱۹۳
برائے ہلاکی ظالم	۱۴۰	ذکر صبح وشام واسطے دفع	۱۹۴
باب ۱۵ پندرھواں اسم	۱۴۲	نوے بیماریوں کے	
لطیف کے فوائد میں		آیات مانع مداخلت شیطان	۱۹۷
برائے برآمدن حاجات	۱۴۶	ذکر صبح ومسا	۱۹۷
برائے ہلاکی دشمن	۱۵۱	ذکر افضل الکلام	۱۹۸
باب ۱۶ سولہواں خواص	۱۵۴	ذکر برائے عفو خطا	۱۹۹
اسمائے الٰہیہ واشکال سبعہ	۱۵۴	فضیلت لاحول ولاقوۃ الا باللہ	۱۹۹
خواص اسم اللہ	۱۱۵	فضیلت سبحان اللہ	۲۰۰
جن کا پھونک دینا اور قید کرنا	۱۵۵	ذکر تسبیح اربعہ	۲۰۰

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
برائے حفظ ایمان	۲۰۴	باب ۲۲ بائیسواں صداع اور	۲۴۳
باب ۱۹ انیسواں استخارہ	۲۱۱	شقیقہ وغیرہ میں۔	
وغیرہ میں صلوٰۃ حاجت	۲۱۵	برائے دردسر	۲۴۵
صلوٰۃ الاستخارہ		برائے دردسر ودندان وجگر وغیرہ	۲۴۷
باب ۲۰ بیسواں متعلق	۲۱۹	برائے عرق	۲۵۳
سفر صحرا وغیرہ		ضارب وصداع	۲۵۳
اعمال وقت خروج بقصد سفر	۲۲۰	برائے رمد وآشوب چشم	۲۵۴
برائے سلامتی سفر	۲۲۰	برائے دفع دردچشم	۲۵۵
عمل برائے امان حضر وسفر	۲۲۱	برائے زیادتی نور بصر ودرد دفع چشم	۲۵۵
عمل برائے حفظ ہر خوف وخطر	۲۲۱	برائے حفظ چشم از رمد ودرد چشم وغیرہ	۲۵۶
عمل برائے خوف وزدان وغیرہ	۲۲۴	برائے دفع دوخہ وغیرہ	۲۵۶
برائے منع خواب بر پشت جانور سواری	۲۲۶	برائے تیزی نظر	۲۵۸
برائے دفع گرسنگی وتشنگی وغیرہ	۲۲۷	باب ۲۳ تیئیسواں تدبیر نمی میں	۲۵۹
برائے سکون باد تند و دریا وغیرہ	۲۲۸	برائے دفع تپ	۲۶۲
برائے امان جان ومال	۲۲۸	باب ۲۴ چوبیسواں حجب	۲۶۵
از غرق وغیرہ	۲۲۹	نافعہ کے بیان میں	
برائے امان سواری کشتی	۲۲۹	حجاب مبارک جو آفات جسمانیہ و	۲۶۵
باب ۲۱ اکیسواں نظر بد وغیرہ	۲۳۶	روحانیہ سے محفوظ رکھے	
میں چشم زخم	۲۳۶	حجاب عظیم جو شر شیاطین سے	۲۸۲
برائے ابطال نظر وگزند سحر	۲۳۶	محفوظ رکھے	
افسون عجیب برائے نظر بد	۲۴۰	برائے حفاظت اسقاط حمل	۲۸۳

برائے استقرار حمل	۲۸۴	برائے دفع ہر مرض	۳۰۶
برائے حفظ اطفال		برائے دفع رعاف	۳۰۶
باب ۲۵ پچیسواں ریح احمر	۲۸۵	برائے نزف الدم	۳۰۷
دواء اکبر بیان میں	۲۸۵	برائے بواسیر	۳۰۷
ذکر سلیمان و آصف بن برخیا	۲۸۵	برائے سوختگی آتش	۳۰۸
علاج فساد مرد دماغ	۲۸۶	برائے دفع کرمہائے زخم	۳۰۸
علاج کابوس	۲۸۷	حرز برائے چیچک	۳۱۰
ذکر فرع ریح	۲۹۰	ایضاً برائے چیچک	۳۱۱
ایک اور فرع		ذکر طاعون	۳۱۲
باب ۲۶ چھبیسواں علاج	۲۹۷	فوائد برائے طاعون	
دمامیل وغیرہ میں		کتبہ برائے طاعون	
برائے دفع قوبا	۲۹۹	باب ۲۷ ستائیسواں بکار	۳۱۷
برائے دفع کوسہ	۳۰۰	اطفال وغیرہ میں	
نافع برائے سقط	۳۰۱	برائے گریہ طفل	۳۱۸
نافع برائے سدود وغیرہ	۳۰۲	برائے دفع بول در فراش	۳۲۰
نافع برائے قروح وغیرہ		برائے خروش مقعد اطفال	۳۲۱
برائے تحلیل اورام	۳۰۳	برائے آسیب طفلان	۳۲۲
برائے اشتقاق لبہا	۳۰۳	باب ۲۸ اٹھائیسواں ان	۳۲۴
برائے قطع سیلانی خون	۳۰۴	چیزوں کے بیان میں جو	
برائے سوختگی از آتش	۳۰۴	واسطے طحال اطفال	
برائے قروح وغیرہ	۳۰۵	کے مفید ہیں	

باب ۲۹ انتیسواں متعلق زبان	۳۲۵	باب ۳۱ اکتیسواں حل مربوط میں	۳۳۱
معوق دعاقرہ وغیرہ کے		باب ۳۲ بتیسواں منافع عود و	۳۴۹
برائے عسر ولادت	۳۲۵	صلیب وغیرہ میں	۳۴۹
برائے حفاظت ولد بعد	۳۲۶	فوائد عود صلیب	۳۵۰
حفاظت ولادت		حکایت جالینوس	۳۵۰
برائے قوت مشی جہت طفل	۳۲۷	بیان اقسام عود صلیب	۳۵۰
وغیرہ طفل		فوائد حبۃ الملوک	۳۵۱
برائے آسانی وضع حمل	۳۲۹	کیفیت استعمال حبۃ الملوک	۳۵۲
برائے مانع حمل وغیرہ		منافع حرمل	۳۵۳
برائے شناخت حمل		باب ۳۳ تینتیسواں سرعت فہم میں	۳۵۰
برائے حبس بول	۳۳۱	برائے دفع نسیان وحفظ قرآن مجید	۳۵۵
برائے اخراج مشیمہ	۳۳۲	باب ۳۴ چونتیسواں افسون مبارک	۳۵۹
برائے ولادت اولاد نرینہ		جو مشہور النفع ہے	
برائے زن بارّہ	۳۳۲	افسون گزیدگی مار و کژدم	۳۵۹
برائے دختر معسرہ	۳۳۳	جواز رقیہ عقرب	
ثیبہ مثل باکرہ کے ہوجائے	۳۳۳	عجائب امور عقرب	۳۶۷
برائے درازی ذکر وقوت جماع	۳۳۶	برائے دفع مار و کژدم	
باب ۳۰ تیسواں ان فوائد میں جو	۳۳۳	باب ۳۵ پینتیسواں متعلق	۳۶۸
امراض بدنی کو نافع ہے		بضالہ و آبق وسارق وغیرہ	
برائے صحت ہر مرض	۳۳۸	برائے بازیافت گمشدہ ومسروقہ	۳۶۸
برائے دفع تمام کربات	۳۴۰	برائے غلام وکنیز گریختہ	۳۶۹

	۳۷۱	ریشمی کپڑا وغیرہ صاف کرنا	۳۹۹
برائے بازآمد گریختہ	۳۷۲	بال بڑھانے کا نسخہ	
عمل دریافت کرنے سارق کا	۳۷۳	خواص انجیر وانار وغیرہ	
برائے بازیافت مال مسروقہ	۳۷۷	فوائد شتی درد دست وپا	
باب ۳۶ چھتیسواں مچھر، پسو،		برائے شقاق دست وپشت	۳۰۹
چیونٹی ٹڈی وغیرہ کے دفع		برائے درد کمر۔ برائے دفع نفخہ	۳۰۹
کرنے کے بیان میں		برائے درد شکم، یرقان واورام	۳۱۰
افسون مچھر دفع کرنے		برائے دفع مغص، زیادتی شیر	۳۱۱
دھونی مچھر دفع کرنے کی		برائے دفع خفقان وغیرہ	۳۱۲
برائے دفع وہلاکت جملہ جانور		برائے دفع کری وگرانی گوش وغیرہ	۳۱۳
ان برائے دفع کیک			
افسون برائے دفع موش وپشہ	۳۷۹	برائے حدت چشم وجلاء بصر	۳۱۴
خاتمہ متفرقات کے بیان میں		افسون درد دندان	۳۱۵
روشنائی جانے کی ترکیب		برائے خراش لب وغیرہ	۳۱۶
صفت عمل توتیا	۳۹۶	برائے دفع صفرا وغیرہ	۳۱۶
خضاب اور ہر رنگ اڑانے	۳۹۹	ذکر بعض رموز	۳۱۷
کی ترکیب			

☆☆☆

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرضِ مترجم

التحیات الزاکیات للہ مجیب الدعوات وموثرالاشیاء للمداوات والصلوات الطیبات علی سیدالکائنات وسیلۃ النجات محمد و عترتہ الطاہرات وخیرۃ الموجودات والبرکات المرضیات علی اصحابہ الذین لہم درجات عند ربہم واولٓئک ہم الفائزون بنعماء الجنات۔

واضح ہو کہ کتاب فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید المعروف بمجرّبات دیربی تصنیف خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو مجموعہ ادعیہ وادویہ ہے اور بہترین عملیات سے برائے برآمد حاجات وحل مشکلات ورفع معضلات وروائے مہمات کے کافی ووافی ہے چنانچہ اہل ہند اس کے افادات واضافات سے اب تک محروم تھے بالفعل جناب فیض مآب منشی نولکشور صاحب دامت حشمتہ نے نسخہ عربی مطبوعہ مشہور مصر بہم پہنچا کر اپنے مطبع میں چھپوایا وبعدازاں بنظر مزید منافع خاص وعام کے مطمح نظر انور یوں ہوا کہ اس کا اردو ترجمہ بھی چھپوایا جائے لہٰذا راقم ترجمان بشارت علی خان بن مردان علی خان اسکنہما اللہ فی غرفات الجنان حسب فرمائش جناب ممدوح الیہ کاربند امتثال ہوا اور نام اس کا فتوح الاعمال ومفتاح الآمال رکھا۔ امید ہے حسن سیرت ارباب بصیرت سے کہ وقت ملاحظہ مشغول مرام ہوں اور خطائے کلام پر طعنہ زن نہ ہوں بلکہ قلم انداز فرمائیں۔

وھا انا اشرع فیما نحن فیہ.

☆☆☆

خطبۂ کتاب

(از مصنف رحمۃ اللہ علیہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْضَلِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اور بعدازاں بندہ فقیر معترف بعجز و تقصیر احمد الدیربی الشافعی کہتا ہے کہ ظالموں میں سے ایک ظالم نے دربارہ اخذ طین کے جو میرے قبضہ میں تھی مجھ سے اور میرے اقربا سے معارضہ کیا اور بمزاحمت پیش آیا اور طین بمعنی گل یعنی میری جائے مقبوضہ سے مٹی لینے کی ممانعت کی یا طین سے مراد زمین مقبوضہ میں اس نے تعرض کیا یا اس کی انتزاع میں اس نے نزاع کی۔ میں نے بجناب اقدس الٰہی ان دعاؤں کے ساتھ باندوہ و تضرع و زاری کرنی شروع کی جن کا مذکور آگے آتا ہے اور نیز ان استغاثات سے میں اس کی بارگاہ میں استغاثہ کرنے لگا کہ ان کا بھی ذکر عنقریب کیا جاتا ہے اور دوبارۂ تعطف و تلطف دشمن کے میں نے استعمال سورۂ یٰسین وغیرہ کا کیا معنی سورۂ یٰسین اور دیگران سورتوں کا میں عمل کرنے لگا جن کی کیفیات و خاصیات سے قریب ہے کہ تو آگاہ ہوگا یہاں تک کہ وہ مجھ سے بلطف و عطوفت پیش آیا اور درمیان ہمارے اور اس کے بوجہ احسن صلح و موافقت ہوئی اور جس امر میں اس نے ہم سے تعرض کیا تھا وہ سب بفضل خدا ہمارے لئے واگزاشت کردیا حق تعالیٰ ہمارے اور اس کے لئے اصلاح احوال کرے اور حال یہ ہے کہ میں نے بہت سے ایسے فائدے لکھے ہیں جن پر ہر ایک کو اطلاع ہونی دشوار ہے اور وہ سب ایسے تعالیق و حرزات ہیں جو خطوط علماء اور کتب معتبرہ میں پائے

گئے چنانچہ میں نے چاہا کہ ان سب کو جمع کروں تاکہ اس سے لوگوں کو منفعت تامہ حاصل ہو آخر اس کو میں نے جمع کیا اور ترتیب اس کی ابواب اور خاتمہ پر رکھی جیسا کہ قریب تو اس کو دیکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور اس طور کی ترتیب سے جو کوئی ارادہ استفادہ کا کرے گا تو بآسانی اس سے متمتع ہوگا حق تعالیٰ اس کو ہمارے لئے بہتر کرے اور اسی کے واسطے ابتداء ہے اور انتہاء اور اس کا نام میں نے "فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید وقمع کل جبار عنید" رکھا ہے۔ حق تعالیٰ اس کو خالصا لوجہہ کرے یعنی اپنی خوشنودی کے لئے مخصوص کرے اور اس کو اپنی جنات نعیم میں سبب فائز ہونے کا فرمائے اور بتحقیق کہ وہ اپنی مشیت پر قادر ہے اور واسطے اجابت دعوات کے سزاوار و حاضر ہے اور یہ کتاب مشتمل ہے اوپر چھتیس ۳۶ باب کے اور ایک خاتمہ کے۔

قول خواجہ احمد دیربی رحمہ اللہ

معلوم ہو کہ میں نے اس کتاب کو تالیف کرنا شروع کردیا تھا بغیر ارقام اس خطبے کے اور بدون نامزد کرنے کے بعدازاں میرے تئیں ایسے مواقع درپیش ہوئے کہ اس کے اتمام سے میں باز رہا پھر میں نے اس کو تا مدت سالہا سال متروک رکھا۔ بعدازاں پھر میں نے بقصد اختتام شروع کیا یہاں تک کہ بیسویں ۲۰ باب تک پہنچا پھر مدت سالہا چھوڑ دیا اس لئے کہ تعلقات خاطر و پریشانی حال باعث موانع کے واقع ہوئی کچھ ضعف بصر و علاوہ اس کے وقوع فتنہ شدید درمیان فرقہ مالکیہ کہ بعضے ان میں سے باعث حب ریاست کے بعض کے ساتھ فساد انگیز ہوئے یہاں تک کہ شدہ شدہ شرار ان کا فرقہ شافعیہ وغیرہ تک پہنچا اور جامع مسجد ازہر میں تلوار اور بندوق چلی اور اسی ہنگامہ میں بعضے اشخاص مارے گئے اور وقوع اس واردات کا اس سنہ میں ہوا ہے جس سال تاریخ میں بعض الناس نے "غم ساکب" کہا ہے جس کے عدد حروف سے ۱۱۲۳ھ یعنی ایک ہزار ایک سو تئیس سنہ ہجری نکلتے ہیں بعدازاں حق تعالیٰ نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ آنکھوں میں روشنی آئی تو

پھر میں نے بقصد تکملہ کتاب کے شروع کیا اور اس کے اول میں خطبہ یعنی دیباچہ بھی لکھا اور اسی خطبہ میں اس کتاب کا نام رکھا حالانکہ بعض الناس و چند اشخاص نقل اس کی قبل از ارقام خطبہ کے بھی لکھ چکے تھے۔ شکر و سپاس ہے اس خداوند عزّ و جلّ کا جس نے مجھے اس کتاب کے اتمام و اختتام کی توفیق بخشی۔

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی وآلہ وصحبہ وسلم۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

باب ۱

پہلا ذکر میں بعض خواص و منافع بسم اللہ کے

مناوی نے اپنی شرح کبیر میں جو جامع صغیر پر لکھی ہے کہا ہے مروی ہے کہ جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی تو اس کی ہیبت نزول سے جبال لغرش و رزش میں آئے اور ربانیہ [۱] یعنی جماعت اہل اللہ نے کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہے وہ جہنم میں نہ جائے گا اور بسم اللہ کے انیس (۱۹) حرف ہیں بعدد ان ملائکہ کے جو آتش دوزخ پر نگہبان مقرر ہیں اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کرے گا یعنی ذکر اس کا بکثرت رکھے گا وہ نزدیک عالم علوی و سفلی یعنی اہل زمین کے صاحب ہیبت و وقار ہوگا اور یہ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالیٰ نے ملک و بادشاہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی قوی کی و قائم کردی چنانچہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دلوں میں خلائق کے اس کی ہیبت و وقار زیادہ ہوگا اور بعض صالحین سے مروی ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو پچیس بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ اس کو جامۂ ہیبت و عظمت پہنا ئے گا یعنی وہ عزیز و عظیم القدر ہوگا اور کوئی اس بات پر قادر نہ ہوگا کہ اس کو بدی اور برائی پہنچا ئے اور یہ امر مجرب اور صحیح ہے اور اس کے بعض خواص سے یہ ہے جیسا کہ بعض رواۃ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص بسم اللہ کو پہلی تاریخ محرّم ایک ورق میں تین سو تیرہ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کو مدت عمر میں کسی طرح کا امر مکروہ درپیش نہ ہوگا اور اس کے بعض خواص سے بعض صالحین نے روایت کی ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے گا اور ہر ایک ہزار کے بعد دو (۲) رکعت نماز بجالا ئے اور صلوٰۃ اور درود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے گا اور حق

[۱] نسخہ عربی میں ربانیہ ہے یعنی وہ ملائکہ جو دوزخ کے نگہبان ہیں انہوں نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھ [illegible]

تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور پھر اعادۂ قرات بسم اللہ کا کرے اور جب ہزار بار ہو چکے تو پھر اسی طرح دو رکعت نماز درود پڑھ کر طلب حاجت کرے یہاں تک کہ عدد مذکور یعنی بارہ ہزار پورے ہو جائیں تو جو کوئی اس عمل کو کرے گا حاجت اس کی جس طرح کی ہوگی باذن اللہ برآئے گی اور اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو بعدد حروف بسم اللہ موافق عدد جمل کبیر سات سو اسی ۷۸۶ مرتبہ ایک ہفتہ پیہم بہ نیت جس امر کے تلاوت کرے گا تو وہ امر خواہ برائے جلب منفعت ہو خواہ دفع ضرر ہو یا ترویج درد انی بضاعت ومتاع کے لئے ہو باذن اللہ تمام پورا ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو موافق اعداد حروف عدد مذکورہ کے تلاوت کرے اور چھ ۶ رکعت تین سلام سے یعنی دو دو رکعت کرکے ادا کرے اور ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد والم نشرح پندرہ مرتبہ پڑھے وبعد ازاں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ[ا] اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَ ثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِهَیْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَکُوْتِ وَکِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّةِ وَقُوَّةِ وَقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَاجْبُرْ کَسْرِیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ فَضْلِکَ[ا] وَکَرَمِکَ وَاِحْسَانِکَ یَامَنْ هُوَ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓرٰ بِسِرِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ اَللّٰهُ لَا

ا اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بفضل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بعظمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بجلالت وثناء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہیبت ووقار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور بحرمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبجروت وملکوت وکبریا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبعزت وقدرت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میری قدر ومنزلت کو بلند کر اور میرے امر کو آسان کر اور شکستگی کی درستی کر اور میری محتاجی وساتھ بے نیازی کے بدل کر اور دراز کر میری عمر کو

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَکْرَمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُکَ بِجَلَالِ الْهَیْبَةِ وَبِعِزِّ الْعِزَّةِ وَاَسْئَلُکَ بِکِبْرِیَاءِ الْعَظْمَةِ وَبِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَاهُمْ یَحْزَنُوْنَ وَاَسْئَلُکَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَضِیَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَاَسْئَلُکَ بِحُسْنِ الْبَهَاءِ وَبِاِشْرَاقِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

چنانچہ جو شخص اس عمل کو بقاعدہ مذکورہ بالا بجا لائے تو باذن اللہ تعالیٰ جس مقصد کو وہ طلب کرے گا وہ حاصل ہوگا اور دیربی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ میں نے بعض کتابوں میں دیکھا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک سو اٹھارہ بار پڑھ کر دعا کرے تو حاجت اس کی جس قسم کی ہوگی وہ برآئے گی اور وہ بسم اللہ ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

ا (ترجمہ) اپنے فضل وکرم سے اور اپنے احسان جو کہیعص وحمعسق الم المر کا ہے ببرکت اسرار اسم اعظم اللہ کے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے کہ وہ دائم الحیات وقائم بذات ہے اور برترین اور بزرگ ترین واکرم ترین وصاحب جلالت وکرامت ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بذریعہ تیری بزرگی عظمت وغالب قدرت کے کہ مجھے ان لوگوں میں محسوب کر کہ جو خوف سے اس کے غم سے اس کے آزاد ہوں گے اور میں سائل ہوں تجھ سے بواسطہ تیری ہمیشگی بقا کے اور روشنی ونور کے کہ تو مجھے صالحین ونیکوکاروں میں سے کر اور میں سائل ہوں بخوب ترین جلال وروشن ترین وجہ دردے کریم وبزرگ تیرے کے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت آرام گاہ میں داخل کر یارب پروردگار سارے عالم کے اور درود وسلام حق تعالیٰ کا اوپر ہمارے سید اور آقا محمدؐ اور ان کی آل پر اور اصحاب پر ۱۲ ۔ ج بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے فضل وبزرگی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بسبب عظمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے وعزت ومرتبت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میری قدر بلند کر اور میرے کاموں کو آسان کر دے اور میرے سینے کو کشادہ کر اے وہ پروردگار جس کی شان کہیعص وحمعسق والم والمص والمر وحم ہے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے ۱۲

الرحمن الرحیم وبحق بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] بسم اللہ
الرحمن الرحیم اللھم [illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] بسم اللہ الرحمن
الرحمن الرحیم [illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible]
الرحیم ارفع قدری ویسر امری واشرح صدری [illegible] ھو [illegible]
[illegible] الرحمن الرحیم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم [illegible]
والقدرۃ [illegible] والعظمۃ [illegible]
[illegible]
[illegible]
محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تھے اور اس کی برکت سے حق تعالیٰ نے ان کی [illegible]
[illegible] بعد اس بسم اللہ شریف خدا تعالیٰ کی [illegible]
[illegible]
[illegible] وہ اندر بیٹھے تھے تو اس کی تلاوت [illegible]
[illegible] بسم اللہ پڑھی گئی بعد اس [illegible]
[illegible] نے بنیتی پیدا ان میں بٹھائے گئے تا [illegible]
[illegible] تب وہ اس کی تلاوت کرتے تھے تا [illegible]
[illegible] حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سر [illegible]

[illegible]

بعد [illegible] کی چڑھی [illegible]
[illegible] سے دریائے نیل میں راستہ ہوا بعد [illegible]
[illegible] حق تعالیٰ نے [illegible]
[illegible] بسم اللہ [illegible] تھے [illegible]
[illegible] ہو جاتی تھی۔

برائے حصول برکات

اور بعد اس کے بسم اللہ الرحمٰن کی پڑھتے [illegible]
برکت سے [illegible] اور ملت [illegible]
فیض سے باذن خدا مردے کو زندہ کر دیتے تھے اور بعد اس کے بسم اللہ [illegible]
ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی اس کی برکت سے [illegible]
حاصل ہوئی اور حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندہ مومن جس [illegible]
میں برکت ہوگی اور امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سے جو کوئی [illegible]
پڑھے گا وہ کیسی ہی دشوار ہوگا مگر حاجت اس کی پوری ہوگی اور [illegible]

جو شخص ہر شب عمل بسم اللہ کیا کرے اس کیلئے یہ پڑھے

اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے کہ [illegible]
بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس شب کو شر شیطان [illegible]
گا اور ہر بلا و آفات کو اس سے دور رکھے گا۔

برائے دفع [illegible] آزار

اور [illegible] بسم اللہ [illegible]
اور [illegible] آزار [illegible]

[illegible] ہو جاتی ہے۔

برائے محبت

[illegible] سے محبت اور مودت کے لیے [illegible] بسم اللہ کو بعدد [illegible]
[illegible] بسم اللہ [illegible] جس کو [illegible]
[illegible] محبت زیادہ ہوگی اور [illegible]
[illegible] مدت سات روز وقت طلوع [illegible]
[illegible]

برائے کشادگی ذہن

[illegible] بسم اللہ [illegible] واسطے قضائے حاجات و برائے داخل ہونے
[illegible] کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور زبیب
[illegible] (مجبور) سے افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر بسم
[illegible] پڑھے اور بعد ازاں نماز عشاء ادا کرے بعد ازاں بستر خواب پر لیٹ
[illegible] یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سو جائے جس وقت
[illegible] پھر بسم اللہ کو بعدد [illegible] یعنی عدد بسم اللہ کو لکھ کر
[illegible] نہیں جو کوئی مرد
[illegible] چاند کے ہوگا اور
[illegible] اور خوش نظر آئے گا اور لوگ اس کے مطیع
[illegible] محبت [illegible] اور حبیب خاطر اس کی طرف مائل ہوگا اور حق
[illegible] اور صفت [illegible] یہ ہے کہ حروف
[illegible] جدا جدا لکھے جائیں اس طرح ب س م ا ل ل ہ ا ل ر
[illegible] کا اندیشہ نہ ہو اور تجربہ

اس کی تکمیل [illegible] حروف [illegible] طریقہ [illegible] بسم اللہ [illegible] بار لکھی جائے اور
[illegible] بسم اللہ کو جو ایک کاغذ میں لکھی گئی ہے
[illegible] زندہ رہے گی اور یہ امر آزمودہ اور صحیح ہے اور حق
[illegible] جو کوئی شخص بسم اللہ کو ایک کاغذ پر ایک سو ایک بار لکھ کر اپنے کھیت
میں [illegible] آفات [illegible] حاصل
[illegible] اور [illegible] پر بسم اللہ لکھی جائے اور اس [illegible] مچھلی کے
جال میں رکھ دیں تو مچھلیاں خود بخود ہر طرف سے مجتمع ہو کر اس میں آ جائیں گی اور جو شخص
الرحمن الرحیم ورق کاغذ میں پانچ سو بار لکھے اور اس پر ایک سو پچاس مرتبہ بسم اللہ تلاوت
کرے اور اس کو اپنے پاس رکھے اور کسی بادشاہ یا کسی زبردست جفا کار کے سامنے جائے تو
اس کے شر سے امن میں ہوگا اور اس سے کچھ ضرر نہ پہنچے گا اور جو کوئی [illegible] ایک ورق
میں ایک سو ایک بار لکھ کر اپنے پاس رکھے اور معرکہ جنگ میں جائے تو اس پر کوئی [illegible]
اثر نہ کرے گا اور اس کو ضرر نہ پہنچے گا اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک ورق کاغذ پر [illegible]
لکھ کر درد سر والے کی گردن یا سر میں لٹکا دیوے تو اس کو نفع کرے گا۔ روایت ہے حضرت
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے انہوں نے کہا جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت
درپیش ہو تو چاہیے کہ وہ روز چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ تین [illegible]
کہ جمعہ ہوگا غسل کرے جامع مسجد کو جائے [illegible] تصدق [illegible]
جس وقت نماز جمعہ ادا کر چکے تو بعد اس کے یہ دعا پڑھے۔

اللھم انی اسئلک باسمک الرحمن الرحیم اللہ لا الٰہ الا ھو الحی

(ترجمہ) اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں [illegible]
مہربان [illegible]
[illegible]
اسباب غفلت [illegible] نہیں ہیں [illegible]

السموات وما فی الارض من [illegible]

[illegible] ولا یرد له ما [illegible] بین ایدیهم وما خلفهم [illegible]

الذی [illegible] الغیوب [illegible] خشیته [illegible]

الوجوه [illegible] وعلی اله وصحبه وان [illegible]

[illegible] علی سیدنا محمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برائے [illegible]

[illegible]

[illegible] نقش [illegible] اور جس شخص [illegible]

[illegible] کا بخور [illegible]

[illegible] مثل [illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible] مل جائے تو [illegible]

[illegible] خدا اس کا مطالبہ [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]	[illegible]	الرحمن	الرحیم	فلاں
[illegible]	الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم
[illegible]	الرحیم	فلاں	بسم	اللہ
[illegible]	فلاں	بسم	اللہ	الرحمن
فلاں	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور [illegible] نقش [illegible] پڑھی جائے۔

[illegible] بسم الله الرحمن الرحیم اللهم انی اسئلک باسمک العظیم

[illegible] الرحمن الرحیم الذی عنت له الوجوه وخشعت له

[illegible] القلوب ان تصلی وتسلم علی سیدنا محمد

وعلی اله وصحبه وان تقضی حاجتی فی فلاں [illegible] اس شخص کا [illegible]

[illegible] ان کنت تعلم انه یرجع عما هو فیه [illegible] وان کنت تعلم انه لا

یرجع فانزل علیه بلائک وسخطک وغضبک [illegible] یا قهر یا قهار

یاقادر یامقتدر یا الله۔

سات بار اور اس [illegible] سو مرتبہ پڑھے کہ میرا [illegible] تو اپنے ظلم سے باز

آئے گا یا بہت جلد ہلاک ہوگا۔

طریقہ دیگر برائے ہلاکت

مگر اس بات میں خوف خدا رکھنا چاہئے جیسا کہ بوالی نے [illegible]

میں لکھا ہے اور اس نے اپنی کتاب میں جس کا نام رقیم ہے [illegible]

اس بات کا رکھتا ہے کہ وہ اپنے دشمن کے حق میں [illegible]

چاہئے کہ روز جمعہ کسی وقت [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

سوال کرتا ہوں [illegible]

سامنے [illegible]

[illegible] خوف [illegible]

[illegible] آل محمد [illegible]

[illegible]

اپنے [illegible]

مطلوب کا ورد جس سے درج کرے اور نقش کو آتش زم پر [illegible] زیرہ و خوب
با مطلوب کا ورد [illegible] تختی نقش کی آگ سے [illegible]
کرے بخور یعنی دھونی دیوے اور چاہئے کہ وہ [illegible] یعنی نصر مطلوب [illegible]
[illegible]
خدی مجھ سے [illegible] گا اور مجھ سے [illegible]
دعا سے قتل ہو گا تو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سے وظیفہ زدیں میں سے [illegible]

طریقہ دیگر برائے ہلاکت ظالم و فاسق

[illegible] جب [illegible]
[illegible] کسی ظالم یا مرد فاسق کا تو جدول بسم اللہ تختی [illegible] پر لکھ اور نام مذکور
یعنی شخص ظالم یا فاسق کا جوں یعنی جواں تختی خاتم میں داخل کر اور اس کو بخور [illegible]
[illegible] یعنی مرتال مرخ [illegible] اور وہ تختی خاتم آگ کے گرد رہے اور خبردار وہ خاتم
آگ سے نکلنے نہ پائے کہ وہ شخص ہلاک ہو جائے گا اور تو پیش خدا مبتلائے محاسبہ ہوگا اور
[illegible]

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْهُ

[illegible] میں وہ اپنے ارادہ بد سے باز نہ آئے تو اس پر [illegible]
[illegible] قہار اور اے قادر اور مقتدر یا اللہ سات بار۔

الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ
حَاجَتِیْ فِیْ هَلَاکِ فُلَانٍ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُنْتَقِمُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ۔
سات [illegible] دعا کو سات سو مرتبہ پڑھنا چاہئے ان شاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا یونہ
یہ دعا مستجاب ہے [illegible] یعنی طریقہ خاتم یہ ہے۔

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلاں
لله	لرحمن	لرحیم	فلاں	بسم
الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم	الله
الرحیم	فلاں	بسم	الله	لرحمن
فلاں	بسم	الله	الرحمن	لرحیم

باب دوسرا بعض خواص منافع سورۂ فاتحہ میں!

جاننا چاہئے کہ فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ الحمد کیلئے خواص عجیب ہیں چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بوقت اس سورۂ کو مع سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھ کرے [illegible]

لے اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم [illegible] اللہ الرحمن [illegible]
اللہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ [illegible] غیب و شہود کا وہ الرحمن [illegible]
میں تجھ سے تیرے اسم کے بواسطہ سوال کرتا ہوں کہ نہیں ہے [illegible]
الحیات [illegible] باقی ہے اور ایسا ہے کہ اس کو نہ [illegible]
ہے کہ اس کی عظمت و جلالت سے زمین و آسمان مملو ہیں اور میں تجھ سے [illegible]
تیرے اسم کے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حوالہ ہے [illegible]
اور خستگی اور آوازوں کی پستی [illegible] سوال میرا یہ ہے کہ [illegible]
ہمارے اور ان [illegible]
قہار یا قادر مقتدر یا منتقم یا اللہ سات بار۔

[illegible] حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible]

برائے [illegible] درد [illegible]

[illegible] لکھے جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] اچھا ہو جائے گا۔

برائے دفع دردِ دندان

اور جس کو [illegible] سورہ فاتحہ [illegible]

[illegible] اچھا ہو جائے گا اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ [illegible]

جھڑک کر دے پس کیل یا لکڑی سے یہ حروف لکھے۔ (اب [illegible]) یہ حروف

[illegible] ہیں ان کے اسماء میں تین حروف ہیں اور حروف اس پر کیل [illegible]

کو زور سے گاڑ دے اور سورہ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھے اور وہ شخص درد مند ہاتھ [illegible]

جگہ پر رکھتا ہو چنانچہ سورۂ حمد ایک بار پڑھ کر تو اس سے سوال کر کہ تجھ کو آرام [illegible]

جواب دے گا مگر ہاتھ اس کا اس جگہ سے ہٹنے نہ پائے اگر اس [illegible]

اس کیل کو دوسرے حروف پر لے جا اور اسی طرح [illegible]

سے سوال شفاء کر اگر اس کو شفاء ہو تو [illegible]

اور تین بار سورہ فاتحہ پڑھ کر اسی طرح [illegible]

ہر ہر حرف کے بعد [illegible]

تک کہ پانچ [illegible]

[illegible]

[illegible]

... بسم الله الرحمن الرحيم محمد ... [illegible]

... فلانة او فلانة بنت فلانة طاعة لله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة

الرحمن الرحيم ... فلان ... طاعة لله وبفاتحة الكتاب الشريفة ملك

يوم الدين املك فلان ... طاعة لله تعالى وبفاتحة الكتاب الشريفة

عبودية ورأفة ورحمة وشفقة اياك نعبد تعبد فلان ... طاعة لله تعالى

وبفاتحة الكتاب الشريفة واياك نستعين استعين فلان ... لله تعالى

[illegible]

[illegible]

... بحذف الاحرف ...

... فلان ... محبتی ومودتی او محبة فلان فی قلبه بحق ما تلوته

[illegible]

[illegible]

باب ۳ تیسرا ذکر میں بعض خواص و منافع آیۃ الکرسی کے

خواص آیۃ الکرسی

[illegible]

نے کہا وہ کیا کلمات تب اس نے کہا جس وقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو آیۃ الکرسی
پڑھ اللّٰہُ لا الٰہ الا ھو الحیُّ القیُّوم یہاں تک کہ تو اس آیۃ کو ختم تک پڑھ وباقی
حدیث تا طول ہے صبح تک بیان کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگاہ
ہو تحقیق کہ اس نے سچ کہا حالانکہ وہ کذاب ہے اور اے ابوہریرہؓ تو جانتا ہے کہ تین روز
سے تیرا مخاطب کون ہے میں نے عرض کی کہ میں نہیں جانتا ہوں فرمایا یہ شیطان تھا۔
روایت کی حدیث کو ترمذی نے ابواب سے اپنی کتاب جامع میں اور امام غزالیؒ نے
ابن قتیبہ سے دوسری نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے ایک شخص
نے بنی کعب سے اس نے کہا میں بصرہ واسطے تمر کے فروخت گیا تھا تو وہاں سے میں
نے کوئی مکان ٹھہرنے کے قابل نہ پایا مگر ایک ایسا گھر دیکھا جس میں مکڑی نے جالا لگایا
تھا۔ میں نے لوگوں سے پوچھا اس گھر کا کیا حال ہے یعنی یہ ایسا ویران کیوں پڑا ہے
لوگوں نے کہا یہ مکان معری یعنی بند وخالی پڑا ہے تب میں نے اس کے مالک سے کہا تو
اپنا مکان میرے تئیں کرایہ پر دے اس نے کہا تو اپنی جان بچا کہ اس گھر میں ایک
عفریت یعنی دیو رہتا ہے کہ اس نے اس مکان کو اپنا مسکن کر لیا ہے جو کوئی اس میں آتا
ہے اور رہتا ہے وہ اس کو ہلاک کرتا ہے میں نے کہا تو اس کو مجھے کرایہ پر دے اور مجھے
اس کے ساتھ چھوڑ دے حق تعالیٰ اس پر میری اعانت کرے گا اس نے اس کو مجھے حوالہ کیا
پس آخر میں اس مکان میں سکونت پذیر ہوا پھر جس وقت کہ عشاء کا وقت ہوا تو ایک
شخص نہایت سیاہ میرے پاس آیا اس کی دونوں آنکھیں شعلہ آتش کے مانند تھیں اور
اس کا سارا سراپا تیرہ وتاریک دکھائی دیتا تھا اور وہ نزدیک آیا اس وقت میں نے پڑھنا
شروع کیا اللّٰہُ لا الٰہ الا ھو الحیُّ القیُّوم لا تأخذہ سنۃ ولا نوم آخر آیت تک
اور جو کلمہ میں پڑھتا جاتا تھا وہ بھی پڑھتا جاتا تھا پھر جب میں اس کلمہ تک پہنچا ولا یؤدہ
حفظھما وھو العلیُّ العظیم تو اس نے کچھ نہ کہا یعنی اس کلمے کو نہ پڑھ سکا پھر میں
نے اس کلمہ کو چند بار پڑھا یہاں تک کہ وہ تاریکی میرے رہنے سے دور ہو گئی پھر میں

[illegible] مکاں کے ایک گوشہ میں جا کر سو رہا جب صبح ہوئی تو جس جگہ میں نے اس شخص کو دیکھا تھا وہاں ایک نشان سوختہ اور خاکستر تو دو پایا اور کسی کہنے والے کی آواز سنی وہ کہتا ہے کہ میں نے [illegible] کو جلا دیا میں نے [illegible] کس چیز سے وہ جل گیا اس شخص غیبی نے کہا کہ کلمہ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سے جل گیا۔

برائے امان

اور واضح ہو کہ حروف آیۃ الکرسی کے [illegible] ہیں [illegible] کلمات [illegible] [illegible] اور فصول اس کے سات ہیں اور بعضوں نے کہا ہے [illegible] یعنی وقت صبح پڑھے تو وہ شخص [illegible] میں رہے گا شر شیطان و جور [illegible] جو کوئی اول شب سے پڑھے وہ بھی یوں ہی امن و امان میں رہے [illegible] شب میں [illegible] سے دور ہو کر یعنی تنہائی میں بعدد حروف یعنی ایک سو ستر بار [illegible] اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ اس کی حاجت برآوے [illegible] آیۃ الکرسی رسولوں کے شمار کے موافق تلاوت کرے اور وہ تین سو تیرہ ہیں [illegible] حالوت کا ہے اور حساب اس کا اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے [illegible] کے ساتھ توسل کیا جائے اور حق تعالیٰ سے حاجت اپنے [illegible] حضرت [illegible] کرے تو باذن اللہ مقصود برآوے گا۔

برائے [illegible] بلغم

[illegible] آیۃ الکرسی سے دفع [illegible] ہے چنانچہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو چاہیے [illegible] سات کنکریاں لے کر اس میں سے ہر ایک پر آیت شریفہ سات سات بار پڑھے [illegible] کرے سات روز تک تو جو کچھ عارضہ بلغم کا [illegible] دفع کرے گا اور روایت ہے بعض اشخاص سے کہ وہ اپنے خواب میں [illegible] ایسے دیکھتا تھا جس سے [illegible] گرفتہ و خاطر پریشان

[illegible] علیہ السلام تین سو تیرہ شمار کیا جاوے ۱۲۔

ہوتا تھا آخر وہ پاس بعض صالحین کے آیا کہ وہ مشائخ ارباب تصوف میں سے تھے پھر اس نے ان کے سامنے جو کچھ خواب میں دیکھا تھا اس کی شکایت کی تب ان بزرگ نے کہا جس وقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو پہلے تین بار تعوذ ذکر کر شیطان رجیم سے یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور جب اس کلمہ پر پہنچے ولایؤدہ حفظهما وهو العلی العظیم تو اس کی بھی تکرار تین بار کرے اور سو رہے تو بے شبہ اس خواب پریشان سے امن پاوے گا۔ چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر بعد اس کے اس نے خواب مکروہ سے کچھ نشان نہ پایا۔

برائے دفع عارضہ صرع

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جس وقت آیۃ الکرسی کسی مصروع کے سر پر گیارہ مرتبہ پڑھی جائے تو فوراً اس کو افاقہ ہوگا اور اگر اس کے بدن میں وہ عارضہ باقی رہے گا تو سوخت ہو جائے گا اور جبکہ عقب اور بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھی جاوے تو جو کچھ اس نمازی پر گناہ و خطاء ہیں وہ سب محو و عفو ہو جاتے ہیں۔

برائے محو گناہ و عفو گناہ

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے حرق عارض ہے یعنی جلانا اس شے کا جو کسی [illegible] ہو چنانچہ جب تو ارادہ کرے کہ جن کو جلا دے اور اس کو انسان سے دفع کرے تو [illegible] شخص کے داہنے کان میں سات مرتبہ اذان دے پھر کان میں [illegible] معوذتین و آیۃ الکرسی و سورۂ صافات تمام اور آخر حشر و سورۂ طارق تلاوت کرے [illegible] وہ جل جائے گا۔

برائے دفع اخراق

گویا کہ وہ آگ میں جلایا گیا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بارہا عمل میں آیا ہے اور حق تعالیٰ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ط هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ع

ہر شے پر حاضر و ناظر ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے۔

برائے حفاظت از شر قرناء و توابع

برائے قرناء و توابع کے ہے از برائے حفاظت شر شیطان اور ان کے تابعین سے
چنانچہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کہ اس سے اور ہر مکروہ سے امن رہے اور آیۃ الکرسی
کے ساتھ آیات لفظ جو جا بجا قرآن میں ہیں اضافہ کی جائیں وہ یہ ہیں۔

آیات حفظ صحت

فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین وهو القاهر فوق عباده ویرسل
علیکم حفظة ان ربی علی کل شیء حفیظ وکنا لهم حافظین وربک علی
کل شیء حفیظ وعندنا کتاب حفیظ. لکل اواب حفیظ وان علیکم
لحافظین وحفظا من کل شیطان مارد + وحفظا ذلک تقدیر
العزیز العلیم + وحفظناها من کل شیطان رجیم + انا نحن نزلنا الذکر وانا له
لحافظون له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من امر الله الله حفیظ
علیهم وما انت علیهم بوکیل ان کل نفس لما علیها حافظ بل هو قرآن
مجید فی لوح محفوظ اس کے ساتھ یہ بھی آیت قرآن کی لکھے۔ فان تولوا فقل
حسبی الله لا اله الا هو[1] اور سورہ اخلاص اور معوذتین کہ یہ آیتیں حجب عظیم
یعنی حفاظت ہیں۔ شر شیطان [illegible] اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے واسطے دفع
درد [illegible] یعنی [illegible] باطن یعنی دل کی دھڑک کے لئے چنانچہ جو شخص
اس [illegible] آیۃ الکرسی ایک طرف طاہر میں تین مرتبہ لکھی جائے اور
جو [illegible] پیئے اور وقت پینے کے یہ کلمے کہے[2] نویب الشفاء من العلة
العلابیة یعنی [illegible] حق تعالیٰ برکت اس آیۃ شریفہ اس کو شفا دے گا۔

---

[1] یعنی [illegible] علیه توکلت وهو رب العرش العظیم ۱۲۔ [2] یعنی میں نے نیت کی ہے
شفاء کی [illegible] اے پروردگار [illegible] بدلنے والے احوال کے بدل دے میرے
حال [illegible] قدرت سے اے غالب ہر شے اور اے برتر ہر شے سے ۱۲۔

برائے حفظ امان جملہ مکروہات

اور بعض خواص اس آیۃ الکرسی سے یہ ہے جس کو علامہ ابوالیسر قطان خلیفہ شیخ کریم
الدین لخلوتی نے شیخ قطب وقت و مرداش رحمہم اللہ اجمعین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص
اس آیۃ کو اول تاریخ ماہ محرم کو تین سو ساٹھ بار اور ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بعد
فراغ عدد مذکورہ سے یہ دعا پڑھے۔ اللهم یا محول الاحوال + حول حالی الی
احسن الاحوال + بحولک وقوتک یا کبیر یا متعال یا عزیز یا مفضال
وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم۔
چنانچہ وہ شخص مکروہات سے محفوظ رہے اور یہ عمل مجرب ہے اور صحیح ہے اور بعض خواص
آیۃ الکرسی سے یہ ہے جو بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص شب عاشورہ محرم کو با وضو
تازہ بعد دو رکعت نماز کے اس آیت کو تین سو ساٹھ بار پڑھے اور ہر بار بسم اللہ کہے اور زانو
مار کر یعنی دو زانوں ہو کر بیٹھے و بعدازاں جب آیۃ الکرسی بعدد مذکورہ تلاوت کر چکے تو یہ
آیت اڑتالیس بار پڑھے۔ قل بفضل الله وبرحمته فبذلک فلیفرحوا هو خیر
مما یجمعون بعدازاں یہ کلمات کہے۔[1] اللهم ان هذه لیلة جدیدة وشهر جدید
وسنة جدیدة اللهم خیرها وخیر ما فیها واصرف عنی شرها وشر ما فیها
وشر فتنتها ومحدثاتها وشر النفس والهوی والشیطان [illegible]
مرتبہ پڑھے اور بعد درود و سلام اوپر نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے [illegible] قرآن
مجید سے منتخب کی ہوئی ہیں ان میں سے جس دعا کے ساتھ[2] چاہے [illegible]

---

[1] تو کہہ [illegible] کہ فضل خدا اور اس کی رحمت سے [illegible]
[illegible]
[illegible] خیر و خوبی سے مجھے عطا [illegible]
برائی ہے اور ان میں [illegible]
سال [illegible] نفس اور شر خواہش اور [illegible] شیطان [illegible] ۱۲۔ [3]
یعنی راوی اس روایت کا اپنے حق میں بعد ختم اس عمل کے طلب دعا کرتا ہے ۱۲۔

اور جمیع مسلمین کے واسطے دعا کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور تنفس کرے چند ساعت تسبیح تہلیل کے یعنی اس کے ساتھ دم کرے تو اس سال کے جمیع حوادثات اور ساری برائیوں سے محفوظ رہے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

برائے دفع آشوب چشم

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ ... تین مرتبہ لکھے اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی لکھے ... و لا ... بعدازاں یہ قل ہو اللہ احد ... فی نفس ... حسبی اللہ الصمد بعیانی فی الشدہ ... ولم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد اقسمت علیک ایہا ... المرمود المفسک بعروق الراس الجلود اقسمت علیک بیوسف ابن یعقوب وقمصہ المفقود وبحق[2] توراتہ موسیٰ وانجیل عیسیٰ وزبور داؤد وبحق

---

[1] یعنی تین مرتبہ یہ سورہ نور میں ہے اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانہا کوکب دری یوقد من شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتہا یضیٔ ولو لم تمسسہ نار نور علی نور یہدی اللہ لنورہ من یشاء ویضرب اللہ الامثال للناس واللہ بکل شیء علیم ۱۲۔

[2] یعنی ... آشوب چشم ... سے بیچ مفید کی ... کفایت کرتا ہے حق تعالیٰ بے نیاز ... بہتری اور بے نیازی اور اولاد سے کہ وہ نہ ... اور نہ کوئی اس کا شریک و ہمسر ہے اے ... میں نے تجھ کو ... آشوب ... رکھا ہے رجلد بدن کا ہے سو ... یوسف ... یعقوب کی اور قسم دیتا ہوں حق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ اور زبور داؤد ... قسم دیتا ہوں حق قرآن عظیم اور حق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... اور رسول ... قسم اس بات کی ... تو اس شخص کے پاس سے جو ... لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ... عظیم ۱۲۔

برائے مکان خوفناک

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان مخیف یعنی جائے خوفناک میں ہو وہ بیٹھ ... یہ تو اور جو لوگ تیرے ساتھ ہوں اور ان سے کہہ دے کہ وہ سب ہم پشت یعنی ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھیں اور گردن کے زمین پر یک دائرہ یعنی کنڈلا کھینچ دے اور آیۃ الکرسی سات بار تلاوت کرے اور بعد ختم سات مرتبہ کے ان آیات کو پڑھے ولا یؤدہ حفظہما وہو العلی العظیم و حفظاً من کل شیطان مارد وحفظا ذلک تقدیر العزیز العلیم وحفظناہا من کل شیطان رجیم انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون لہ معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ اللہ حفیظ علیہم وما انت علیہم بوکیل ان کل نفس لما علیہا حافظ بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم بعدازاں کہنا چاہئے یا حفیظ تین بار حافظ احفظنا اللہم احرسنا بعینک التی لا تنام واکنفنا الذی لا یرام ... یا رب العلمین بعدازاں تم سب خاموش رہو باہمدیگر کچھ کلام نہ کرو چنانچہ اگر تیرے پاس گروہ ثقلین یعنی جماعت جن وانس یا قبیلہ ربیعہ[1] ومضر جمع ہو کر آویں تو وہ تم کو نہ دیکھیں گے اور کچھ ضرر وایذا پہنچا نہ سکیں گے اور حق تعالیٰ تم کو ان کی نگاہوں سے محفوظ رکھے گا اور یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے اور حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

برائے دفع ضرر حاکم جابر

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ ہرگاہ تو کسی جابر ظالم کے پاس جائے تو

---

[1] قبیلہ ربیعہ وقبیلہ مضر کہ جماعت کثیر تھی اس لئے مراد اس سے کثرت جماعت و ہجوم قوم ہے۔

[2] اے دائم الحیات اے قائم دائم اے صورت نگار جس بے مادہ بنانے والے آسمانوں اور زمینوں کے اور اے صاحب جلالت اے خداوند کریم میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس آیۃ

نَرَاهُ وَبَطْشه الّتى لَا يُطَاقُ وَلا يُسَامُ وَقُوّته الّتى لَا تُغْلَبُ وحفره الّذى لا
يُضَامُ الّا مَا تبعدتم وتحتبّهم على حمل جحدى هذا واضرِفوا عنهُ
بَاسَكُمْ وَشرّكُم رغوبكم وصلا لكُمْ وَشرّ غشكُم ونار خسامكُم
وَتَشَكُّم وتمثيل صُورِكُم وتحيُّلكُم حتى لَوْ ناتيه الباطلُ من بين يديهِ
وَلا من خلفه تنزيل من حكيم حميد بسم الله افتتحا وبكتاب الّذى
أُحْكِمَتْ ايَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَت مِنْ لَدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيرٍ[1] مسكنا وبتعويذه استعذنا
فَاعذد فلا يفت الله عنه ولا يفوته هارب ولا يخرج من فضله طالب فان
تَوَلَّيتُم فحسبى الله الّذى لا اله الّا هو عليه توكلت وهو رب العرش

کسی کو بندوں میں سے نیک ہو یا بد گریز و مفر نہیں ہے اور میں نے تم پر سنگ اور بددعا کی ہے ساتھ اس اسم کے جس کے سبب سے سارے شیاطین قابو میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ ان کے سامنے کاروبار میں مامور تھے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ اس عزیمت اور حرز الٰہی کے جس کو تغیر و تجاوز نہیں ہوتا اور گرفت اس کی ایسی ہے جو طاقت سے باہر ہے اور ساتھ قوت الٰہی کے جو مغلوب و مسلوب نہیں ہوتی مگر یہ کہ پناہ میں دینا اس لئے ہے کہ تم دور ہو جاؤ اور کنارہ کرو اس شخص سے جس پر یہ میری کتاب (تعویذ) بندھی ہے یا اس کو وہ گھول کر دھو کر پیتا ہے یا اس کے آب شستہ سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظروں کی شرارت کو اور اپنی آتشی جسموں کو اور اپنی مثالی صورتوں کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتیں مختلف بن جاتے ہیں) اور عزیمت خدا کتاب خدا ہے کہ نہیں جس کے سامنے باطل کو گزر ہے نہ اس کے عقب سے وہ تنزیل ہے یعنی نازل ہے پیش گاہ حکیم حمید سے اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے ختم کیا اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے میں نے لکھا وہ کتاب اللہ جس کی آیتیں محکمات و منصوصات ہیں بعد ازاں وہ منفصل و سورہ سورہ کر کے بیان کی گئی ہیں نزدیک حکیم خبیر سے[2]۔

[1] اور ہم نے ساتھ اسم اللہ کے پناہ مانگی اور پناہ میں دیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہیں ہوتا

لَعَظِيْمِ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللهِ وَظَهَرَتْ قُدْرَةُ اللهِ وَعَلَتْ اِرَادَةُ اللهِ وَنَفَذَتْ
كَلِمَاتُ اللهِ وَسَبَقَتْ مَشِيَّةُ اللهِ وَحَكَمَتْ بَرَاهِيْنُ اللهِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللهِ
وَبَقِىَ وَجْهُ اللهِ وَدَخَلَ حَامِلُ كِتَابِىْ هٰذَا فِىْ حِفْظِ اللهِ وَحِرْزِ اللهِ وَفِىْ كَهْفِ
اللهِ وَفِىْ عِنَايَةِ اللهِ وَفِىْ رِعَايَةِ اللهِ وَفِىْ وِقَايَةِ اللهِ وَفِىْ سِتْرِ اللهِ وَفِىْ حِمَايَةِ
اللهِ وَفِىْ جِوَارِ اللهِ وَفِىْ حِفَارَةِ اللهِ وَفِىْ كَلَاءَةِ اللهِ وَفِىْ كَفَالَةِ اللهِ وَفِىْ
ضَمَانِ اللهِ وَفِىْ اَمَانِ اللهِ وَفِىْ سَلَامِ اللهِ فَاللهُ مُسَلِّمُهٗ وَحَافِظُهٗ وَنَاصِرُهٗ
مَاشَآءَ اللهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَآءْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ
اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ عَدَدًا وَاَهْلَكَ كُلَّ شَىْءٍ
مَفَرًا وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا اخْتَمْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِخَاتَمِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ[1] شَهِدَ اللهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰى قَوْلِهِ الْحَكِيْمُ

اور کوئی ہارب و مفر دور اس کے قابو سے باہر نہیں جا سکتا اللہ غالب و قادر ہر شئی کا ہے پھر اگر تم روگردانی کرو صاحب اس کتاب میرے سے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالیٰ اس کا کافی ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا حجت خدا پہنچے گی اور قدرت اس کی ظاہر ہوئی اور ارادہ اس کا بلند ہوا اور کلمات اس کے نافذ ہوئے اور مشیت اس کی سبقت کر گئی اور براہین خدا محکم ہو گئیں اور دشمنان خدا پراگندہ ہیں اور وجہ اللہ باقی ہے حامل میرے اس کتاب یعنی تعویذ کا یہ توجہ یافتہ ہے بیچ قرب و جوار خدا کے اور حفظ و امن خدا کے اور عنایت و رعایت خدا کے اور امان اور حراست اور حفاظت و حمایت خدا کے اور جوار و قرب خدا کے اور پناہ و ضمانت خدا کے اور امان و سلامتی خدا کے اور پس خدا اس کا محافظ اور حافظ اور ناصر ہے جو کچھ حق تعالیٰ نے چاہا وہی ہوا ہے اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شئے پر قادر ہے۔ و تحقیق کہ حق تعالیٰ نے البتہ محیط ہے ہر شئے پر از روئے اپنے علم حضوری کے اور حصر کر لیا ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر شئے کو از روئے شمار کے یعنی کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہے کہ پری اور آخر کر دیا ہے ہر شئے کو از روئے

وقت اپنے داخل ہونے کے اس کے نزدیک اس آیۃ کوتلاوت کرے بعد ازاں یہ کلمات پڑھے۔ یا حی یاقیوم یابدیع السموات والارض یاذاالجلال والاکرام اسئلک بحق هذه الاية الكريمة وما فيها من الاسماء العظيمة ان تلجم عدو عنی وتخرس لسانه حتی لا ینطق الا بخیر او یصمت حیرک یا هو بین یدیک وشرک تحت قدمیک۔

بعد ازاں تو اس کے پاس جا حق تعالیٰ تیری طرف سے اس کے منہ میں لگام دے گا اور اس سے تجھ کو کچھ ضرر ہرگز نہ پہنچے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جس وقت کسی سے کسی طرح کے ضرر کا تو خائف ہو تو بعد نماز مغرب کے دو نماز ادا کر دونوں میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی پڑھ اور جب آخری سجدہ ہو تو حالت سجدہ میں تین بار آیۃ الکرسی پڑھ اور جب ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم پر پہنچے تو اس کو تین بار تکرار کر اور درمیان قراءۃ اس کے یہ بھی کہے اللهم حل بينی وبين فلان بن فلانة كما حلت بين السماء والارض والجم فاه عنی كما الجمت لسان عن داباں عليه السلام بحق هذه الاية الشريفة۔ چنانچہ اس عمل سے تو اس کے شر سے امن میں رہے گا اور حق تعالیٰ تیری جانب سے اس کے منہ میں لگام دے گا یہاں تک کہ وہ سوائے خیر کے تجھ سے کوئی شر کی بات نہ کرے گا۔

بحرمت اس آیۃ کے اور بحق اسماء بزرگ کے اور بحق ان اسماء بزرگ کے جو آیۃ کے اندر مندرج ہیں قسم [illegible] تو میری طرف سے اس کے منہ میں لگام دے اور اس کی زبان کو گنگ [illegible] خاموش رہے اے شخص مطلوب خیر تیرا [illegible] تیرے قدم [illegible] تیرے نفع پہنچے اور تیرا شر تیرے [illegible] اور [illegible] سے حائل ہو اور فارق ہو [illegible] درمیان آسمان و زمین کے یعنی میرے اور اس کے درمیان [illegible] میری طرف سے اس کے منہ میں لگام [illegible] اس آیۃ شریف کے۔۱۲

برائے دفع خوف

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان خوفناک میں ہو یا درمیان کسی قوم کے تو خوف [illegible] رکھتا ہو تو اس آیۃ کو گیارہ بار تلاوت کر بعد ازاں یہ دعا پڑھ اللهمّ احرسنی بعینک التی لاتنام واکنفنی بکنفک الذی لا یرام واعزلی بقدرته۔ علیّ حتی لا اهلک انت رجائی امسینا فی خزائن الله مسلسلات بذكر الله بابها لا اله الا الله سورها محمد رسول الله سماء ه لا حول ولا قوة الا بالله باسم الله نوروبالله سرور واية الكرسی علیہاتلور کما دارالسود علی محمدن الرسول ليس لها قفل ولا مفتاح من العشاء الی الصباح باذن الملک الفتاح فالق الاصباح بالف لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم انت الذی ذلت لعزة اسمک الرقاب وتدکدکت من هیبتک

یا اے میرے پروردگار میری نگہبانی کرا اپنی اس چشم بیدار سے جس کو خواب نہیں ہے اور میری مددگاری کرا اپنی اس یاوری سے جو جدا نہیں ہوئی اور میری آمرزش کرا اپنی اس قدرت سے جو تو نے مجھ پر مقدر کی ہے یہاں تک کہ میں ہلاک نہ کیا جاؤں تو میری امید گاہ ہے شام کی ہے یعنی پناہ پکڑی ہے جائے خزانہ رحمت میں جو در کشیدہ در آمیختہ بذکر اللہ ہے دروازہ اس کا لا الہ الا اللہ ہے دیوار اس کی محمد رسول اللہ ہے سقف اس کی لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے [illegible] اور ہوا اور اللہ ہی سے سرور ہوا اور آیۃ الکرسی ہم پر دورہ کرے جس طرح سورتیں قرآن مجید کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد دورہ کرتی تھیں دیوار دولت [illegible] کے نہ اس میں قفل ہے نہ اس کے لئے کنجی ہے اور وہ شام سے تا صبح باذن ملک الفتاح کے جو روشن کرنے والا اصباح کا ہے یوں ہی ذکر ہے بعدد و ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے تو ایسا پروردگار ہے کہ تیرے اسم غالب سے ساری گردنیں خوار اور ماندہ ہیں اور تیری ہیبت سے کوہ بلند پارہ پارہ و پست شکندہ ہیں اور تیرے ہی لئے غلبہ اور بادشاہی عالی ہے اور ملک و ملکوت یعنی عالم شہود و غیب وغیرہ جو ذات حقیقی بالا و پستی سب تیرے لئے ہے اے جبار آپ شان [illegible] سے [illegible] ہیں اور تمام مخلوقات در پیش غالب عظمت تیرے [illegible] شکستہ اور حلقہ بگوش ہیں تیرے خوف سے [illegible] سب ہیں اور سارے [illegible] اور فلک روحانین [illegible]

تحل بشوامخ لک اسطار الشامخ والملک الباذخ والسک
ولملکوت والعزة والجبروت تردت بالکبریاء وانهدت لعزعظمتک
جمیع المخلوقات ورحمت من خشیتک الفرب والملائکة المقربون
والروحانیون والکروبیون رب الاولین والآخرین الہی اسئلک ان تحفظنی
وتحرسنی وترعانی وتنظر لی بنظر رحمة منک ارحم الراحمین حفیت عن
عدای بالله وتوکلت فی اموری علی الله ودخلت فی کنف الله وبردس
رداء الله وتمسک بحبل الله وستجرت برسول الله ......
تولتی التی لا منفصم لہا والله سمیع علیم والله من ورائہم محیط بل ہو
قرآن مجید فی لوح محفوظ

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب ارادہ کرے کہ دشمن تیرا ہلاک ہو یا
مغلوب ہو تو پھر اس کا اجر ہے تو آیۃ الکرسی کو بعدد اس کے حروف کے یعنی
تین سو ساٹھ مرتلاوت کر اور اس کے ساتھ یہ کلمات اضافہ کر یاقاھر یاذا البطش
الشدید۔ وحدا اس کی دعا کو پڑھ کر مطلب حاصل ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔

خوف سے میت زدہ ہیں پروردگار اولین و آخرین یعنی رب گزشتگان و آیندگان کے الٰہی
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے حفاظت و حراست میں رکھ اور میری شبانی کر اور میری
طرف نظر رحمت کر کیونکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے پنہاں ہوا میں اپنے
دشمنوں سے ساتھ مدد خدا کے اور میں نے توکل کیا اللہ پر اور میں داخل ہوا حمایت
...... ساتھ حفاظت خدا کی۔ ۱۲
... نہیں ہوتا ہے اس کو میں نے مضبوط پکڑا اور رسول
اللہ ... بلا ریب خدا بڑا شنوا اور دانا ہے اور وہ ان لوگوں کو جو
... ان کے پیچھے سے گھیرنے والا ہے بلکہ قرآن مجید ہے جو لوح تقدیر میں ہے
... ہے۔ ۱۲

الٰہی کما لطفت مافوق عرشک وما بین سمواتک وکاس
وساوس الصدور کالعلانیة عندک وعلانیة القول کالسرفی علمک
وانقاد کل شیء لعظمتک وخضع کل ذی سلطان لسلطانک وصار امر
الدنیا والآخرة بیدک اللّٰہم اجعل لی من کل ہم اصبحت وامسیت فیه
فرجاً ومخرجاً اللّٰہم ان عفوک عن ذنوبی وتجاوزک عن خطیئتی
وستر علی قبیح عملی اطمعنی ان اسئلک ما لا استوجبه مما قصرت فیه من عملی ادعوک امنا واسئلک
مستانساً فانک المحسن لی وانا المسئی الی نفسی فیما بینی وبینک
تودالی بالنعم وتبغض الیک بالمعاصی ولکن الثقة بک حملتنی علی
الجرأة علیک فجد علی بفضلک واحسانک وتب علی انک علی
کل شیء قدیر وانت التواب الرحیم۔ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے ہلاک
کرنا ظالمین جفاکار کا ہے جبکہ تیرا کوئی دشمن یا کوئی مخالف کینہ جو یا کوئی جفاکار ہو ...

۱؎ اے پروردگار میرے جیسا کہ تو اپنے فوق عرش پر لطیف ہے کہ درمیان تیرے اور کسی شے کے
کوئی چیز حائل نہیں اور وساوس صدور یعنی مافی الضمیر تیرے نزدیک مثل علانیہ کے ہیں اور قول
علانیہ مثل اس امر کے ہے جو تیرے علم میں ہے اور ہر شے در پیش تیری عظمت کے منقاد
و رام ہے اور ہر ایک صاحب غلبہ مقابل تیرے غلبے کے عاجز ہے اور تمام امور دنیا و آخرت
تیرے ہی ہاتھ میں ہے اے میرے پروردگار سارے غم و ہم میرے جس میں صبح سے تیرے
غلبے کے عاجز ہے اور تمام امور دنیا اور آخرت تیرے ہی ہاتھ میں ہے اے میرے پروردگار
سارے غم و ہم میرے جس میں میں نے صبح و شام بسر کی ہے ان کو میرے لئے آسودگی اور
مخلصی کر دے اے پروردگار باعث تیرے عفو کے میرے گناہوں سے اور تیرے درگزر نے
میری ان خطاؤں سے جس میں، میں نے تقصیر کی ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں اور میں تجھ
سے تسلی طلب کرتا ہوں اور تو احسان اور نیکوئی کرنے والا ہے مجھ پر اور میں بدی اور برائی
کرنے والا ہوں اپنے نفس کے ساتھ ان امور میں جو درمیان میرے اور تیرے موجود ہوتے
ہیں تو نیکی کرتا ہے میرے ساتھ اپنی نعمتوں سے اور میں برائی کرتا ہوں تیرے ساتھ اپنے
گناہوں سے لیکن وہ وثوق جو تیرے ساتھ میرے تئیں باعث جرات ہوا ہے تجھ پر

[illegible] نصف شب جمعہ کو بیدار ہو اور اٹھ کر وضو کر اور دو رکعت نماز
ہو گا۔ جب تو چاہے کہ [illegible] اور پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے
نیت پڑھ تو [illegible] دشمن سے بچاؤ اور اسی طرح دوسری رکعت میں کر اور بعد سلام نماز کے پھر [illegible]
مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ اور [illegible]
آیۃ الکرسی تلاوت کر بعد ازاں یہ دعا پڑھ۔

[illegible] بهم انت لشديد البطش لا اله الا احد ذو القهر المتعالی عن
الاضداد ولا بد ذا منهزم عن اصحابه والا ولا ذا سبک قهر الاعداء
ونفع لجدرين تمكر من تشاء وانت خير الماكرين اللهم انی اسئلک
باسمک الذی خصصت به الوصی والرقب وذلت به لرعب لی [illegible]

تو مجھ پر [illegible] اپنے فضل و احسان سے اور میری توبہ قبول کر اور مجھ پر [illegible]
شے پر قادر ہے [illegible] توبہ قبول کرنے والا ہے اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔۲ [illegible] بڑا سخت
پکڑنے والا ہے [illegible] قہر کرنے والا ہے برتر ہے شریک و ہمسر سے
[illegible] میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بلا کی دشمن سے اور [illegible]
[illegible] کہ تو بہترین حیلہ گروں کا ہے اے
[illegible] میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطے تیرے اس اسم کے کہ جس کے
[illegible] دشمنوں کے دلوں میں رعب ڈالے گئے ہیں اور اس
[illegible] بدبختوں اور دشمنوں کے لئے بدبختی ہے میں
[illegible] اسم کے جو سریع الغضب [illegible]
[illegible] فضل [illegible] جس [illegible]
[illegible] متکبر و جبار مجھ پر غلبہ و تسلط [illegible]
[illegible] غضب کے ساتھ مقرون [illegible]
[illegible] دشمنوں کی آنکھیں اندھی کر [illegible]
[illegible] اور ان کے حجاب و سد ایسا حائل کر دے [illegible]
[illegible] ان کے عذاب ہو۔۱۲

الا عداء واشفيت به دوی لامراض واشفيت به اهل الشفاء والعناد
اسئلک ان تمدنی برقيقة من دقائق هذا الاسم تسری فی اعضای الكلية
والجزئية حتى امسک من فعل ما اريد فلا يصل الى الظالم بسوء ولا
يسطو على منكر بجور ولا محدد على جبار بعدوان واجعل عصی لک
اوبيک مقرونا بعصبک واصص على بصار اعدائی و شدد على قلوبهم
واضرب بينی وبينهم حجابا باطنه فيه الرحمة وظاهره من قبله العذاب
انک شديد البطش اليم العقاب وكذلك اخذ ربک اذا اخذ القرى وهی
ظالمة ان اخذه اليم شديد[1] اور مناسب اس مقام کے دیگر آیات ہیں قرآن عظیم
کے وہ یہ ہیں۔[2] فاخذهم الله بذنوبهم وما كان لهم من الله من واق ان بطش
ربک لشديد فاخذهم اخذة رابية فقطع دابر القوم الذين ظلموا والحمد
لله رب العالمين۔
بعد ان آیات کے پھر یہ دعا پڑھے[3] اللهم انی اسئلک ببرکة هذه الايات
وسر مادعوتک به ان تقهر اعدائی ومن يريدنی بسوء وهو القاهر فوق

---

۱ ان کے حق میں اور یوں ہی گرفت ہے تیرے پروردگار کی جب وہ گرفتار کرتا ہے بستیوں
کو اس حالت میں کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں اور ہر آئینہ گرفت اس کی سخت دردناک ہے۔۱۲
۲ حق تعالیٰ نے ان کو گرفتار بلا کیا باعث ان کے کثرت گناہوں کے اور حق تعالیٰ کی جانب سے
کا کوئی والی اور مددگار نہ تھا اور نہ ہے ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی بہت سخت ہے پھر ہم
نے ان کو سخت ترین گرفت سے گرفتار کیا پھر حق تعالیٰ نے اس قوم کی نسلوں کو کاٹ چھانٹ دیا
یعنی ان کے پیچھے کوئی مدد کرنے والا نہ رہا کہ ان کی نسل منقطع ہو گئی۔۱۲
۳ اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں برکت اس آیہ یعنی آیۃ الکرسی وغیرہ سے
اور برکت اس اسرار یعنی اسرار آیات سے جس کے وسیلے سے میں نے دشمنوں کو ہلاک کرنے
کی تجھ سے دعا کی ہے کہ میرے دشمنوں کو ہلاک کر اور اس شخص کو مقہور کر کہ میرے

عدوہ بہم قہر فلان بن فلانۃ اللہم اردد کیدہ فی نحرہ واکفنی شرہ واصرف عنی عدوہ ومکرہ یا رب العالمین۔

[illegible] اور حراست کرے گا اور اس کی [illegible] کے ہاتھ میں رکھے گا اور اگر بعد اس کے پھر وہ تجھ پر [illegible] کرے گا تو ہلاک ہوگا مگر پھر تو خداوند اپنے پروردگار سے [illegible] ولا یحیق المکر السیء الا باہلہ [illegible] فاصبح فاجرا علی اللہ الایۃ۔ اگر دعا کرے [illegible] [illegible] راست باز ہو تو [illegible] حاجت [illegible] اور جو بندہ اپنے پروردگار کی [illegible] کے روز شنبہ [illegible] مناجات کرے اور ایسے آدمی [illegible] شخص پر [illegible] ہلاک ہوگا اور [illegible] عمل میں آیا ہے۔

برائے رسالِ ہواتف

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے رسال ہواتف کا ہے یعنی فرشتوں اور موکلوں کو [illegible] چنانچہ [illegible] سے منقول ہے کہ آیۃ الکرسی کو [illegible] [illegible] آیۃ الکرسی کے مذکور ہیں یا اللہ یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم [illegible] ایک ہزار تین سو بار پڑھ [illegible] اسئلک بنور وجہک الذی ملا ارکان عرشک [illegible] محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ترسل خادم

[illegible] اے پروردگار قہر نازل کر [illegible] اس کے ہلاک کرنے میں اور مجھ کو [illegible] اور مجھ سے پھیر دے یا رب العالمین۔۱۲
[illegible] یعنی جو شخص [illegible] تو اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔۱۲
[illegible] کو احاطہ کرایا ہے [illegible]

هده الاية الشريفة لفلان ابن فلانة في صفتي وحليتي بشهب من سهام وحراب من نار

و بعد اس کے تو بطرف دشمن کے اشارہ کر ساتھ کسی حربے کے یا کسی چیز سے اور درود اور سلام بھیج اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سورہ اور یہ عمل شب جمعہ سے شروع کرے اور اس کی تکرار یعنی بار بار اس عمل کو کرے یہاں تک کہ مقصد حاصل ہو اگر اول جمعہ میں حصول اجابت ہوئی تو بہتر ورنہ دوسرے جمعہ میں تا آنکہ ساتویں جمعہ کے تمام ہونے تک مستجاب ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

طریقہ استخارہ بآیۃ الکرسی

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو یا اندیشہ ہو کہ اس سے کیونکر چھٹکارا اور خلاصی ہوگی تو چاہئے کہ بعد نماز عشاء کے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز قبل صلوٰۃ وتر کے اس طرح پڑھے اور بعد فراغ سلام نبی کے پھر آیۃ الکرسی اکیس بار اور سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار اور معوذتین ایک ایک بار تلاوت کرے بعد ازاں یہ کلمات کہے[2] اللھم انی تفاءلت بکلامک القدیم فارنی ما هو المکنون والمحجاب فی[1] لیلتی هذه مما سئلت عنه وما لم اسئل وبین لی الخروج من هذا الامر الذی اخافه و احذره بیمه

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ تو ایک خادم یعنی موکل اس آیہ کریمہ کا [illegible] کے بھیج دے کہ وہ میری صورت اور سیرت میں ہو اور اس کے پاس شعلہ ہائے [illegible] یعنی سوزاں یا تیر اثر زہردار ہوں اور اس کے ہاتھ میں حربے آتشیں ہوں۔۱۲

[2] اے میرے پروردگار میں فال لیتا ہوں کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنی غیر حادث) کہ تو مجھے دکھا دے۔۱۲

[1] یعنی اس شب کے جو چیز کہ پنہاں اور پوشیدہ ہے اس امر سے کہ میں نے سوال کیا اور جس چیز سے میں نے سوال نہیں کیا اور میرے لئے ظاہر کر خلاصی اس امر سے کہ جس کا میں خوف اور

ان كان خيراً فارني بياضاً او خضرة وان كان شراً فارني سواداً او حمرة وارسل لي خادماً من خدام هذه الاية الشريفة۔ چنانچہ کوئی موکل منجملہ موکلین اس آیت سے تیرے پاس آئے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجھ کو خبر دے گا تیری حاجت کو ظاہر کرے گا اور جو کچھ تیرے حق میں خیر ہے یا جو تیرے لئے شر ہو سے بیان کرے گا اور جس شب کو تو نے یہ عمل کیا اگر اول شب اپنے سوال کا جواب [illegible] تو اور ایک بار دوبارہ ارادہ کر کہ ہر آئینہ تو اپنے مطلب کو ضرور دیکھے گا اور اپنی [illegible] خالص رکھ اس واسطے کہ خلوص نیت سابق اور خوش ہونے والا عمل کا ہوتا ہے [illegible] ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے طرف راہ راست [illegible] خواص آیۃ الکرسی سے ذکر کیا ہے برائے اہل خرد کافی ہے اور [illegible] باب میں ایک تالیف جداگانہ کی ہے۔

باب چوتھا ذکر میں خواص سورۂ یٰسین کے

واضح ہو کہ سورۂ یٰسین وہ سورۂ بزرگ قدر ہے جس کی برکت ظاہر اور فضیلت اس کی مشہور ازاں جملہ وہ یہ ہے کہ انسؓ بن مالک سے مروی ہے اور انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لئے قلب و دل ہے اور قلب قرآن سورۂ یٰسین ہے اور ازاں جملہ وہ ہے جس کو سنوسی نے اپنے مجربات میں ذکر کیا ہے چنانچہ انہوں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تو یٰسین پڑھا کر ہمیشہ یعنی اس کا عمل اور استعمال کر کہ اس میں بیس برکتیں ہیں نہ پڑھے گا اس کو

[illegible] ہوں سے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق میں خیر ہو تو میرے تئیں اس کو [illegible] سفید یا سبز دکھلا دے اور اگر وہ میرے لئے شر ہو تو اس کو مجھے برنگ سیاہ یا سرخ دکھلا [illegible] اور بھیج اس آیۂ شریفہ سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیج دے۔ ۱۲

کرے گا مگر یہ کہ وہ آسودہ و سیر ہوگا اور نہ پڑھے گا تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا اور نہ پڑھے گا عریاں جس کو پاس پیرہن نہ ہوگا تو اس کی تن پوشی ہوگی اور جو مرد بے زن ہے مرد اس سورہ کا استعمال کرے گا اس کو کتخدائی حاصل ہوگا اور جو شخص خوفناک اس کو پڑھا کرے گا وہ امن میں ہوگا اور جو مریض پڑھا کرے گا وہ شفا پائے گا اور جو شخص محبوس و قیدی اس کو پڑھا کرے گا وہ خلاصی پائے گا اور جو مسافر اس کو پڑھے گا اس کے سفر میں اعانت کی جائے گی اور جو شخص غم دیدہ اور اندوہ گین اس کی تلاوت کا مستعمل کرے گا اس کا غم اور وہم [illegible] ہوگا اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو جو وہ اس سورۂ کی تلاوت کرے گا تو اس کی گمشدہ چیز بستیاب ہوگی [illegible] یہیں تک کلام [illegible] کی تمام ہے اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ برآمد ہونے اپنی حاجت کا نزدیک کسی امیر یا کسی ذی جاہ سے رکھتا ہو تو چاہئے کہ اس سورۂ کو پچیس بار پڑھ کر اس امیر کے پاس جس سے ارادہ رکھتا ہو جائے تو البتہ اس کی عظمت اور بزرگی کرے گا اور اس کی حاجت برلائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے وہ ہے جو ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص خوفزدہ ہو کر کسی ظالم سے تو اس سورۂ کو تلاوت کرے اور بعد قرأۃ کے یہ کہے۔

۱؎ بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم بسم الله الذي لا اله الا هو ذوالجلال والاكرام بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في السماء وهو السميع العليم اللهم اني اعوذ بك من شر فلان بن فلانة بعد اس عمل کے اس جابر کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۱؎ بسم اللہ الرحمن الرحیم بواسطہ اسم اللہ کے ابتداء کرتا ہوں کوئی اللہ سوا نہیں ہے کہ جو زندہ الحیات اور قائم بذات خود ہے برکت اس اللہ کے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جو ذوالجلال والاکرام ہے بنام اس خداوند کریم کے جس کے نام کے ساتھ کوئی شے زمین میں ضرر کرتی ہے نہ کوئی شے آسمان کی ضرر کرتی ہے اور وہ شنوا اور دانا ہے اے میرے پروردگار میں پناہ

برائے حفظ از شر جبار

اور بعض خواص سورہ یٰسین سے کفایت ہے واسطے جمیع مہمات کے اگر بعد نماز عشاء کے باوضو دو رکعت نماز پڑھ کر اکتالیس بار اس سورہ کو تلاوت کرے اور ہر مرتبہ کے عقب یہ کلمے کہے یاس بقول لشیء کن فیکون افعل بی کذا او کذا۔ چنانچہ مقصد اس کا ضرور حاصل ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورہ یٰسین سے یہ ہے جیسا کہ بعض صالحین نے کہا ہے کہ اگر شب نیمہ شعبان ... جائے ... بہ نیت طول عمر کے اور دوسری بار بہ نیت ... استغناء کے خلائق سے ... اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے ... مراد اس کی حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہے الٰہی جودک دلنی علیک و حسنک

اوصلنی بک کرمک قربنی لدیک اشکو الیک مالا یخفی علیک و اسئلک مالا یعسر علیک واذ علمک بحالی یکفی عن سؤالی یا مفرج کرب المکروبین فرج عنی ما انا فیہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین فاستجبنا لہ ونجینہ لا من الغم وکذلک ننجی المومنین لبیہ ذا المن ولا یمن علیک یاذا الجلال والاکرام و یاذا الطول والانعام لا الہ لا انت ظہر المحتمین وجار المستجیرین وامن الخائفین

مگر میں ساتھ تیرے ... فلاں بن فلانی عورت سے ۱۲۔ ع اے وہ خداوند جو ہر شے کو کہتا ہے کہ ہو تو وہ ہو ... یعنی نام اپنی حاجت کا لیوے ۱۲۔ ع الٰہی تیری ... نے مجھ کو تیری طرف پہنچایا ہے اور تیرا کرم ہے جو میرے تئیں تیرے قریب کرتا ہے میں شکایت کرتا ہوں تجھ سے ... جو تجھ پر مخفی نہیں ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کا جو ... تجھ پر مشکل نہیں ہے ... جاننا تیرا میرے حال کو کافی ہے میرے لئے سوال سے ... دور کرنے والے ... دور کر مجھ کو اس امر کی جس میں مبتلا ہوں نہیں ہے کوئی الٰہ ... سوائے تیرے ... بے شک میں ظالمین گنہگاروں میں سے ہوں

وکن الظالمین اللھم ان کنت کتبتنی عندک فی ام الکتاب شقیا او محروما او مطرودا و مقترا علی فی الرزق فامح اللھم بفضلک شقاوتی وحرمانی وطردی واقتار رزقی واکتبنی عندک فی ام الکتاب سعیدا مرزوقا موفقا للخیرات فانک قلت وقولک الحق فی کتابک المنزل علی لسان نبیک المرسل یمحواللہ مایشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب اسئلک اللھم بحق التجلی الاعظم فی لیلۃ النصف من شہر شعبان المکرم التی یفرق فیھا کل امر حکیم ویبرم ان تکشف عنا من البلاء ما نعلم وما لا نعلم انت بہ اعلم انک انت الاعز الاکرم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم۔

قولہ تعالیٰ پھر ہم نے اس کی اجابت دعا کی اور ہم نے اس کو غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم سارے مومنین کو نجات دیتے ہیں اے میرے پروردگار اے صاحب منت و کرم اور تجھ پر کوئی منت واحسان نہیں رکھ سکتا اے صاحب جلالت و کرامت اے صاحب قدرت و نعمت نہیں ہے کوئی اللہ ہے سو تیرے کہ تو پشت و پناہ التجا کرنے والے کا ہے تو اپنے نزدیک جگہ دینے والا ہے ان لوگوں کا جو تیری پناہ چاہتے ہیں اور جائے پناہ ہے خوفزدوں کا ... گنہگاروں کا اے میرے پروردگار اگر تو نے اپنے یہاں ام الکتاب یعنی لوح محفوظ میں مجھ کو شقی لکھا ہے یا محروم یا راندہ یا مفلوک لکھا ہے تو اے میرے پروردگار تو اپنے فضل ... سے مٹا دے میری شقاوت اور میری راندگی اور میری تنگی روزی اور مجھے اپنے یہاں ... میں سعید لکھ لے اور روزی یافتہ اور توفیق یافتہ امور خیر کا پس تحقیق تو نے وعدہ فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے جو نازل کیا اپنی کتاب میں ۱۲۔ یا زبان پر اپنے نبی مرسل کے وہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے محو کرتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثبت کرتا ہے لکھ دیتا ہے اور نزدیک اس کے ہے ام الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس تجلی نور اعظم کے جو بیچ شب نیمہ شعبان کرم کے جلوہ گر ہے وہ شب جس میں ... امور حکیم

ا ر بعض خواص سورۂ یٰسین سے واسطے برآمد حاجات کے ہے چنانچہ بعض صالحین
سے منقول ہے کہ اس سورۂ کو اول سے آخر تک پڑھے اور اسی حالت تلاوت میں جب
لفظ رحمٰن پر پہنچے تو خنصر دست چپ کو قبض و عقد کرے اور نزدیک بذکر لفظ رحمٰن ثانی [illegible]
دست مذکور کو قبض کرے۔ پھر نزدیک بذکر رحمٰن ثالث کے انگشت [illegible]
کر لیوے اور [illegible] وقت تک [illegible] انگشت مقبوض و منعقد رہیں اور [illegible]
[illegible] علیٰ قومہ کے ہو وبعد ازاں نزدیک بذکر لفظ [illegible]
[illegible]
[illegible] سلام قولا من رب رحیم [illegible]
[illegible]
[illegible] باعث [illegible]
[illegible] کا بیچ قراۃ آیۃ هذا ما وعد الرحمٰن کے آوے تو انگشت [illegible]
[illegible] منعقد کرے یعنی [illegible] ہاتھ کی انگلی کلمے کی والے وبعد ازاں بذکر جلالت
[illegible] من اللہ الہۃ کے انگشت درمیان دست راست [illegible]
[illegible] یہاں تک کہ یہ ساتوں انگشت مذکورہ منعقد رہیں [illegible]
[illegible] دست چپ [illegible] انگشت دست راست اور اسی حال میں بعد تمام سورۂ یٰسین کے
[illegible] جب ذکر رحمٰن کا بیچ آیہ ماتریٰ فی خلق الرحمٰن
[illegible] اللہ کے [illegible] دست راست کو کھولے [illegible] ذکر رحمٰن ثانی
[illegible] الرحمٰن کے انگشت میانہ دست چپ کو کشادہ کرے
[illegible] قل انما العلم عند اللہ کے [illegible] دست راست [illegible]

[illegible] میں سوال [illegible] تو مجھے [illegible]
[illegible] جاتا ہے اور بے شبہ تو بڑا غالب ہے اور درود [illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ان کی آل اور اصحاب پر ۱۲۔

دے و نزدیک بذکر جلالت ثالث بیچ قراۃ آیہ ان اھلکنی اللہ کے انگشت میان
دست راست کو کشادہ کردے اور نزدیک بذکر رحمٰن رابع بیچ قراۃ قل ھو الرحمٰن کے
انگشت سبابہ دست چپ یعنی کلمے کی انگلی کھولے اور بعد فراغت قراۃ سورۂ ملک کے دو
رکعت نماز قربۃ الی اللہ ادا کرے۔ بعد ازاں سو مرتبہ درود و سلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے بھیجے اور یہ صلوٰۃ وسلام با صلوٰۃ ابراہیمیہ[1] کے ہو وبعد ازاں نیت اپنی حاجت کرے
زبرائے اس کے حق تعالیٰ سے سوال کرے کہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے خلاصی محبوسان ونجات دینداران و
امن خائفاں برائے برآمد جمیع مہمات

اور بعد ازاں میں نے بعض کتابوں میں وہ چیز دیکھی ہے جو منصوص ہے چنانچہ علماء
نے کہا ہے کہ سورۂ یٰسین میں چار جگہ اسم رحمٰن مذکور ہے اور تین جگہ ذکر جلالت ہے اور
اسی طرح بیچ سورۂ تبارک الذی بیدہ الملک کے چنانچہ جو شخص تلاوت کرے سورۂ یٰسین
کی اور جب پہنچے ذکر رحمٰن تک[2] تو ایک انگشت دست راست کو عقد کر لیوے اور جب
ذکر جلالت تک پہنچے تو ایک انگشت دست چپ کو عقد کر لیوے یعنی [illegible] اور جب
سورۂ ملک کی تلاوت کرے اور ذکر رحمٰن تک آوے تو ایک انگشت دست راست کھول
دیوے راوی نے کہا کہ جو شخص اس عمل کو کرے گا اس کی حاجت برآوے [illegible]
کی مستجاب ہوگی مگر چاہئے کہ عامل خوف خدا رکھے کہ سوائے دعائے خیر کے اس عمل کو نہ

---

[1] جس میں ابراہیم علیہ السلام پر بھی صلوٰۃ ہو یعنی اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت وسلمت علیٰ
ابراہیم وعلیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید ۱۲۔ [2] یعنی یٰسین میں ذکر ہر ایک رحمٰن پر ایک انگشت دست
راست عقد کر لیا کرے اور ذکر ہر جلالت پر ہر ایک انگشت دست چپ عقد کر لیوے اور جملہ
انگشتان چپ راست تا قراۃ سورہ بند رہیں یہاں تک کہ سورۂ ملک شروع کرے تو بذکر ہر رحمٰن
کے ایک ایک انگشت دست راست و بذکر جلالت ہر ایک انگشت دست چپ بترتیب وا کرتا
جاوے ۱۲۔ [3] یعنی ہر دو طریقہ عقد انامل پر عمل کرنا لازم ہے جیسا کہ دونوں مذکور ہیں ۱۲۔

کرے ورنہ اس کی برکت سے محروم ہوگا اور چاہیے کہ عقد وحل وقبض وبسط اصابع کا ر
نظر سے ہو اور بترتیب ہو اچھی کلامہ یعنی کلام راوی یہاں تک تمام ہوا۔ دیربی رحمہ اللہ
نے کہا کہ سزاوار ہے عمل کرنا دونوں قول مذکور پر۔

برائے برآمد حاجت

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جو شخص کہ رزق زندان [illegible]
سے خائف ہو اور وہ اس سورۂ کو اس نیت سے تین بار تلاوت کرے تو قید سے
مفلسی اور خوف سے امن ہوگا اور دین سے کسی طرح کی مہمات میں
سورۂ کو سات بار تلاوت کرے اور اس دعا کو بھی سات بار بعد ختم قراءت ہر مرتبہ اور
خواہ بعد قراۃ ہر مرتبہ کے ایک ایک مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے اور وہ کلمات یہ ہیں
۱؎ يَا أَيُّهَا الْجَمَاعَةُ لَمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ اَنْبِيَاءِ اللهِ
تَعَالٰى وَاَوْلِيَائِهِ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ اَجْعَلُوْا كَلِمَتِيْ سَارِيَةً وَقَوْلِيْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا
وَاكْفُوْنِيْ مُهِمَّاتِيْ وَمَدَدِيْ وَاَعِيْنُوْنِيْ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ
بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

برائے دست غیب

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جب کسی حاجت کے لئے سورۂ یٰسین
اکتالیس بار پڑھے تو کسی طرح کی حاجت ہو برآمد ہوگی اور بعض صالحین سے منقول

۱؎ اے جماعت تابع و مطیع اس سورۂ مبارک کے بحق انبیاء اللہ و اولیاء اللہ کے و بحق اپنے خالق کے
میرے کلمات کو جاری کر، میرے قول کو مسموع و مقبول کر اور میری مہمات میں میری کفایت کر
اور مدد و اعانت کر میری تمام امور کلی و جزئی میں بحق آیت انہ من سلیمان و انہ بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم کہ یہ نوشتہ ہے سلیمان کی جانب سے اور مضمون اس کا یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے
یعنی جلدی اور بہت جلد اسی وقت ۱۲

ہے کہ جو شخص سورہ یٰسین بعدد مذکورہ یعنی اکتالیس بار تلاوت کرے بدون دخل کام کے
قراۃ میں یعنی درمیان میں تا ختم قراۃ مذکورہ کے کام نہ کرے اور بعد ختم قراۃ مذکورہ کے
کام نہ کرے اور بعد ختم عدد مذکورہ کے اس دعا کو بھی جس کا ذکر آگے کیا جاتا ہے پڑھ
کے سورہے تو اپنے زیر بالیں سے اپنا نفقہ وخرچ کافی پائے گا اور وہ دعا یہ ہے

۱؎ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ
وَاِنْ كَانَ فِي الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِيْرًا فَيَسِّرْهُ
وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَهَوِّنْهُ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ
حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا غَدَقًا سَحًّا طَبَقًا
مُبَارَكًا فِيْهِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ فِيْهِ مِنَّةٌ وَاجْعَلْ يَدَيَّ عُلْيَا
بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ يَدَيَّ سُفْلٰى بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

برائے حصول فرح وسرور

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو
اول النہار تلاوت کرے تو وہ صبح سے تا شام برابر مسرور رہے گا اور جو کوئی اس کو اول شب
سے پڑھے وہ برابر صبح تک شادمان رہے گا۔

۱؎ اے میرے پروردگار اگر رزق میرا آسمان پر ہے تو اس کو نازل کر اور اگر رزق میرا زمین
کے اندر ہے تو تو اس کو نکال دے اور اگر وہ دریا کے اندر ہے تو مجھے اس سے مطلع کر اور اگر وہ
دور ہے تو اس کو قریب کر اور اگر وہ قریب ہے تو اس کو آسان کر اور اگر وہ تھوڑا ہے تو اس کو
زیادہ کر اور اگر وہ بہت ہے تو اس کو آسان کر اور میرے لئے اس میں برکت دے اور
مجھے رزق دے جہاں سے میرا گمان ہے اور جہاں سے میرا گمان نہیں ہے وہ رزق حلال و
پاکیزہ وافر مثل بارش طبق طبق تہ بہ تہ اور اس میں برکت ہو یہاں تک کہ اس کے حصول کے
لئے تیری خلق میں سے کسی کا مجھ پر احسان نہ ہو اور میرے ہاتھوں کو زبر سے عطا بلند کر اور
میرے ہاتھوں کو از برائے طلب قبول عطا پست نہ کر تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

برائے دفع تپ

اور خواص سورۂ یٰسین سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعض [illegible] نے مجھ سے
فائدہ اس کا بیان کیا ہے کہ اس کو اول سے آخر تک ایک [illegible] پر تلاوت [illegible] اور جب تو
لفظ سیں تک پہنچے تو [illegible]
جائیں اور تپ والے کے داہنے بازو پر [illegible]
اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جو شخص [illegible]
جیسا کہ بعض علماء کی تحریر سے پایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس [illegible]
درمیان قراۃ کے تھوڑا سا بھی فرق و فاصلہ نہ کرے [illegible]
دوبارہ شروع کرے اور بعد فراغ قراۃ چار بار یہ کلمات کہے۔ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ
كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ
الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ يَا مُفَرِّجُ
فَرِّجْ چار بار بعد ازاں یہ کہے فَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ وَغَمِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور
بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ ہر آئینہ جس شخص کے

ا سزاوار تسبیح ہے وہ خدا جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو
کشادگی دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے شایان تسبیح ہے وہ پروردگار جس نے اپنے خزانہ علم و
حکمت درمیان کاف و نون یعنی امر کن میں رکھے لائق تنزیہ ہے وہ خداوند کہ جب وہ ارادہ
کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے یعنی عدم کر یا امر کن وجود میں لاتا
اے کشائش دینے والے [illegible] یعنی کھول دے مجھ سے میرے غم و ہم کو اور کشادگی
دے مجھ کو بہت جلد اپنی رحمت سے [illegible] ارحم الراحمین اور درود و سلام اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور
ان کی آل اور اصحاب پر۔

نہیں کوئی حاجت [illegible] تلاوت [illegible] اور جب
مبین تک پہنچے تو یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا بِلَا كَدٍّ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِلَا رَدٍّ وَاَعُوْذُبِكَ
[illegible] سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ
مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ
مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ لِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مُجْرِى الْمَآءِ فِى الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ
سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا
يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

ا اے میرے پروردگار مجھے روزی دے حلال بلا رنج و ملال کے اور قبول کر میری دعا [illegible]
کے پناہ مانگتا ہوں دونوں فضیحتوں سے کہ وہ ناداری اور قرضداری ہے [illegible]
طعنہ زنی سے دشمنوں کی سزاوار تسبیح و تنزیہ ہے وہ پروردگار جو رہائی دینے والا ہے [illegible]
غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشائش دینے والا ہے ہر غمگین [illegible]
پروردگار کے لئے جو خلاصی دینے والا ہے واسطے ہر محبوس زندان [illegible]
عالم و دانا ہے پوشیدہ و پنہاں چیزوں کا قابل تسبیح ہے وہ خدا جو [illegible]
اور چشموں میں لائق تسبیح ہے وہ رب العالمین جس نے [illegible]
دونوں کے مقرر کیا ہے سزاوار حمد ہے وہ خدا [illegible]
کہتا ہے کن یعنی ہست ہو جا تو وہ عدم سے [illegible]
کے بدست قدرت تصرف ہر شے کا ہے [illegible] سب کی بازگشت ہے [illegible]
پاک تر ہے۔ تیرا رب العزت ان چیزوں سے جن سے اس کا وصف کرتے ہیں [illegible]
جمیع انبیاء اور مرسلین کے اور سارے حمد سزاوار ہے واسطے [illegible] ہر شے فنا و ہلاک
ہونے والی ہے سوائے وجہ اس کی [illegible] کی معرفت کی ہے جس [illegible]
یعنی بشرہ اس کا کہ علامت و شناخت اس شخص کی ہوتی ہے اور اسی کے لئے حکومت [illegible]
ہے اور اسی کی طرف سب کی بازگشت ہے ۱۲

برائے ہلاکی دشمن وظالم

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جس شخص کا کوئی دشمن ہو یا کوئی ظالم ہو جو
اس پر ظلم کرتا ہے اور یہ شخص مظلوم اس کی بدی [illegible] چاہتا ہے تو [illegible] ایک خشت
لیوے اور لب نہر یا کنارے حوض [illegible] اس خشت پر کھینچ دیوے اور [illegible]
مراتب سے فارغ ہو تو اس خشت [illegible]
بعد ازاں اس خشت کو اس نہر یا حوض میں پھینک دے کہ ہر آئینہ وہ دشمن یا وہ ظالم بہت
جلد ہلاک ہوگا اور یہ عمل تیرے پاس امانت ہے اس کا استعمال نہ کیا جائے مگر بعد
اضطراری اور بیقراری شدید کے اور ڈر خداوند اپنے پروردگار سے اور خوب جان لے کہ
آخر کو تو بھی مرنے والا ہے اور تجھ سے اس بات کا اور سوائے اور باتوں کا محاسبہ ہونے
والا ہے اور نظر و فکر کی طرف قول حق تعالیٰ کے جو اس نے فرمایا ہے۔[1] فَمَنْ عَفٰی
وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اور شیخ ابوالفضل بن یعقوب نے ذکر کیا ہے حق اس ذکر سے
[illegible] مراتب وصالح سے یہ عمل پہنچا ہے کہ جو شخص اکتالیس
کنکریاں لیوے اور ایک گڑھا کھود کر ہر ایک سنگریزے پر ایک ایک بار سورۂ یٰسین پڑھ کر
اس گڑھے میں ڈال دیوے یہاں تک کہ وہ جملہ عدد تمام ہو جائیں بعد ازاں ان
کنکریوں پر نماز جنازہ پڑھے اور نیت بنام اس دشمن کے ہو بعد ازاں اس پر مٹی ڈالے
[illegible] مٹی دیتے ہیں تو البتہ وہ شخص بہت جلد ہلاک ہوگا اور جس نے اس
عمل کو عمل کیا اس کا آزمودہ ہے اور اس کے نزدیک صحیح ہے اور وہ بڑا مرد ثقہ ہے۔

برائے حفظ ذہن

اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ اس کو مشک و زعفران سے لکھیں اور دھو کر

[1] جو شخص عفو کر دیوے اور اصلاح کر لیوے تو اجر و ثواب اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔۱۲

پی لیویں اور یہ عمل سات روز تک متواتر بلاناغہ کیا کرے تو ہر آئینہ جو کچھ وہ سنے گا وہ
سب اس کو یاد رہے گا اور قولہ تعالیٰ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔

برائے قضائے حاجات

چنانچہ خواص اس آیہ سے قضائے حاجات و کفایت مہمات ہے تو چاہئے کہ اس کو
ایک ہزار چار سو اٹھتر بار پڑھے تو مطلوب حاصل ہو یہ عمل مجربات اور معمولات سے ہے۔

از برائے طارق و وبا

اور بعض خواص اس آیت سے واسطے کفایت طارق و وبا کے جو شخص طوارق لیل و
نہار سے بسلامت رہے گا (طارق حادثہ شدید) اور جو شے ناہموار کہ ہنگام شب ظاہر ہو
یعنی (وزد و ساحر) اور جو کوئی اس آیہ مذکورہ کو ایام وبا میں ہر روز اٹھارہ مرتبہ ذکر کرے تو
انواع طاعون وغیرہ وبا سے سالم رہے گا لیکن قولہ تعالیٰ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ تا مُحْضَرُوْنَ یہ آیتیں از برائے حصار مملوک جنوں کے واسطے ان کے رجوع
کرنے کے تو اس کو نو مرتبہ پڑھ اور اس کے ساتھ یہ آیتیں پڑھ[2] وَلَقَدْ [illegible]
اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ [illegible]
تَكْفُرُوْنَ۔ یہ وہ آیتیں ہیں کہ اگر پیشانی شخص مصاب [illegible]
جائیں تو وہ اٹھ کھڑا ہو جائے گا۔

برائے باز آوردن گریختہ

اور اگر شخص مصروع پر پڑھی جائیں تو اس کا قرین [illegible]
سے گویا ہوگا و قولہ تعالیٰ اَلْيَوْمَ[3] نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ [illegible]

[1] یہ آیت سورۂ صافات کی ہے۔۱۲ [2] پھر یہ آیت سورۂ یٰسین کی ہے۔۱۲ [3] ترجمہ [illegible]
ہے الیوم نختم علی افواہہم وتکلمنا ایدیہم وتشہد ارجلہم بما کانوا یکسبون [illegible]

حضرت نوح اور یہ آیتیں ہیں کہ از برائے باز آوردہ بندہ و ریختہ وشخص فی بحر لجی [illegible] کیفیت اس کی یہ ہے کہ اس سورہ کو ارجعون تک تلاوت [illegible] کریں اور پھر یہ آیتیں پڑھیں [۲] اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ الآیۃ بعد یہ آیت تین بار پڑھیں۔ [۳] اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ [۴] الآیۃ۔ چنانچہ اس عمل سے وہ شخص [illegible] ہوجائے گا جس طرح لحظہ حیران قفس [illegible] بنا بر عمل سورۂ یٰسین شریف کے [illegible] جمیع امورات [illegible] کے ساتھ دعا کرے تو ہر وقت مستجاب ہوتی ہے۔

عمل مستجاب برائے جمیع امور

" [illegible] بار لفظ یٰسین کی تلاوت کرے [illegible] تا آخر فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ " تلاوت کرے بعد ازاں یہ پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ یَامَنْ نُوْرُهٗ فِیْ سِرِّهٖ وَسِرُّهٗ فِیْ خَلْقِهٖ اخْفِضْنِیْ مِنْ اَعْیُنِ النّٰظِرِیْنَ وَقُلُوْبِ الْحٰسِدِیْنَ وَالْبَاغِیْنَ کَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ فِی الْجَسَدِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ " و بعد ازاں آیات وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ آخر وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ پڑھے۔

[illegible] الوثاق [illegible] فی استطاعوا مضیا ولا یرجعون [illegible] آیتیں سورۂ نور کی ہیں اوظلمات فی بحر لجی یغشٰہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمٰت بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یراہا ومن لم یجعل اللہ لہ نورا فمالہ من نور ۱۲ [۳] یعنی سورۂ یٰسین ان آیات تک تا آخر [illegible] یعنی سورۂ نور اور کظلمات فی بحر لجی تا آخر فمالہ من نور پڑھے۔ ۱۲ [illegible] [۴] اے میرے پروردگار اے خداوند جس کا نور اس کے اسرار غیب میں [illegible] خلق میں عام ظہور میں ہے مجھے محفوظ رکھ دشمنوں کی نظروں سے یعنی چشم [illegible] حاسدوں اور باغیوں کے رشک خاطر و سینہ پر کینہ سے جس طرح تو نے حفاظت کی روح کی اندر جسم کے البتہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ [۵] یعنی دسوار پہلے رکوع کے آخر سے [illegible] وجعلنی من المکرمین تک تلاوت کرے۔ ۱۲

بعد ازاں پھر یہ کلمات کہے [۱] اَللّٰهُمَّ اَکْرِمْنِیْ بِقَضَآءِ حَوَآئِجِیْ وَاَکْرِمْنِیْ بِطَاعَتِکَ اور اپنی حاجت ذکر کرے اور اپنے مطلب کو نام ور کرے بعد ازاں یہ آیت تلاوت کرے۔ وَمَآ اَنْزَلْنَا تا آخر ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ [۲] اور اس کی تکرار چودہ بار کرے و بعد ازاں یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ وَجُوْدِکَ السَّابِغِ مَا تُغْنِیْنِیْ بِهٖ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ [۳] تلاوت کرے اور اس کو سولہ مرتبہ تکرار کرے و بعد ازاں یہ کلمات کہے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ تا آخر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ [illegible] اور اسی طرح اس کی بھی تکرار کرے و بعد ازاں آیات تا [۵] اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنْ آفَاتِ الدُّنْیَا آخر اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی ..... تلاوت کرے اور بعد لفظ بلٰی کے یہ کلمات کہے۔ بَلٰی وَاللّٰهُ قَادِرٌ " عَلٰٓی اَنْ یَّفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا وَیَصْرِفَ عَنِّیْ کَذَا وَکَذَا اور اس کی تکرار تین بار کرے اس طرح پر کہ آیہ بلٰی تک پہنچ کر کلمات بَلٰی وَاللّٰهُ قَادِرٌ " تا آخر [illegible] پھر رجوع کرے طرف سے اَوَلَیْسَ الَّذِیْ تا آخر بلا اس طرح تین بار کرے [illegible] مرتبہ بطرف اَوَلَیْسَ الَّذِیْ ..... رجوع کرے۔ آخر سورۃ تک [illegible]

---

[۱] اے میرے پروردگار مجھے مکرم کر میری حاجت روائی میں اور مجھے [illegible] سے یا بجا آوری طاعت سے ۱۲ [۲] یعنی وما انزلنا سے تا علیم چودہ [illegible] میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے فضل وسیع و فراخ سے اس قدر کہ اس کے سبب تو بے نیاز کردے مجھے اپنی جمیع خلق سے ۱۲ [illegible] اور جمیع فتنہ دنیا سے ۱۲ [۵] یعنی جس طرح آیہ سلام قولا من رب رحیم کی سولہ ۱۶ بار تکرار کی گئی اسی طرح اللھم اسئلنی کی بھی سولہ ۱۶ مرتبہ تکرار کی جاوے ۱۲ [illegible] قادر ہے اس بات پر کہ میرے ساتھ ایسا ایسا امر خیر کرے اور ایسی ایسی برائی اور بدی سے باز رکھے۔ ۱۲ واضح رہے کہ کلمات ان یفعل بی کذا وکذا محض کہنا نہ چاہئے بلکہ بجائے دعا لے عبارات زبرائے تعلیم نقل کی ہے [illegible] حاجت خواہ چند حاجتیں رکھتا ہو یا کسی آسیب سے حفاظت منظور ہو تو بزبان عربی خواہ ہندی میں عرض کرے

حصول مطلب ہوگا اور حق تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بعض مصنفات میں بعض اولیاء اہل زبید[1] سے ذکر کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں ہمراہ ایک جنازے کے گیا اور وقت قریب بمغرب تھا اور بعد دفن میت کے جب لوگ واپس آئے اور رات ہوگئی تو میں نے خواب میں دیکھا ایک شخص کو بصورت سگ کہ وہ اس قبر کے اندر گیا اور پھر اندر سے باہر آیا اس میت اور کیفیت ہے کہ اس کی ایک آنکھ جاتی رہی اور منہ سے پانی ٹپکتا تھا اور زبان باہر نکالے تھا یعنی اس کی زبان جو باہر نکلی تھی اس سے پانی ٹپکتا تھا جس طرح خونی کتوں سے وقت تپ اور شتاب کے نکلتا ہے پس میں نے اس سگ کی طرف خطاب کیا کہ کس غرض سے تیرا کیا قصد تھا اس نے کہا میں نے ارادہ طرف اس میت کے برائی کا کیا تھا مگر مجھ کو سورۂ یٰسین نے اس سے باز رکھا اور میری ایک آنکھ نکالی اور مجھے ندا پہنچی کہ اگر یہ شخص سورۂ تبارک کی بھی مزولت بقراۃ رکھتا تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لیتا۔ انتہیٰ۔

واضح ہو کہ سورۂ یٰسین شریف کے فضائل و منافع کثیرہ ہیں علماء نے اس کے لئے سات دن مقرر کئے ہیں جس کو امام بونیؒ نے شمس المعارف الکبریٰ میں نہایت تفصیل سے لکھا ہے۔ بخوف تطویل کے میں نے اس کو ذکر نہیں کیا۔

باب ۵ پانچواں ذکر میں بعض خواص سورۃ الملک کے

واضح ہو کہ سورۂ تبارک ایک سورۂ جلیل القدر ہے جس کی برکت ظاہر اور اس کی فضیلت مشہور ہے ازاں جملہ وہ ہے جو مقدمہ مذکور ہوا اور ازاں جملہ جو اس کی فضیلت پر

مثلاً ونی کے باواللہ قادر علیٰ ان یعطینی علما ولباً وشفاءً ومالاً کثیراً ویصرف عنی شر فلاں فقیراً امر معناً وغیرہ اور فارسی میں واللہ قادر بریں امر است کہ فلاں وفلان چیز با عطا کند وفلاں وفلان آفات از من بگرداند اور ہندی میں کہے اور اللہ قادر ہے اس بات پر کہ وہ مجھے علم یا مال وغیرہ عطا کرے اور ظلم فلاں ظالم یا فلاں مرض سے نجات دے۔ ۱۲۔

[1] زبید ایک شہر کا نام ہے۔ ۱۲۔

دلالت کرتا ہے۔ وہ یہ ہے جس کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سورہ ہے قرآن میں [illegible] آیتیں ہیں وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی شفاعت کرے گی یہاں تک کہ وہ بخش جاوے گا اور وہ سورۂ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

بعض خواص سورۃ الملک

اور ایک روایت میں یوں ہے کہ ایک سورہ قرآن میں وہ ہے کہ جس کی تیس آیتیں ہیں وہ مخاصمت یعنی جھگڑا کرے گی اپنے صاحب کی طرف سے یہاں تک کہ اس کو داخل جنت کرے گی اور نجات دلائے گی عذاب قبر سے وہ سورہ تبارک ہے اور نیز بعض روایت میں وارد ہوا ہے کہ سورۂ تبارک باز رکھنے والی ہے عذاب قبر سے۔

برائے دفع عذاب

اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے حضرت جابرؓ سے روایت کی ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب نہیں فرماتے تھے یہاں تک کہ سورہ [illegible] تبارک الذی تلاوت کر لیتے تھے اور حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ جو شخص [illegible] سورتوں کو یعنی الم تنزیل السجدہ و تبارک الذی کو رات میں تلاوت کرتا ہے [illegible] کے ہے جس نے شب قدر کو پایا یعنی موافق اس شب کا [illegible] علیہ الرحمہ تلاوت ان دونوں سورتوں کو کسی حضر میں ترک کرتے تھے [illegible] مروی ہے کہ جو شخص ان دونوں سورتوں کو دو رکعتوں میں پڑھے اور بعد اس کے یہ کلمات کہے۔ [1] یا دائم یا

[1] اے وہ خدا وہ جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے اور اے ہمیشہ زندہ جس کے لئے کبھی مرگ نہیں اے تنہا جس کا کوئی جفت ہے اے یکتا جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے [illegible] جو حوادث سے منزہ ہے اے ایک جو دوئی سے بری ہے اے بے نیاز جس کے سب محتاج ہیں اور سب سے مستغنی ہے درود اور سلام نازل کر اوپر حضرت محمدؐ اور ان کی آل کے۔ ۱۲۔

حیٌ یا فردٌ یا وترٌ یا قدیمُ یا احدُ یا صمدُ صلِّ علٰی مُحمّدٍ وعلٰی آلِ مُحمّدٍ بعد ازاں حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے مستجاب ہوگی۔

برائے اجابت سوال

اور امام قرطبی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب [illegible] میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ ملک ہر شب کو پڑھا کرے گا تو وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی قبر میں [illegible] اس کی جانب سے [illegible]۔

ذکر سورۃ واقعہ

[illegible] جو شخص [illegible] شب پڑھا [illegible]

[illegible] گے۔

باب چھٹا ذکر میں خواص سورۃ الواقعہ کے

واضح ہو کہ اس سورہ [illegible] عظیمہ [illegible] اور دربارہ حصول غناء و تونگری و دفع فقر [illegible] خاصیت عجیب ہے ازاں جملہ وہ ہے جو [illegible] حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر [illegible] ابن مسعودؓ نے [illegible] تو ان سے کہا کہ اپنی صاحبزادیوں پر خرچ [illegible] تب ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا [illegible] ان لڑکیوں کے حق میں کیا آپ فقر و محتاجی [illegible] سورہ واقعہ [illegible] آنیہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] تھے جو شخص ہر روز سورہ واقعہ کو تلاوت کیا [illegible] بھی فاقہ نہ پہنچے [illegible] ابن عبدالبر نے اپنی کتاب "تمہید" میں ایک حدیث [illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص روز مرہ سورہ واقعہ کو پڑھا [illegible] فاقہ سے محفوظ [illegible] حصول مطلب کا کیا ہے

مگر ان دعاؤں میں سے جو ایک باب خاص میں منقول ہیں کسی دعا کو یہاں نقل نہیں کیا۔ چنانچہ ازاں جملہ ایک دعا یہ ہے کہ بعد تلاوت اس سورہ کے پڑھی جاوے۔

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ وَاَنَا اُحِبُّ الْخَیْرَ وَاَکْرَہُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کو تین بار کہے بعد ازاں پڑھے ۲ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِنُوْرِکَ فِیْمَا یَرِدُ عَلَیَّ مِنْکَ وَ فِیْمَا یَصْدُرُ مِنِّیْ اِلَیْکَ وَ فِیْمَا یَجْرِیْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ رِزْقِیْ وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِیْ طَلَبِہٖ وَمِنْ شُغْلِ الْھَمِّ وَ تَعَبِ الْقَلْبِ وَمِنَ الذُّلِّ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِہٖ وَمِنَ التَّفَکُّرِ وَ التَّدْبِیْرِ فِیْ تَحْصِیْلِہٖ وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِہٖ ۳ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا وَاعْجَلْ لِیْ بِہٖ یَا نِعْمَ الْمُجِیْبُ۔ یہ بھی تین مرتبہ پڑھے بعد ازاں یہ کہے۔

---

۱ اے میرے پروردگار ہر آئینہ میں نے صبح کی اور شام کی یعنی میری صبح و شام اس حالت میں ہے کہ میں خیر کا خواہاں اور شر سے امان مانگتا ہوں اور حق تعالیٰ سزاوار تسبیح ہے اور سب [illegible] تسبیح حمد ثابت ہیں اور سوائے اللہ کے کوئی اور لائق الوہیت کے نہیں ہے اور اللہ بزرگ [illegible] موجودات سے اور کسی کے لیے توانائی اور قوت نہیں ہے مگر بتائید الٰہی [illegible]۔ ۲ اے میرے پروردگار میرے تئیں اپنے نور سے اپنے نور کی ہدایت [illegible] کچھ مجھ پر وارد ہو وہ تیرے ہی جانب سے ہو اور جو کچھ مجھ سے [illegible] تیری [illegible] صرف ہو اور مجھے ہدایت کر اس امر میں جو درمیان میرے اور تیری خلق کے جاری ہے [illegible] پروردگار میری روزی کو میرے قابو میں کر دے اور محفوظ رکھ حرص [illegible] سے اور محنت طلب [illegible] تلاش سے اور تعلقات خاطر سے اور دل کو کچھ فرصت نہیں ہوتی اور محفوظ رکھ [illegible] سے دل کو تنگی رہتی ہے اور خالق کی احتیاج سے جو سبب اس تلاش کے حاصل ہوتی ہے اور فکر و تدبر کرنے سے تحصیل رزق میں اور بخیلی [illegible] کرنے سے بعد حصول سے ان سب سے مجھے محفوظ رکھ ۱۲۔ ۳ اے میرے پروردگار آسان کر میرے لیے رزق حلال اور اس کو بہت جلد میرے تئیں عنایت کر اے بہتر قبول کرنے والے دعا کے ۱۲۔

اللهم انك ليس في السموات دوات ولا في الحار [illegible] ولا في الجبال مدرات ولا في الشجر ورقات ولا في الاجسام حركات ولا في العيون لحظات ولا في النفوس خطرات الا وهي [illegible] انك شاهدات وعليك دالات وفي ملكك [illegible] فاسئلك بالقدرة التي سخرت بها [illegible] المخلوقات انك على كل شيء قدير [illegible] واجعل لطفك في امري [illegible] للخطاب و[illegible] بالصواب [illegible] سنت ويقظي [illegible] غفلت وعفري [illegible]

[illegible]

وانك على كل شيء قدير [illegible] صدري ويسري به امري [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ولا قوة الا بك في جميع [illegible]

وصلى على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

[illegible]

[illegible]

بهيهوب امهيهوب ذى لطف حي بصعضع صعضع ذى النور والبهاء
سهيهوب سهيهوب ذى العز الشامخ والعظمة والكبرياء والقدرة
والسلطان اللهم اني اسئلك باسمائك المرفوعة التي اعطيتها من شئت
من اوليائك والهمته من اردت من اصفيائك وخصصت بها من حسنت
من احبائك ان تعطيني رزقاً من عندك تغني به فقري وتقطع به عني

(واللہ اعلم) اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں [illegible]
کہ جو بلند تر اور فراز تر ہیں اور وہ ایسے نام ہیں کہ [illegible] جس کو تو نے چاہا
ہے ان ناموں کو عطا کیا ہے اپنے اولیاء اور اپنے اصفیاء اور احباب میں سے [illegible] الہام کیا
ہے تو سوال یہ ہے کہ اپنے پاس سے مجھ کو اس قدر رزق عنایت کر [illegible] جس کے سبب مجھ کو تو تونگر کر
دے بے نیاز کر دے میرے فقر اور افلاس سے اور اس اسم کے ذریعہ سے عادت شیطان کا میرے
[illegible] قطع کر دے کہ تو حنان بڑا بخشنے والا ہے اور منان بڑا احسان کرنے والا ہے اور وہاب
بڑا بخشش کرنے والا اور رزاق بہت رزق دینے والا اور فتاح بڑا کشائش دینے والا اور حاکم
فیصلہ کرنے والا اور [illegible] روزی رسانی میں اور جواد بڑا سخی اور کافی بڑا کفایت کرنے
والا [illegible] اور غنی بڑا تونگر اور مغنی بڑا تونگر کرنے والا اور کریم بڑا کرم کرنے والا اور معطی بڑا
[illegible] لطیف تمام مخلوق پر لطف کرنے والا اور سب کا محسن ہے کوئی چیز اس
[illegible] نہیں اور بر نہایت احسان کرنے والا اور رحیم نہایت رحم کرنے
والا [illegible] رب پالنے والا اور
غفور بخشنے والا [illegible] اے میرے پروردگار میں تجھ
سے سوال کرتا ہوں [illegible] تیری حفاظت سے اور بحق نبی کے جو
[illegible] حقیقت [illegible] بفضل تیرے جود و کرم و فضل و احسان
[illegible] بے حساب دینے والا [illegible] نہیں ہے کوئی خدا سوا
تیرے [illegible] بے شک گنہگاروں میں سے ہوں اور اے پروردگار میرے
[illegible] اور میری دعا قبول کر بحق سورہ واقعہ کے اور بحوالہ اسم اعظم

الشيطان من صدري انك انت الحنان المنان الوهاب الرزاق الفتاح
الباسط الجواد الكافي الغني المغني الكريم المعطي اللطيف البر الرحيم
الواسع الشكور الرب الغفور ذو الفضل والنعم والجود والكرم اللهم اني
اسئلك بحقك وحق نبيك ورسولك ان تمدني من جودك وكرمك
وفضلك واحسانك ولطفك وامتنانك يا صادق الوعد يا معطي بلا احد
لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين اللهم يسر لي رزقاً حلالاً
طيباً واجب دعوتي بحق سورة الواقعة وبحق اسمك العظيم الاعظم وبحق
سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم واله واصحابه الطيبين الطاهرين وبحق
فتح مخمت فتاح قادر جابر معطي خير الرازقين مغني لبائس الفقير تواب
لا يؤاخذ بالجرائم اللهم يسر لي رزقاً حلالاً من لدنك وعجل به يا ذا
الجلال والاكرام يا كافي يا كفيل ارحمني برحمتك يا ارحم الراحمين
وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله واصحابه واتباعه وانصاره وازواجه
وذرياته واهل بيته اجمعين وسلم سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام
على المرسلين والحمد لله رب العالمين

کے اور بحرمت محمد ﷺ کے و بحرمت آپ کے اصحاب کے جو طیب و طاہر ہیں اور بحق فتح مخمت کے [illegible]
کہتا ہے کہ لفظ فتح مخمت کے معنی خاص نہیں ہیں بلکہ مجموعہ چند حروف مرادف ہے [illegible]
بعد مذکور ہیں یعنی افتاح کشائش دینے والا حکم دینے والا حکم جاری کرنے والا قادر صاحب
قدرت اور جابر بعد شکستگی کے درستی کرنے والا معطی نعمتوں کا عطا کرنے والا خیر الرازقین
بہترین رزق دینے والا مغنی تونگر کر دینے والا بائس و فقیر محتاج و بے نوا کا تواب توبہ قبول کرنے
والا اور متوجہ ہونے والا بندوں پر کہ مواخذہ نہیں کرتا ہے گناہوں سے اے میرے پروردگار
آسان کر دے میرے لئے رزق حلال اپنے نزدیک سے اور اس کے مہیا کرنے میں تعجیل کر
اے صاحب جلالت و کرامت اے کفایت کرنے والے اے کفیل اپنی رحمت سے رحم کرے

بعض صالحین نے کہا کہ بعض برادران دینی سے مجھ کو فائدہ پہنچا ہے دوبارہ ریاضت سورۂ واقعہ کے اور کہا مجھے فائدہ بتایا ہے شیخ احمد الرشیدی نے کہ وہ ولی اور عارف کامل تھے سو انہوں نے مجھ سے کہا کہ سورۂ واقعہ کا عمل کر کیونکہ میں نے اس عمل کو حاصل کیا ہے ولی اور عارف ابوالعباس الحریشی سے انہوں نے کہا مجھ سے اے احمد اس سورۂ کا ایک عمل کیا ہے کہ حق تعالیٰ نے ان کو اس عمل کی برکت سے تونگر کر دیا ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھ اور روز جمعہ سے شروع کر اور چاہئے کہ [illegible] طہارت [illegible] سو اور اس سورۂ کو بعد ہر نماز فریضہ کے پچیس مرتبہ تلاوت کر [illegible] سورۂ کو بعد مغرب کے پچیس مرتبہ پڑھ اور درمیان مغرب و عشاء [illegible] امور خیر میں مشغول رکھ پھر جب تو نماز عشاء پڑھ چکے تو پھر اس سورۂ کو [illegible] پچیس مرتبہ تلاوت کر بعد اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار درود وسلام بھیج چنانچہ یہ عمل تمام ہوا اور بعد اس تجھ کو چاہئے کہ اس سورہ کو ہر روز ایک بار صبح کو اور ایک بار شام کو بعد مغرب پڑھا کر [illegible] مقصود تیرے حاصل ہوں گے باذن اللہ تعالیٰ۔

باب ساتواں ذکر میں بعض خواص ومنافع سورۂ قدر کے

واضح ہو کہ یہ سورہ حضرت قدر میں معروف اور واسطے حصول غنا وتونگری کے مشہور [illegible] بزرگ احمد بن موسیٰ بن عجیل سے شکایت [illegible] سورۂ قدر کی کثرت ساتھ اس دعائے مبارک

[illegible]

کے کیا کرو یعنی تلاوت اس سورۂ کی اس دعا کے ساتھ اکثر وبیشتر رکھو اور دعا یہ ہے[1] اَللّٰهُمَّ يَامَنْ يَكْفِيْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ وَلَا يَكْفِيْ عَنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدَ مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْآمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اور اغثنی کی تکرار سات بار کرے۔

برائے برآمد حاجات

اور میں نے بعض علماء کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ سورۂ انا انزلناہ اکتالیس بار تلاوت کرے وبعدہ اس یہی دعا جو ابھی مذکور ہوئی اس کو بھی اکتالیس بار تلاوت کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب اس کا برآوے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ مجرب ہے اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض بزرگوار نے کہا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر دو ہزار بار روز جمعہ کو پڑھے وہ نہ مرے گا جب تک کہ اپنے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نہ کر لے گا یعنی قبل از موت خواب میں اس کو زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگی۔

برائے زیارت رسول خدا خواب میں بیان کرنا شخص خوابیدہ کا ہے

اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے کہ جو شخص کسی [illegible] پر اس سورہ کو مع اس کے نام اور نام اس کی مادر کے زعفران سے لکھے اور اس ٹکڑے کو [illegible]

---

[1] اے میرے خداوند اے میرے پروردگار جو اپنی ساری خلقت کو بے سوٹ [illegible] ہے اور اس کی جانب سے اس کی خلق میں سے کوئی کفایت نہیں کرتا ہے [illegible] ہمہ میں ساری امید منقطع ہیں مگر جو امید تجھ سے باقی ہے اور سارے آرزو [illegible] والے اس آرزو کے جو تیری ذات میں ورتیرے واسطے سے [illegible] بند ہیں [illegible] جو تیری طرف ملی ہے اے فریاد رس [illegible] میری فریاد کو پہنچ ۱۲۔

وقت سوتا ہوا اس کے [illegible] سینہ پر بلا کے سینہ رکھ دیوے تو جو کچھ اس نے اپنی عمر میں [illegible] ہے بیان کرے گا اور یہ خرقہ مکتوب اس وقت رکھا جاوے جب وہ بے خبر سوتا ہو [illegible] خواہ عورت ہو اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے کہ بعض [illegible] سورۂ کو چھبیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر لباس نو پر چھڑک دیوے تو [illegible] تن پر قائم رہے گا حق تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت کرے گا۔

برائے وسعت رزق

اور بعض علماء کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو شخص [illegible] اس مرتبہ آب پاکیزہ پر پڑھ کر اس کو حدیدہ پر چھڑک دیوے [illegible] کے بدن پر باقی رہے گا ہمیشہ عیش و عشرت میں رہے گا۔

برائے امن عذاب

اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے فرمایا کہ جو شخص وقت دفن کسی میت کے مٹی قبر کی اپنے ہاتھ میں لے کر اس پر سات مرتبہ سورۂ انا انزلنا پڑھے اور اس کو میت کے ساتھ [illegible] کفن میں خواہ قبر میں رکھ دیوے تو عذاب قبر سے میت [illegible] شیخ [illegible] نے اس حاشیہ میں جو [illegible] پر لکھے [illegible] جب قبر [illegible] ہو (یعنی کھودی ہوئی مخلوط بقبر دیگر ہو) [illegible] سورۂ قدر [illegible] قبر سے ہو تو اس کا [illegible] ہے انتہی۔

باب ۸ آٹھواں ذکر میں خواص سورۂ انشراح وسورۂ فیل کے

بعض [illegible] خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو کسی [illegible] آبگینہ [illegible] لکھ [illegible] تو اس شخص سے ہم وغم اور ہول وخوف دور ہو جائیں گے۔

برائے دفع ہم وغم

[illegible] طاعت وعبادت میں رغبت ہوا [illegible] کی تلاوت بمداومت ومواظبت ہو [illegible] سورۂ انشراح [illegible] حاجت کے یہ ہے کہ جس پر کوئی امر امور دنیا و آخرت سے تنگ ہو تو چاہیے [illegible] دو رکعت نماز ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں بعد سورہ فاتحہ کے جو سورہ [illegible] پڑھے وبعدازاں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور خدا کی طرف متوجہ ہو کر اس سورۂ کو [illegible] موافق اس کے عدد حروف تلاوت کرے بعدازاں حق تعالیٰ کی جناب سے اپنی حاجت طلب کرے البتہ حاجت مذکورہ پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے حل مشکلات

اور خواص سورۂ انشراح سے واسطے حفظ و یادداشت کے [illegible] کہا ہے کہ جس پر حفظ دشوار ہو یعنی یاد نہ رکھ سکے [illegible] ساری سورۂ کو لکھے اور دھو کر پیے تو اس کی برکت سے حفظ [illegible]

برائے دفع تپ

اور بعض خواص ومنافع سورۂ انشراح سے [illegible] دفع تپ کے [illegible] کہ ایک ڈورہ سوت کا لے [illegible] اس سورہ کو پڑھے [illegible] جس کاف تک پہنچے تو ایک گرہ اس ڈورے میں لگا دیوے [illegible] مجتمع ہوں اور تپ کے مریض کو حکم کرے کہ وہ اس ڈورے کو [illegible]

کلائی میں باندھ دیوے تو باذن الٰہی بہت جلد اچھی ہو جاوے گا اور یہ مجرب اور صحیح ہے۔

برائے حصول رزق

[illegible] طلب رزق وغیرہ [illegible]

بعد نماز صبح کے [illegible] سورۃ [illegible] مرتبہ تلاوت کرے [illegible] بعد ازاں ایک مرتبہ یہ [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم انی اسئلک [illegible] والاخرۃ [illegible]
الذی [illegible] فی حق [illegible] محمد صلی اللہ [illegible] اسم [illegible]
صدرک ان تشرح لی صدری و [illegible] محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] بالاسلام [illegible] یا اللہ تین بار
[illegible] بقولک فی حق نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ووضعنا
عنک وزرک [illegible] یا اللہ تین بار واسئلک بکلامک القدیم
الذی لیس بمخلوق وبقولک نبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم الذی
[illegible] لایخفی علیک حالی اخفنی من انصار
الظّٰلمین یا اللہ تین بار [illegible] الذی رفعت بہ السمٰوٰت
وسطحت بہ الارض وبقولک لحبیبک ورفعنالک ذکرک یا رافع

[illegible] اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں [illegible] یا اللہ اے
[illegible] تیرے اس قول کے ہے جو تم نے اپنے نبی صلی اللہ
علیہ [illegible] تیرے سینہ کو کشادہ نہیں کیا ہے تو اسی طرح
[illegible] محمد صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] اور اے ایمان [illegible] والے
[illegible] یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس قول کے
[illegible]

یا ذاکر اذکرنی بذکر الذاکرین الذین یذکرون اللہ قیاما وقعودا وعلی
جنوبھم ویتفکرون فی خلق السمٰوٰت والارض ربنا ما خلقت ھذا باطلا
سبحانک فقنا عذاب النار انت وقایتی من القوم الظّٰلمین یا اللہ تین بار
اسئلک بمحکم کتابک العزیز یا عزیز اعزنی باعزاز عزۃ قدرتک
ویسرلی امور الدنیا والدین یا خیر من یرجی یا اللہ تین بار فان مع العسر
یسرا ان مع العسر یسرا اسئلک ان یسری کل ماتعسر علی بتیسیر
منک یا اللہ تین بار فاذا فرغت فانصب والی ربک

کیا اتار لیا ہے تجھ سے بار گراں کو اے پناہ دینے والے اس شخص کے جس کے لئے کوئی پناہ
نہیں ہے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے کلام قدیم کے جو مخلوق وحادث نہیں اور
بوسیلہ تیرے قول کے حق میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ بار گراں جس نے تیری پشت
شکستہ کی ہے اے ظاہر اے باطن اے وہ ذات کہ تجھ پر حال میرا مخفی نہیں ہے مجھے مخفی کر ظالموں
کی نظروں سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اس اسم کے کہ جس کی برکت
سے تو نے آسمانوں کو بلند کیا اور زمین کو اس کے سبب پھیلا دیا بوسیلہ تیرے قول کے جو حق
میں یعنی شان میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا کہ ہم نے ذکر کو تیرے بلند کیا ہے
اے بلندی بخشنے والے اے یاد رکھنے والے میرے یاد رکھ بطفیل اپنے اس [illegible] تجھ سے
ذکر کرنے والے ذکر کرتے ہیں پیدائش آسمانوں اور زمینوں میں اور کہتے ہیں [illegible]
بر پشت خوابیدہ یعنی کھڑے بیٹھے لیٹے اور فکر و نظر کرتے ہیں پیدائش آسمانوں اور زمینوں میں
اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تو نے سب کو عبث نہیں پیدا کیا تو منزہ ہے تسبیح ہے ہم کو عذاب
دوزخ سے پناہ دے تو مجھ کو نگاہ رکھنے والا اور بچانے والا ہے قوم ظالمین سے یا اللہ میں تجھ سے
سوال کرتا ہوں بواسطہ محکم نص تیری کتاب کے جو حجت بالغہ ہے اے عزیز تو مجھے عزت دے
بوسیلہ گرامی عزت اپنی قدرت کے اور آسان کر میرے لئے امور دنیا و دین کو اے بہترین اس
شخص کے جو مرجع رجا اور امید گاہ خلائق ہے یا اللہ ہر آئینہ تنگی کے ساتھ کشائش ہے تحقیق
دشواری کے ساتھ آسانی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام چیزیں جو دشوار ہیں آسان کر

وزعت اسئلک بالراغبین الیک وبالابواب لبیات والذکر الحکیم
ان تحجبنی عن ابصار من یریدنی بسوء من جمیع الخلائق اجمعین وان
تسخرلی خدام هذه السورة الشریفة والاسماء فی جلب الرزق انی حیث
کنت بامعین واعطف قلوب عبادک علی اجمعین وفی دفع جمیع
المضار عنی یالطیف یاحفیظ یامبین یاالله [illegible] یاودود [illegible] یارب یاودود
یاحی یاقیوم [illegible] یاودود العرش المجید یامبدی یامعید [illegible]
یامن هو فعال لما یرید اسئلک بنور وجهک الذی ملاء [illegible] ارکان
عرشک واسئلک بقدرتک التی قدرت بها علی جمیع خلقک

[illegible] ایسی آسان کرنے کے جس کو تو آسان کیا کرتا ہے [illegible] تیرے [illegible]
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] جب فارغ ہو تبلیغ وحی سے تو عبادت بلند کر اور اپنے رب کی
طرف [illegible] کر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بتوسل ان لوگوں کے جو تیری طرف
رجوع کرتے ہیں اور [illegible] کے جو روشن ہو رہے ہیں اور بوسیلہ ذکر [illegible] یعنی قرآن و
حکمت [illegible] مجھے [illegible] خلائق سے ان لوگوں کی [illegible] سے جو میرے ساتھ ارادہ
[illegible] رکھتے ہیں اور میرے [illegible] اس سورہ کے خادم [illegible] اسماء کی روحانیت و برکت
[illegible] تحصیل روزی کے جہاں کہیں میں ہوں اور [illegible] مہربانی کرنے سب تیرے
[illegible] مجھ [illegible] لطیف یا حفیظ یا اللہ یا ودود۔ یارب یاحی یاقیوم
[illegible] عرش مجید یا مبدی [illegible] خلق کے عدم سے یا معید دوبارہ زندہ
[illegible] اے وہ خداوند جو ہر فاعل مختار ہے
[illegible] معرفت کے کہ جس سے
[illegible] جس سے تیرے عرش کے ستون پر نور
[illegible] قدرت [illegible] کہ جس سے تو اپنی تمام
[illegible] رحمت کے جس نے ہر شے کو
[illegible] تیری ہی رحمت کے ساتھ

واسئلک برحمتک التی وسعت کل شیء لا اله الا انت برحمتک
استغیث ومن عذابک استجیر یاغیاث المستغیثین اغثنی باالله [illegible]
برحمة منک یا ارحم الراحمین اللهم برحمتک ارجو فلا تکلنی الی
نفسی طرفة عین اصلح لی شانی کله برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی
الله علیه سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم.

اور خواص سورۂ فیل سے یہ ہے کہ جیسا کہ بعض علماء نے کہا کہ اگر کوئی شخص اس سورۃ
کو کسی شقہ قدیمہ یعنی کہنہ میں لکھ کر کسی مکان یا غیر مکان مزروع یا باغ وغیرہ میں دفن کر
دیوے تو جب تک وہ اس میں رہے گی وہ مقام امن و امان میں رہے گا اور یہ عمل آزمودہ و
مشہور ہے اور بعض خواص سورۂ فیل سے واسطے اس شخص کے ہے جو اپنے دشمن کی [illegible]
تباہی چاہتا ہے اور دشمن جو اس کو ایذا پہنچاتا ہو وہ شخص اس سے مخلصی کی قدرت نہ رکھتا ہو تو
چاہئے کہ دس روز تک متواتر ہر روز اس سورۃ کو ہزار بار پڑھا کرے اور قصد دل میں [illegible] کا
ہو جو ایذا رسانی کرتا ہے چنانچہ جب دسواں روز ہو تو کنارہ آب رواں [illegible]
پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔

فریاد کرتا ہوں اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اے فریاد رس [illegible]
فریادرسی کر یا اللہ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار میں تیری رحمت [illegible]
ہوں لیکن میرے تئیں حوالہ مت کر میرے نفس کی طرف ایک چشم زدن اور میرے [illegible]
حالت کی اصلاح کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ اور درود و سلام [illegible] سید ہمارے
محمد کے ان کی سب آل و اصحاب پر ۱۲ اے میرے پروردگار تو ہر حال میں حاضر و ناظر ہے [illegible]
دل کے رازہائے خفیہ پر تو محیط ہے اے میرے پروردگار ظالم غالب و قوی ہے اور ناصر [illegible]
ناتواں ہے اور تو عالم کے احوال پر مطلع خبردار ہے اے میرے خداوند تحقیق کہ فلاں شخص نے مجھ
پر ظلم کیا ہے اور مجھے ایذا دی ہے [illegible] اور سوائے تیرے کوئی اس [illegible] کا مشاہدہ [illegible]
ہے اے میرے خداوند تو اس کا مالک اور اس پر قادر ہے تو اس کو ہلاک کر اے میرے خداوند [illegible]
لباس [illegible] قصد کو [illegible]

اللهم انت الحاضر المحیط بمکنونات الضمائر اللهم عز الظالم وقل
الناصر وانت المطلع العالم اللهم ان فلان ظلمنی واذانی ولا یشهد لدیک
عزک اللهم انت مالکه فاهلکه اللهم سربله سربال الهوان وقمصه
بقمیص الردی والخسران اللهم قمصه دو بار کہے اللهم اهلکه تین بار اللهم
اقطع دابره چار بار کہے فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد لله رب العالمین
پانچ بار کہے فاخذهم الله بذنوبهم وما کان لهم من الله من واق۔
چھ مرتبہ اور اس دعا کو اسی طرح دس بار تکرار کرے تو البتہ قدرت خدا سے دشمن ہلاک
ہوگا۔ در بعض خواص سورۂ فیل سے طریق دیگر بھی واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے یہ ہے
کہ اس سورۂ کو دس ہزار بار تلاوت کرے اس طور پر کہ ہر روز یک ہزار بار اوپر سو دانہ [illegible]
کے پڑھا کرے اور سورۂ پڑھنے کے وقت اپنے دل میں بعینہ قصد اس کار کا رہے اور ہر ایک
مرتبہ جب سورۂ تمام ہوا کرے تو ہر بار کے بعد یہ کہا کرے اللهم ارم فلان بن فلانة
برمیة لا اجل لها وانه العذاب من حیث لا یحتسب وخذه اخذ عزیز مقتدر
جب تو بعد دس روز کے قراۃ سورۂ دس ہزار بار سے فارغ ہو تو ان چنوں کو یہ مجموعہ یعنی [illegible]
[illegible] میں ڈال دے اور وقت ڈالنے کے یہ کلمات کہے اللهم انک غنی عن الاعوان
[illegible] عن ظالمه وقل الناصر وانت المطلع العالم العدل الحکیم اللهم ان

[illegible] میرے خداوند اس کو ہلاک کر ہلاک کر ہلاک کر تین بار کہے اے میرے خداوند اس کا پیچھا [illegible]
[illegible] یا اس کے پیچھے آنے والے مددگاروں کو قطع کر [illegible]
[illegible]

فلان الظالم عندک قد کفر نعمتک وما شکرها ورکب [illegible] العدل [illegible]
ذکرها اطغاه حلمک وتعدی علی حلمه وعدوان فحد للهم [illegible]
واجعلها منصور بن علیه [illegible] اللهم [illegible] وفل
عدده واهدم ارکانه واخذل [illegible] وشتت جمعه و [illegible] واهبط
نزهته وزلزل قدمه وازعب قلبه و [illegible] علی [illegible] و جعل [illegible] فی سحره
واستدرجه من حیث لا یعلمه

اور خواص سورۂ فیل سے [illegible]
کو روزہ رکھے اس چیز سے [illegible]
[illegible]
میں داخل ہو جو آمد و رفت مردم سے [illegible]
دو رکعت نماز قربةً الی اللہ ادا کرے [illegible]

[illegible]

کرے اور سورہ فیل ترمیہم تک پڑھے اور تین بار تکرار کرے یعنی لفظ ترمیہم تین بار پڑھ کر
سورہ ختم نہ کرے اور اسی حالت سے اس سورہ کو تین تک ستر مرتبہ تلاوت کرے بعد ازاں
ترمیہم بحجارۃ من سجیل فجعلہم کعصف ماکول کہہ کر یہ دعا پڑھے
اللّٰہم زد فلان ابن فلانۃ بہلاکک وبکلک ودمارک باشدید [illegible]
بالقہار اور اس کو دو سو مرتبہ پڑھے۔ پھر اگر اس عمل کو تین شب متوالی عمل میں لاوے تو
وہ ظالم ہلاک ہوگا۔

برائے ہلاکت ظالم

اور خانہ خراب اور ویران ہو جاوے گا مگر تو اس وقت میں خدا سے خوف کر اور یہ
عمل نہ کر مگر اس شخص کے حق میں جو اس کا مستحق ہو (یعنی اندک عداوت میں یہ
کام نہ کر)

برائے ظفر و غلبہ دشمن کے

اور بعض خواص سورہ [illegible] سے یہ ہے جیسا بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو
[illegible] تلاوت کرے۔ حق تعالیٰ اس کو دشمن پر ظفریاب کرے گا اور جو شخص اس
[illegible] وقت جنگ تلاوت کرے تو اس کا دل قوی رہے گا اور اپنے دشمن پر غالب آوے گا
اور بعض خواص دونوں سورتوں الم نشرح [illegible] سے یہ ہے جیسا کہ امام غزالی نے اکثر صالحین
[illegible] سے نقل کیا ہے کہ جس کو حق تعالیٰ توفیق دے آسانی کے ساتھ اس پر مداومت
و مواظبت رکھے چنانچہ جو شخص فجر کی دو رکعت نماز میں ان دونوں سورتوں کو اس طور پر
پڑھے کہ پہلی رکعت میں الم نشرح اور دوسری رکعت میں الم تر کیف ہو تو حق تعالیٰ اس
کو دست دشمن سے محفوظ رکھے گا اور دشمن کو اس کی طرف کوئی چارہ نہ ہوگا اور غزالی رحمہ اللہ

۱؎ اے اللہ [illegible]
[illegible] اپنے غضب [illegible]
[illegible] ۱۲؎

نے کہا یہ عمل بہت صحیح اور مجرب ہے۔

باب ۹ نواں ذکر میں بعض خواص سورۃ العصر و ہمزہ و قریش و دوسرے

خواص سورہ اولیٰ یعنی سورۂ عصر سے یہ ہے کہ جو شخص [illegible]
[illegible] اپنے انبار خانہ غلہ کے چاروں گوشہ میں رکھ دیوے تو [illegible]
ہوگا ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے محافظت ذخیرہ وغیرہ

اور بعض خواص سورہ عصر سے [illegible]
ہو جاوے چنانچہ جب [illegible]
کے چیز پر نقش کرے مگر [illegible] وقت زوال کا [illegible]
وہاں رکھ دے اور ڈر خدا سے کہ یہ عمل نہ کرو اور کسی کو تعلیم نہ کر مگر اس شخص کو جو اس کا مستحق
ہو کیونکہ یہ نقش جس کا مکان یا جس حمام یا جس دکان میں رکھ جائے گا وہ [illegible]
خرابی ہو جائے گا اور خواص سورۂ ثانیہ یعنی سورۂ ہمزہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو [illegible]
چشم زخم کے یعنی جس کو نظر بد لگ گئی ہو اس پر پڑھے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور
بعض خواص سورۂ ہمزہ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے دریافت کرنا حال کسی شخص کا کہ
اس کو کسی آدمی کی نظر بد لگی ہے یا اس پر جن یا آسیب ہے یا سوائے اس کے کچھ اور ہے تو
اس شخص یعنی مریض کے اثر کو یعنی خاک پر اس کے نقش قدم [illegible] اور اس کا بخوبی
اندازہ کرلے یعنی خوب پیمائش کرلے اور اس کو سورہ [illegible]
کرے اور بعد فراغت قرأۃ کے یہ کلمات تین بار کہے ۱؎ اُقْسِمُ عَلَيْكَ بِمَعْبُودِي [illegible]
[illegible] هذا الاثر [illegible] من [illegible]

۱؎ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اپنے معبود کی [illegible] کہ تو اس شخص کے نقش قدم پر [illegible]
کہ صاحب اثر پر کیا ہے یا انسان ہے یا کچھ اور ہے اگر وہ شخص جن سے ہے تو اس کے نقش قدم

لحن اوس الانس از عزمهم فان كان من الجن فطوله وان كان من الانس مقصرة وان كان من الله فانقه على حاله بحق هذه السورة الشريفة الوحا دوبار کے العجل دوبار کہے۔ بعدازاں اس کا اثر کا اندازہ کرے گا اگر وہ چھوٹا ہوگیا ہے تو اس کے لیے وہ آیت لکھے واذا قرأت القرآن تا آخر مستورا وقولہ تعالیٰ افحسبتم انما خلقکم تا آخر آیۃ قولہ تعالیٰ یمعشر الجن والانس آخر فلا تنتصران تک اور ان سب کے ساتھ سورہ معوذتین اور سورۂ فاتحہ بھی لکھے اور جب اثر جس کا نقش پا ہے جو مریض ہے اس کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔ اور اگر بعد قراۃ سورہ کے وہ اثر دراز ہوگیا ہے تو اس کے لئے پوری سورہ والشمس [illegible] یعنی [illegible] اور اس کے علاوہ وہ چیزیں لکھی جاویں جو واسطے نظر بد کے لکھی جاتی ہیں جیسا کہ بیان ان کا عنقریب آئے گا اور اگر وہ اثر بعد قراۃ اس سورہ کے بحال خود بدستور رہے تو اس کے لئے آیت شفا لکھے جن کا ذکر آتا ہے اور آخر سورۂ حشر لو انزلنا هذا القرآن تا آخر یہ سب لکھی جاویں اور وہ مریض کی گردن میں ڈال دی جائے تو خدا کے فضل سے شفا ہوگی اور بعض علماء نے در بارہ معرفت اندازہ اثر کے یہ کہا ہے کہ بعد خوب تحقیق واندازہ کرنے کے اس پر سورۂ فاتحہ اور سورۂ مذکور کہ وہ سورۂ ویل

[illegible] اور [illegible] انسان [illegible] تو اس [illegible] قدم کو کوتاہ کر اور اگر وہ منجانب اللہ ہے تو اس کو بحال خود اسی [illegible] رہنے دو یعنی معذور کر [illegible] یعنی شتابی کر ساتھ یعنی اس وقت ۱۲ [illegible] [illegible] سورۂ [illegible] ہیں۔ واذا قرأت القرآن جعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون بالآخرۃ حجابا مستورا وجعلنا علی قلوبہم [illegible] ان یفقہوہ وفی اذانہم وقرا واذا ذکرت ربک فی القرآن وحدہ [illegible] تا آخر سورہ و قد افلح المومنون میں افحسبتم سے آخر سورۃ تک [illegible] تنتصران تک تین آیتیں سورۂ رحمٰن کی ہیں یا معشر الجن [illegible] السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان۔ فبای [illegible] فلا تنتصران [illegible] حالت میں معلوم ہوگا کہ [illegible] معلوم ہو کہ [illegible] منجانب اللہ ہے ۱۲۔

لکل ھمزۃ تا آخر پڑھی جائے وبعدازاں فراغ قراۃ سے وہ اثر تین واندازہ کیا جاوے تو وہ تین حال سے خالی نہ ہوگا کہ یا تو وہ کوتہ ہوگا یا بدستور بحال خود باقی رہے گا اور بخوبی معرفت اس امر کی ہوچکی ہے جو کچھ ہر حالت میں حالات مذکورہ سے لکھا جاتا ہے اور تو صاحب اثر یعنی اس مریض سے ہرگز خبر نہ کر کہ تجھ پر یہ خلل اس شے کا جن یا انس سے ہے کیونکہ یہ کہنا حرام ہے جیسا کہ ہمارے شیخ نے اس امر کا بیان کیا ہے۔

برائے دفع اثر زہر و نفع نقصان وغیرہ

اور بعض خواص سورۂ ثالثہ یعنی سورۂ قریش سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھ کر کھانے پر دم کرے تو اس کھانے میں برکت ہو اور کھانے والوں کو نقصان نہ پہنچے اور بعض خواص اس کے سے یہ ہے کہ تو اس کو زعفران سے ایک ظرف پاکیزہ میں لکھ اور اس کو پانی سے دھو کر جس کو زہر دیا گیا ہے اس کے تئیں پلادے تو اسے کچھ ضرر نہ ہوگا اور یہی سورۂ فائدہ کرتی ہے اس شخص کے لئے جس کا دل دھڑکتا ہو یا خفقان ہو یا کم عقلی ہو یا بھولنے کی عادت ہو جبکہ اس کو ایک ظرف پاکیزہ میں لکھ کر نہار منہ پلادیں۔

برائے زیارت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اور بعض خواص سورۂ رابعہ یعنی سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو شب جمعہ میں ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار بار صلوۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے تو خواب میں زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

برائے حرز از شر دشمن وغیرہ و فیروزی ان پر

اور بعض خواص سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکا دے تو یہ اس کے لئے حرز و حفظ ہوگا۔ دشمنوں سے اور ان پر فیروز مند رہے گا۔

براے دفع تپ

درجب تک یہ تعویذ اس کے پاس رہے گا کوئی امر مکروہ در ناگوار اس کو نہ پہنچے گا
اور بعض خواص سورہ کوثر سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعض برادران دینی نے فائدہ اس کا
بیان کیا ہے اس کو تین ورقوں میں لکھیں اور طریقہ اس کے تحریر کا یہ ہے کہ پہلے ایک ورق
پر بسم اللہ کے حروف جدا جدا لکھے اور بعد اس کے اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ تک حروف
ملے ہوئے لکھے اور بعد اس دوسرے پرچہ پر بسم اللہ کے اسی طرح جدا جدا حروف لکھے
اور اس کے بعد فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ تک لکھے بعد اس تیسرے پرچہ پر پھر اسی طرح
بسم اللہ کے حروف جدا جدا لکھے اور اس کے بعد اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَالْاَبْتَرُ لکھے چنانچہ جس
وقت مریض کو تپ شروع ہو تو پرچاؤں کا فتیلہ بنا کر اس کو اس کی دھونی دیوے اگر ایک
ہی پرچہ سے تپ زائل ہو جائے تو اسی پر اکتفا کرے نہیں تو دوسرے پرچہ کی دھونی دے
اگر مرض زائل ہو جائے تو اسی پر اکتفا کرے ورنہیں تو تیسرے پرچہ کی دھونی دے
کہ مرض دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

باب دسواں ذکر میں خواص سورت الکافرون وسورۂ اخلاص ومعوذتین اور ذکر ان احادیث کا جو ان سورتوں کے فضائل پر دلالت کرتی ہیں

معلوم کر اے طالب حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق عمل کی دیوے کہ سورۃ الکافرون
نہایت جلیل القدر رفیع المنزلت ہے چنانچہ حدیث صحیح میں وارد ہے کہ جس وقت تو شب کو
قصد خواب گاہ کا کرے اور آمادہ بخواب ہو تو سورہ قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ اور قُلْ
یٰاَیُّھَاالْکٰفِرُوْنَ کی تلاوت کرے اور اس کے خاتمہ پر سو رہے تو ہر آئینہ یہ عمل باعث

۱ یعنی حروف ملنے اور جڑنے نہ پاویں۔ ۲ یعنی مرکب جس طرح لکھا ہے ۱۲۔

برات اور دوری ہے شرک سے اور بعض خواص سورہ الکافرون سے یہ ہے کہ جو شخص روز
یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ تلاوت کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب
کرے تو مطلب برآوے باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے دفع شر
ظالم اور دشمن کا ہے کہ تو خلوت میں باوضو ہو کر بعد نماز کے اس سورہ کو
ہزار بار تلاوت کر اور ہر ہزار کے پیچھے یہ کلمات پڑھ اَللّٰھُمَّ ... لَیْتَہٗ تَسَلِّی
سَلِّطْ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ ... عَلٰی رُوْحِ کَذَا وَکَذَا لِفُلَانٍ
الظَّالِمِ اَوِ الْعَدُوِّ۔ چنانچہ حق تعالیٰ بہت جلد اس کو ہلاک کرے گا مگر خدمت اسی شخص کے
مستحق کے اور کسی کے لئے نہ کر اور سورۃ ثانیہ یعنی سورۃ اخلاص کے فضائل احادیث
میں وارد ہیں چنانچہ ذکر اس کا شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب جوامع میں کیا ہے
اور از آں جملہ یہ ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو گویا اس نے
ایک ثلث قرآن یعنی سوم حصہ اس کا پڑھا اور از آں جملہ یہ فضیلت ہے کہ جو کوئی قُلْ
ھُوَاللہُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا اس نے تمام قرآن تلاوت کیا اور از آں جملہ جو کوئی
قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ دس مرتبہ پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک مکان
بنواتا ہے واز آں جملہ یہ ہے کہ جو شخص قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ بیس مرتبہ پڑھے گا حق تعالیٰ
اس کے لئے باغ جنت میں ایک قصر تیار کرائے گا واز آں جملہ وہ ہے کہ جو شخص سورۂ قُلْ
ھُوَاللہُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ بخش دے
گا۔ واز آں جملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورۂ قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ ایک سو مرتبہ پڑھے گا نماز میں
خواہ بغیر نماز کے تو حق تعالیٰ اس کے لئے براءۃ اور آزادی لکھ دے گا جہنم سے واز آں
جملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورہ قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ دو سو مرتبہ تلاوت کرے گا حق اس کے دو سو برس

۱ اے میرے خداوند تو اس سورہ کی روحانیت اور تاثیر اور اس کی گرمی اور خشکی کو مسلط کر اوپر
روح فلاں ظالم یا عدو کے ۱۲۔ ۲ کذا وکذا کی جگہ پر نام اس شخص کا لیوے جو ظالم اور دشمن ہو
یعنی علی روح فلاں اے ظالم یا علی روح فلاں العدو ۱۲۔

[illegible]

نہیں رہے گا۔

برائے قضائے حاجت

اور بعض خواص اس سورۃ سے برائے قضائے حاجت ہے چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ہزار بار تلاوت کرے بعد از اں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْعِظَامِ وَاَنْبِیَائِکَ الْکِرَامِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْعَظِیْمَةِ عَبْدَکَ

لے اے میرے خداوند میں تجھ سے سائل ہوں یا واحد ایک اکیلا یا احد تنہا یا صمد بے نیاز تو ہی ہے نہ کی تو نے اس سے زوجیت میں یا نہ انسانوں سے کسی کو ولدیت میں اختیار کیا ہے اے خداوند کہ نہ وہ کسی کا ولد ہے نہ کوئی اس کا مولود ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسماء معظم اور انبیاء کرام کے سوال یہ ہے کہ تو میرے بس میں کردے اس سورۂ عظیمہ کے خادمان وموکلان کو جو تیرے بندے پر مستندگان وموکلان اسم رحمٰن ہیں اور وہ بندے تیرے جو پر مستندگان اسم صمد ہیں اور وہ بندے جو پر مستندگان اسم واحد ہیں سو وہ سب میرے معاون ومددگار ہوں میری حاجت روائی میں بہت جلد اور بہت جلد اور فوراً اور ابھی ابھی

ہے [illegible] کا اور ایک شخص سے جو صحابی رضی اللہ عنہم میں سے تھے [illegible] اخلاص [illegible] تھے یہی اس کو بہت [illegible] ہے [illegible] جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے [illegible] جواب میں [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری محبت اس سورت سے تجھ کو داخل جنت کرے گی اور [illegible] کتاب تذکرہ میں [illegible] ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ قل ھو اللہ احد کو اپنے مرض میں پڑھے گا اور وہ اس مرض میں مر جائے گا تو قبر کے فتنہ سے محفوظ رہے گا، فشار یعنی تنگئ قبر سے امن پائے گا اور ملائکہ [illegible] چاروں طرف سے اس کو گھیر لیں گے اور اپنے بازوؤں پر اٹھا کر [illegible] جنت میں پہنچا دیں گے اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص سورہ قل ھو اللہ احد کی تلاوت پر مواظبت کرے گا تو جمیع خیر کو پہنچے گا اور تمام دنیا وآخرت کے شر سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اسم حق تعالیٰ کا الصمد از برائے اہل ریاضت کے صلاحیت عمل کی رکھتا ہے کہ جو کوئی اس کا ذکر اختیار کرے گا حق تعالیٰ اس کو اکل وشرب سے بے پروا کرے گا اور صورت [illegible] یہ ہے کہ یا صمد یا صمد یا صمد کہا کرے اور اس سے سستی [illegible] ترک نہ کرے یعنی جس قدر ایک سانس میں ہو سکے اس کے درمیان میں فصل وخلل نہ ڈالے اور بعض علماء متقدمین نے لکھا ہے وہ لکھتے ہیں مجھ سے ایک ایسے شخص نے بیان کیا ہے جس پر مجھے بڑا وثوق ہے کہ جو شخص یا صمد ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے وہ شدت گرسنگی سے محفوظ رہے گا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے۔

برائے دفع غلبہ گرسنگی

اور میں نے بعض علمائے متقدمین سے یہ دیکھا ہے کہ جس وقت آدمی خلوت میں

عبد الرحمن وعدک عبد الصمد وعبدک عبد الواحد یکونون لی عونا
علی قضاء حوائجی العجل العجل الوحا الوحا الساعة الساعة بارک الله
فیکم وعلیکم وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم۔

برائے حصول مراد و دفع بلا

اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جو جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو گیارہ بار گورستان میں مُردوں پر پڑھے اور اس کا ثواب ان کو بخشے تو اس کا اجر بعدد اموات کے حاصل ہوگا اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے واسطے دفع بلا و حصول مراد کے ہے جیسا کہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو ایک ہزار بار درمیان مغرب و عشاء کے تلاوت کرے و بعد ازاں حق تعالیٰ سے اپنے مطلب کا سوال کرے تو وہ اس کو حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض برادران دینی نے مجھ سے بعض فائدہ سورۂ اخلاص کا بونی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ایک دعا اس سورۂ کی چھوٹی سی ہے اگر وہ پڑھی جاوے صبح کو تین بار جہاں ہو سکے اور اسی طرح شام کو بھی کسی حاجت کے لئے ہو تو وہ بر آوے گی باذن اللہ تعالیٰ وہ دعا یہ ہے۔ بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله رب العلمین وصلی الله علی سیدنا محمد

وقت میں حق تعالیٰ تمہارے حق میں اور تمہارے اوپر برکت نازل کرے اور حق تعالیٰ درود و سلام بھیجے اوپر سید ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان کے اہل بیت اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔

۱ بسم اللہ الرحمن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہیں واسطے پروردگار عالم کے اور درود خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمد ہیں اور ان کی آل اور ان کے اصحاب (تو نے اپنے نبی سے خطاب کیا ہے) واسطے امت کو خبر دے کہ وہ اللہ یکتا ہے کوئی اس کا مثل نہیں جس سے اس کو مثال دی جاوے تو مجھ کو کسی کا محتاج نہ کر اور اے پروردگار تو مجھ کو ہر ایک سے غنی اور بے پروا کر۔ برکت سے قل ھو اللہ احد کی تا آخر سورۂ پڑھا جاوے مجھ یہ کہے اے رب میرے ... ہمیشہ رہنے والا اے دائم الحیات جس کو

وعلی اله وصحبه وسلم قل هو الله احد ٭ لیس کمثله احد لا تسلط علی
احدا ولا تحوجنی الی احد واغننی یا رب عن کل احد بفضل قل هو الله
احد الله الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد الهی یامن هو قدیم
یا دائم ویاحی یا قیوم یا ولی یا احد یا فرد یا صمد وصلی الله
علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم

اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے کہ جیسا کہ بونی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر شب جمعہ میں اس سورہ کو چھبیس مرتبہ تلاوت کرے بعد اس کے مناجات کا یعنی اسم یا اللہ کا پانچ ہزار چھ سو بیس بار پڑھے و بعد اس کے ہزار بار درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے و بعد ازاں ہزار بار ماشاء اللہ کہے و بعد اس کے ہزار بار درود پڑھے پھر سو رہے تو تیرے پاس خواب میں ایک فرشتہ آوے گا جو تیری حاجت میں سے وہ اس سے تجھ کو خبر دے گا اور اگر تو ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت و مواظبت کرے تو منجملہ صالحین کے ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے حفظ از شر وسواس

خواص سورۂ معوذتین جو شخص ان دونوں سورتوں کو ہر شب پڑھا کرے وہ شخص شر جن وانسان اور جملہ وسواس سے محفوظ رہے گا اور بعض خواص ان دونوں سورتوں یعنی قل اعوذ برب الناس و قل اعوذ برب الفلق سے یہ ہے کہ جو بوقت داخل ہونے نزدیک کسی ظالم کے ان دونوں سورتوں کو تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اس ظالم کے شر سے اس کو محفوظ رکھے گا اور ان دونوں سورتوں میں اس قدر منافع ہیں جن کا شمار نہیں اور حضرت عقبہ

بھی فنا نہیں اے قائم بذات خود جس کو کسی کی اعانت درکار نہیں اے اس موت سے پہلے ... آخر جو سب کے بعد بھی رہے گا میری حاجت روا کر ... اور رحمت کاملہ نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کے آل و اصحاب پر ۱۲

[illegible] رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا [illegible] آج کی شب نازل ہوئی ہیں کہ مثل ان آیتوں کے کبھی نہیں دیکھی گئیں [illegible] یہ ہیں قل اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ [illegible] اور ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے [illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ کیا کرتے تھے شر جن و چشم انسان سے [illegible] تھے یہاں تک کہ یہ دونوں سورتیں معوذتین نازل ہوئیں [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دونوں [illegible] اس حدیث کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور اس کو حسن کہا ہے اور سبب نزول ان دونوں سورتوں کا یہ ہوا کہ جب [illegible] لبید یہودی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سحر کیا اور حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حال سحر اور محل سحر سے اطلاع دی تو اس مقام میں ایک وتر یعنی رودہ کمان کا پایا جس میں گیارہ[1] گرہیں لگی تھیں چنانچہ وہ رودہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں حاضر کیا گیا تو فرمایا ان دونوں سورتوں سے تعوذ کر یعنی پڑھ آخر تک جب ایک آیت پڑھی جاتی تھی تو ایک گرہ کھل جاتی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکون اور سبکی ہوجاتی ہے یہاں تک کہ وہ گرہیں کھل گئیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے گویا بند کشادہ ہوگئے اور خداوند عالم بڑا عالم و دانا ہے۔ بعض خواص سورتین معوذتین سے یہ ہے کہ اگر ان دونوں سورتوں کو لکھ کر چھوٹے بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو وہ [illegible] دراز [illegible] یعنی[2] گزندگان حشرات سے محفوظ رہیں گے۔

---

۱ قل اعوذ برب الفلق میں پانچ آیتیں ہیں اور قل اعوذ برب الناس میں چھ آیتیں ہیں [illegible] سب گیارہ آیتیں ہیں اور اس رودہ سحر زدہ میں بھی گیارہ گرہ تھیں تو ایک ایک [illegible] جاتی تھیں۔۱۲

۲ [illegible]

بعض خواص سورۂ معوذ ثانیہ یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے اس کے عمل کا تو روزہ رکھ اور باز رہنا چاہئے اس چیز کے کھانے سے جس میں روح و جان[1] رہتی ہے یعنی گوشت وغیرہ بعدازاں اس سورۃ کو ہزار بار تلاوت کرے اور بیٹھ کرنے کے بعد یہ کلمات کہنا چاہئے۔[2] اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَادْخُلُوْا بِقَلْبِ کَذَا[3] وَکَذَا بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَعَطِفُوْا قَلْبَهٗ عَلَیَّ اور یہ کلمات اس حالت میں کہنا چاہئے کہ جب ارادہ تیرا مطلوب سے الفت و محبت کا ہو اور اگر ارادہ تیرا ارسال موکلان یعنی ان کا بھیجنا واسطے قضائے حاجات کے ہو تو یہ کلمات کہنا چاہئے۔[4]

اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَادْخُلُوْا عَلٰی کَذَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَاضْرِبُوْهُ بِالسُّیُوْفِ وَالْحِرَابِ وَاَیْقِظُوْهُ وَسَمُّوْا لَهٗ حَاجَتِیْ وَعَرِّفُوْهُ بِاسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ۔

اور اگر تیرا ارادہ کسی کی نسبت تعقد خواب کا ہو یعنی اس کا خواب باندھنا منظور ہو تو یہ کلمات کہنا چاہئے۔[5] اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسُ بِعَقْدِ نَوْمِ کَذَا حَتّٰی لَا یَاْکُلَ وَلَا یَشْرَبَ وَلَا یَنَامَ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ۔ تمام ہوا یہ عمل

---

۱ ہر قسم گوشت و تخم ماکیان وغیرہ یہ ماحصل ہے کل ذی الروح کا اور دوسری جگہ یہ بھی شرط ہے وکل مایخرج من الحی یعنی جو چیز جاندار سے نکلتی ہے مثل شیر و دوغ و مسکہ وغیرہ۔ ۲ پذیرا کرو میرے امر کو اے وسواس خناس سرکش اور سیر کرو قلب میں فلاں مطلوب کے محبت اور دوستی کو اور اس کے دل کو میرے اوپر مہربان کرو۔۱۲ ۳ یعنی فلاں کذا کی جگہ تشخیص مطلوب کا نام لینا چاہئے۔۱۲ ۴ پذیرا کرو اے وسواس خناس و توکل و توجہ کرو اس بات پر کہ پاس فلاں شخص کے داخل ہو اس شب میں اور اس کو تلواریں مارو اور اس کو حربے لگاؤ اور اس کو ہوشیار و آگاہ کرو اور اس سے میری حاجت کا نام ظاہر کرو اور اس کو میرا نام اور میری کنیت اور میرا مقام بتا دو بحق اس سورۂ شریف کے ۱۲۔ ۵ یعنی پذیرا کرو میرے امر کو اے وسواس خناس اور توجہ کر باندھنے میں خواب فلاں شخص کے یہاں تک کہ نہ وہ کھا سکے اور نہ پی سکے اور نہ سو سکے بحق اس سورہ شریفہ

اور بعض بزرگان دین نے مجھے خبر دی ہے کہ جو مذکور ہوا مجرب ہے چنانچہ مجھ پر ظاہر ہوا
ہے تاکہ اپنی مراد کو پہنچے۔

باب ۱۱ گیارہواں ذکر میں بعض خواص سورہ مخصوصہ و بعض آیات کے

ان میں سورۂ انعام ہے کہ برکت اس سورہ مجید کی ظاہر اور فضیلت اس کی
مشہور ہے ... بزرگان دین کی ہدایت میں چنانچہ بقصد اسباب ... تجھ
... کثرت تلاوت اس سورہ کی ورد کرنا درمیان جلالتین یعنی جس جا تکرار اسم
اللہ کے واقع ہوں ان کلمات سے دعا کریں الٰہی مَن الّذی دعاک فلم تجبہ
ومن الّذی سئلک فلم تعطہ ومن الّذی استجار بک فلم تُجرہُ ومن الّذی
استعان بک فلم تُعنہُ ومَن الّذی استغاث بک فلم تُغثہُ ومن الّذی توکّل
علیک فلم تکفہ واغوثاہ۔

کے اور میرے قبضہ میں کر دے ... کے دل اور اس کی خاطر کو اور تاریکی اور شبہ میں ڈالے اس
کی روحانیت کو بحق اس سورۂ شریفہ کے ۱۲۔ یعنی جس آیۃ میں تکرار اسم اللہ کی ہو وہ مقام
جلالتین ہے مثلاً سورۂ انعام کے دسویں رکوع میں یہ آیۃ ... صادقین دو اسم اللہ کو جلالین کہتے
ہیں ۱۲۔ الٰہی کون ایسا ہے جس نے تجھ سے دعا مانگی اور تو نے اس کو قبول نہ کیا اور کس نے
تجھ سے سوال کیا کہ تو نے اس کو نہ دیا ہو اور کس نے تجھ سے پناہ چاہی اور تو نے اس کو پناہ میں
نہ لیا اور کس نے تجھ سے اعانت چاہی اور تو نے اس کی اعانت نہ کی اور کس نے تجھ سے فریاد کی
اور تو اس کی فریاد کو نہ پہنچا اور کس نے تجھ پر تکیہ یعنی بھروسہ کیا اور تو اس کو کافی نہ ہوا فریاد ہے
فریاد ہے ... ۱۲۔ اے میرے رب میری فریاد رسی کر اے میرے
... میرے ساتھ وہ ... جو تیرے شایان ہے اور ہمارے ساتھ ایسا نہ کر کہ ہم جس کے
... ہیں اور تو سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈریں اور تو سزاوار ... کا ہے اے حساب لینے والے
اے ... سخت عذاب ... رحیم اے کشادہ کرنے والے دروازہ ہائے رحمت کے

اس کو تین بار کہیں وبعدازاں اغثنا ما مغثہ ومن الذی استغاث بک فلم
تغثہ ومن الّذی توکل علیک افعل بنا ما انت اہلہٗ ولا تفعل بنا ما نحن اہلہ
فانک اہلُ التقوٰی واہلُ المغفرۃ یا سریع الحساب یا شدید العقاب
یاغفورُ یا رحیمُ یا فالقُ الحبّ والنوی یا مفتّح الابواب یا مقلب القلوب
ویُ الحسنات یا قاضی الحاجات اقض حوائجنا واشف مرضانا وارحم
موتانا واستجب دعاءنا وتب علینا اللّٰہم اغفرلنا ولآبائنا وامّہاتنا
ولجمیع المسلمین والمسلمات والمؤمنین والمؤمنات برحمتک
یا ارحم الراحمین۔

اور بعد فراغ تلاوت یعنی سورہ انعام کے یہ دعا پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم الحمد للہ ربّ العٰلمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ

اور کھولنے والے دروازہ ہائے امید کے اے درگزر کرنے والے خطاؤں کے اے خداوند
حسنات کے روا کرنے والے حاجت کے ہماری حاجتوں کو روا کر دے اور ہمارے مریضوں
کو شفا دے اور ہمارے مردوں پر رحم کر ۱۲۔ اور ہمارے بندوں کی توبہ قبول کر ...
متوجہ رہ یا اللہ مغفرت کر ہماری اور ہمارے پدران یعنی پدر و جد اور ہماری مادران و
جدات کی اور آمرزش کر مسلمین اور مسلمات و مومنین اور مومنات کی اپنی رحمت سے یا ارحم
الراحمین ۱۲۔ جملہ حمد سزاوار ہیں واسطے اللہ پروردگار عالم کے اور درود و سلام ہو اوپر محمد اور آل
محمد کے اور جمیع اصحاب پر یا اللہ جلد حساب لینے والے ... کے اے کشادہ کرنے والے
دروازہ ہائے امید کے اے مہیا کرنے والے اے رحم کرنے والے اے شگافتہ و شکست کرنے
والے ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہ ہائے امید کے اے مہیا کرنے والے
اسباب روزی وغیرہ کے اے عفو کرنے والے خطاؤں کے اے پوشیدہ کرنے والے عیبوں
کے اے باز رکھنے والے بلاؤں کے اے درگزر کرنے والے گناہوں کے اے زندہ کرنے
والے مردوں کے میری فلاں فلاں حاجت کو روا کر اے خداوند ... اور ... کے جمیع
اللہ علی محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین ۱۲۔

[illegible] شدید العقاب یا عزیز [illegible]

[illegible] لا [illegible] یا

[illegible] بالمؤمنین الاموات [illegible]

[illegible] وصلی اللہ علی سیدنا محمد

[illegible]

[illegible] ذکر [illegible]

[illegible] خانہ خرابی [illegible]

[illegible] اور قطع نسل کا قصد ہو تو چاہئے کہ

[illegible] استخوان کہنہ ہو پھر استخوان کو اس

[illegible] ویراں ہو جائے گا اور دوسرے نسخے میں یوں ہے کہ

[illegible] گھر میں چھڑک دیویں تو اثر عجیب نظر آوے گا۔

بعض خواص سورۂ [illegible] جو کوئی اس سورہ کو لکھے

[illegible] حرف اس کا [illegible] اور اس کو بطور حرز اپنے پاس رکھے

[illegible] کا رعب سب پر غالب ہوگا اور [illegible]

[illegible] ہوگا۔

تعلیق سورۂ یوسف برگردن زن حاملہ برائے فرزند نرینہ

بعض خواص سورۂ یوسف [illegible] بشرطیکہ کوئی حرف اس میں ناقص

[illegible] گلے میں ڈال دیں تو وہ فرزند نرینہ جمیل و سعید پیدا کرے [illegible]

[illegible] دخلوا من حیث امرھم ابوھم ما [illegible]

[illegible] واقع ہیں۔۱۲

[illegible]۔۱۲

ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت کسی سے درپیش ہو اور اس کے پاس جاتے وقت اس آیت کو سات مرتبہ تلاوت کر لیوے تو حق تعالیٰ بآسانی اس کی کارروائی کرے گا۔

عمل برائے تدبیر و ہلاک سفاک کے

اور بعض خواص ان آیات سے قولہ تعالیٰ فلما دخلوا علی یوسف اوی الیہ ابویہ تا الحکیم۔ جس کسی شخص کو قید خانہ میں مدت قید کی طویل ہوئی ہو اور وہ مظلوم ہو اور اس کے دشمن بہت ہوں تو چاہئے کہ وہ اس آیت کو لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے اور انہیں آیات کو بکثرت تمام تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

عمل آیت برائے استخلاص از قید زنداں

سورۂ رعد کے بعض خواص سے واسطے بیخ کنی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض علماء سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہئے کہ وہ اول روز یکشنبہ سے متواتر نو روزے رکھے اور اسی اول روز ایک روٹی لے کر اس کے پانچ حصے مساوی کر ڈالے اور ہر ایک ٹکڑے پر ان حرفوں میں سے ایک ایک حرف ثبت کرے اور وہ حرف یہ ہیں۔ ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط۔ چنانچہ اس ٹکڑے پر جس پر الف لکھا ہے۔ ایک بار ے کر اس پر بھی سورۂ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

عمل آیت برائے استخلاص از قید زنداں

سورۂ رعد کے بعض خواص سے واسطے بیخ کنی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض علماء سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہئے کہ وہ اول روز یکشنبہ سے متواتر نو روزے رکھے اور اس اول روز ایک روٹی لے کر اس کے پانچ حصے مساوی کر ڈالے اور ہر ایک ٹکڑے پر ان حرفوں میں سے ایک ایک حرف ثبت کرے اور وہ حرف یہ ہیں۔ ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط۔ چنانچہ اس ٹکڑے پر جس پر الف لکھا ہے ایک بار لے کر اس پر بھی

۔ فلما دخلوا سے تا الحکیم دو آیتیں ہیں سورہ یوسف کے رکوع یازدہم میں۔۱۲

سورہ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے اور روزہ یکشنبہ کے اور بعد فراغت قراءۃ کے یہ کلمات
بحروف لالف خصم فلان بن فلانہ [illegible] اور باقی کلمے باقی حصص میں لکھے جاویں
[illegible] بدستور ہو مگر قراءۃ ختم کرے بعد اس کے سہ شنبہ ہو اور روزہ
[illegible] اس پر سورہ موصوفہ کے بعد فراغ
[illegible] جب چہار شنبہ ہو تو اس روز بھی
[illegible] پنجشنبہ [illegible] بدستور رہے وہ تیسرا ٹکڑا روٹی کا
[illegible] قراءۃ کریں اور
بعد فراغ [illegible] جمعہ کو روزہ
بدستور [illegible] چوتھا حصہ جس پر (ر) ثبت
ہے [illegible] سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر روز یکشنبہ روزہ
بدستور قراءۃ کے ناغہ تک [illegible] روز دوشنبہ روزہ رکھے ہوئے پانچواں حصہ جس پر حرف
(ط) لکھا ہوا ہے [illegible] سورہ کو بعد وظیفہ نو بار تلاوت کریں۔ بعد ازاں سب
ٹکڑوں کو ہمراہ لے کر بیرون شہر کہیں یک کالا کتا خواہ کئی کالے کتے ملیں گے تو ان ٹکڑوں
کو ان کتوں کو کھلاوے اور ان سے یہ کلمات کہے یا ایھا الکلاب السود کلوا لحم فلان
بن فلانۃ وعظامہ چنانچہ اس عمل سے مقصود حاصل ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

دعا واسطے ہلاکی دشمن

اور بعض خواص ولی آیات[1] سورۃ رعد سے قولہ تعالیٰ لقوم یتفکرون واسطے آبادی
خانہ و افزائش تجارات و تعمیر مکانات و دکانات معطلہ یعنی بیکار افتادہ چنانچہ جو کوئی ان

---

[1] [illegible] شخص [illegible] زن کا گوشت کھا جاو اور اس کی ہڈیاں چبا لو ۱۲۔ [2] یعنی
سورہ رعد سے یتفکرون تک تین آیتیں ہیں ۱۲۔ [3] یہ آیت تمام سورۃ رعد کے رکوع دوم میں
ہے [illegible] نہیں مانتے ہیں کاش جو کچھ تمام روئے زمین میں ہے وہ سب
[illegible] اس وقت عذاب [illegible] کریں گے کہ وہ سب عوض دیں

میں سے جس بات کا اندازہ کرے تو چاہیے کہ آیات مذکورہ کو چار برگ زیتون پر لکھے اور
جس بستان کی سرسبزی اور جس دکان کی افزائش تجارت منظور خاطر ہے اس کے چاروں
طرف گوشوں میں ان چاروں پتوں کو دفن کر دیوے تو عجیب برکت اور خیر بکثرت نظر
آوے گی اور تعمیر بخوبی ہوگی اور اس پر کثرت بل حاجات وطلبگاران خریداری وغیرہ
وغیرہ کی ہوگی اور بعض خواص آیت وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (وقولہ تعالیٰ[2]) وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ۔

چنانچہ جو لوگ ارادہ تباہی و ہلاکی دشمن کا رکھتے ہیں اور اس کا انقلاب امر اور اس کی
قطع نسل چاہتے ہیں تو چاہیے کہ تاریخ اٹھائیس کسی ماہ سے روزہ رکھیں اگر اس روز پنجشنبہ آ
پڑے تو انسب ہے پھر شام کو نان جویں سے روزہ افطار کریں اور نصف شب کو جب
خوب تاریکی ہو تو اٹھ کر کسی میدان خالی میں جاویں خواہ مکان خالی کے بام پر چڑھ کر
لوبان و سندروس کا بخور کریں اور ان آیتوں کو سات بار تلاوت کریں اور بعد ہر قراءۃ
کے یہ کلمے کہے۔ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَللّٰهُمَّ اعْكِسْ اَمْرَهٗ وَحَدَّ نَظَرَهٗ

سو وہ لوگ وہ ہیں کہ ان کو برا حساب اور ٹھکانا ان کا جہنم ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۱۲
[1] یہ آیت سورۃ بقر کے تیسرے رکوع میں ہے اور متن کتاب میں بعد اولٰئک کے لہم اللعنۃ ولہم
سوء الدار لکھا ہے وحالانکہ یہ لفظ داخل آیت نہیں ہیں بلکہ ہم الخاسرون پر آیت تمام ہے یعنی
جو لوگ حق تعالیٰ سے عہد محکم کر کے عہد شکنی کرتے ہیں اور جس چیز کے وصل کا خدا نے حکم کیا
ہے اس کو قطع کرتے ہیں وہ لوگ زیان کار ہیں ۱۲۔ [2] یعنی یا اللہ فلاں شخص جو بیٹا فلاں عورت کا
ہے اس کو گرفتار کر یعنی اس کو ہلاک کر اے اللہ اس کے امور کو برہم اور منقلب کر یعنی اس کے
سب کاموں کو الٹ پلٹ کر دے اور اس کو اندھا کر اور اس کا قدم قائم برجا نہ رکھ ور تازل کر

وَلَا تَثْبُتُ قَدَمُهٗ وَتَحُلُّ بِهٖ مَا حَلَّتْ بِکُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔

برائے ترقی رزق وغیرہ

سورۂ [illegible] واضح ہو کہ اس سورۃ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو تمام لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے رکھے تو اس کے لئے کثرت رزق اور افزائش خرید و فروخت ہوگی اور سب مردم دوست اس سے بہ افزائش معاملہ رکھیں گے اور اس کی شہرت و نمود ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

عمل واسطے تباہی باغات وخرابی دشمن کے

سورۂ النحل کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی تمام لکھ کر کسی باغ کی دیوار سے لٹکا دیوے تو کسی درخت میں کوئی میوہ باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ سب ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور اگر کسی قوم کے گھر اندر لگا دیویں تو وہ لوگ یکسر بکھرا ہو جاویں گے اس سال از بعد منتشر و پراگندہ رہیں گے اور ایسے احوال ان کے لئے حادث ہوں گے کہ وہ سب درہم و برہم ہو جاویں گے مگر چاہیے کہ اس عمل کا کرنے والا خوف خدا کرے اور اس کو عمل میں نہ لاوے مگر برائے ظالم ستمگار سورۃ النحل اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو لکھ کر اندر دیوار کسی باغ کے رکھ دیوے تو اس میں کوئی درخت باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ اس کے برگ و بار گر پڑیں گے اور اس کو کسی آباد مکان میں رکھ دیویں تو وہ ویران ہو جاوے گا مگر خوف خدا رکھے اور عمل اس کا نہ کرے سوائے شخص مستحق تباہی کے یعنی ظالم جفا کار کے لئے اور بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالیٰ[1] وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ یہ کہ جو شخص ارادہ شناخت درہم

اس پر جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ظالم سرکش پر ۱۲۔ [1] یہ اخیر آیت سورۂ نمل کی ہے یعنی یہ کہ اے محمد سب تعریف اللہ ہی کے لئے سزاوار ہیں قریب ہے کہ تم اس کی شان بان دیکھو گے تو ان کو پہچانو گے حق تعالیٰ اعمال و کردار سے ہر دم آگاہ ہے غافل نہیں۔ ۱۲۔

مدینہ یعنی درہم قلب کا کرے تو اس آیت کو پڑھے اور اس درہم کو قلب کرے یعنی ہاتھ میں پھیرے تو اس کا کھرا کھوٹا ظاہر ہو جاوے گا اور اسی طرح جس چیز کی شناخت عیوب کا ارادہ ہو تب بھی عمل میں لاوے سورۃ الروم واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اس کو تمام لکھ کر ایک شیشہ میں جس کا دہن تنگ ہو ڈال کر جس کے گھر میں چاہیں رکھ دیں تو اس گھر میں جتنے لوگ ہوں گے مبتلائے مرض ہو جاویں گے اور جو کوئی غیر جا کا باشندہ بھی اس گھر میں وہاں کے باشندوں مریضوں کے پاس جاوے گا وہ بھی بیمار ہو جاوے گا اور اگر اس کاغذ کو جس میں سورۃ روم لکھی ہے آب باراں سے مخلوط کر کے کسی ظرف سفالی میں رکھیں اور دشمنوں میں سے جس کو چاہیں پلا دیں وہ بیمار ہو جاوے گا اور اگر اس پانی سے وہ اپنا منہ دھوئے گا تو اس کی آنکھیں آ جائیں گی بلکہ اس کے اندھے ہونے کا خوف ہے۔ سورۃ المرسلٰت واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر برائے مخاصمت و منازعت کے اپنے پاس رکھے تو اس کی وجوہ حجت قوی رہیں اور خصم مقہور و منہزم ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے غلبہ مخاصمت

اور بعض خواص سورۂ موصوفہ سے یہ ہے کہ جس کے بدن میں دمل و آبلہ ہوں اور اس سورۃ کے لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیویں تو وہ شخص تندرست ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع دسل وغیرہ برائے دفع معوقہ

سورۃ انشقاق اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو لکھ کر زن معوقہ پر یعنی جو باز داشتہ از ولادت ہو باندھ دیویں تو اسی وقت وہ جنے گی اور اسی سورۂ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو لکھ کر کسی جانور سواری یا بار برداری کے جسم پر باندھ دیں تو وہ آفات گزند و دیگر جانوران سے محفوظ رہے گا۔

برائے ملسوع

اور اس سورۃ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر شخص ملسوع یعنی مار گزیدہ و نیش زدہ عقرب تلاوت کرے تو اس کو درد و گزند سے تسکین ہو جائے۔

برائے حفظ از ہوام

اور بعض خواص سورۃ موصوفہ سے یہ ہے کہ اگر اس کو گھر کی دیوار میں لکھ دیں تو اس مکان میں جانور موذی مثل مار وعقرب وغیرہ داخل نہ ہوں گے۔

باب بارھواں [۱۲] ذکر میں خواص بعض آیات کے

واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالیٰ [۱] یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى تا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ یہ کہ اگر لوگ ارادہ کریں خانہ خرابی دشمن کے اور تباہی اس کی مزرعہ اور باغ کی تو روز شنبہ ایک طشتری مٹی کی بناویں اور خشک کریں پھر اسی طرح طشتری خام پر جس کو آگ نے مس نہ کیا ہو یہ آیت لکھیں اور پھر اس کو باریک کوٹ ڈالیں اور کسی قبر کہنہ شکستہ ریختہ کی مٹی اور کسی خانہ افتادہ جس کا مالک مر گیا ہو اس کی مٹی لیویں اور اس طشتری سائیدہ کی مٹی کو ان دونوں مٹی کے ساتھ ملا کر روز شنبہ کو اول وقت ساری مٹی اس مقام میں جس کی خرابی منظور ہے چھڑک دیویں تو تاثیر عجیب دیکھیں گے۔

برائے خیر و برکت باغ و زراعت

در بعض خواص قولہ تعالیٰ [۲] مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الْاٰیة یہ کہ اگر اس آیت کو ایک ظرف سفال پر لکھ کر کسی باغ یا مزرعہ کے کسی گوشہ میں رکھ

[۱] یہ آیۃ طولی سورۃ بقر کی رکوع چھتیس میں ہے تمام آیۃ وہاں سے اخراج کرنا چاہیے ۱۲
[۲] یہ آیۃ بھی سورۃ بقر کے شروع رکوع چھتیس میں ہے ۱۲

دیویں تو مالک اس باغ اور زراعت کا جو کچھ خیر و برکت سے تمنا رکھتا ہے مشاہدہ کرے گا۔

برائے قہر و زجر دشمن

اور بعض خواص قولہ تعالیٰ [۱] قُلْ یٰاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ تا سَوَآءِ السَّبِیْلِ یہ کہ واسطے قہر و دفع دشمن کے اور واسطے تغیر اس کے احوال کے اس کی جان اور مال میں اگر کوئی ارادہ کرے تو شب جمعہ بعد فراغ نماز عشاء اخیرہ [۲] کے ان کلمات کو تین بار پڑھے۔ [۳] یا قَدِیْمُ یا اَوَّلُ یا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ خُذْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ، بعد ازاں ایک مشت خاک اس خصم پر یا اس کے مال پر چھڑک دیوے تو مدعا حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ در بعض خواص اس آیت سے یہ ہے۔ [۴] لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا اگر کوئی اس آیت کو کاغذ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی ظالم جفا کار کے پاس جاوے اور اسی آیت کو بار بار تلاوت کرے تو ظلم اس کا رفع ہو جائے گا اور وہ سوائے کلمہ حق اور کوئی کلام نہ کرے گا اور اس سے کوئی امر مکروہ نہ پہنچے گا اور بعض خواص اس آیت سے [۵] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ تا مَا یُرِیْدُ۔

اگر کسی زن زانیہ یا مرد زانی کا ایک پارہ جامہ جس کو اس نے پہنا ہوئے کہ اس پر یہ آیت موصوفہ لکھیں اور اس کو اس پارچہ مرتسمہ پر تلاوت کریں اور یہ کلمات بھی کہیں

[۱] یعنی آیۃ قل یا اہل الکتاب تا اسبیل دو آیتیں ہیں سورۃ مائدہ کے درمیان رکوع نہم میں ۱۲، [۲] عشاء اخیرہ نماز عشاء ہے اور عشاء اول نماز مغرب ہے ۱۲، [۳] اے قدیم اے اول ہر شے سے اے خداوند وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی چوری۔ و دلوں کی پوشیدہ باتوں کو پکڑ فلاں شخص جو پسر فلاں عورت کا ہے پکڑنا غالب قدرت والے کا ۱۲، [۴] شور اور بری باتوں کو حق پسند نہیں کرتا مگر مظلوم سے اور حق تعالیٰ بڑا شنوا اور دانا ہے ۱۲، [۵] یہ دو آیتیں شروع سورت مائدہ شریف کی ہیں ۔۱۲، ۱۲ منہ۔

اللّٰھُمَّ بحقِ ھٰذہ الآیۃ اصمح الزّنا و لوّبع مِنْ قلبِ فُلانۃ بنتِ فُلانۃ او فلان[1] بن فلان فانّک فعّالٌ لما تشاء و انت ارحم الرّاحمین بعد ازاں اس پارچہ مرقومہ کو کسی قبر میں جس کے مردے کو سپرد کئے ہوں دفن کر دیویں اور وقت دفن اس پارچہ مکتوبہ کے یہ کلمات کہیں کما مات صاحب ھٰذا القبر موتُ الزّنا وحُبّہ من[2] قلب فلانۃ و فلان بن فلانۃ پس اس عمل سے رغبت زنا ان دونوں کے قلب سے دفع ہو جاوے گی بعون اللہ تعالیٰ اور عمل دیگر تو یہ دعا و اتل علیھم نبأ ابنی آدم بالحق تا[3] فقتلہ چنانچہ اگر ہمت کا کسی ظالم کی ارادہ کریں تو اس کی صورت میں کاغذ بناویں اور اس کے سینہ پر یہ آیات ... پشت پر ... لکھیں اور اپنے ہاتھ میں خنجر لے کر اس تصویر پر جہاں اس کا ... سے ضرب لگاویں اور یہ آیت پڑھیں۔[4] فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب اور چاہئے کہ اس عمل کو آخر ماہ میں روز سہ شنبہ کو کریں یعنی آخری سہ شنبہ ہو اور ضرب خنجر کے یہ کلمات ہیں۔[5] یاملٰئکۃ اللہ تعالیٰ لیفعل کذا بفلان چنانچہ یہ ضرب خنجر اس ظالم کے بدن پر واقع ہوگی اور ظالم سالم نہ رہے گا۔ بلکہ ہلاک ہو جائے گا۔ بقدرت اللہ تعالیٰ مگر چاہئے کہ فاعل اس عمل کا خوف خدا رکھے ورنہ

---

۱ یا اللہ بحق اس آیۃ کے عادت زنا اور خواہش بد کو مٹا دے دل سے فلاں عورت کے جو دختر فلاں عورت کی ہے یا دل سے فلاں مرد کے جو پسر فلاں عورت کا ہے یعنی یہ عمل اگر کسی زانیہ کے واسطے کیا ہے تو اس عورت اور اس کی مادر کا نام لیویں اور اگر کسی زانی کے واسطے کیا ہے تو نام اس مرد اور اس کی مادر کا لیویں کیونکہ جو کچھ تو چاہتا ہے وہی کرتا ہے یعنی جو تیری مشیت میں ہے وہی ہوتا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۱۲۔ ۲ جس طرح یہ قبر والا مر گیا ہے یہ زنا بھی مر جاوے اور اس کی رغبت فلاں عورت یا فلاں مرد کے دل میں فوت ہو جائے یعنی اگر کسی عورت کی عادت زنا ہے یا کسی مرد کی عادت تو اس عمل سے ہر ایک کو زنا سے نفرت ہوگی۔ ۱۲۔ ۳ یہ چار آیتیں سورۂ مائدہ کی شروع رکوع پنجم میں ہیں ۱۲۔ ۴ یعنی پیکر کاغذ یا پتلا مٹی کا مگر کر تک ہو ۱۲۔ ۵ جب تم ملاقات و مقابلہ کافروں سے کرو تو پس گردن مارنا ہے ۱۲۔ ۶ یعنی اے خدا کے فرشتو اسی طرح اس شخص کیلئے کیا جائے ۱۲۔

... نفع اس کا اس کے نفع سے بہت بڑا ہے وقولہ تعالیٰ[1] اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ تا مُحْسِنِیْنَ۔

برائے دفع شدتِ نوم

جس شخص پر غلبہ خواب بہت ہو اور دفعیہ اس کا چاہتا ہو تو ان آیات کریمہ کی تلاوت کرکے حق تعالیٰ سے سوال زوال نوم کا کرے تو شدت نوم اس سے زائل ہو جاوے گی۔

برائے دفع ہوام موذیہ

اور بعض خواص آیات سے[2] اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ تا الْخٰسِرُوْنَ چنانچہ اگر کسی دفع کرنا ہوام موذیہ مثل مار و عقرب یا ... موش و پشہ وغیرہ کا منظور ہو تو غرۂ محرم پہلی تاریخ ان آیات کریمہ کو ایک کاغذ پر لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر وہ پانی گوشہائے مکانات میں چھڑک دے تو ان جانوروں سے امن ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے امن از مرگ

اور بعض خواص اس آیت سے یعنی[3] لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورۂ توبہ۔ چنانچہ جو شخص اس آیت کو دن میں پڑھے تو وہ اس روز نہ مرے گا جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے اور دوسری روایت ہے کہ وہ قتل نہ کیا جائے گا اور کسی حربہ آہنی سے نہ مارا جائے گا اور اگر نہیں آیات موصوفہ کو وقت شب پڑھے تو اس کے حق میں بھی وہی نفع ہے جو دن کے پڑھنے میں ہے ذکر کیا ہے اس کو بعض صالحین نے اور میں[4] کہتا ہوں کہ اگر کسی کی اجل آ گئی ہے تو اس روز یا شب کو

---

۱ یہ تین آیتیں سورۂ اعراف کے شروع میں رکوع ہفتم میں ہیں ۱۲۔ ۲ یہ تین آیتیں سورۂ اعراف کے اخیر رکوع دوازدہم میں ہیں۔ ۱۲۔ ۳ یہ دو آیتیں تا آخر سورۂ توبہ کے رکوع شانزدہم میں ہیں۔ ۱۲۔ ۴ یعنی احمد دیربی مصنف کتاب ۱۲۔

تلاوت آیت موصوف پر قادر نہ ہوگا اور مروی ہے کہ جو کوئی اس آیت کو جو مذکور ہوئی ہے ہر روز سترہ بار پڑھا کرے گا تو حق تعالیٰ اس کے امور اہم دنیا و آخرت میں کفایت، کفایت کرے گا اور وہ آیت یہ ہے۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

برائے کفایت مہمات دینی و دنیوی

اور مروی ہے کہ دوام تلاوت اس آیت کے اور اس کی کفایت مہمات سے اس شخص کا صادق دین و دنیا کا ہونا یقینی ہے حق دونوں حالتوں میں اس آیت سے نفع ہوگا پس اس بات سے تو وقف سو اور عقبیٰ میں لاجمی لحاظ و نظر کریں بات میں کہ آخر اذکار یعنی ادعیہ موقوف اوپر صدق مقال اور حضور قلب کے ہیں اور سوائے سائر اذکار کے اس ذکر یعنی آیت مذکورہ کے باب میں نزول رحمت عام ہے یعنی اس باب میں بہ نسبت دیگر اذکار کے اس ذکر کو خصوصیت ہے اور حق تعالیٰ جس شخص کو توفیق اس کی مواظبت کی دے تو اس سے موجب حصول کفایت مہمات دینیہ و دنیویہ کا ہے۔ اگرچہ وہ شخص توکل میں ثابت قدم نہ ہو پس وہ یہ نعمت ہے جس کی مقدار کا اندازہ نہیں ہے اور اس کے شکر واجب پر کوئی قائم نہیں ہو سکتا یعنی شکر ما ینبغی اس نعمت کا ادا نہیں ہو سکتا۔ پس جمیع حمد و شکر ظاہراً و باطناً و اولاً و آخراً اللہ کے واسطے سزاوار ہیں اور اللہ ہی کی طرف سے توفیق ہے چنانچہ ان باتوں کا علامہ سنوسی نے اپنی مجربات میں ذکر کیا ہے۔

برائے تباہی دشمن

اور بعض خواص اس آیت سے فَجَعَلْنَا[۳] عَالِيَهَا سَافِلَهَا نابَعَنبد اگر اس آیت

۱ یعنی کسی سبب سے مجبور رہے گا ۱۲ ۲ یہ آیہ اخیر سورۂ توبہ میں ہے یعنی اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو ان سے کہہ دے کہ حق تعالیٰ میرے لئے کافی و بس ہے اسی پر میں نے تکیہ کیا کہ سوائے اس کے کوئی لائق معبودیت نہیں ہے اور وہ خداوند عرش عظیم کا ہے ۱۲۔
۳ یہ دو جگہ ہیں سورۂ ہود کے ساتویں رکوع میں ہیں ۱۲۔

کو کسی مہینے کے آخر روز سہ شنبہ کو اوپر ہفت خزف سفال کے کسی مکان یا کسی جا میں جس کی خرابی منظور ہو لکھ کر دفن کر دیں یا وہاں پر ڈال دیں تو وہ مکان یا وہ مقام تباہ ہو جائیں گے ویرانی اس سے رفع نہ ہوگی اور اگر اس آیت شریفہ کو ایک ہانڈی میں کسی شخص کے نام پر نقش کریں اور اس شخص کا نام بھی نقش کریں اور اس ہانڈی کو آگ پر چڑھا دیویں اور ہانڈی میں جوش آئے تو وہ شخص اس عمل سے مبتلائے معمول مرض تپ میں ہوگا اور پھر اس کو نجات نہ ہوگی مگر اس عمل کے عامل کو لازم ہے کہ سوائے اس شخص معمول کے جو شخص مستحق و لائق اس فعل کے ہے اور ہرگز کسی بے گناہ کے لئے نہ کرے ورنہ یہ وبال اسی پر یا اس کے مال و عیال پر واقع و راجع ہوگا اور میں نے اس عمل کو بعض کتب میں اس طرح دیکھا اور ایک دوسری کتاب میں یوں دیکھا کہ جو کوئی کسی مقام کی تباہی کا ارادہ کرے تو کسی ماہ کے آخری سہ شنبہ کو آخر روز اسی آیت کو ہفت خزف خام پر نقش کریں اور ایک قریب اس گھر کے دروازے پر ڈال دیں اور دوسرے کو توڑ کر اس مقام میں ڈال دیں اور باقی ٹھیکروں کو کوٹ کر اس مکان کے گوشوں میں پھینک دیں تو یہ باعث حصول مدعا ہوگا۔ بقدرت اللہ تعالیٰ اور ایک ہانڈی میں اسی آیت کو کسی شخص کے نام نقش کریں اور کچھ اس کے اثر قدم[۱] سے بھی اس میں چاہیے کہ ضرور ڈال دیں اور اس ہانڈی کے تئیں آگ پر رکھ تاب دیویں تو وہ شخص معمول جس کے لئے یہ کیا جائے اسی دم اسی وقت مبتلائے مرض تپ ہوگا اور کیفیت اس آیت کے نقش کرنے کی یہ ہے۔

۱ یعنی خاک قدم ۱۲۔

اور خواص ان آیات مبارکہ سے یہ ہے کہ جو کوئی ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی مخالف اس کو بدی سے یاد نہ کرے گا اور وہ آیتیں یہ ہیں۔[1] هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ[2] فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ[3] وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ[4] حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْتُ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ عقدك بحق هٰذه النسبة الحق ولنشر من كل شيء وذكر بالف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ اور بعض خواص سے ان آیات کے یعنی[5] وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ تا آخر وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا[6] یہ ہے واسطے دفع شیاطین متمردین یعنی جن وانس کے جب ان آیتوں کو کسی خائف ہیبت زدہ پر جس کو خیالات فاسدہ کا خلل ہو تلاوت کریں تو یہ سب عوارض اس سے زائل ہو جائیں اور اگر انہیں آیات کو بارہ صوف یعنی کلیم نیل گوں پر لکھ کر جس شخص کے تئیں جن سمجھے گا ہو اس کی گردن میں ڈال دیں تو جو کچھ وہ آثار گزند پاتا ہے اس سے زائل ہو جائے گا۔ اس کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور ان کے سوا اور علماء نے یوں ذکر کیا ہے کہ اگر ان آیات کو مع قولہ تعالیٰ فَاِنْ تَوَلَّوْا آخر یعنی اخیر سورہ توبہ لکھ کر جس شخص کو یہ عوارض مذکورہ عارض ہوں اس کے گلے میں ڈال دیں تو جو کچھ اثر پاتا ہے اس سے دور ہو جائے گا اور اس میں قید کتابت کی اوپر پارہ صوف نیلگوں کے نہیں ہے۔

---

[1] یعنی وہ روز ہوگا کہ ان کو یارائے گویائی نہ ہوگی اور ان کو مہلت عذر خواہی کی بھی نہ ہوگی ۱۲۔ [2] ثابت ہوا حق و باطل ہوا عمل ان کا ۱۲۔ [3] واقع ہوا ان پر عذاب بسبب ان کے ظلم کے پس وہ لوگ گویائی نہ کر سکیں گے ۱۲۔ [4] بحق حمعسق میں حمایت کیا گیا بحق کھیعص کفایت مہمات کیا گیا ۱۲ [5] جب تو پڑھتا ہے کتاب کو یعنی لکھنے والے اس تعویذ کے تجھ سے زبان خلق و زبان بشر بند کر دی ہے ایک عورت و مرد سے بتائید ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲۔ [6] یہ دو آیتیں سورۂ بنی اسرائیل کے ساتویں رکوع میں ہیں ۱۲۔

برائے بیداری درمیان ساعات

اور بعض خواص ان آیات سے[1] اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا سورۂ کہف جو کوئی ارادہ بیداری کا کسی ساعت شب میں کرے یعنی رات کو جس وقت بیدار ہونا چاہئے تو سوتے وقت ان آیت کو تلاوت کرے اور یہ کلمات کہے[2] اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ اَيْقِظْنِيْ فِيْ وَقْتِ كَذَا وَكَذَا فَاِنَّ رُوْحِيْ بِيَدِكَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَذْكُرُكَ فَتَذْكُرُنِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرُلِيْ بِكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ یہ کلمات کہے[3] اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاَخْدَامِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُوْقِظُوْنِيْ فِيْ وَقْتِ كَذَا بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَفَضْلِهَا لَدَيْكُمْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

پس مقصود حاصل ہوگا یعنی جس وقت بیدار ہونے کا ارادہ کیا ہوا اسی دم جاگ جائے گا۔

برائے حفظ حمل مولود

اور بعض خواص ان آیات سے یعنی[4] وَالَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ

---

[1] یہ چار آیتیں سورۂ کہف کے بارہویں رکوع میں تا آخر سورہ ہیں ۱۲۔ [2] اے میرے پروردگار اس آیت شریفہ کے تصدق میں مجھے فلاں وقت جگا دے اس لئے کہ میری جان تیرے ہاتھ میں ہے اور تیرا قول ہے کہ اللہ فوت کرتا ہے جانوں کو اس وقت اس کی موت کے اور جس جان کو موت نہیں آتی ہے تو اس کو وفات خوابی دیتا ہے میں تجھ کو یاد کرتا ہوں تو مجھے یاد کر یا مجھے یاد دلا میں تجھ سے آمرزش چاہتا ہوں تو میری آمرزش کر و ہر آئینہ جو تو ارادہ کرتا ہے ۱۲۔ [3] اے خدام اس آیت شریف کے میں تم کو قسم دیتا ہوں اس بات کی کہ مجھے بیدار کرو فلاں وقت بحق ان آیتوں کے جو تم پر ہے اور بتصدق اس فضیلت کے جو ان آیتوں کی تمہارے نزدیک ہے خدا تم کو بابرکت کرے ۱۲۔ [4] یہ تین آیتیں سورۂ انبیاء کے رکوع ششم میں ہیں ۱۲۔

روح وجعلنا ها ونها اية للعالمين تا يحفون اگر ان آیات کو لکھ کر زنت حد
کے گلے میں لٹکا دیں اور یا اتنے سے نصف سال سے چالیس روز تک یعنی درمیان اس مدت
کے بعد اس سب مولود کے ... گلے میں ... کیونکہ یہ تعویذ
کی حفاظت ہے واسطے ... کا ور حفظ ہے ...
ور اس کے متولد ہونے ... بإذن الله تعالیٰ۔

برائے دفع تشنگی و گرسنگی

اور بعض خواص ان آیات سے والذی هو يطعمني ويسقين ... بقلب سليم یہ
کہ برائے تسکین گرسنگی و تشنگی و دہشت ... کو ان باتوں میں
سے کسی کی حاجت در پیش ہو تو وہ وضو ... دو رکعت نماز پڑھ کے آیات کریمہ کو
کئی بار تلاوت کرے اور انہیں آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی خواہش پوری
ہوگی اور بعض خواص ان آیات کریمہ سے یعنی ولو لا اذ سمعتموه قلتم ما يكون
لنا ان نتكلم بهذا الخ واسطے دفع مرد کذاب جس کی عادت فحش گوئی کی ہے اور واسطے
دفع مرد شریر کثیر الهجو یعنی جو تفضیح مردم کرتا ہے اور واسطے دفع اشرار کے جس کے شر سے
خوف ہے چاہئے کہ ان آیات کریمہ کو آب انگور ابیض پر تلاوت کریں اور فشردہ میں شکر
ملا کر شیرہ حلوہ کے بنائیں یا عقیدہ یعنی عقید العنب بطور شیر کے پکا لیویں یا کسی قسم
کا طعام تیار کر لیویں اور جس شخص کی وہ حالت ہے یعنی جس کی عادت فحش یا ہجو یا
شرارت کی اس سے ہے اس کو کھلا دیں وبعد ازاں انہیں آیات کو شہد مگس خام سے جس کو

---

۱ یہ بارہ آیتیں سورۃ الشعراء کے پانچویں رکوع میں ہیں ۱۲۔ ۲ بحالت بھم نہ پہنچنے پانی
کے ۱۲۔ ۳ یہ آیتیں سورۃ نور کے آٹھویں رکوع میں ہیں ۱۲۔ ۴ متن میں لفظ عقید کوئی چیز قسم
حلوہ سے معلوم نہیں ہوتی مگر عقید سے تحریف ہو گیا ہو گا جو بمعنی قوام عسل اور شیر پختہ کے
ہے ۱۲۔ ۵ یعنی حضرت ایوب سے کہا گیا کہ زمین میں ٹھوکر مار تو چشمہ بہے گا کہ وہ پانی غسل
کرنے کا اور پینے کا ہو گا ۱۲۔

تاب آتش نہ پہنچی ہو ایک ظرف سفال پر لکھ کر ایسے پانی میں ڈال دیں کہ اس سے وہ شخص
پئے جس کی وہ حالت و عادت ہے تو فحش و بدگوئی و مذمت و ہجو کی عادت جاتی رہتی ہے۔

برائے آمدن آب شیریں از چاہ و تالاب

اور بعض خواص اس آیت سے یہ ہے ارکض برجلک هذا مغتسل بارد
وشراب یہ کہ جو شخص چاہ و تالاب ... اس آیت ... کو لکھ ... تو آ
ب شیریں و خوشگوار نکلے گا اور بعض خواص ان آیات سے یعنی وهي تجري بهم في
موج كالجبال تا من المغرقين چنانچہ یہ آیتیں ہیں کہ ہفت خزف ... پر
ایک پر دونوں آیتیں نقش کریں اور انہیں آیتوں کو ایک خزف ... پر ...
ایک کر کے چاہ معطل بیکار یا چشمہ افتادہ میں ڈال دیں۔ آب شیریں ہو جائے گا۔ ...
غزالی نے اپنی کتاب خواص القرآن میں ابن قتیبہ سے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص کے جی
میں کچھ خلش پیدا ہوا یعنی کوئی وسوسہ وخطرہ پیدا ہوا تو کہا کہ اس کی زبان پر یہ آیت جاری
ہوئی۔ واذا قرات القران جعلنا بينك وبين الذين لا يؤمنون بالاخرة
حجابا مستورا چنانچہ ابن قتیبہ نے اس شخص سے کہا کہ تو جانتا ہے کہ حجاب مستور یا کیا
ہے کہا کہ میں نہیں جانتا ہوں تب ابن قتیبہ نے اس سے کہا کہ تو ان آیتوں کو پڑھ جس
سے تجھ کو کیفیت حجاب مستور کی معلوم ہوگی اور وہ آیت یہ ہیں۔ ومنهم من يستمع
اليك وجعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه وفي اذانهم وقرا تا اساطير الاولين۔
اولئك الذين طبع الله على قلوبهم وسمعهم وابصارهم واولئك

---

۱ یہ دو آیتیں بڑی سورۃ ص کے چوتھے رکوع میں ہیں ۱۲۔ ۲ یعنی جب تو تلاوت قرآن کرتا
ہے تو ہم درمیان تیرے اور کافروں کے حجاب کا پردہ حائل کر دیتے ہیں ۱۲۔ ۳ یہ آیت سورۃ بنی
سورۃ انعام کے رکوع سوم میں ہے یعنی بعضے ان میں سے وہ لوگ ہیں جو تیری طرف کان
لگاتے ہیں سو ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ان آیات سے کہ وہ اس کو سمجھیں گے
اور ان کے کانوں میں قفل ڈال دئیے یعنی ان کو گوش گراں کر دیا۔ الخ۔

هم الغافلون ومن أظلم ممن ذكر بآيات ربه فأعرض عنها ونسي ما قدمت يداه إنا جعلنا على قلوبهم أكنة أن يفقهوه وفي آذانهم وقرا [illegible] أفرأيت من اتخذ إلهه هواه وأضله الله على علم وختم على سمعه وقلبه وجعل على بصره غشاوة فمن يهديه من بعد الله أفلا تذكرون۔

چنانچہ [illegible] شخص پڑھے۔

وہ آیات جس میں دس قاف

سلیمان بن مقاتل سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں پانچ آیتیں ایسی ہیں کہ ہر ایک میں دس دس قاف ہیں۔ چنانچہ وہ آیات کریمہ جس دشمن کے روبرو پڑھی جائیں وہ مغلوب اور مقہور ہو جائے اور اگر ان آیات مکرمہ کو لکھ کر نیزہ و شمشیر وغیرہ ہتھیار میں باندھ کر مقابلہ کرے تو عدو منہزم ہو جاویں اور یہ از روئے تجربہ کے صحیح و درست ہے اور وہ آیات عظیمہ یہ ہیں قولہ تعالیٰ الم تر الی الملاء من بنی اسرائیل من بعد

۱ وہ لوگ وہ ہیں کہ حق تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور شنوائی اور بینائی پر مہر کر دی ہے اور وہی لوگ غافل ہیں۱۲۔ ۲ اور کون بڑا ظالم گنہگار ہے اس شخص سے بڑھ کے جس کے سامنے اس کے پروردگار کے ذکر کئے جاویں اور اس سے وہ روگردانی کرے اور بھول گیا جو اس نے آگے بھیجے ہیں۱۲۔ ۳ بہ تحقیق کہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے اور ان کے کانوں میں ثقل اور گرانی ڈال دیئے۱۲۔ ۴ کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہشوں کو اپنے خدا ٹھہرائے یعنی جس جس کو اس کے دل نے چاہا خدا ٹھہرا لیا اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو علم کامل پر گمراہ کر دیا (یعنی علم و آگاہی کو اس سے معطل کر دیا) اور اس کی شنوائی اور دلوں پر مہر کر دی اور اس کی بینائی پر پردہ ڈال دیا پھر اس کو کون ہدایت کر سکتا ہے سوائے حق تعالیٰ کے پھر تم پند پذیر کیوں نہیں ہوتے ہو۱۲۔

موسیٰ [illegible] قولہ تعالیٰ لقد سمع اللہ قول الذین قالوا [illegible] قولہ تعالیٰ الم تر الی الذین قیل لهم کفوا ایدیکم الایۃ قولہ تعالیٰ قل من رب السموات والارض قل اللہ [illegible] فائدہ کعب الاحبار سے منقول ہے کہ قرآن میں سات آیتیں ہیں کہ جو کوئی ان سب کو پڑھا کرے یا لکھا ہوا اپنے پاس رکھے تو کوئی [illegible] مضرت پر قادر نہ ہوگا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہیں۔ قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا الایۃ دوم وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا هو [illegible] وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقها الایۃ چہارم انی توکلت علی اللہ ربی و ربکم الایۃ پنجم وکاین من دابۃ لا تحمل رزقها الایۃ ششم ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لها تا العزیز الحکیم ہفتم ولئن سالتهم من خلق السموات والارض لیقولن اللہ تا المتوکلون فائدہ شفیق بلخیؒ سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ ایک روز صحرا کی طرف نکلا تو میں نے ایک بکری کو دیکھا کہ اس کے پاس ایک گرگ ہے اس سے کھیلتا ہے اور اس کو ضرر نہیں پہنچاتا ہے پھر جب میں نزدیک گیا تو وہ بھیڑیا بھاگ گیا اور میں نے اس بکری کو پکڑا تو اس کے گلے میں

۱ یہ آیہ سورۂ بقرہ کے بتیسویں رکوع میں ہے۱۲۔ ۲ یہ آیہ سورۂ آل عمران کے پانچویں رکوع میں ہے۱۲۔ ۳ یہ آیہ سورۂ نساء کے گیارہویں رکوع میں ہے۱۲۔ ۴ یہ آیہ سورۂ رعد کے پانچویں رکوع کے شروع میں ہے۱۲۔ ۵ یہ آیہ سورۂ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے۱۲۔ ۶ یہ آیہ تا المومنون سورۂ توبہ کے ساتویں رکوع میں ہے۔ ۷ یہ آیہ تا رحیم سورۂ یونس کے گیارہویں رکوع میں ہے۱۲۔ ۸ یہ آیہ تا مبین سورۂ ہود کے پہلے رکوع میں شروع بارہویں پارہ میں ہے۱۲۔ ۹ یہ آیہ تا مستقیم سورۂ ہود کے پانچویں رکوع میں ہے۔۱۲۔ ۱۰ یہ آیت تا العلیم سورۂ عنکبوت کے چھٹے رکوع میں ہے۱۲۔

۱۱ یہ آیہ تا الحکیم سورۂ فاطر کے پہلے رکوع میں ہے۱۲۔ ۱۲ تا المتوکلون سورۂ زمر کے چوتھے رکوع میں ہے۱۲۔

ایک تعویذ بندھا ہوا پایا میں نے اس کو کھولا تو اس میں یہ آیات لکھی تھیں۔ [1] ولا
یؤوده حفظهما وهو العلی العظیم۔
[2] فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین [3] وحفظا من کل شیطان مارد
[4] وحفظناها من کل شیطان رجیم [5] وحفظا ذلک تقدیر العزیز العلیم [6] ان کل
نفس لما علیها حافظ [7] ان بطش ربک لشدید انه هو یبدئ و یعید
وهو الغفور الودود ذو العرش المجید فعال لما یرید هل اتک حدیث
الجنود فرعون وثمود بل الذین کفروا فی تکذیب والله من ورائهم محیط بل هو
قرآن مجید فی لوح محفوظ [8] وهو القاهر فوق عباده ویرسل علیکم حفظة
[9] ان ربی علی کل شیء حفیظ [10] له معقبات من بین یدیه ومن خلفه
یحفظونه من امر الله [11] انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون و کنا لهم حافظین

ا ترجمہ اس کا باب سوم آیۃ الکرسی میں گزر چکا ہے۱۲ ۲ اللہ بہترین حافظ ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے۱۲۔ ۳ حفاظت ہے ہر ایک شیطان متمرد سے۔ ۴ محفوظ رکھا ہم نے اس کو ہر ایک شیطان راندہ سے۱۲۔

۵ اور حفاظت کی ہم نے آسمان کی از روئے حفاظت کے زیر تجویز انداز ہے بڑے دانا کا۱۲۔

۶ نہیں ہے ایسا کوئی جاندار مگر اس پر حافظ ہے فرشتہ۱۲۔ ۷ بے ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی البتہ بہت سخت ہے وہ بے شبہ ابتداء میں پیدا کرنے والا اور آخر میں زندہ رکھنے والا اور وہ غفور اور ودود اور خداوند عرش مجید کا ہے جو کچھ ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے کیا نہیں پہنچی۔ تیرے پاس لشکر و جماعت کفار کی کہ وہ قوم فرعون و ثمود کی تھی بلکہ انہوں نے کفر کیا انبیاء کی تکذیب کی اور حق تعالیٰ پیچھے سے گھیرنے والا ہے اور بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ثبت ہے۔۱۲۔

۸ اور حق تعالیٰ غالب و قادر ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے ان پر نگہبانوں کو یعنی فرشتوں کو۱۲۔

۹ تحقیق کہ پروردگار کہ پروردگار میرا ہر شے پر حافظ و نگہبان ہے۔۱۲۔

۱۰ خدا کے فرشتے ہیں پے درپے آنے والے جو حفاظت کرتے ہیں انسان کے آگے پیچھے حکم خدا سے۱۲۔

[1] وربک علی کل شیء حفیظ [2] الله حفیظ علیهم وما انت علیهم بوکیل
وعندنا کتاب حفیظ [3] لکل اواب حفیظ وان علیکم لحافظین

چنانچہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے سر یا گلے میں باندھ لیوے تو اس کو کوئی چیز ضرر نہ کرے گی باذن اللہ تعالیٰ۔

کشائش خیر و برکت

فائدہ اس کو امام غزالیؒ نے خواص القرآن میں ذکر کیا ہے [illegible] جو
ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالیٰ اس پر کشائش [illegible]
کا اور وہ آیات یہ ہیں۔ [4] فعسی الله ان یاتی بالفتح او امر من عنده وعنده
مفاتح الغیب لا یعلمها الا هو ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت
خیر الفاتحین ولو ان اهل القری امنوا واتقوا لفتحنا علیهم برکت من
السماء والارض ان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح ولما فتحوا متاعهم
وجدوا بضاعتهم ردت الیهم واستفتحوا وخاب کل جبار عنید ولو فتحنا
علیهم بابا من السماء فظلوا فیه یعرجون. رب ان قومی کذبون فافتح بینی
وبینهم فتحا ونجنی ومن معی من المؤمنین. ما یفتح الله للناس من رحمة فلا

---

۱ ہم نے نازل کیا ذکر یعنی قرآن کو اور ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۱۲۔

۲ اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے۔۱۲۔

۳ اللہ ان پر حافظ و نگہبان ہے اور تو ان کا مددگار نہ ہے اور ہمارے پاس کتاب ہے حفاظت کرنے والی ان چیزوں کی جو ان میں لکھی ہیں یعنی جنت واسطے ہر ایک توبہ کرنے والے پرہیزگار کے لئے ہے تحقیق کہ تم پر البتہ فرشتے محافظ ہیں۔ ۵ قریب ہے کہ حق تعالیٰ فتح کا یا کوئی امر اپنے پاس سے دے گا اس کے پاس کنجیاں جنت کی ہیں اس کو سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا اے میرے پروردگار درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے امر حق کر دے کہ تو بہترین

مسک لهم حتى اذا جاءوها وفتحت ابوابها انا فتحنا لك فتحا مبينا واثابهم فتحا قريبا ومغانم كثيرة يأخذونها ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر نصر من الله وفتح قريب وفتحت السماء فكانت ابوابا اذا جاء نصر الله والفتح

برائے دفع خوف وہم وغم وغیرہ

فائدہ منقول ہے بعض علماء محققین سے جو واسطے دفع خوف و فزع وہم کے دفع

کشائش کا کرنے والا ہے ... کھول دیں قریب کے اور ... ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان پر بڑی برکات کو آسمان سے اور زمین سے کھول دیتے اگر تم کافروں پر فتح چاہتے تھے سو تمہارے پاس فتح آ چکی تم کو حال جنگ کا احد و فتح بدر کا حال کھل گیا) اور جب برادران یوسف نے اپنا اسباب کھولا تو اس میں اپنا سرمایہ بجنسہ پایا کہ ان کے پاس واپس آیا اور طلب فتح کی ان کافروں نے اور حالانکہ وہ سارے ظالم و سرکش و مایوس و ناامید ہوئے اور بالفرض اگر ہم ان پر دروازے کھول دیتے آسمان کے اور ایسا ہوتا کہ وہ اس میں چڑھ جاتے تو کہتے کہ ہم سحر کیے گئے ہیں۔ اے میرے پروردگار بے شک میری قوم نے میری تکذیب کی تو حکم کر درمیان میرے اور ان کے حکم مناسب اور نجات دے مجھے اور میرے ساتھ والے مومنوں کو یعنی حق تعالیٰ نے لوگوں کو کشائش جو کچھ اپنی رحمت سے دی ہے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے یعنی جب وہ قریب جہنم آویں گے تو دروازے اس کے کھل جائیں گے بے شک ہم نے تجھ کو فتح دی واضح جو عیاں ہے اور پہنچی ان کو فتح قریب یعنی پاس والی اور غنائم کثیرہ ہیں کہ وہ لیتے ہیں ہم نے کھول دروازے ان کے آسمانوں کے واسطے پانی پیہم اور زور برسنے والے کے نصرت اور فتح قریب حق تعالیٰ کی جانب سے ہے اور کھولے جائیں گے آسمانوں کے جانب سے بہت سے دروازے جب نصرت اور فتح خدا کی آوے گی تو دین خدا میں مردم فوج در فوج داخل ہوں گے۔ الخ ... تیری اصل اس لفظ کی تاراج معلوم ہوتی ہے کہ وہ ایک موضع ہے ملک شام میں۔

حزن وہم وغم ہے یہ ہے کہ بعد بسم اللہ اور درود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ دو آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ اس کو جمیع احوال میں برکت دے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کو نصرت بخشے گا اور ہر ایک غم وہم سے اس کی کشادگی کرے گا اور اس واسطے امراض باطنیہ کے اور ہر ایک درد کو جو بدن انسان میں پیدا ہوتے ہیں نفع کریں گے اور وہ آیتیں یہ ہیں۔ اول سورۂ آل عمران سے ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ تا الصُّدُورِ اور دوسری آیت سورۂ فتح سے مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ تا آخر سورۃ اور اگر ان دونوں سورتوں کی دونوں آیتوں کے حروف معجمہ جدا جدا یعنی ہر ایک آیۃ کے حروف جدا جدا کر کے ایک ظرف پاکیزہ میں لکھیں اور دونوں مکتوبہ کو روغن گل یا روغن زیت میں خوشبودار اور شیرج دھو کر دب یا داغ یا شق یا آبلہ و ریش زخم وغیرہ پر طلا کریں اور مالش کریں تو بہت جلد زائل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ جیسا کہ بارہا تجربہ ہوا ہے۔

برائے دفع قطاع الطریق وغیرہ

فائدہ جلیلہ برائے دفع خوف و فزع قطاع الطریق وغیرہ سے چنانچہ محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے قول بعض صالحین کا نقل کیا ہے کہ ایک سفر میں ہم چند شخص ایک نہر تیری پر پہنچ کر اترے اور وہاں ان کے پاس ایک قوم کے لوگ آئے اور کہنے لگے کہ جو کوئی اس مقام میں اترتا ہے وہ مارا جاتا ہے اور اس کا مال و اسباب لوٹ لیا جاتا ہے یا چوری ہو جاتا ہے یہ سن کے ہمارے سب یار ہم سفر باعث خوف کے وہاں سے کوچ کر گئے مگر میں ان کے پیچھے وہیں ٹھہرا رہا اس لئے کہ میں نے ایک دعا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید میں تینتیس آیتیں ایسی ہیں کہ جو کوئی ان کی تلاوت کرے گا تو اس شب میں

کوئی درندہ شدید اور کوئی دزد و ستمگر اس شخص کو ضرر نہ پہنچا سکے گا اور وہ شخص صبح تک اپنی جان و مال و اولاد اور اپنے مال و اسباب سے امن وامان میں رہے گا چنانچہ جب مجھ کو وہاں شام ہوئی تو میں نے ان آیتوں کو تلاوت کیا اور میں سو رہا نہ تھا کہ ناگاہ میں نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ میرے پاس تلواریں باندھے ہوئے آپہنچے اور میرے قریب آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکے [illegible] جب صبح ہوئی تو میں نے وہاں سے کوچ کیا اس وقت ایک مرد شیخ [illegible] میرے پاس آیا اور وہ گھوڑے پر سوار تھا اور اس کے پاس کمان عربی تھی [illegible] شخص تو آدمی ہے یا جن [illegible] کہ میں انسان ہوں [illegible] تب اس نے کہا تیرا کیا حال ہے کہ ہم لوگ تیرے پاس اس شب میں ستر دفعہ سے زیادہ آئے اس قصد سے کہ ہم تجھ کو قتل کریں اور تیرا مال و اسباب لوٹ لیں مگر درمیان ہمارے اور درمیان تیرے ایک دیوار آہنی حائل ہو جاتی تھی سو ہم بہت سے تعجب میں تھے میں نے کہا کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک حدیث جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ تینتیس آیت کتاب اللہ سے جس شب کو تلاوت کرے تو اس کو اس شب کوئی درندہ شیر وغیرہ اور کوئی دزد زبردست ضرر نہ پہنچا سکے گا اور وہ صبح تک امن وامان میں رہے گا چنانچہ اس شیخ نے جب مجھ سے یہ حدیث سنی تو اس نے اپنی کمان توڑ دی اور میرے سر پر بوسہ دیا اور اسی وقت خدا سے اس نے عہد کیا کہ اب سے پھر کبھی دزدی اور رہزنی نہ کروں گا اور وہ آیات موصوفہ یہ چار آیتیں ہیں اول سورۂ بقر کی تا المفلحون اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں بعد والی خالدون اور تین آیتیں آخر سورۂ بقر کی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا آخر سورۂ اور تین آیتیں سورۂ

۱؎ آیۃ الکرسی کو تا خالدون ہے مگر مصنف کے نزدیک وھو العلی العظیم تک ہے اس واسطے اس کے بعد اس دونوں آیتوں کو تا خالدون جداگانہ شمار کیا ۱۲۔

اعراف سے[1] اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تا الْمُحْسِنِیْنَ اور آخر سورۂ بنی اسرائیل[2] قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی تا آخر سورۂ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والصّٰفّٰت صفًّا تا لازب اور دو آیتیں سورۂ رحمٰن سے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا فَلَا تَنْتَصِرَانِ اور چار آیتیں آخر سورۂ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورۂ اور اول سورۂ جن سے قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ تا شَطَطًا تا اور کتاب یوفتی وغیرہ میں اس طرح ہے کہ آخر سورۂ حشر ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا آخر سورۂ اور جن سے وَاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا تا شَطَطًا اور واضح ہو کہ نام ان آیات کا آیت الحرس والحرز ہے اور کہتے ہیں کہ ان آیت میں ہر آزار کے لئے شفا ہے۔ مثل جذام و برص وغیرہ کے اور منافع ان آیت کے لاتعداد و لاتحصی ہیں اور محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان آیات موصوفہ کو ایک شیخ کے اوپر پڑھا کہ جو مفلوج تھا تو اس سے یہ آزار حق تعالیٰ نے بہ برکت ان آیات کریمہ کے دور کر دیا اور یہ آیات حجاب عظیم اور حرز بزرگ ہیں جو کوئی ان کو کسی ظالم کے سامنے پڑھے گا تو اس کے ظلم سے ایمن رہے گا اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ ان آیات پر یہ آیات اضافہ کیے جائیں قولہ تعالیٰ[3] وَاِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ الآیۃ اور اول سورۃ الحدید تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورہ توبہ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورہ۔

☆☆☆

۱؎ یہ تینوں آیتیں سورۂ اعراف کے چودھویں رکوع کے شروع میں ہیں۔۱۲
۲؎ یہ آیتیں اخیر سورۂ بنی اسرائیل کی ہیں ۱۲۔
۳؎ یہ آیۃ سورۂ بقر کے خاتمہ رکوع نوزدہم میں ہے۔ یعنی ۱۲۔

باب تیرھواں ذکر میں فوائد چند متعلق بہ درود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور کچھ ذکر ان چیزوں کا جو فضائل درود پر دلالت کرتی ہیں

ذکر صلوٰۃ [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم

واضح ہو کہ حق تعالیٰ [illegible] کرے۔ تحقیق ہے جس شخص کو حق تعالیٰ کی جناب میں کوئی حاجت درپیش ہو یا کرب و غم میں مبتلا ہو یا اس پر کوئی مصیبت نازل ہوئی ہو تو جوف لیل میں یعنی نیمہ شب کو بیدار ہو اور پھر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس سورۃ سے کہ آسان ہو پھر جب سلام بجا لائے اور فارغ ہو جائے تو اسی حالت میں روبقبلہ رہے برابر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ صلوٰۃ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحِلُّ بِهٖ عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ [1] وَتُنْقِذُنِیْ بِهَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِهَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا حَاجَتِیْ [2]

چنانچہ حق تعالیٰ اس شخص سے جو کچھ مصیبت ہے دفع کرے گا سو چاہئے کہ اس ذخیرہ کو اپنے ہاتھ سے مضبوط تھام کیونکہ منافع اس کے یعنی درود کے بہت ہیں جیسا کہ علامہ سنوسی نے اپنی مجربات میں ذکر کیا ہے اور بعض صیغہائے جلیلہ سے یعنی کلمات طیبات سے واسطے صلوٰۃ کے اوپر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ ہیں۔

۱؎ اے میرے پروردگار صلوٰۃ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ صلوٰۃ جس کے سبب تو میری مشکل کشائی کرے اور جس کے وسیلہ سے تو میرے کرب کو مجھ سے دور کردے ۱۲۔

۲؎ اور تو بچائے مجھ کو اس کے سبب میرے گلابۂ بلا سے جس میں پھنسا ہوں اور دور کرے تو اس کے ذریعہ سے میرے گناہوں، خطاؤں کو اور روا کرے اس کے واسطہ سے تو میری حاجت کو ۱۲۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ [1] وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُ اللّٰهِ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُ اللّٰهِ وَنَفَذَ بِهٖ حُكْمُ اللّٰهِ وَوَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ وَاَضْعَافَ كُلِّ شَیْءٍ وَمِلْاَ كُلِّ شَیْءٍ وَزِنَةَ كُلِّ شَیْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ وَزِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَرِضَآءَ نَفْسِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمٰتِ اللّٰهِ وَعَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا یَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ كَائِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ بَاقِیَةً بِبَقَآءِ ذَاتِ اللّٰهِ

اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو کوئی اس صلوٰۃ کی قراءۃ پر ہر شب جمعہ کو مداومت کرے جس وقت کہ فرش خواب پہ جاوے اور پہلو راست پر آرام کرے یعنی کروٹ سے لیٹے اور روبقبلہ ہو اور طہارت کامل رکھتا ہو یعنی بعد فراغ حاجات کے باوضو ہو تو وہ شخص اپنے رویا میں زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور افضل صیغہائے صلوٰۃ سے وہ صیغہ ہے یعنی بہترین کلمات صلوٰۃ وہ کلمے ہیں جو تشہد اخیر میں مذکور ہوتے ہیں وہ

۱؎ یا اللہ درود و سلام بھیج اوپر سید ہمارے جو محمد ہیں تیرے بندے اور تیرے رسول اور وہ نبی ہیں ساکن ام القریٰ کے یعنی مکے کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر اس قدر صلوٰۃ کہ ذکر کرتے ہیں ذکر کرنے والے یا غافل ہیں اس سے غفلت کرنے والے اور بعدد اس قدر کہ علم الٰہی نے اس کا احاطہ کیا ہے اور قلم قدرت اس کے ضبط میں جاری ہوا ہے اور ساتھ اس کے نفاذ حکم الٰہی ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے علم میں اس کی گنجائش ہے اور وہ صلوٰۃ جو بعدد کل شی کے ہے اور دو چند ہر شے کے ساتھ لبالب پر ہے اور یہ وہ صلوٰۃ بشمار مخلوقات اور ہم وزن عرش کے ہے اور موافق رضائے مشیت خدا ہے و باندازہ مداد کلمات اللہ کے ہے اور وہ صلوٰۃ جو بشمار ان چیزوں کے ہے کہ جو پیدا ہوئیں اور ہوں گی اور ہمیشہ علم الٰہی میں ہونے والی ہیں اور وہ صلوٰۃ جس میں شمار سب مستغرق ہے اور جس کی حد کا احاطہ نہیں اور وہ صلوٰۃ جو دوام بادشاہی خدا کے واسطے پائندہ ہے اور بقائے الٰہی کے ساتھ باقی ہے ۱۲۔

یہ ہیں۔ اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد کما صلیت علی سیدنا ابراھیم تا آخر اور بعض صیغہائے جدید سے یہ بھی ہے اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم عدد امواج بحر التدقیق وصل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ عدد حسنات سیدنا ابی بکر الصدیق وصل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ عدد حسنات سیدنا عمر بن الخطاب الفاروق سید اھل التوفیق وصل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ عدد حسنات سیدنا عثمان بن عفان سید اھل التحقیق وصل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ عدد حسنات سیدنا علی بن ابی طالب سید اھل التدقیق والتحقیق وصل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ عدد حسنات اھل البیت وعدد حسنات بقیۃ الصحابۃ اجمعین وتابعیھم وتابع تابعیھم باحسان الی یوم الدین باقوم طریق وصل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ ملا السموات السبع والارضین السبع وما بینھما خفی تصیق اور صیغہائے جدید مختصرہ سے یہ ہے اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد النور الذاتی والسر[1] الساری فی سائر الاسماء والصفات۔

چنانچہ اس کلمات کے اکثار سے بینائی وبینش روشن ہو جاتی ہے اور بعض صیغہائے جدیدہ سے وہ ہے جو منقول ہے سید عبد القادر الجیلی سے کہ انہوں نے اپنے زمان سیاحت میں ایک غار کے در پر ایک پتھر کے ایک صلوٰۃ کھو یہ کندہ کیا ہوا پایا کہ وہ برابر ہزار صلوٰۃ کے ہے بعد ازاں ان شیخ نے اپنے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

[1] یعنی جس کا فیضان تمام اسماء وصفات میں ساری اور ان کا جمع اسماء وصفات میں شریک ہے۔۱۲

وآلہ وسلم کو دیکھا اور کیفیت اس صلوٰۃ منقوشہ سے سوال کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ستر ہزار صلوٰۃ کے برابر ہے اور وہ یہ ہے۔[1] اللھم صل وسلم علی سیدنا ومولانا محمد بحر انوارک ومعدن اسرارک ولسان حجتک وعروس مملکتک وامام حضرتک وطراز ملکک وخزائن رحمتک وطریق شریعتک المتلذذ بتوحیدک انسان عین الوجود والسبب فی کل موجود عین اعیان خلقک المتقدم من نور ضیائک صلوۃ تحل بھا عقدتی وتفرج بھا کربتی وتنقذنی بھا من وحلتی وتقیل بھا عثرتی وتقضی بھا حاجتی صلوۃ ترضیک وترضیہ وترضی بھا عنا یارب العالمین عدد ما احاط بہ علمک واحصاہ کتابک وجری بہ

[1] یا اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا اور مالک پر جو محمد ہیں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۱۲

[2] کہ وہ محمد دریا ہے تیرے انوار کا اور کان ہے تیرے اسرار کا اور زبان ہے تیرے حجت کی جو تیرا حکم ناطق ہے اور وہ دولہا ہے تیرے گلگشت کا جو تیری خلائق ہے اور وہ پیشوا ہے تیری بارگاہ عالی کا اور رونق وفروغ ہے تیری بادشاہی کا اور وہ خزانہ ہے رحمت کا اور وہ راستہ ورہنمائی ہے تیری شریعت کا اور تیرے دیدار کا لذت یافتہ دربرگزیدگان تیری خلق کا برگزیدہ ہے اور وہ پیش قدمی پانے والا ہے تیرے نور وضیاء سے اور وہ صلوٰۃ بھیج جس سے میری عقدہ کشائی ہو اور اس کے سبب مجھ کو کربت وسختی سے بے پروائی ہو نکال دے مجھے دلدل سے نکال اور اس کی بدولت میری لغزشوں کو معاف کر دے اور میری مرادوں کو پورا کر دے اور وہ صلوٰۃ بھیج جو تجھ کو اور اس کو یعنی تیرے نبی کو راضی وخوشنود کرے اور ان کے سبب سے تو ہم سے راضی ہو اے پروردگار عالم کے اور صلوٰۃ بعدد اس قدر کہ احاطہ اس کا کیا ہے تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے اور جاری کیا ہے اس کو تیرے قلم نے یعنی لکھا ہے اور سبقت کی تیری مشیت نے اور خاص کر لیا تیرے ارادہ نے اور گواہی دی تیرے فرشتوں نے اور صلوٰۃ بعدد قطرات باران وبعدد سنگریزہا وبعدد بالو کے وبعدد درختوں کے پتوں کے اور بمقدار دریاؤں کے وبحسب جمیع

فلک وسبقت به مشیتک وخصصته ارادتک وشهدت به مثبتک وعدد الامطار والاحجار والرمال واوراق الاشجار وامواج البحار ومیاه العیون والابار والانهار وجمیع ما خلق مولانا من اول الزمان الی اخره وما مضی فیه من اللیل والنهار والحمد لله العزیز الغفار

درود صلوٰۃ ہے یہ منقول ہے محمد ... سے ہے۔

اللهم صل وسلم علی سیدنا مولانا محمد شجرة الاصل النورانیة ولمعة القبضة الرحمانیة وافضل الخلیقة الانسانیة واشرف الصور الجسمانیة ومعدن الاسرار الربانیة وخزائن العلوم الاصطفائیة صاحب القبضة الاصلیة والبهجة السنیة والرتبة العلیة من اندرجت النبیون تحت لوائه فهم منه والیه وصل وسلم وبارک علیه وعلی اله وصحبه عدد ما خلقت ورزقت وامت واحییت الی یوم تبعث من افنیت وسلم تسلیما کثیرا الی یوم الدین والحمد لله رب العلمین۔

مخلوقات کے جن کو مولا نے اول سے تا آخر پیدا کیا ہے اور جو کچھ کہ گزر چکا ہے لیل ونہار سے اور حمد سزاوار ہے واسطے خداوند یکتا ہے ۱۲۔ الٰہی اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے مالک اور آقا پر ۱۲۔ الٰہی کہ وہ محمد ہیں جو اصل نورانیت کا شجر ہے اور قبضہ رحمانیہ کا خلاصہ ہے قبضہ رحمانیہ یعنی قبضہ خاک جس کو واسطے خلق آدم کے اٹھایا تھا اور وہ افضل آفرینش انسانی ہے اور اشرف صورت جسمانی ہے اور کان اسرار ربانی ہے اور گنج علوم صفوت وبرگزیدگی ہے اور صاحب قبضہ اصلیہ ہے یعنی قبضہ اصل نیت ہے اور صاحب ان خوبیوں کے جو روشن ہیں اور صاحب ان مرتبوں کے جو بلند ہیں اور یہ وہ شخص ہے کہ جس کے زیر علم سارے انبیاء داخل ہیں تو وہ اس قدر مخلوقات کے جن کو تو نے خلق کیا اور ان کو جب تو نے موت وحیات دی ہے اس دن تک جس روز تو زندہ کرے گا ان سب کو جن کو فنا کیا ہے اور بھیج اس پر تسلیم کثیر تا روز حشر اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے واللہ اعلم ۱۲۔

اور بعض مراتب فضائل سے جو فضیلت صلوٰۃ پر دلالت کرتے ہیں۔ منجملہ ان کے قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ فرمایا کہ جو کوئی شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا تو حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا اور جو صلوٰۃ خدا کی جانب سے ہے اس کے معنی رحمت کے ہیں اور اس سے زیادہ کونسا فائدہ اعظم ہے کہ حق تعالیٰ اپنے بندے پر رحم کرے اور منقول ہے بعض مردم سے کہ ایک شخص مسافر تھا وہ اس کے ساتھ اس کا باپ بھی تھا اور چنانچہ اس نے بیان کیا کہ ایام سفر میں میرا باپ ایک شہر میں بیمار ہو کر مر گیا اور بعد مرگ اس کا منہ کالا ہو گیا پھر تمام بدن بھی سخت سیاہ ہو گیا اور پیٹ پھول گیا میں نے دیکھ کر کہا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہ میرا باپ مسافرت میں مر گیا اور اس کی یہ حالت ہوئی اس سے مجھ کو سخت صدمہ ہوا اور اسی رنج وقلق میں مجھ کو نیند آ گئی تو میں نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت اور خوشبودار ہے سو وہ میرے باپ کے پاس آیا اور اپنا ہاتھ اس کے چہرے اور بدن پر پھیرا تو میرا باپ نورانی صورت اور روشن تن ہو گیا میں نے کہا اے شخص تو کون ہے کہ تیرے سبب سے حق تعالیٰ نے میرے والد پر ایسا کرم ورحم فرمایا اس شخص نے کہا میں محمد رسول اللہ ہوں تیرا باپ بڑا گنہگار وزناکار تھا مگر یہ کہ وہ مجھ پر کثرت صلوٰۃ کی مواظبت رکھتا تھا پھر جب اس کی ایسی حالت ہوئی تو میں اس سے اس زبونی کو دور کرنے کے لئے آیا ناگاہ میں جاگ اٹھا تو وہی نور اور روشنی اپنے والد پر دیکھ کر حمد خدا بجا لایا اور اس کے کفن ودفن میں تعجیل کی۔ واضح ہو کہ فوائد اور منافع صلوٰۃ کے بہت ہیں کہ بعض علماء نے فضائل صلوٰۃ میں جداگانہ تالیفیں کی ہیں لاجرم عاقل وخردمند کو لازم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت صلوٰۃ وسلام کرے کہ ہر آئینہ یہی کثرت صلوٰۃ موجب حصول ہر ایک منفعت وباعث دفع ہر مضرت کی دنیا وآخرت سے ہے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو پسند ہو ملاقات کرنا حق تعالیٰ اس سے راضی ہو تو چاہئے کہ وہ شخص مجھ پر

[illegible] کی مدامت [illegible] اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible]
کثرت صلوٰۃ [illegible] کل [illegible] اور کرے وشمنی وکھول [illegible]
[illegible] کہ وہ لوگ مجھ پر صلوٰۃ بھیجتے [illegible]
[illegible] سے [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible]

باب [illegible] ذکر میں فوائد متفرقہ جو متعلق ہیں اعداد ظالمین سے واسطے ہدایت ان کے قلب کے مقابلے میں اور بنابر دفع ان کے ضرر و شر کے

واضح ہو کہ اسباب میں [illegible] جاتا ہے خلاصہ اس کی خواہش ہر شخص کو [illegible]
مزید برآں کہ جو [illegible] مقدم مذکور ہوا خصوص تقاضائے احتیاج اس زمانے کے [illegible]
قلت انصاف کی [illegible] کثرت سرکشی وانحراف طبائع کی راہ حق سے ہوگئی ہے [illegible]
ادنیٰ میں ظلم و طغیانی ہے۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم حق سبحانہ وتعالیٰ
فرماتا ہے[1] وجزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا فمن عفی واصلح فاجرہ علی اللہ [illegible]
اے برادر پہلے لازم ہے تجھ پر کرنا ان باتوں کا جن سے قلوب مردم کو تالیف [illegible]
کرے وبعد ازاں استعمال ارسال رسل وتحفہ وہدایا بعد ازاں کچھ مستعمل [illegible]
چاہے جس سے کسی کے اوپر تسلط حاصل ہو وبعد ازاں جب ان چیزوں سے حصول [illegible]
ہو اور ظالم اپنے ظلم سے باز نہ آوے تو بالآخر اس پر وہ عمل کیا جائے جو [illegible]
[illegible] واضح ہو۔ یہ علم ایک علم عادی ہے تخلف اس کا روا ہے یعنی اس سے

[1] [illegible] ہے۔ پھر جو شخص عفو کر دیوے اور باہم اصلاح کرے تو اجر اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔۱۲

رہنا چاہئے اور اسی وجہ سے ہے کہ بعض مردم اپنے منافع سے باز رہے ہیں کیونکہ ان کی
نیتوں کو اس باب میں تزلزل ہوا ہے پس مطلوب اس شخص کے لئے حاصل جس نے
بوجہ اس علم کے تہذیب اپنے اخلاق کی کی اس بات میں کہ اس باب میں کہ اس علم کے
ذریعہ سے طرف خداوند عزوجل کے رسائی کا طالب ہوا اور استعمال اس کا امور خیر میں
کرے اور جہاں تک ہو سکے اس عمل کے ذریعہ سے کسی ظالم پر بددعا کرنے سے پرہیز
کرے۔ بقولہ تعالیٰ[1] واصبر وما صبرک الا باللہ وقولہ تعالیٰ[2] فمن عفی واصلح
فاجرہ علی اللہ وبقول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ ہر آئینہ حق تعالیٰ انتقام مظلوم کا
ظالم سے روز قیامت اس طرح لے گا جس طرح انتقام مظلوم کا ظالم سے دنیا میں لیا جاتا
ہے اگر انتقام کرنا ناگوار ہو جائے تو بقدر اس کے مظلمہ کے اس پر دفاع اور [illegible] مگر
بلکہ وہ متمرد حربی ایسا ظالم ہے جس پر بطریق شرعی قتل واجب ہے تو شایان ہے اس شخص
کے لئے سب کو حق تعالیٰ نے قدرت دی ہے۔ بطریق تصرف کے یہ کہ وہ انتقام لے
اس ظالم سے ساتھ دعاؤں کے جو کچھ ارادہ رکھتا ہے قتل یا سلب مال یا پریشانی اس کے
دل سے یا انقلاب امر سے یا ان واردات سے جس کے وہ لائق ہے اور اس ظالم پر
بددعا نہ کی جائے مگر ساتھ اسی وجہ کے اور کبھی دعائے بد کرنا اس ظالم کے حق میں واجب
ہو جاتا ہے کہ شر اس کا اپنی ذات خاص یا دیگر مسلمین سے دفع کیا جائے۔

برائے روبکاری پیش حاکم

چنانچہ بعض فوائد سے واسطے مقابلہ و روبرو ہونے حکام کے اور واسطے دفع ان کے ضرر
کے اور بجھا لینے ان کی آتش غضب کے یہ ہے کہ ان کے سامنے بعد بسم اللہ اور درود کے یہ
آیت تلاوت کریں۔[3] ولما سکت عن موسی الغضب الیٰ یرھبون وبعد ازاں یہ

[1] اور تو صبر و استقامت کر اور نہ ہو صبر تیرا سوائے خدا کے ۱۲۔ [2] پھر جس شخص نے عفو کیا اور
اصلاح کی تو اجر اس کا حق تعالیٰ پر ہے۔۱۲۔ [3] یہ آیت سورۂ اعراف کے انیسویں رکوع میں
ہے ۱۲۔ [4] یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیری ہیبت وعظمت کے اور بوسیلہ تیری سطوت

بروقت اپنے جانے کے اس آیت کی تلاوت کرے۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ تا قضاها اور اس آیت کی سات بار تکرار کرے تو حق تعالیٰ اس کی حاجت برلائے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تجھ کو کسی حاکم سے خوف اس بات کا ہو کہ وہ تجھ پر ظلم بجور وجفا کرے گا تو بروقت داخل ہونے کے اس کے پاس ان جملہ آیات کو سات بار اس کے روبرو تلاوت کرے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

بعدازاں تین مرتبہ کہے اللہ غالبٌ چنانچہ یہ تجھ کو اس کی شر سے کفایت کرے گا۔

برائے خوف ظالم و درندہ

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی حاکم وغیرہ سے خوف کرے اس عمل کو کرے یعنی کہٰیٰعٓصٓ کفیت حٰمٓعٓسٓقٓ حمیت چنانچہ کہٰیٰعٓصٓ میں ہر حرف کے زبان پر آنے سے ہر انگشت دست راست کی عقد کرے اور حٰمٓعٓسٓقٓ میں ہر حرف کے ساتھ ہر یک انگشت دست چپ عقد کرے پھر جب اس شخص کا سامنا ہو تو اس کے روبرو سب انگلیاں کھول دے تو اس کے شر سے تو امن میں رہے گا اور اس سے کوئی امر ناگوار نہ دیکھے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی درندہ سے خوف ہو تو اپنے گھر سے نکلتے وقت سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۂ القدر و قریش و سورۂ معوذتین تلاوت کرنا شروع کرے اور بار بار پڑھے اور ذکر اللہ و یاد خدا دل میں اور زبان پر جاری کرے۔ بعدازاں اپنے اسی حال پر چلا جاوے تو اپنی مراد کو پہنچے گا اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مہربان و مائل کرنے لوگوں کے یہ ہے کہ شب جمعہ کو نصف اخیر میں یہ آیت تیس مرتبہ تلاوت کرے۔[1] فانْ

---

[1] یہ آیت باب دوازدہم میں مکرر ہو چکی ہے ۱۲۔ [2] یا اللہ اے میرے پروردگار تو مجھے کافی و بس ہے فلاں شخص پر جو پسر فلاں زن کا ہے جو اس کے دل کو مجھ پر مہربان کردے اور اس کو میرے لئے نرم دل کردے ۱۲۔

کلمات کہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ عَظَمَتِكَ وَسَطْوَةِ جَلَالِكَ اَنْ تَجْعَلَ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ ... فُلَانِ ابْنِ ... لَمَوَدَّةٍ وَلِمَحَبَّةٍ فِیْ قَلْبِهٖ وَعَطْفَهٗ عَلَیَّ ... بِكَرَمِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ حاکم کی ... میں یہ آیت پڑھی جائے۔[2] اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ... اِنَّهُمْ ... ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ۔

اور بعض فوائد سے ... حاکم کے یہ آیت تلاوت کرے۔[3] اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ طَفَأْتُ غَضَبَكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَقْضَيْتُ حَوَائِجِیْ مِنْكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

برائے قضائے حاجات

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ شخص

اور حاجات کے سوال اس بات کا کہ تو میری محبت اس شخص کے دل میں ڈال دے یا اس کا نام لیوے کہ فلاں کے دل میں داخل کردے اور مودت اور محبت اس کے تئیں اس کے دل میں ڈال دے اور اس کو مجھ پر مہربان کردے ۱۲ اپنے فضل سے اے کریم ۱۲۔ [2] یہ آیت سورۃ النحل کے تیرھویں رکوع میں ہے ۱۲۔ [3] یہ آیت سورۂ آل عمران کے اٹھارھویں رکوع میں ہے ۱۲۔ [4] اللہ پروردگار ہمارا اور تمہارا ہے ہمارے لئے اعمال ہمارے ہیں اور تمہارے لئے اعمال تمہارا ہے درمیان ہمارے اور تمہارے کوئی محبت و مخاصمت نہیں ہے اللہ درمیان ہمارے جمع کرے گا یعنی ہماری جمعیت کریگا اور اسی کی طرف بازگشت ہے میں نے تیری آتش غضب کو بجھا دیا بقوت لا الہ الا اللہ کے اور میں نے تیری رضا کو حاصل کیا بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے اور میں نے تجھ سے درخواست اپنی حاجات کی کی۔ بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے ۱۲۔ [5] یہ آیت سورۂ یوسف کے آٹھویں رکوع میں ہے ۱۲۔ [6] یہ تین آیتیں ہیں سورۂ قصص کے ساتویں رکوع میں یعنی اللہ سزاوار تسبیح ہے یعنی اعلیٰ و برتر ہے ہر شے سے جسکے ساتھ اس کا شریک کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے جس کے سوائے کوئی سزاوار الوہیت نہیں اور اسی کیلئے حمد سزاوار ہے ... ... اسی کیلئے حکم شایان ہے اور اسی طرف سب بازگشت کروگے ۱۲۔

تو تو فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم اور
[illegible] یہ کلمات پڑھا کرے اللھم رب انت حسبی علی فلان
بن فلانہ عطف قلبہ علیّ [illegible] چنانچہ [illegible] حق تعالیٰ [illegible] کے قلب کو
[illegible] رکھے گا کہ وہ ہر شے پر قادر
ہے [illegible] تالیف قلوب کا کرے تو بعد نصف
شب [illegible] کرے۔ لقد
جاء کم رسول من انفسکم [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم [illegible] کلمات کہے اللھم حبّب الیّ فلان بن فلانۃ
حتی یاتی الیّ حاجتہ [illegible] بمحبتی انک علی کلّ
شیء قدیر۔

برائے محبت

اور بعض فوائد سے برائے محبت وہ چیز ہے جو بعض برادران دینی سے مجھ کو حاصل
ہوا ہے کہ یاھادی میں ہزار بار پڑھیں وبعد ازاں یہ کلمات کہیں[2] یاھادی اھدنی
واھد قلب فلان بن فلانۃ وعطفہ علیّ حتی یقضی حاجتی وھی کذا علی
مرادی انک علی کل شیء قدیر۔

برائے قضائے حاجات

اور بعض فوائد سے برائے استعطاف قلوب یعنی واسطے فریفتہ کرنے دلوں کے سورۂ

---

[1] [illegible] محبت ڈال دل میں فلاں کے جو پسر فلاں زن کا ہے یہاں تک کہ وہ میرے پاس یہ
[illegible] حاضر ہوئے اور اس کے دل کو میری محبت میں مشغول کردے کہ تو ہر
شے [illegible][2] یاہادی مجھے ہدایت کر اور فلاں شخص کے دل کو ہدایت کر دے جو فلاں
عورت کا بیٹا ہے (فلاں اور فلاں کی جگہ شخص مطلوب کا نام اور اس کی مادر کا نام لے)

فاتحہ ہے جس کا بیان بذکر خواص سورۂ فاتحہ کے مذکور ہوا ہے اور بعض فوائد نافعہ سے
رسالہ [illegible] یعنی فرشتوں کا بھیجنا ہے جیسا کہ افادات بعض اخوان سے مجھے فائدہ
پہنچا ہے اور اس شخص نے اپنے تجربہ سے مجھے خبر دی ہے کہ ابتدائے روز یکشنبہ سے تین
روزے رکھیں اور ہر شب کو قسم مذکور ذیل کو [illegible] بار پڑھیں اور بخور کریں جو عالموں کا
بخور ہوتا ہے [illegible] اور ابتدا قسم کی شب دوشنبہ سے ہووے اور وہ قسم
یہ ہے۔[1] بمنطلخ طالخ لطلخ سالموخ عالخ مخرلخ بعزۃ لخ اجب
یامیمون بشدۃ الارعاد وبقوۃ جبرائیل وبنفخۃ اسرافیل وبسطوۃ میکائیل
وبقبضۃ عزرائیل اجب یامیمون وافعل ما امرتک بہ وھو کذا وکذا۔ کذا
کذا کی جگہ جس چیز کا ارادہ رکھتا ہو اس کا نام لیوے۔ بحق یاہ یاہ[2] ان کانت الا
صیحۃ واحدۃ فاذا ھم جمیع لدینا محضرون وانہ لقسم لو تعلمون عظیم
اجب یامیمون بارک اللہ فیک وعلیک۔

اور بعد ہر ہزار بار کے اپنے ارادہ کو اپنے خاطر میں لاوے اور اس کو بھیجے واسطے
اپنے مطلوب کے تو وہ میمون ایسا کرے گا جیسا تو اس کو حکم کرے گا۔

[illegible] اب کے تئیں مجھ پر مہربان کردے کہ وہ میری حاجت برلاوے اور وہ میری حاجت یہ ہے جو
میرے ارادہ میں ہے کذا کی جگہ میں اپنی حاجت کو نامزد کردے ۱۲۔ [1] اجابہ تم رشید کہ مراد عمدہ
[illegible] نام گیاہ خوشبودار ۱۲۔ [2] یعنی بواسطہ اسماء مشطلخ وغیرہ کے بعزت اسم سخ اور میمون
[illegible] کے بقوت جبرائیل و نفخ صور اسرافیل وبسطوت میکائیل وبقبض ارواح عزرائیل
کے میرا کلام پذیرا کر اے میمون اور جو میں نے تجھ امر کیا وہ بجالا اور وہ فلاں امر ہے۔ بحق یاہ
یاہ کے ۱۲۔ [3] یعنی واقعہ قیامت نہیں ہے مگر ایک صیحہ کہ یکایک وہ سب ہمارے پاس حاضر
ہو جانے والے ہیں در حقیقت کہ وہ مواقع قیامت البتہ قسم بزرگ ہے بشرطیکہ تم اس کو جانو قبول
کر اے میمون حق تعالیٰ تجھے اور تجھ پر برکت نازل کرے ۱۲
[illegible] بحرمت زبور اور جو کچھ کہ اس میں تلاوت کی جاتی ہے اور پذیرا کر بحق قرآن اور جو کچھ اتارا

برائے ارسال [illegible]

[illegible] فوائد [illegible] کے [illegible] ہے کہ [illegible] برائے ارسال
[illegible] کے [illegible] صحیح [illegible]
[illegible] محیل [illegible] فیہ [illegible]
[illegible] فیہ [illegible] العظم [illegible] فیہ [illegible]
وحضر [illegible] وکلیتی
ومحلی [illegible] الی خاصعا
[illegible] وبعضی [illegible] العصر الساعة۔

درچہار قسم [illegible] وہ بجور جو [illegible] کا
ہے اور وہ جاجم ترجنا ہے اور [illegible] کا سورہ قل یا ایہا الکافروں سے اور لازم ہے
کہ قبل از شروع ان چیزوں کے جن کا مذکور ہوا چاہیے کہ قسم پر ہتیہ پڑھ لیوے کہ وہ قسم
عظیم ہے اور وہ مثل شمشیر براں کے ہے اور اسی سے فال زنی اور نیک شگونی کی جاتی ہے
سائر عمال میں بر بتیہ دوبار [illegible] دوتمیہ دوطوران دومزجل دوترقب دوبرجش دوغلمش دو
خوطیر دوقلمنو دوبرشان دَنطیر دونموشخ دو برییو دو یشکلیخ دو قرمز دوانغاسیط دوقبرات
دوخیبا دو سید بول دوشمخ بہ شمخ ہیر بیجان من لیس کمثلہ شی وھو السمیع البصیر اور یہ چوبیس اسماء
ہیں جو منقول ہیں ہمارے مشائخ شیوخ سے چنانچہ ان اسماء کو حفظ پڑھ کر پھر یہ کلمات

---

[۱] اے بذیرا سردار حاضر اور جا پاس فلاں پسر فلاں عورت کے میری صورت و ہیبت میں اور اس کو بنا
دے میرا انام اور میری کنیت اور میرا مکان اور مجروح کر اس کو حربوں سے اور مار اس کو گرزوں سے
یہاں تک کہ جب صبح ہو تو وہ میرے پاس بہ انکساری و فروتنی کے حاضر آوے اور میری حاجت
پوری کرے بذیرا کر وہ جو تجھ میں تجھ کو حکم کرتا ہوں بہت جلد اسی وقت ۱۲۔ [۲] یعنی بعد ارسال
[illegible] اس سورہ کا پڑھنا اس کے اصراف یعنی باز گردانیدن کیلئے ہے۔ [۳] بذیرا کر میرے قول کو
اے مدون پاکیزہ جن و شیطین متمرد و موذی بحق ان اسماء کے جس کا حق تم پر واجب ہے۔

ہے۔ حیوا ایہا الازواح الطاہرۃ من ارواح لعن والشیطین المتمردۃ
المردیۃ بحق ہذہ الاسماء وفعلوا کذا وکذا بحق ہذہ الاسماء عنکم۔
اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مسلط کرنے ضارب و صداع کے کسی شخص پر یہ ہے کہ
آیات وغیرہ مذکورہ ذیل ایک ورق پر لکھیں اور اس کو میدہ سالمہ سے بخور دیں پھر اس کو
زیر سندان آہنگر کے دبا دیویں۔ ویہ تغرم سبع مرات اسی کو سات بار عمل میں لادیں
یعنی کہ اسی کو سات بار بطور افسوں کے پڑھیں اور وہ آیات متبرکہ یہ ہیں۔ او کصیب
من السماء [۲] من الصواعق کذلک یصب فی راس فلان کذ[۳] وکذا
یصب من فوق رؤسہم الحمیم [۴] الایہ کذالک یصب فی راس فلان
الوجع والشقیقۃ والضربان کلما [۵] ارادوا ان یخرجوا منہا اعیدوا فیہا
وذوقوا عذاب الحریق [۶] کذلک یصدع راس فلان بن فلانۃ من عذاب
الحریق خذوہ [۷] فغلوہ [۸] فاسلکوہ کذلک یصب علی راس فلان الوجع
والضربان والعذاب الالیم کلما ضرب الضارب بضرب السندال بحق
ہذہ الاسماء شرطیابیل دوبار اشمخ شماخ العالی علی کل براح المعین
فی علو سمو شیتہ انتہی۔

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کشایش کرب اور دفع دشمن کے یہ ہے کہ قولہ تعالی

---

[۱] یہ آیت سورۂ بقر کے رکوع دوم میں ہے یا جس طرح سخت بارش آسمان سے کہ اس میں اندھیری
اور گرج اور چمک بجلی ہوتی ہے تو وہ کفار اپنی انگلیاں بجلی کی کڑک سے کانوں میں ڈالتے ہیں خوف
موت کے ۱۲۔ [۲] اسی طرح رعد و برق وغیرہ فلاں پسر فلاں عورت کے سر میں ڈال ۱۲۔ [۳] یہ آیت
سورۂ حج کے رکوع میں دوم میں ہے یعنی ڈالا جاوے گا ان کافروں کے سروں پر آب سخت گرم
انتہی ۱۲ [۴] اسی طرح فلاں شخص کے سر میں درد شقیقہ اور ضربان ڈال جاوے گا۔ ۱۲۔ [۵] یعنی جب وہ
کفار ارادہ کریں گے کہ اس جہنم سے باہر نکلیں تو پھر اسی میں ڈال دیئے جائینگے اور کہا جائیگا کہ چکھو
عذاب جہنم اور یہ آیت بھی سورۂ الحج کے رکوع دوم میں ہے۔ [۶] اسی طرح پر وارد کیا جائے گا سر فلاں
بن فلانہ کا عذاب سوزناک سے ۱۲۔ [۷] یہ آیۃ سورۂ الحاقہ کے رکوع اول میں ہے۔ ۱۲۔

ليس لها من دون الله كاشفة اس کو بعد عصر کے تلاوت کریں اور بعد ہر
نماز کے ... بعد ... سو ۱۵۳ بار اور بعد ہر صلوٰۃ کے یہ کلمات پڑھیں
... نصرف
عنی ... فی ... علی ...
لا ... کے بھی پڑھیں
... بار تلاوت کریں۔

برائے ترقی و بحالی خدمت

ا... یہ ہے کہ تین روز تک روزے
رکھیں اور پہلا روزہ چہار شنبہ سے شروع کریں اور کپڑے دھوئے ہوئے پہنیں اور خوشبو
لگائے ہوئے ہوں اور بعد طلوع فجر کے چار رکعت نماز پڑھیں اول رکعت میں سورۂ فاتحہ و اذا
زلزلت اور رکعت دوم میں سورہ فاتحہ اور سورۂ سبح اسم اور رکعت سوم میں سورۂ فاتحہ اور
سورۂ قل یاایہا الکافرون اور رکعت چہارم میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ قدر اور بعد فراغ نماز
کے ختم اللذیل کو زیر سجادہ رکھیں کہ حالت سجدہ میں پیشانی کے تلے رہے اس وقت
بکلمات دعوات مرقوم اللذیل کے دعا کریں اور اسی طرح اس دعا کو سات بار بعد ہر نماز
کے تا روز جمعہ پڑھا کریں تا آنکہ برآمد حاجت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ اور چاہئے کہ
سوت نت بخور ش جلال رکھیں کہ دعا مستجاب ہوگی باذن خداوند کریم اور وہ دعائے مبارک

---

۱ اس مصیبت کو سوائے حق تعالیٰ کے کوئی چیز کھولنے والی نہیں ہے ۱۲
۲ یا اللہ بحق اس آیت شریفہ کے اور جو کچھ اس میں تیرا اسم اعظم ہے محتوی ہے تو مجھ سے فلاں
شخص کے شر کو پھیر دے یعنی دور رکھ یا اللہ تو اس کے کید و مکر کو اس کی بلائت کے لئے الٹ
دے یا اللہ تو اس کی خاطر کو میری طرف سے کسی ایسی مہم میں مشغول کردے کہ اس سے
بازگشت کی اس کو مجال نہ ہو ۱۲۔
۳ یعنی کہ ... بعد ... اللذی ۱۲

جہ ۱ اللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ اَعْدَائَنَا عَدَدًا فَبَدِّدْ شَمْلَهُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ
اَحَدًا اِنَّكَ اَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا تا بما ظلموا ۲
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ اللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ بِحُرْمَةِ هُوْدٍ وَنُوْحٍ وَصَالِحِ الَّذِیْنَ
دَعَوْا عَلٰی قَوْمِهِمْ فَهَلَكُوْا عَنْ اٰخِرِهِمْ بِصَیْحَةٍ وَّ بَكْرٍ ... وعذاب ... اعدائنا
فلما نسوا ما ذكروا تا والْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ من لعبدالذلیل الی السید
الرَّبِّ الْجَلِیْلِ الْمَوْلٰی الْكَبِیْرِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ
رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَا حَیُّ
قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ وَیَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ وَیَا مُحْیِیَ الْخَلَائِقِ ۳ وَیَا مُمِیْتَ الْكُلِّ اَنْتَ
خَلَقْتَ الْاَشْیَاءَ كَمَا شِئْتَ لَا كَمَا نَشَاءُ وَجَعَلْتَ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا مَّقْدُوْرًا فِیْ

---

۱ یا اللہ تو میرے دشمنوں کو خوب جانتا ہے از روئے شمار کے یعنی کہ وہ کتنے ہیں سو ان کی جمعیت و
پریشان کردے اور ان میں سے کسی کو تو باقی نہ چھوڑ بے شبہ تو ہی ہمیشہ باقی ہے اور ان لوگوں سے جو
مکر یعنی حیلہ کیا تو اللہ نے بھی ان سے حیلہ کیا اور حق تعالیٰ حیلہ کردن سے منزہ ہے ۱۲۔
۲ یہ آیت پیچ سورۂ نمل کے چوتھے رکوع میں ہے ۱۲، ۳ یا اللہ ان کی جمعیت کو پریشان کر اور ان
کی جماعتوں کو پراندہ کر بحرمت ہود و نوح و صالح علیہم السلام کے جنہوں نے اپنی قوم پر
بددعا کی کہ وہ سب ہلاک ہوگئے ساتھ ضائع ہونے کے بطریق ضائع و تلف ہونے باغیوں
کے اور ساتھ خواری کے بیچ عذاب ہمارے دشمنوں کے اے پروردگار مصیبت نے مجھے فرسودہ
اور پیس ڈالا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے سلام اوپر الیاسین نبی کے یا اللہ ہستی رکھنے والے پیشتر
ہر ہستی رکھنے والے کے جب کسی کی ہستی نہ تھی اے ہستی دینے والے خلائق کے ۱۲، ۳ اے فنا
کرنے والے موجودات کے تو ہی نے پیدا کیا تمام اشیاء کو جیسا تو نے چاہا نہ یہ کہ ہم نے چاہا
اور ہر شے کے لئے تو نے اندازہ مقرر کیا یا اللہ جسم میں فلاں کے تو ایسے آزار اتار کر اس سے
رگوں میں اس کی سما جاوے اور پردہ اس کا فاش ہو جاوے اور بندشیں اس کی ٹوٹ جائیں اور
جوڑ اس کے کھل جاویں اور ہر آئینہ تو فصل کرنے والا یعنی جدا جدا بیان کرنے والا آیات کا ہے
اور تدبیر کرنے والا سارے امور کا ہے جس طرح تو نے چاہا ہے تو ہی نے بلا کو جسم

كذلك المكذبين اللهم ابرز فی جسده كذا وكذا علة تسقی منها عروقه وبهتک سترته وتقطع اوصاله وتفصل معاصمه انک مفصل الايات ومدبر الامور كما شددت البلاء فی جسد ايوب وشيبه وكشفت ضر يعقوب وفتحته اللهم سلط كذا وكذا بعلة يسقی منها عروقه حتی لا يشفی منه من شعره بن مهمل صاحب لامراض اشتغال ابن القهر مان صاحب الوسوسه والعذاب ولقوله كم تركوا من جنت وعيون تا اخرين تدمر كل شیء بامر ربها فی متاع الدنيا قليلا تا مسندة باشديد تيس مار ابعض لشديد بی معوف فانصرو اهلك كذا وكذا كما اهلكت قوم عاد وثمود وزمره كما دمرت قوم لوط واصحاب الجنود اللهم اجعل خرابهم بيدی وهلاكهم بيدی يخربون بيوتهم بايديهم وايدی المؤمنين فاعتبروا يا اولی الابصار فارسلنا عليهم الطوفان تا

ایوب میں نازل کیا ہے اور اس کو مبتلا کیا ہے یعنی فرمایا ہے یا اللہ فلاں شخص کو جو پسر فلاں عورت کا ہے کسی ایسی بلا و بیماری میں مبتلا و گرفتار کر جو اس کی ساری رگوں میں سما جاوے یہاں تک کہ وہ اس سے صحت نہ پاوے کہاں ہیں شیطان اور کہاں ہیں مہمال جو صاحب کل امراض سخت کے ہیں قرمان جو صاحب وسوسہ و عذاب کا ہے ۱۲۔ ۲ یہ چار آیتیں سورۂ دخان کے رکوع اول کے اخیر میں واقع ہے ۱۲۔ ۳ قل سے تا شدید دو آیتیں ہیں یہ آیتوں سے نصف ہیں کہ سورۂ ۔۔۔ کے گیارہویں رکوع میں واقع ہے ۱۲۔ ۴ اے سخت گرفت کرنے والے میں مغلوب عاجز ہوں سو تو میری مدد کر اور ہلاک کر فلاں فلاں کو جیسے کہ تو نے ہلاک کیا قوم عاد و ثمود اور اس کی تباہ جیسے تو نے تباہ کی قوم لوط و اصحاب جنود کو یا اللہ خرابی ان کے میرے ہاتھ سے اور ہلاکی ان کی میرے ہاتھوں ہو ۱۲۔ ۵ یہ آیت سورۂ حشر کے اول رکوع میں ہے یعنی وہ خراب کرتے تھے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور ہاتھوں سے مومنوں کے خراب و تباہ کرتے تھے اور سوچنے والی آنکھ والو اس بات سے عبرت و پرہیز کریں ۱۲۔

مفصلات اللهم فصل مفاصله كما فصلت ايات كتابک العزيز امش تمن بار ياربَّ العالمين فرد خبار شكور ثابت طهر حير زكی فحش بطجر تمام ہوئی دعائے مبارک اور یہ خاتم ہے جو مسبع یعنی ہفت خانہ ہے اور اس کی جدول بھی ضروری شرط ہے اور خانہ اس کے مساوی ہوں جیسا کہ عالموں نے مقرر کیا ہے۔

ف	ح	ش	ت	ظ	ح	ر
ح	ش	ث	ط	ح	ر	ف
ش	ث	ظ	ح	ز	ف	ح
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ط
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

واسطے ہلاکت ظالم دشمن کے

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ ایام بیض میں نصف شب بیدار ہو کر بعد وضو دو رکعت نماز ادا کریں۔ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ والم ترکیف چالیس بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ و سورۂ الکافرون چالیس مرتبہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کریں اور خاتم مذکورالذیل زیر سجادہ پیشانی کے تلے رہے اور یہ اسماء سجدے میں سو مرتبہ ذکر کریں۔

---

۱ نصف آیۃ سورۂ اعراف کے سولہویں رکوع میں ہے ۱۲۔ ۲ یا اللہ اس کے اعضاء کے جوڑ توڑ دے کہ تو نے جدا جدا بیان کیا ہے آیات قرآن مجید کو ۱۲۔ ۳ فحش و طجر دونوں اسم قہار میں ہیں اور انہیں دونوں اسم کے حروف نقش خاتم کے خانہ میں بھرے ۱۲۔ ۴ ہر مہینے کی گیارہ تاریخ کو ایام بیض کہتے ۱۲۔ ۵ یہ سب اسمائے الٰہی ہیں ۱۲۔

یا قادرُ یا مقتدرُ یا عزیزُ یا علیمُ یا علیُّ یا عظیمُ ۱۱ بعداس کے یہ کلمات کہیں اللّٰھم خذلی حقی من فلان بن فلانۃ واجعلہ عبرۃ للمعتبرین بشدیدۃ منک اللّٰھم اھلکہ کما اھلکت قوم فرعون انک علی کل شیءٍ قدیر

۱ یا اللہ فلاں شخص جو بیٹا فلاں عورت کا ہے اس سے میرا حق اور انتقام لے اور اس انتقام سے ... موت مقرر کر یا اللہ اس کو ہلاک کر جیسا تو نے ہلاک کیا قوم فرعون کو کہ ہر شے پر قادر و غالب ہے ۱۲۔

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ تین دن پنجشنبہ و جمعہ و شنبہ روزہ رکھیں اور شب یکشنبہ کو ایک مکان میں تخلیہ کریں اور خود پاک ہو کر اسماء مذکور ... بقدر اسماء کے تین ہزار چھ سو انسٹھ مرتبہ ... ذکر کریں اور وہ یہ ہیں۔
یاقاھرُ[۱] یاذا البطش الشدید الذی لا نطاق انتقامہ یاقاھرُ ... کے بعد یہ کلمات کہیں اللّٰھم قھر من اراد قھری واعنی فی من شرہٖ واردد کیدہٗ فی نحرہٖ اللّٰھم انک تملکہٗ فاھلکہٗ وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری وھی ظالمۃ ان اخذہٗ الیم شدید اللّٰھم دمرہ دمر اللّٰہ[۲] علیھم وللکافرین امثالھا سلام علی نوحٍ فی العٰلمین۔
اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ نیمہ شب بیدار ہو کر کثرت سے ان کلمات کو پڑھیں۔
یاجبارُ[۳] یاقاھرُ یاذا البطش الشدید خذ حقی ممن ظلمنی وتعدّی علیّ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب نماز مغرب پڑھ چکیں تو دیگر دو رکعت نماز پڑھ کر سجدے میں جاویں اور یہ کلمات پڑھیں[۵] یاشدیدَ القوی یا شدیدَ المحال یاعزیزُ ذلّت بعزتک جمیعُ خلقک وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمدٍ وعلی آلہٖ وصحبہٖ

۱ اے قاہر اے سخت گیر تو ایسا ہے کہ تیرے انتقام کا تحمل کوئی نہیں رکھتا ہے ۱۲۔
۲ یا اللہ قہر کر اس شخص پر جس نے ارادہ قہر کا مجھ پر کیا ہے اپنی پناہ میں رکھ اس کی شر سے اور اس کے کید و مکر کو اس کی ہلاکی میں لٹ دے تو اس پر تصرف و قابو رکھتا ہے سو اس کو ہلاک کر اور گرفت تیرے پروردگار کی ایسی ہے جب وہ گرفت کرتا ہے اہل قریہ کو جو ظالم ہیں ۱۲۔
۱ کیونکہ گرفت اس کی سخت دردناک ہے یا اللہ اس کو ہلاک کر ۱۲، ۲ یہ آیت سورۂ محمد کے رکوع اول میں ہے یعنی حق تعالیٰ نے ان کو ہلاک کیا اور کافروں کے لئے مثال اسی کی ہے سلام ہے نوح پر مجمع تمام عالم کے ۱۲ ، ۳ یا جبار یا سخت گیر جس شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور تعدی کی ہے اس سے میرا حق و انتقام لے ۱۲ ، ۵ اے سخت قوت والے اے سخت حیلہ کرنے والے اے غالب زبردست تیری عزت و دبدبہ کے آگے جمیع خلق ذلیل و خوار ہے اور درود و سلام محمد و آل محمد پر کفایت کر اور حمایت کر میری شر فلاں شخص سے ۱۲۔

وسلمہ واکفنی شر فلاں اور اس عمل پر جو کچھ چاہیں دعا کریں بعد اس کے یہ کہیں
یا حنان یا منان اشھد ان کل معبود من دون عرشک الی قرار ارضک
محلا وجھک الکریم باطل لا الہ الا انت یا غیاث المکروبین۔ پس
ہر چند کچھ یہ دعا [illegible]

واسطے خرابی ظالم کے

بعض [illegible] کے [illegible] نے [illegible] رات میں [illegible] کا عمل کا [illegible] طرف ظالم کے کریں تو [illegible] اور اس کے دیار کو خراب اور آفت کو اس پر مسلط اور اس کو خوار و تباہ کرے گا اور بعض فوائد سے برائے عزل ظالم کے یہ ہے کہ اپنے مکان میں تخلیہ کر کے شب جمعہ بعد نماز عشاء کے اس حالت میں کہ باوضو ہوں ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھیں اور وہ صلوٰۃ یہ ہے
اللّٰھُمَّ صَلِّ[1] عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
اور ہر صدی کے بعد یہ کلمات کہیں[2] یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُبِکَ مِنْ ظُلْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْہُ چنانچہ وہ شخص معزول ہو جاوے گا اگرچہ والی اس ولایت کا ہوگا اور اس پر ویل و وبال نازل ہوگی اور یہ عمل صحیح و مجرب ہے اور جو شخص درمیان

ے یا حنان یا منان میں گواہی دیتا ہوں کہ عرش تک جتنے معبود کہلاتے ہیں اور پوجے جاتے ہیں وہ سب باطل ہیں سوائے تیری ذات کریم کے کہ سوائے تیرے کوئی معبود لائق پرستش نہیں ہے اے فریادرس گرفتاروں کے ۱۲
ع یعنی [illegible] جس طرح سابق میں مذکور ہوا ۱۲۔
ے یا رسول اللہ مجھے [illegible] پناہ میں لیجئے فلاں شخص کے جو بیٹا فلاں عورت کا ہے [illegible] [illegible] قوت کا ہے نہ ہوگی وہ صورت مگر ایک صیحہ

سنت و فریضہ صبح یعنی بعد سنت و قبل فریضہ کے سورۃ الفیل اکتالیس بار تلاوت کرے وبعد ازاں ان اسماء کو بعد و مذکورہ ورد کرے یَا[1] اللّٰہُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاھِرُ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِہِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خٰمِدُوْنَ چنانچہ جو کوئی اس عمل کو کرے تو وہ اپنے دشمن کی نسبت وہ امر مشاہدہ کرے گا جو اس کو خوش آئے گا مگر چاہئے کہ اس عمل کے کرنے میں خوف خدا رکھے اور نہ کرے مگر اس شخص کے لیے اس کے لیے لائق ہے اور سزاوار ہو۔ ایضاً جو کوئی ارادہ ہلاکت کسی ظالم کا رکھتا ہو نماز صبح کی پڑھ کر بیٹھے اور ہنوز کسی سے کچھ کلام نہ کیا ہو اس وقت یہ کلمات پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا[2] سَنَدُ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمُسْتَنَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اسی وقت اس کی حاجت روا ہوگی۔ خصوصاً جب کسی ظالم پر دعائے بد کرے گا تو حصول مطلب ہوگا۔

برائے دفع کرب و مصیبت

اور جو شخص مبتلائے کرب و مصیبت ہو تو چاہئے کہ قربتہ اللہ تعالیٰ دو رکعت بجا لاوے وبعد ازاں اس آیت کو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چار سو پچاس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو اس کرب و مصیبت سے کشادگی دے گا اور تجھ پر مخفی نہ رہے کہ اس

یعنی چیخ کہ دفعتہً سب لوگ مردہ ہو جاویں گے۔
ے اے تکیہ گاہ و امیدگاہ اس شخص کے جس کے لئے کوئی بھروسا نہیں اے وہ خداوند جو سب کا پشت و پناہ ہے اے وہ ذات کہ جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا نہ اس کا کوئی ہمسر ہے اے صاحب اجلال و اکرام کے ۱۲۔

خصوصاً میں جو آیتیں اور سورتیں کہ مقدمہ مذکور ہوئی ہیں اس سے غافل نہ ہو۔

برائے ہلاکی خاصم

[illegible] ہے جو مجرب و صحیح ہے اور اس میں کچھ
[illegible] کیونکہ اصل [illegible] ایک ہفتہ میں
[illegible] کسی [illegible] نہ کریں
[illegible] اور جو کچھ
[illegible] کوئی گوشت
[illegible] مکان میں رہیں اور روز سہ شنبہ ایک
[illegible] یعنی ہزار [illegible] سورہ تبت یدا پڑھیں اور بسم اللہ اول سے
سوا پھر نہ کہیں پھر جب سو بار پورے ہوں تو ایک بار یہ دعا پڑھیں جو مذکور ہوتی ہے اور
اسی طرح بعد ہر صدی کے یہ دعا پڑھیں یہاں تک کہ ہزار پورے ہوں تو جملہ حصاۃ
نمک کو ایک ٹکڑے سفید میں لپیٹ کر کسی چاہ یا نہر یا کسی جگہ ویرانہ میں ڈال دیں تو
خاصم اسی وقت ہلاک ہووے گا اور یہ بس مجرب اور صحیح ہے اور واضح رہے کہ اس عمل میں
جس طرح تیری دعا مستجاب ہوگی اسی طرح دعا مخالف کی بھی تجھ پر مستجاب ہوگی
والسلام۔ چنانچہ ہلاکت شخص معمول کی اوپر گھل جانے نمک کے موقوف ہے اور وہ افسون
جو بعد ہر صدی کے پڑھا جائے گا یہ ہے[1] اَللّٰهُمَّ اَهْلِکْ عَدُوِّیْ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ

[1] یا اللہ میرے فلاں دشمن کو جو بیٹا فلاں عورت کا ہے ہلاک کر جس طرح تو نے انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے دشمنوں کو ہلاک کیا ہے اور مقہور کر فلاں دشمن پسر فلاں عورت کو اس وقت یا اللہ یا قاہر اے سخت پکڑ کرنے والا اپنے ارادہ کا ہے یا اللہ تو ہلاک کر میرے فلاں دشمن کو جو پسر فلاں عورت ہے بحق سورہ تبت یدا و بحق اس کے حروف اور اس کے کلمات کے بحق بسر انبیاء یعنی بحق [illegible] اپنے نبیوں کے بحق بزرگی اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان پر افضل الصلوٰۃ [illegible]

كما اهلكت اعداء الانبياء والمرسلين وقهر فلان بن فلانة في هذه
الساعة اللهم يا قاهر يا ذا البطش الشديد فعال لما يريد اللهم هلك
عدوي فلان بن فلانة بحق سورة تبت يدا وبحروف تبت يدا وبكلمات
تبت يدا اللهم بسر انبيآئك وبسر حبيبك محمد عليه افضل الصلوة
والسلام وبسر قهر جلالك وبسر حق سمائك انك قلت وقولك
الحق ادعوني استجب لكم انك لا تخلف الميعاد يا قاضي الحاجات يا
مجيب الدعوات يا قاهر يا قادر يا كبير انك على كل شيء قدير۔

اور بعض فوائد نقد سے واسطے کم کرنے زمین کے جس وقت خوف اس امر کا ہو کہ
مساحان خام اس زمین کی پیمائش میں زیادتی کریں گے چنانچہ ان آیت کو چار ورق میں
لکھیں یعنی ایک ایک آیت ایک ایک ورق پر لکھ کر ہر ایک کو اس زمین کے چاروں گوشوں
میں دفن کر دیں تو اس کی پیمائش میں تخفیف و کمی ہوگی اول آیت[1] اولم يروا انا ناتي الارض
ننقصها من اطرافها دوم الم[2] تر الى ربك كيف مد الظل [illegible] يسيرا سوم[3] يوم
نطوي السماء كطي السجل للكتب كما بدانا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا
فاعلين چہارم[4] وما قدروا الله حق قدره والارض جميعا قبضته يوم القيمة
والسموات مطويات بيمينه سبحانه وتعالى عما يشركون۔

[1] کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ زمین کو اس کے طرفوں کناروں سے ہم کم کرتے ہیں ۲

[2] یہ دو آیتیں ہیں سورہ فرقان کے شروع رکوع پنجم میں ۱۲ [3] اس روز ہم لپیٹ دیویں گے آسمانوں کو جس طرح نوشتے لکھے ہوئے لپیٹے جاتے ہیں اور جس طرح ہم نے اول آفرینش میں سب کو پیدا کیا ہے اسی طرح ہم دوبارہ بعد مرگ پھر زندہ کریں گے ۱۲ [4] یعنی ان لوگوں نے قدر عظمت حق تعالیٰ کی جو خالق ہے تمام مخلوقات کا مالک ہے جملہ کائنات کا اور ہر چیز پر قادر ہے ویسی نہ سمجھی جس طرح تعظیم ہے اور تمام زمین قبضہ خدا میں مقبوض ہوگی قیامت کو اور تمام آسمان کے دست قدرت میں پیچیدہ ہوں گے ۱۲۔

اور چاہئے کہ ان چاروں ورقوں مکتوبہ کو ایک ایک پارچہ پاکیزہ میں لپیٹ کر دفن کریں اور سب اپنی حفاظت سے [illegible] تین ورق کو بہ نظر حفاظت آیت قرآنی کو وہاں سے نکال [illegible] جو ظالموں سے جسم خوف ان سے اس بات کا [illegible] زمین میں [illegible] زیادتی کریں گے چنانچہ [illegible] ہو چکا ہے [illegible] تین بار [illegible] تیس یک بار [illegible] تلاوت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] سنگریزے اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور پانچواں سنگریزہ وسط زمین میں [illegible] حق تعالیٰ اس کی شر سے تمہارے کافی ہوگا کہ وہ [illegible] قادر و غالب ہے۔

پندرھواں باب[۱۵] ذکر میں فوائد متفرقہ کے جو متعلق باسم لطیف ہیں

واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر جس کی برکت ظاہر اور فضل اس کا مشتہر ہے وہ سریع الاجابت ہے یعنی اس کے سبب سے دعائیں بہت جلد مستجاب ہوتی ہیں اور اس کے اسرار عظیم اور خواص عجیب ہیں در بارہ حصول رزق وقضائے حاجات وکشایش کرب و مطلوبات و دفع مکائد ظالمین اور در بارۂ ان کی ہلاکت کے اور سوائے اس کے فوائد دیگر ہیں و تحقیق بعض علماء و اولیاء نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم لطیف کے ہے کلام کیا ہے اور ہر ایک نے اس میں سے علی قدر حال اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہے۔ چنانچہ عنقریب کچھ اس میں سے میں بیان کروں گا۔ ازاں جملہ یہ ہے کہ جب تو ارادہ استعمال اسم لطیف کا برائے کشایش و کرب و ہم غم و آسانی رزق و برآمد حاجات کے کرے تو بعد نماز صبح کے اس اسم کو ایک سو

انتیس مرتبہ ذکر کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ+اللہ لطیف" تعادہ الخ سات مرتبہ پڑھ کہے اَللّٰهُمَّ يَا مُسَخِّرَ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ سَخِّرْلِيْ كُلَّ شَيْءٍ مِّنْ عِدَدِكَ مَعًا فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى لَايَكُوْنَ فِي الْكَوْنِ شَيْءٌ مُتَحَرِّكٌ اَوْسَاكِنٌ صَامِتٌ اَوْنَاطِقٌ اَوْظَاهِرٌ اَوْبَاطِنٌ اِلَّا سَخَّرْتَهٗ لِيْ وَيَكُوْنُ طَوْعَ اَمْرِيْ بِبَرَكَةِ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْمَكْنُوْنِ يَااَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اِلٰهِيْ جُوْدُكَ دَلَّنِيْ عَلَيْكَ وَاِحْسَانُكَ قَرَّبَنِيْ اِلَيْكَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ مَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ مَا لَا يَعْسُرُ عَلَيْكَ۔

[۲] اِذْ عِلْمُكَ بِحَالِيْ يُغْنِيْنِيْ عَنْ سُؤَالِيْ يَامُفَرِّجًا عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ كُرْبَةٍ وَمُنْجِيَهٗ فَرِّجْ عَنِّيْ كُرْبَتِيْ وَمَا اَنَا فِيْهِ يَامَنْ لَيْسَ بِغَائِبٍ فَاَنْتَظِرُهٗ وَلَا بِنَائِمٍ

---

[۱] یا اللہ اے فرمانبردار و رام کرنے والے ہفت طبق آسمان و ہفت طبق زمین کے اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تو میرے بس میں کر دے ہر ایک کو مخلوقات اپنی میں سے جو تیرے جنگلوں اور دریاؤں میں ہے اے پالنے والے جہانوں کے یہاں تک کہ عالم میں کوئی شے حرکت کرنے والی ہے یا سکون کرنے والی یا بے زبان یا گویا یہ سب ظاہر ہوں یا باطن باقی نہ رہیں مگر یہ کہ ان سب کو میرے قابو میں کر دے ببرکت اپنے اسم لطیف کے جو پردۂ غیب و اسرار میں ہے یا اللہ اے زندہ پائندہ اے قائم کہ بذات خود تیرا امر یوں ہی ہے کہ جب تو ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ موجود ہو جا وہ ہستی میں آتا ہے الٰہی تیرا جود وکرم مجھ کو تیری جانب رہنما ہوا ہے اور تیرے احسان نے مجھ کو تیرا مقرب کیا ہے میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس بات کی جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی چیزوں کا جس کا عطا کرنا تیرے نزدیک دشوار نہیں ہے ۱۲۔ [۲] اس لئے کہ علم تیرا آگاہی تیری میرے سوال سے مستغنی ہے اور کشود کرنے والی ہر غمگین کے غم کو کشایش کر مجھ سے سختیوں کو جس میں مبتلا ہوں اور وہ خداوند جو پنہاں نہیں ہے شنوائی کا منتظر ہوں

ووقظه ولا غافل فنبهه ولا ناس فيذكره ولا ساهر فامهلة يا عالما
بحمده وعد عن نفسي ويسامعه بقول وانقس كفى علمك عن
المسئل انقطع الرجاء الا منك وخابت الآمال الا فيك ياذا
الجلال وسدت الطرق الا اليك يا كثير الفضل يا الله يا سميع يا قريب يا بصير
يا مجيب اغفرلي وارحمني برحمتك يا ارحم الراحمين ويسرلي رزقي
وسخرلي جميع خلقك انك على كل شيء قدير وصلى الله على سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه وسلم

واضح ہو کہ یہ مقدمہ [illegible] وجود فقاہت میں ہے
وغیرہ سے بنا ہے جو شخص [illegible] کی آسائش کے لئے تو چاہئے کہ جو کچھ
ہم نے ذکر کیا ہے اس کو شروع مذکورہ کے پڑھنے کا کرے تو فوراً مستجاب ہوگی باذن
اللہ تعالیٰ اور بعض خواص اسم لطیف سے یہ ہے جیسا کہ بعضوں نے کہا ہے کہ جو شخص ارادہ
برآمد اپنی حاجات کا رکھتا ہو تو چاہئے اسم مذکور کو دو ہزار بار تکرار کرے اور بعد ازاں یہ
آیات تلاوت کرے۔

اور وہ جو سونے والا نہیں ہے سوائے اس کو میں جگاتا ہوں یعنی میں اس کو پکارتا ہوں اور جو غافل نہیں
ہے اس کو میں یاد کرتا ہوں اور وہ جو بولنے والا نہیں ہے اس کو دینے والا ہوں اور وہ جو عاجز نہیں
ہے اس کو میں مہلت دیتا ہوں یعنی اپنی حاجت روائی میں اور وہ عالم ہے کہ بخوبی سب اشیاء
جانتا ہے نسبت کسی شے کے اس کو حاجت تفصیل نہیں ہے اور اے سننے والے قیل وقال کے
کافی ہے کہ علم تیرا ہماری گویائی سے ساری امیدیں منقطع ہیں سوائے اس امید کے جو تجھ سے
ہے اور تمام آرزوؤں سے ناامیدی ہے سوائے اس آرزو کے جو تجھ سے ہے اور تمام
راہیں بند ہیں سوائے ان راہوں کے جو تیری طرف کی ہیں اے کثیر الفضل یا اللہ یا سمیع یا قریب یا
مجیب میری آمرزش کر اور مجھ پر رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور میرے حق میں میرا
رزق آسان کر اور اپنی جملہ خلق کو میرے قابو میں کردے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے۔۱۲

[1]قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ
اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۞ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ
ان آیتوں کو دو سو ستر مرتبہ پڑھیں اور درمیان ذکر اسم و تلاوت آیات کے کسی سے کلام
نہ کریں کہ بے شبہ حق تعالیٰ کرے گا اور اس کی مشکل کشائی کرے گا اور بعض خواص سے
یہ ہے کہ جب ارادہ استعمال اسم لطیف کے عدد کبیر کا کریں تو ایک مقام پاکیزہ پر اللہ کے
لئے نشست کریں اور اس اسم کو ہزار بار پڑھیں اور ایک مرتبہ دعائے مذکورہ الذیل کو
پڑھیں اور اسی طرح تا ختم اس اسم کے عدد کبیر تک عمل میں لاویں اور عدد کبیر سولہ ہزار
چھ سو اکتالیس ہے چنانچہ بروقت تمام عدد کبیر تک تمام عدد کے برآمد حاجات ہوگی۔ انشاء
اللہ تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے۔[1] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِیْبٍ وَاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ
كَرِیْمٍ وَاَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَّادٍ وَاَحْفَظُ مِنْ كُلِّ حَفِیْظٍ وَاَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِیْفٍ
فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ اللَّطِیْفِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ یَّقْضِیْ
حَاجَتِیْ وَیَدْفَعُ عَنِّیْ خَصْمِیْ وَیُلْجِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَعَادَانِیْ بِحَقِّكَ
یَالَطِیْفُ بِاللَّطِیْفِ اُلْطُفْ بِیْ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْمَكَائِدِ كُلِّهَا اَللّٰهُ
لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور بعض اہل خلوت سے منقول
ہے کہ جب ارادہ برآمد حاجت ہو تو اسم لطیف بیائے ندا یعنی یا لطیف بعدد مذکور ذکر کریں
اور جس مطلب کی طلب ہے۔ وقت پڑھنے کے تصور میں پیش نظر رہے پھر بعد فراغ کے
سورۂ فاتحہ سات بار تلاوت کریں اور ہدیہ درود بھیجیں واسطے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اور واسطے قطب غوث اور واسطے اولیاء و اوتاد و صالحین کے و بعد ازاں سات بار یہ دعا

[1] یہ ڈیڑھ آیت ہے سورۂ انعام کے آٹھویں رکوع میں یعنی تو کہہ دے کہ تم کو کون نجات دیتا
ہے خشکی و تری میں وہ نجات دیتا ہے جس کو تم گڑگڑا کر پکارتے ہو اور چپکے چپکے یاد کرتے ہو
اگر تو ہم کو اس مہلکہ سے نجات دے ۱۲ تو ہم بندگان شکر گزاروں میں سے ہوں گے تو کہہ دے
کہ اللہ تم کو اس آفت سے نجات دے گا اور ہر کرب و بلا سے ۱۲۔

رحیم اور سوال حاجت کا کرے تو برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ
یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَمُرَبِّیْ بِکُلِّ لُطْفِ رُبُوْبِیَّتِکَ لِکَانِ اَسْرِعْ لِیْ بِسِرِّ لُطْفِکَ ۳
لُطْفِیْ بِلَا تَعَبٍ وَقَلِّبْ قَلْبِیْ بِاِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِکَ حَتّٰی اَشْهَدَ لَطِیْفَ
لُطْفِکَ فِیْ کُلِّ جِهَةٍ وَقَعَتِ الْاِشَارَةُ اِلَیْهَا وَعُمِّیَتْ عَنْهُ حَتّٰی اُغْرِقَ فِیْ
بَحْرِ لُطْفِکَ مُتَمَتِّعًا بِحَلَاوَةِ ذٰلِکَ الْبَحْرِ حَلَاوَةً تُغَذِّیْ اَرْوَاحَ الْمُرْتَاحِیْنَ
بِشُهُوْدِ سِرِّکَ وَمُحْیِیْ مِنْ سَمَائِکَ وَنُوْرٍ مِنْ نُوْرِکَ لَدَیَّ مَنْ تَدَرَّعَ
بِهٖ شَرَّ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ
فِیْهَا اِنَّکَ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

برائے برآمدن حاجات

اور بعض علماء نے کہا ہے جب کوئی شخص استعمال اس اسم کا بارادہ برآمد حاجات و کشایش صعوبات کے کرے تو بعد مذکور بہ نیت برآمد حاجات کے ذکر کرے۔ پہلے وضو

۱؎ یا اللہ تو بندوں سے بہت قریب ہے اور تمام کریموں سے تو بڑا کریم ہے اور تمام جواد سے تو بڑا جواد ہے اور تمام حفاظت کنندگان سے تو بڑا حفاظت کرنے والا ہے اور ہر لطیف سے بڑا لطیف ہے سو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے اسم کے جو لطیف ہے میرے قابو کر دے اپنی خلق میں سے ایسے شخص کو جو میری حاجت روائی کرے اور مجھ سے میرے دشمن کو دور کرے اور جو کوئی مجھ پر ظلم و تعدی کرتا ہے اس سے مجھ کو بحق اپنے نجات دے اے یالطیف میرے ساتھ جمعہ شدہ کے وقت لطف کر ۱۲ ۲؎ یہ آیت ہے اللہ اپنے بندوں کے ساتھ لطف کرنے والا ہے اور رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ توانا ہے اور غالب ہے ۱۲ ۳؎ یا رب الارباب و مربی کل کائنات کے اپنے لطف ربوبیت سے شتابی کر میرے حق میں عطا کرنے میں بلا محنت واسطے اپنے لطف پوشیدہ کے اور اپنی انگشتان لطف کے دو انگشت سے میرے قلب کو پھیر دے

کرے بعد دو رکعت نماز پڑھے ابتہ حق تعالیٰ اس کا مقصد برلاوے گا اور اس سے کشایش اس کی سختیوں کی کرے گا اور اگر تجھ پر کوئی حالت طاری ہو تو وقات شداید میں برائے دفع سختی کے یالطیف کے ذکر کرنا چاہئے کہ تیرے لئے کس قدر سرعت تاثیر ہوگی اور دعا اس اسم کے بعد فراغ کے یہ ہے۔ ۱؎ اَللّٰهُمَّ یَا لَطِیْفُ کَمَا لَطَفْتَ بِخَلْقِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَطَفْتَ بِالْاَجِنَّةِ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِهَا اُلْطُفْ بِیْ فِیْ
قَضَائِکَ وَقَدَرِکَ الَّذِیْ قَدَّرْتَهٗ عَلَیَّ وَفَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْهِ اِلٰهِیْ مَنْ اَقْصِدُ وَ
اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ وَمَنِ الَّذِیْ یُعْطِیْ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْکَرِیْمُ الْمَعْبُوْدُ رَبِّ حَقِیْقٌ
عَلَیَّ اَنْ لَّا اَتَوَکَّلَ اِلَّا عَلَیْکَ وَلَازِمٌ لِیْ اَنْ لَّا اَلْتَجِیَٔ اِلَّا اِلَیْکَ یَا مَنْ عَلَیْهِ
یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَلْتَجِئُ الْخَائِفُوْنَ یَا مَنْ بِکَرَمِهٖ وَجَمِیْعِ

یہاں تک کہ میں تیرے لطف لطیف کی گواہی دوں ہر طرف اور ہر حال میں جس کی نسبت اشارہ ہو سکے یا جس طرف اشارہ نہ ہو سکے اور یہاں تک کہ میں تیرے دریائے رحمت و لطف میں غرق ہو جاؤں اس طرح کہ میں اس دریا کی حلاوت غرق سے مسرور و مبتہج ہوں اور اس سے وہ حلاوت پاؤں جو غذا ہے ارواح گوشہ نشینوں کی جنہوں نے دروازہ اپنا روئے خلائق سے بند کر لیا ہے برائے فہم تیرے اسرار کے اور عطا کر مجھ کو ایسا کوئی اسم اپنے اسماء سے اور ایسا کوئی نور اپنے انوار سے جس کا لباس یا جس کی زرہ تو جس کو پہنا دے وہ پناہ میں رہے شر سے زمین کے اندر گھسنے والوں کے اور شر سے ان چیزوں کے جو آسمان سے اترتی ہیں اور جو اس میں چڑھتی ہیں کہ ہر آئینہ تو لطیف و خبیر ہے و صلی اللہ علیہ وسلم الخ ۱۲

۱؎ یا اللہ یالطیف جیسے تو نے لطف کیا آفرینش میں آسمانوں اور زمینوں کے اور لطف کیا بچوں کے ساتھ ان کی ماؤں کے پیٹ میں اسی طرح لطف کر میرے ساتھ ۱۲۔

۲؎ اپنے قضا و قدر میں جس کو تو نے میرے لئے مقدر و اندازہ کیا ہے مجھے چھٹکارا دے اس مصیبت میں جس میں میں ہوں الٰہی میں کس کا قصد کروں حالانکہ مقصود میرا تو ہی ہے اور کون مجھ کو عطا کرے گا حالانکہ پروردگار کریم و معبود تو ہی ہے اے میرے پروردگار مجھ پر واجب ہے کہ میں سوائے تیرے کسی پر تکیہ نہ کروں اور مجھ کو لازم ہے کہ میں سوائے تیرے اور کسی سے التجا

هو الله [illegible] بامن سلطان قهره وعظيم رحمته يستغيث
المضطرون [illegible] لتفريج الكرب في اوقات الشدائد
لطف بي في قضائك وقدرك الذي قدرته علي بحولك وقوتك
وفضلك وكرمك فانه لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم الذين
[illegible] فان تولوا فقل حسبي الله
[illegible] وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

[illegible] کے بعد اسم لطیف [illegible] کرمہ لا یحد وقضاؤہ لا یرد وصفتہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ [illegible] علیہ احد ولا یفعل بی ما انا اھلہ انک اھل التقوی واھل المغفرۃ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

[illegible] کا لکھا ہوا دیکھا کہ میں نے کہ برائے اسم لطیف چند خاصیت ہیں۔

[illegible] وہ خداوند جس پر تکیہ کرتے ہیں اور وہ خداوند جس کی طرف سارے خوف زدہ پناہ پاتے ہیں [illegible] خداوند جس کے کرم سے اور اس کی جمیع نعمتوں سے امید رکھنے والے علاقہ رکھتے ہیں [illegible] خداوند جس کے قہر غالب کے ساتھ مردم مضطر استغاثہ کرتے ہیں ۱۲۔

[1] یا لطیف جس طرح تو شتابی کرتا ہے واسطے کشائش سختی کے اوقات شدائد میں اسی طرح [illegible] تو لطف کر اپنے قضا وقدر میں جس قدر تو نے مقدر کیا ہے میرے حق میں اور لطف کر ساتھ [illegible] توانائی اور قوت کے ساتھ اپنے فضل وکرم کے کیونکہ توانائی وقوت حاصل نہیں ہوتی مگر [illegible] یا اللہ یا علی یا عظیم ۱۲۔

[2] یہ [illegible] سورۂ آل عمران کے اٹھارہویں رکوع میں ہے ۱۲۔

[3] [illegible] آخر سورۂ توبہ ۱۲۔

[4] اے خداوند جس کے کرم کی کچھ حد نہیں اور جس کے قضا وقدر کو کوئی پھیرنے والا نہیں اور صفت [illegible] قل ھو اللہ احد ہے وہ کر میرے ساتھ جو تیرے شایان ہے وہ نہ کر میرے ساتھ جس [illegible] تو خداوند تقوی ہے اور آمرزگار ہے ۱۲۔

ایک حصول رزق دوم برآمد حاجات سوم خلاصی محبوس چہارم پوشیدگی وحفظ از ظالموں ہے چنانچہ جب ارادہ عمل کا ہو تو اپنے لباس کو پاک کریں یعنی جامہ پاکیزہ پہنیں اور جائے نشست کی پاک وصاف کریں اور بعد ہر صدی کے انتیس بار تلاوت آیت کریں اور اسی طرح چاروں تصرفات[1] میں عمل کریں۔ اول یہ کہ اگر عمل برائے طلب رزق کے ہے تو بعد مذکورہ کے یہ آیت تلاوت کریں۔[2] اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور یہ دعا پڑھیں۔[3] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا حَلَالًا وَاسِعًا طَیِّبًا مِنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا مَشَقَّۃٍ وَّلَا ضَیْرٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" اور اگر عمل برآمد حاجات ہے تو بعد اسم آیت قضائے حوائج پڑھیں۔[4] اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اور یہ دعا پڑھیں۔[5] اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"... اگر عمل برائے خلاصی محبوس ہے تو ذکر اسم یہ آیت خلاصی محبوس کی تلاوت کریں۔[6] اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ اور اگر برائے چشم پوشی ظالم کے ہے تو ذکر اسم آیۃ اخفاء عین الظلمہ کی پڑھیں۔[7] لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اور علامۃ البونی نے کتاب شمس المعارف الکبریٰ میں لکھا ہے جب واسطے کسی امر کے ارادہ استعمال اسم لطیف کا کریں تو دو رکعت

---

[1] یعنی طلب رزق وقضائے حاجات وخلاصی زندان وچشم پوشی ظالم ۱۲۔ [2] اللہ لطیف ہے بلا حائل کسی چیز کے اپنے بندوں کو دیکھتا ہے اور وسعت رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور قوی وغالب ہے ۱۲۔ [3] یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے رزق وسیع وپاکیزہ روزی کر کہ بلا مشقت وبلا محنت ہو اور تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ [4] کیا وہ نہیں جانتا جس نے خلقت کو خلق کیا کہ وہ لطیف وخبردار ہے۔ ۱۲۔ [5] اللہ میری حاجت روائی کر ۱۲۔ [6] تحقیق کہ پروردگار میرا لطف کرنے والا ہے جس کی نسبت چاہتا ہے کہ وہ عالم وحکیم ہے ۱۲۔ [7] بینائیاں کسی کی اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ بینائیوں کا ادراک کرتا ہے کہ وہ لطیف یعنی صاف دیکھنے والا ہر شے کا ہے بدون حائل ومانع وحاجب ہونے کسی شے کے ۱۲۔

بعد ساتھ سورۂ فاتحہ و سورۂ الم نشرح کے پڑھیں و بعدازاں اسم لطیف کو ایک ہزار چھ سو انتیس بار ذکر کریں بعد ازاں حسن مطلب کا یہ دعا کریں کہ وہ اسی وقت مستجاب ہوگی یا ساتھ ان کلمات کے دعا کرے جیسا کہ اس دعا کو بوٹی نے اور بزرگوں سے بھی کہا ہے وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یالطیف[۱] یا من وسع لطفہ اهل السموات والارض اسئلک بحق خفی لطفک الخفی ان تخفینی فی خفی خفی لطفک الخفی فی اعین الظلمة والجبارین لانک قلت وانت صادق القول وقولک الحق اللہ لطیف بعبادہ الایة اللهم انی اسئلک بقوتی یا عزیز یا معین بقوتک وعزتک یا عزیز یا متین ان تکون لی عونا معینا فی جمیع امور لی واحوالی و افعالی وجمیع ما انا فیہ من فعل الخیر وان تدفع عنی کل ہم وغم وشر وضیر ونقمة ومحنة قد استحقیتها من غفلتی وذنوبی یالطیف یاقدیر فانک انت الغفور الرحیم وقد قلت وقولک الحق ویعفوا عن کثیر اللهم بحق من لطفت به ووجهته عندک

---

۱ اے وہ خداوند جس کے لطف نے اہل آسمان واہل زمین کو وسعت دی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ پوشیدہ تیرے لطف پوشیدہ کے یہ کہ مجھے پوشیدہ رکھ بیچ پردہ در پردہ اپنے لطف خفیہ کے آنکھوں میں ظالموں اور جباروں کے کیونکہ ہر آئینہ جو تو نے کہا ہے تو جمیع راست گویاں سے بڑا راست باز ہے اور قول تیرا حق وہ ہے اللہ لطیف بعبادہ تا آخر آیہ ۱۲۔ ۲ یااللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا قوی یا عزیز یا معین بوسیلہ تیری قوت عزت اور جلال کے یا عزیز یا متین اور سوال یہ ہے کہ تو میرا پروردگار معین رہے میرے جمیع احوال در جملہ امور میں جس میں مشغول ہوں کارہائے خیر سے اور یہ کہ تو دفع کردے مجھ سے جملہ شر و زحمت و محنت و جس کا میں مستحق ہوا بوجہ اپنی غفلت اور گناہوں سے یالطیف یا قدیر اور بے شبہ تو غفور الرحیم ہے اور بتحقیق کہ تو نے فرمایا اور فرمانا تیرا حق ہے کہ وہ عفو کرتا ہے بہت سے گناہوں کو یا اللہ بحق اس شخص کے جس پر تو نے لطف کیا ہے اور تو نے اپنے نزدیک وجیہ اور پسند کیا ہے

وجعلت اللطف الخفی تابعا له حیث توجه ۱ اسئلک ان توجهنی عندک وان تخفینی بخفی لطفک انک انت اللطیف الخبیر وانت علی کل شیء قدیر وان تسخرلی عبدک خادم هذا الاسم الشریف یکون لی ۲ عونا علی ما ارید من امور الدنیا والاخرة یاسمیع یابصیر وتوفنی مؤمنا مسلما واخرجنی من الشک والشرک یاولی یاودود یا ظهیر یارحمن الدنیا والاخرة یاعلی یاکبیر یامن قال وقوله الحق ادعونی استجب لکم دعوتک کما امرتنا فاستجب وانت اللطیف بکل العباد کما وعدتنا انک لاتخلف المیعاد وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم۔

برائے ہلاکی دشمن

اور اگر ارادہ استعمال اس اسم کا برائے ہلاکی ظالم کے ہو تو اس کو بعد مذکور ذکر کریں و بعدازاں ان اسماء کے ساتھ دعا کریں: ۱ اللهم انت الملک القادر القائم القوی القاهر الناصر ذوا البطش الشدید ۲ الفعال لما یرید الهی عبد من عبادک بغی علی وتجبر وانت الحکم العدل وقد

اور تو نے لطف خفی کو اس کے پیچھے لگایا ہے یعنی اس کو پشت پناہ کیا ہے ۱۲۔

۱ سو میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی اپنے نزدیک وجیہ و پسندیدہ کر اور یہ کہ تو مجھے اپنے لطف خفی میں چھپائے رکھ تو لطیف و خبیر ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور میرے بس میں کردے اپنے اس بندے کو جو خادم و موکل اس اسم شریف کا ہے ۱۲۔

۲ تاکہ وہ میرے امر میں اور دنیا سے جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں میرا مددگار ہے یا سمیع یا بصیر اور مجھے موت دے اس حالت میں کہ میں مومن و مسلم ہوں اور مجھے شک اور شرک سے نکال اے یاولی یا ودود یا ظہیر یا رحمن دنیا و آخرت کے یا علی یا کبیر وہ وہ خداوند جس نے فرمایا ہے اور فرمانا اس کا حق ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا چنانچہ ہم نے تجھ سے

حاصفتهٔ الیک وتوکلت فی کشف ظلامتی علیک فانزل علیه یارب
بلاءً یعجز عن دفعه اهل السموات والارض حتی یغرق هذر نعمتک
علیه وعفک به وارسل علی هامته زنبوخ السجیل علی اصحاب
الفیل وقصمه ودمرہ وبکسه وخذہ اخذ عزیز مقتدر فاخذهم الله
بذنوبهم وما کان لهم من الله من واقٍ۔

اور بعد دعا کے یہ بیت پڑھیں

لهم بالشمط محسوب السجود له   یقطع اللیل تسبیحا وقرآنا
لتسمعن صیحۃ فی دیارهم   الله اکبر یا ثارات عثمانا

دعا کی جیسا کہ تو نے ہم کو حکم دیا سو ہماری دعا قبول کر جیسا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے بے شبہ تو خلاف وعدہ نہیں ہے وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم ۱۲۔

۱؎ یا اللہ تو مالک و قادر و قاہر و قائم و قوی و سخت گیر ہے الٰہی تیرے بندوں میں سے ایک بندے نے مجھ پر سرکشی طغیانی کی اور تو حاکم و عادل ہے اور میں تیرے حضور میں مخاصمہ دادری لایا ہوں اور بیچ اپنی مظلومی یعنی اپنی دادخواہی کے تجھ ہی پر توکل و تکیہ کیا سوائے میرے پروردگار اس کے اوپر تو ایسی بلا نازل کر کہ اس کے دفع سے سارے اہل آسمان واہل زمین عاجز رہیں یہاں تک کہ وہ تیری نعمتوں کو اپنے حق میں اور اپنی عافیتوں کو جو اس کو دی گئی ہیں بیچنے اور مار اس کے سر پر سنگریزوں کی مار جو اوپر اصحاب فیل کے ہوئی تھی اور پشت توڑ اس کی وہلاک کر اس کو بدحال اور نگوں سر ڈال اس کو اور گرفت اس کی جیسا کہ تو نے قرآن مجید میں فرمایا ہے پس گرفت کی ان کی اللہ نے بسبب گناہ ان کے اور نہیں ہے اور نہ ہوگا واسطے ان کے سوائے خدا کے نگہبان ۱۲ ۲؎ فریاد کرتے ہیں وہ باوجودیکہ روسفید ہیں سیاہی شب میں دراں حالیکہ دوست رکھتے ہیں سجدوں کو کہ واسطے خدا کے کئے ہیں پارہ شب میں تسبیح کرتے ہیں اور قرآن پڑھتے ہیں اور سنتے ہیں ان کا فریاد کرنا شہروں اپنے میں کلمہ اللہ اکبر کے ساتھ ان نشانوں کے ترکیب دیے ہوئے عثمانؓ کے ہیں۔ ۱۲ منہ۔

۱؎ وانانخات علیه دمّر الله علیهم وللکافرین امثالها فاصبحوا لایُری الا مساکنهم الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل ۲؎ اور بعد اس کے یا اللہ تین بار کہے اس کے بعد اس آیت کو اللہ لطیف بعبادہ تا العزیز ایک سو تیس مرتبہ تلاوت کریں اور چاہئے عامل کو تا عمل وضو سے رہے اور تا فراغ کسی سے کلام نہ کرے اگر کسی سے کچھ بات کرنی ہو تو اعادہ عمل کا کرے یعنی ازسرنو پھر دوبارہ کرے اور زنہار یہ بات نہ کہو کہ دیکھیں یہ عمل صحیح ہوتا ہے یا نہیں کیونکہ اگر تو ایسا کہے گا تو عمل تیرا صحیح نہ ہوگا اور چاہئے کہ نیت صاف و خالص ہو اور حق تعالیٰ کی جانب سے رغبت اجابت کا یقین ہو پھر جبکہ اسی طرح کرے گا اور ایسا سمجھے گا تو حاجت روائی تیری ہوگی اور تیرا مقصود بخوبی برآوے گا اور اگر اس پر اس دعا کو بھی اضافہ کرے تو اولیٰ ہوگا۔ ۳؎

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ تین بار اَلَّذِیْ اِذَا لَطَفْتَ بِهٖ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ کَفٰی فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنِیْرِ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ الْاٰیَةَ

اور ان سب چیزوں کو ایک سو انتیس مرتبہ پڑھیں۔ اور یہ اوقات لطیفہ یعنی نقوش

۱؎ اے قہار نوحہ کنندگان یعنی رونے والے اس پر مقرر ہوں کہ تو نے فرمایا ہلاکی بھیجی اللہ نے اوپر ان کے اور واسطے کافروں کے مانند اس کے پس ہوئے وہ کافر ایسی صورت میں کہ نہیں دیکھا جاتا مگر نشان ان کے مکانوں کا تو ہلاک کیا خدا نے ان کو کیا نہیں دیکھا تو نے اے رسول کس طور پر کیا رب تیرے نے ساتھ اصحاب فیل کے یہ آیۃ پچیسویں پارے سورۂ شوریٰ کے تیسرے رکوع میں ہے اللہ بڑا مہربان ہے اپنے بندوں پر کہ رزق دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور وہ بڑا قوی و غالب ہے۔ ۱۲ ۲؎ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ساتھ لطف کر اپنے لطف خفی سے جو پوشیدہ ہے اور یہ کہ جب تو وہ لطف اپنے خلق میں سے کسی کے ساتھ کرتا ہے تو کافی ہوتا ہے چنانچہ تو نے فرمایا اور فرمانا تیرا حق ہے کیا وہ نہیں جانتا ہے کس شخص نے خلق کو خلق کیا ہے وہی خلق کرنے والا لطیف ہے خبیر ۱۲۔

موفق اسم حفیظ و تیہ لطیف کے ۔

ب	ص	ی	ق
ط	ی	ق	ن
د	ق	ن	ص
ق	ب	ص	ی

٣٠	٩	٠	٨٠
٩	٠	٨٠	٣٠
١٠	٨٠	٣٠	٩
٨٠	٣٠	٩	١٠

الله	[illegible]	[illegible]
٢٦	١٢٩	٨٦
٢٩	٩٣	٩٢
٨٣	٦٦	١٢٩

٣٠	٣٥	٤٠
٣٥	٣٣	٣
٣٣	٣٩	٣٢

باب سولہواں ذکر میں بعض خواص لفظ جلالت وخواص بعض اسماء الٰہیہ اور بیان میں اشکال سبعہ[1] کے

واضح ہو کہ لفظ جلالت اسم علم ہے برائے ذات اللہ تعالیٰ شانہ کے اور وہی اسم اعظم ہے نزدیک محققین کے اور جو کہ اس کے سبب سے دعا کرنے والے کی دعا جلد قبول نہیں ہوتی تو باعث یہ ہے کہ شرائط دعا کے مجتمع نہیں ہوتے ور مخفی نہ رہے کہ قرآن مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مقام میں مذکور ہے اور اعظم ہونا اس اسم کا باعتبار مدلول اسم کے ہے اور مدلول اس اسم کا وہی ذات اقدس الٰہی ہے یا باعتبار اس کے کہ ثو بات پے در پے وارد ہوتے ہیں ور بعضوں نے کہا ہے کہ اسم اعظم کا وہ الحی القیوم ہے اور یہی قول مختار نووی کا ہے کیونکہ ان کو اس باب میں خاص تجبیت یک جماعت کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسم اعظم ذوالجلال والاکرام ہے اور بعضوں کے نزدیک اس کے سوائے اور جب

[1] اشکال سبعہ یعنی سات شکلیں جو آئندہ مذکور ہوں گی ۱۲۔

بویزید بسطامی اسم اعظم سے سوال کئے گئے تو انہوں نے کہا کہ اس کے لئے حد و نہیں بلکہ وہ تیرے لئے فراغ دلی و شرح صدر ہے تو واسطے وحدانیت حق تعالیٰ کے لازم ہے پھر جب ایسا ہو تو جس اسم کے ساتھ تو چاہے اعتقاد کرے کہ اس کے وسیلے سے تو سیر کرے گا مشرق سے مغرب تک انتہی لفظ جلالہ اسم جامع ہے واسطے معانی کل اسماء اللہ کے جو اسماء حسنیٰ ہیں اور وہ سلطان تمام اسماء ہے اور اس کے لئے تمام اسماء پر شرف زائد ہے وہ یہ سبب سے ہے کہ اگر لام تعریف اللہ کا حذف کیا جائے اور اس کو جمع کریں تو کہا جائے گا الہ اور اگر دونوں لام حذف کریں تو باقی رہ جائے گا۔ آہ۔

خواص اسم اللہ

اور جبکہ لام وہا دونوں کو گرا دیویں تو اسم اعظم بزبان سریانی باقی رہے گا کہ وہ ہو[1] ہے چنانچہ یہ اسم یعنی اللہ ناطق ہے اسم ذات اور جامع ہے معنی جمیع اسماء کا اور جمیع اسماء صفات اسی اسم سے متعلق ہیں بخلاف دیگر جملہ اسماء کے جب ان میں سے حروف ساقط کریں تو بعد انفکاک حروف کے وہ اپنے معنوں پر باقی نہیں رہتے سوائے اسم اللہ کے کہ جب اس کا کوئی حرف جدا کریں تو بقیہ اس کا بامعنی زبان زد ہوتا ہے چنانچہ بعض خواص اسم اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفائے اسقام و امراض کے کہ اگر اس کو موافق اس کے چھیاسٹھ مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر جس مریض کو پلا دیویں تو وہ شفا پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور جملہ برائے گزندرسیدہ و آسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھ کر اور دھو کر پلا دیں۔

حبس جنی

اور اگر واسطے حبس و بازداشت جنی کے ارادہ کریں تو اس اسم کے حرفوں کو جن زدہ کے انگشتاں دست پر لکھ دیں تو وہ قید ہو جاوے گا اور اگر ارادہ حرق جنی کا کریں یعنی اگر ارادہ اس کے جلانے کا رکھتے ہوں تو حروف اسم اللہ ایک پتلے لتے میں لکھیں اور ایک سرے سے اس

[1] یعنی اسم اللہ سے بعد حذف بعض حروف ایک یا دو باقی رہیں گے وہ بامعنی زبان زد ہوں گے ۱۲۔

کو جلا دیں اور جن زدہ کو سنگھا دیں اس صورت سے اگر ارادہ اس کے مارڈالنے کا ہو یا جلا
دینے [illegible] چاہتے ہیں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہوں گی۔

خرق جنی

اور بعض علمائے سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلاتعداد
[illegible] ظرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یعنی آسیب زدہ پر
[illegible] تو شیطان اس سے جل جائے گا اور بونی نے کہا ہے کہ میں نے یہ عمل
[illegible] کا لڑکا چونتیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور اس
[illegible] تھا چنانچہ وہ شخص تیس روز اس عمل پر آمادہ رہا کہ اس کو
[illegible] چھڑکتا تھا تا آنکہ اس کا عارضہ آسیب جل گیا اور بھی کبھی عود نہ کیا
اور یہ اسم تمام و کمال یعنی تام ہے اور سارے امراض کو دور کرتا ہے۔

بعض خواص اسم الحی القیوم

اور بعض خواص اسم الحی القیوم سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو ہر روز شب میں ذکر کیا
کرے گا اور اس ورد کو اپنے اوپر لازم کرے گا اور اس کی دعائے مخصوصہ کے ساتھ جس کا
ذکر کیا جاتا ہے، دعا کرے گا تو اس کے لئے کل خیر حاصل ہوگی اور تمام ضرر کو کافی ہوگی
جیسا کہ بعض علماء نے اس کو نظم میں ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

[1] يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَامُحْيِ اَحْيِ قَلْبِيْ وَرِزْقِيْ وَدِيْنِيْ وَدُنْيَايَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَاحَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَاحَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ

[1] یا حی یا قیوم اے حیات بخشنے والے زندوں کے زندہ رکھ میرے قلب اور میرے رزق اور
میرے دین اور میری دنیا۔ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ و موجود پیشتر تمام
زندوں اور موجودات سے اے زندہ رہنے والے بعد تمام زندوں کے اے زندہ زندگی بخشنے
والے تمام زندوں کے اے موت دینے والے تمام زندوں کے اے ہستی رکھنے والے رزق دینے
والے سارے زندوں کے اے وہ ہستی والا کہ کوئی زندہ اس کے مشابہ نہیں ہے میں تجھ سے

يَاحَيُّ مُحْيِيْ كُلِّ حَيٍّ يَاحَيُّ مُمِيْتُ كُلِّ حَيٍّ يَاحَيُّ رَازِقُ كُلِّ حَيٍّ يَا
حَيُّ لَا يُشْبِهُهُ حَيٌّ اَسْئَلُكَ بِحَيٰوتِكَ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَبِحَيَاتِكَ الَّتِيْ تُحْيِيْ
بِهَا كُلَّ حَيٍّ وَبِحَيَاتِكَ الَّتِيْ تُمِيْتُ بِهَا كُلَّ حَيٍّ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ فَرِّجْ كَرْبِيْ وَنَفِّسْ هَمِّيْ وَغَمِّيْ وَاحْلُلْ صَدَاءَ قَلْبِيْ وَاغْنِ فَاقَتِيْ
بِاَسٍ لَا يُخْفَاهُ حَالِيْ وَلَا تُعْجِزُهُ مَسْئَلَتِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ عَجِّلْ لِيْ
مَطَالِبِيْ وَبُلُوْغَ مَآرِبِيْ فَقَدْ دَعَوْتُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ نَجَابِهِ مَنْ نَجَا وَهَلَكَ
بِهِ مَنْ هَلَكَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ گیارہ مرتبہ فَسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ
نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلِّ بِجَلَالِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ۔

بعض خواص اسم ذوالجلال والاکرام کے

اور بعض خواص اسم حق تعالیٰ ذوالجلال والاکرام سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کے ذکر
پر مداومت کرے گا اور بکثرت پڑھا کرے یہاں تک کہ اس سے اس پر ایک ایسی حالت
و کیفیت طاری ہوگی کہ نگاہ مردم میں وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اس کی ملاقات میں
باعزاز و اکرام پیش آویں گے اور اس کے لئے عالم ارواح میں تصرف و دخل عظیم ہوگا اور
یہ اسم سارے اسماء میں نادر ہے چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ
الحاح کرو بہ ندائے یاذاالجلال والاکرام یعنی گڑگڑا کر اس اسم کو پکارو اور اس کے ذکر میں
اکثار کرو تحقیق کہ امام محمد بن ادریس الرازیؒ نے اپنی کتاب کبیر میں جس کو خزانہ ہارون

سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیری نجات ازلی کے جو قبل کل زندوں سے ہے بوسیلہ تیری اس نجات
باقی کے جس سے تو تمام زندوں کو فنا کرے گا ذوالجلال والاکرام یا حی یا قیوم دور کر میری سختی کو
اور آسان کر میری مشکل کو اور صاف کر میرے زنگ قلب کو اور غنی کر میری محتاجگی کو اے خداوند
میرا حال مخفی ہے اور میرا سوال اس کو عاجز اور درماندہ نہیں کر سکتا نہیں ہے کوئی الٰہ سوائے تیرے
تو ہی ہے یا حی یا قیوم میری مطلب برآری اور میرے مقصد رسانی میں جلدی کر کہ میں نے تجھ
سے دعا کی ہے تیرے اس اسم کے ساتھ کہ اس سے نجات پائے جس نے نجات پائی اور اسی

رشید سے انتخاب کیا ہے سو اس میں یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف بن
برخیا نے جس کو کتاب معرفت سے کچھ بہرہ تھی دعا کی ہے جس کو سلیمان علیہ السلام نے کہا
ہے کہ تم سب دربار میں سے کون ہے جو تخت بلقیس کا میرے پاس حاضر کرے تب
آصف نے کہا میں تخت کو تیرے پاس پیش از چشم زدن لاتا ہوں یعنی تیرے پلک مارنے
سے پہلے حاضر کرتا ہوں [illegible] آصف نے اس اسم [illegible] کا ذکر کیا کہ وہ
اسم جلیل [illegible] جلد اس [illegible] ہوئی ہے اس سے حق
تعالیٰ نے اپنے [illegible] اس اسم کی خصوصیت کے ساتھ جامع جمیع
کلمات [illegible] معرفت [illegible] حق تعالیٰ کے اور معرفت کاملہ
کے اسماء کی ہوئی اور وہ اسم اعظم اللہ کا ہے اور بسبب اس کے عموم برکت اور سرعت
اجابت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو اس سے بہرہ مند کیا اور ان
کی خیرخواہی کی اور ان پر مزید شفقت فرمائی کہ وہ لوگ ذکر اس اسم کا رکھیں اور بواسطہ
اس اسم کے اور سوائے اس کے دیگر اسماء الہیہ کے ساتھ الحاح والتجا کریں چنانچہ فرمایا کہ
ہر آئینہ حق تعالیٰ محبوب رکھتا ہے اپنے ایسے بندوں کو جو اپنی دعاؤں میں الحاح کرنے
والے ہیں اور اس ذکر کے لئے شب سہ شنبہ کی ثلث اخیر شب مناسب ہے کیونکہ اس
وقت کے لئے تاثیر عظیم ہے اور یہ نفحات وعطایات ہے جس کے لئے پیش آوے اس پر
ابواب قرب الٰہی مفتوح ہوجاویں کہ اس تقرب وہ حق کی جانب سے مخاطبات اپنے خاطر
کے اور اشارات موافق ارادت کے اور اسرار حکمت ربانیہ کے بخوبی سمجھے گا شیخ عبداللہ
قرشی جو اعیان مشائخ عرب ومصر سے تھے انہوں نے ذکر کیا ہے میں ایک روز
ابومحمد مغاوری کے پاس گیا انہوں نے کہا میں تجھ کو ایسی چیز بتاؤں کہ جب تجھ کو کسی شے کی
حاجت ہو تو اس سے استعانت کر میں نے کہا کہ بہت اچھا تب انہوں نے بتایا مجھے یہ نام

ے بعد ہوا [illegible] قوم اس جگہ گیارہ روبد رہنے سے قبول کیا اس کی دعا کو اور ہم نے نجات دی
اس کو غم سے اور اسی طرح ہم سارے مومنوں کو نجات دیتے ہیں ۱۲۔

کہ ان اسماء کو پڑھا کرو یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاوَاجِدُ یَاجَوَادُ اِنْفَحْنَا مِنْکَ بِنَفْحَةٍ
خَیْرٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ[1] اور ابو عبداللہ نے کہا جب سے میں نے یہ سنا
اس سے بہت منتفع ہوتا ہوں اور بعض خواص حق تعالیٰ کے اسم مربع سے یہ ہے کہ وہ مربع
اربعة ہے جس وقت آخر دعا میں یہ اسم ذکر کیا جاتا ہے تو بہت جلد دعا قبول ہوتی ہے
اور بعض نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص وفق اسم کا یعنی نقش حروف کو اپنے دست راست
سے اپنے جیب چپ میں لکھ کر دو رکعت نماز بسورہ فاتحہ وسورہ اخلاص کے پڑھے پھر بعد
سلام کے اپنے ہاتھوں کو بسوئے آسمان بلند کرے سو مرتبہ ان کلمات سے دعا کرے۔[2]
یَاسَرِیْعُ اَلْقِ السَّکِیْنَةَ وَالْوَقَارَ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ هٰذِهِ الدَّارِ۔ چنانچہ اس شخص کو سکون
قلب وطمانیت خاطر حاصل ہوگی۔ بحول وقوت الٰہی کے اور صورت اسم سریع یہ ہے۔

س	ر	ی	ع
ر	ی	ع	س
ی	ع	س	ر
ع	س	ر	ی

اور واضح ہو کہ دربارۂ اشکال سبعہ کے کہتے ہیں وہ سات شکلیں ہیں کہ وہ اسم
اعظم اللہ کا ہے چنانچہ اسی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسم اعظم کہا ہے اور صفت
اس کی یہ ہے   حضرت ذوالنون مصری[3] نے
کہا ہے کہ میں نے ان اشکال سبعہ کو تین امر میں آزمایا تو میں نے اس کو شمشیر سے
زیادہ تر تیز براں پایا کہ میں نے اس کو کسی کشتی کے اندر داخل کیا جو وہ غرق ہوئی ہوا ور

[1] دعا کر ہم کو اپنی سرکار سے عطیہ خیر کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے۔۱۲
[2] یاسریع اس گھر کے باشندوں کے دل میں آہستگی ڈال دے یعنی اطمینان خاطر دے۔۱۲

میں نے ... کسی گھر میں ... کہ وہ آگ سے جل ... اور میں نے اس ... کسی
بضاعت میں رکھا ... [illegible] ... حاصل ... عبارت کا یہ ہے کہ
شکل ... کشتی میں ... سے امان ملی اور جس مکان کے اندر
... سے محفوظ ... [illegible] ... سے مصون ہوا اور ابن
... [illegible] ... عت میں ... اور یہ ہے کہ
اس کے ساتھ ... [illegible] ... حفظ تمام ہوگا۔

بحفظ لاینسی ... [illegible] ... لا محصی ... لہ لاشئ ... تحصی اخفظ
ھذا الشیء ... [illegible] ... فی کتابک المنزل علی
نبیک المرسل انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔

اور شرح ان حروف بعض ... کی جو رموز مبارک ورنافع ہیں اور شافی جلیل ونافع
ہیں بنابر تشریح بل علم ... یہ ہے کہ حق تعالی فرماتا ہے میں اللہ واحد دیکھتے ہوں میں
بادشاہ زندہ و پائندہ ہوں میں اللہ ہوں کہ میرے لئے ظلال وفی یعنی سایہ قبل زوال ا
سایہ بعد زوال تسبیح وحمد کرتے ہیں وہ اللہ صانع وخلاق ہوں کہ غی وغوایت یعنی شخص گمراہ
اور اس کی گمراہی میرے ادراک سے دور ہے میں اللہ ہوں کہ کوئی شخص مثل میرے نہیں
ہے یعنی کسی شے سے میری مثال نہیں ہوسکتی ہے میں اللہ شنوا و بینا ہوں۔ چنانچہ اس
باب میں امیر المومنین وساقی المومنین چشمہ صاف وشیریں یعنی ساقی حوض کوثر علی ابن
ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔

لے یا حفیظ جو کسی کو فراموش نہیں کرتا ہے اے وہ خداوند جس کی کثرت نعمت شمار میں نہیں آسکتی
ہے اے خداوند جس کے لئے اسماء حسنیٰ یعنی اس کے اسماء وصفات میں تو اس شے کی محافظت کر
جس طرح تو نے حفاظت ذکر کی ہے ... بر آئینہ تو نے اپنی کتاب "کتاب عزیز" میں جو تیرے
نبی پر نازل کی گئی ہے فرمایا کہ ہم نے نازل کیا ہے اس ذکر کو یعنی اسم اعظم کو اور ہم اس کے حافظ
ونگہبان ہیں۱۲۔

ثلاثٌ عصی صففت بعد خاتم	علی راسها مثل السنان لمقوم
ومیمٌ طمیسٌ ابتر ثم سلّمٌ	الی کل مامول ولیس بسلم ستیر
واربعة مثل الانامل صففت	الی الخیرات من غیر سغصم
وھاء شقیق ثم واو مقوس فھذہ	کانبوب حجام ولیس بمحجم
ھو الاسم المعظم قدرہ فیاحامل	فان کنت لم تعرفہ من قبل وتعلم
لاسم العظیم به التقی	لتنج من الآفات حقا وتسلم

یعنی کلام امیر المومنین رضی اللہ عنہ اور صفت اس شکل کی جس کو امیر المومنین نے ... دیا
ہے یہ ہے۔

لے تین عصا ہیں برابر وا صف بستہ بعد خاتم کے ☒ جس کے سر پر مثل سنان کے قائم
ہوا ۱۲ ع اور ایک میم ہے جدد منقطع یعنی منفرد وجدا اور نیز طمیس یعنی کور چشم یعنی حلقہ میم میں جو
ہو چشم ہے جس طرح میم ہوا اس طرح نہ ہو بلکہ اس شکل میم سے ہو و بعد از اں شکل سلم یعنی
نردبان ۱۲ کہ یہ تمام مقصد کیلئے زینہ ہے حالانکہ وہ مختص سلم ہے ۱۲ ع اور چار ہیں مثل انگشتان
کے برابر صف بستہ مانند ۱۱۱۱ کہ وہ اشارہ کرتے ہیں طرف خیرات کے بے خوف ونظر ۱۲ ع
اور ایک ہائے شقیق یعنی دو پارہ چشمی ھ نہ مثل ہ و بعد از اں واو ہے مثل کمان کے خمیدہ جس ط

باب ستر ہویں ذکر میں ادعیہ واستغاثات نافعہ برائے دفع سختی وشدائد و رفع ہم وغم کے

... اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ ... دعا میں جو مطلوب ہیں ... اور بہت سے مندوبات ہیں ... جن میں تضرع بخدا سے ... میں مسطور ہیں ... دعا کے حدیث کثیرہ افضل مخلوقات سے ... اور بعض ان میں سے یہ حدیث ہے [1] الدعاء ینفع مما نزل ومما لم ینزل فعلیکم عباد اللہ بالدعاء اور بعض ان میں سے یہ حدیث ہے [2] لا یرد القضاء الا الدعاء ولا یزید فی العمر الا البر بعض ان میں سے یہ حدیث ہے [3] من لم یسأل اللہ یغضب علیہ بعض ان میں سے یہ ہے۔ [4] الدعاء یدفع مما نزل ومما لم ینزل ما نزل یکشفہ وما لم ینزل یحبسہ اور بعض ان میں سے یہ ہے [5] یستجاب لاحدکم مالم یعجل یقول قد دعوت فلم یستجب لی اور بعض ان میں سے یہ ہے۔ [6] الدعاء سلاح المؤمن چنانچہ بعض علماء نے بنابر معنی اس حدیث کے لکھا ہے کہ کیا خوب یہ سلاح ہے چاہئے کہ اس کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں اگرچہ جلد مستجاب نہ ہو اور بعضوں نے اس مطلب کو نظم کیا

دعا کرنے ... جو ... یعنی چوب دہان بستہ نہیں ہے۔۱۲۔ ۵ چنانچہ یہ اسم سے جس کی قدر معظم ہے سو اگر تو اس کو پیشتر سے نہیں جانتا ہے تو اب معلوم کر لے ۱۲۔

۱ اے ... معظم کے اس کے ساتھ اکتفا کرتا کہ تو محفوظ رکھے گا ہے تا کہ بسلامت رہے ۱۲۔ ۲ یعنی دعا دفع کرتی ہے اس بلا کے لئے جو نازل واقع ہو چکی اور جو ابھی نازل نہیں ہے ... بندگان خدا دعا کو ... لازم کرو ۱۲۔ ۳ یعنی قضائے الہی کو کوئی چیز باز نہیں رکھتی ... میں ... یا ... نہیں کرتی مگر نیکوئی ۱۲۔ ۴ جو کوئی خدا سے سوال نہیں کرتا اس پر ... غضب ہے ۱۲۔ ۵ دعا دفع کرتی ہے واسطے اس بلا کے جو واقع ہو چکی ہو اور جو نہ واقع

ہے اور کہا ہے

اطلب ولا تضجرن من مطلب ... فآفة الطالب ان یضجرا
اما تری الحبل بتکراره ... فی الصخرة الصماء قد اثرا

دعا دفع شدائد

اور واضح ہو کہ منجملہ ادعیہ کے دعائے معراج ہے اور اس ... باب میں اثر ہے یعنی خبر و روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد علیہما السلام سے انہوں نے روایت کی ہے اپنے پدر بزرگوار محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب سے اور یہ دعائے عظیم نافع ہے واسطے دفع ہم وغم کے اور برائے کشائش شدائد کے اور اس کے بڑے شرح اور فوائد طویل ہیں اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ [3] اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اَقَرَّلَهٗ بِالْمَعْبُوْدِیَّةِ کُلُّ مَعْبُوْدٍ یَا مَنْ یَحْمَدُهٗ کُلُّ مَحْمُوْدٍ یَا مَنْ یَفْزَعُ اِلَیْهِ کُلُّ مَجْهُوْدٍ یَا مَنْ یُطْلَبُ عِنْدَهٗ کُلُّ مَقْصُوْدٍ یَا مَنْ سَائِلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ یَا مَنْ نَائِلُهٗ بِسُؤَالِهٖ غَیْرُ مَمْدُوْدٍ یَا مَنْ هُوَ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ

ہوئی ہو چنانچہ جو نازل ہو چکی ہے اس کو دفع کرتی ہے اور جو واقع نہیں ہوئی اس کو روک دیتی ہے ۱۲۔ ۶ دعا ہر ایک کی مستجاب ہوتی ہے جب تک کہ وہ تعجیل نہیں کرتا کہتا ہے میں نے دعا کی مگر مستجاب نہیں ہوئی ۱۲۔ ۱ دعا مومن کا حربہ ہے ۱۲۔ ۲ طلب حاجت کر اور بیقراری اور بے صبری نہ کر کسی مطلب سے کیونکہ طالب کے لئے بیقراری و بے صبری کرنا آفت ہے کیا تو نہیں دیکھتا ہے رسی کی کشاکشی کو کہ جس سے سنگ خارا میں بھی نشان پڑ جاتا ہے ۱۲۔ ۳ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ خداوند جس کے لئے سارے معبود جس کی پرستش کی جاتی ہے اقرار بمعبودیت و پرستاری کرتے ہیں اے وہ خداوند جس کی حمد سارے محمود کرتے ہیں اے وہ خداوند جس کی سارے توانا پناہ و چارہ گری کرتے ہیں اے وہ خداوند جس کی جناب میں تمام مقصود طلب کئے جاتے ہیں اے وہ خداوند جس کا سائل محروم نہیں پھرتا ۱۲۔ ۴ اے وہ خداوند جس کا دروازہ سوال کا بند نہیں ہے اے وہ خدا جس کا بیان نہیں ہو سکتا ورنہ کوئی اس کیلئے حد ہے

ولا محدود یا من عطاؤہ غیر ممنون ولا مکدود یا من هو لیس دعاه غیر
بعید وهو نعم المقصود یا من جلت عظمته سبحانه مقصود یا من لیس له
شبیه ولا مثله موجود یا من لیس بوالد ولا مولود یا من لیس یوصف بقیام
ولا قعود ولا بحرکة ولا بجمود یا الله یا رحمن یا ودود یا راحم الشیخ
الکبیر یعقوب یا غافر ذنب داؤد یا کاشف ضر ایوب یا منجی ابراهیم من
نار نمرود یا من لیس له شریک ولا معه احد مقصود یا من لا یخلف
الوعد ویعفو عن الموعود یا من برزقه ورزقه للعاصین ممدود یا من هو

اے وہ خداوند جس کی عطا کا حد و حساب معدود نہیں اور نہ جس کے عطیہ سے عسرت کی ہے
اے وہ خداوند جو کوئی اس کو پکارتا ہے اس سے دور نہیں ہے خداوند کیا اچھا مقصود ہے اور اے
وہ خداوند جس کے بندوں کی امیدیں اس کی رحمت میں بندھی ہیں کہ وہ قطع نہیں ہوتیں اے
وہ خداوند کہ نہیں ہے کوئی مشابہ اور اس کے مثل و مانند کوئی موجود ہے اے وہ خدا جو نہ کسی کا والد
ہے اور نہ کسی کا مولود ہے اے وہ خداوند جس کا وصف نہ بقیام ہو سکتا ہے نہ بقعود نہ اس کو کھڑا
کہہ سکتے ہیں نہ بیٹھا اور نہ اس کی نسبت کہہ سکتے ہیں اس کو حرکت ہے نہ جمود ہے یا اللہ یا رحمن
یا رب یا ودود اے رحم کرنے والے پیر مرد بزرگ یعقوب کے اے عفو خطا کرنے والے داؤد
کے اے دور کرنے والے مصیبت ایوب کے اے نجات دینے والے ابراہیم کو آتش نمرود سے
اے وہ خداوند جس کا کوئی شریک و ہمسر نہیں ہے اور نہ اس کے ساتھ کسی غیر کا قصد کیا جاتا ہے
اے وہ خداوند جو وعدہ خلاف نہیں ہے اور وعدہ وعید عذاب سے عفو کرتا ہے اور وہ خداوند جس کی
نیکی و رزق رسانی واسطے گنہگاروں کے مبسوط ہے اور اے وہ خداوند جو احسان کرنے والا
اور بڑا بردبار ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہے جس کا قصد و اعتقاد کیا جاوے اے وہ خداوند جو پناہ کل
حاجتوں اور درماندوں کا ہے اور وہ خداوند جس کے لئے اس کی ساری خلق نے سجدے میں
گردن جھکائی ہے اے وہ خداوند جس کے دروازہ جود و کرم سے کوئی راندہ نہیں ہے اے وہ
خداوند جس کے دروازے سے کوئی گم شدہ نہیں ہے اے وہ خداوند جس کے حکم میں ظلم نہیں ہے اور
وہ خاطیان پر حلم مناسب کرتا ہے رحم کر بندگان گنہگاروں جفاکار کے تئیں جنہوں نے اپنا

بحلیم ونعم المقصود یا من هو منجا کل ملهوف ومطرود یا من اذعن له
جمیع خلقه بالسجود یا من لیس عن باب جوده مطرود یا من لیس عن
بابه احد مفقود یا من لا یحیف فی حکمه ویحلم علی الظالم الجحود
ارحم عبدا ظالما مخطئا لم یوف بالعهود انک فعال لما ترید وانت
المقصود یا الله تین بار یا رب تین بار یا رحمن تین بار یا رحیم تین بار یا ودود
ارحمنی برحمتک یا ارحم الراحمین یا رب یا معبود اللهم انی اسئلک
بحرمة هذا الدعاء وعظمته عندک ان تصلی وتسلم علی سیدنا محمد
وعلی ال محمد وان تغفرلی ولوالدی وللمسلمین اجمعین۔

در بعد اس دعا کے سوال اپنی حاجت کا کرے تو مقصود اس کا بر آوے گا۔ باذن
اللہ تعالیٰ اور مسند امام احمد میں اور صحیح ابن حبان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی
ہے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو ہم و غم یا حزن پہنچے تو وہ یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنّی
عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ

عہد وفا نہیں کیا در آئینہ تو اپنے ارادہ کا بڑا پورا کرنے والا ہے۔۱۲

یا الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحرمت اس دعا کے اور بواسطہ عظمت اس دعا کے جو تیرے
نزدیک ہے سوال یہ ہے کہ درود سلام ویر محمدؐ و آل محمدؐ کے نازل کر اور میرے گناہوں کی
آمرزش کر اور میرے والدین اور جمیع مسلمین کی مغفرت کر۔۱۲

؎ یا اللہ بتحقیق کہ میں تیرا بندہ ہوں اور کنیز زادہ ہوں میری پیشانی یعنی میری چوٹی تیرے ہاتھ
میں ہے تیرا حکم نافذ ہے تیرا حکم شائستہ ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے ہر ایک اسم
کے جس سے تو نے اپنی ذات کا خاص نام رکھا ہے یا بوسیلہ تیرے اس اسم کے سوال یہ ہے کہ
قرآن کو تازگی میرے قلب کا کر اور اس کو نور میری نگاہ کا کر اور سبب زوال میرے
حزن اور میرے غم کا کر ۱۲

عدل فی قضائک سلک بکل اسم هولک سمیت به نفسک او
انزلتہ فی کتابک او علمتہ احدا من خلقک او استاثرت بہ فی علم
الغیب عندک ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی ونور صدری وجلاء
حزنی وذھاب ہمی حق تعالیٰ اس کا حزن وغم لے جاوے گا اور بجائے اس
کی مصیبت کے کشائش سے بدل دے گا اور بعض ان ادعیہ میں سے یہ ہے جو عبداللہ
بن ... سے ... ہوں نے کہا میں نے مت ادعیہ دیکھے مگر میں نے
زیادہ ... سے ... تاثیر نہیں دیکھی ... سے زیادہ تر کوئی سریع
الاجابت تجربہ ... کہ شیخ ... احوال اسی دعا سے ہر سلطان
جابر اور ہر ایک ... کے ... دعا ... تھے اور جملہ مصائب و شدائد و نوائب
میں اس دعا کے ساتھ دعا مانگتے تھے سو جو کوئی اس دعا پر واقف و مطلع ہونا چاہے۔
کہ وہ اس کو حفظ یاد کر لیوے اور اس کو بحفاظت نگاہ رکھے کیونکہ یہ دعا خاص و خاصگان
کی ہے اور اس سے بددعا نہ کرے مگر ایسے شخص پر جو کہ استحقاق اس کا رکھتا ہو کہ یہ
مجربات سے ہے اور وہ دعائے مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَشَاھِدَ کُلِّ

! یا اللہ اے محل کل شکوے کے یعنی تجھ سے مخلوق شکایت اپنے اندازہ و آواز کی کرتی ہے اے
حاضر و ناظر ہر ایک مناجات میں اے دانائے ہر شے پوشیدہ کے اے دافع ہر بلائے رسیدہ کے
اے نجات دہندہ موسیٰ و ابراہیم خلیل و محمد علیہم السلام کے یا الٰہی میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اور تجھ
کو پکارتا ہوں پکارنا ان لوگوں کا جن کو شدت و سختی فاقہ کشی کی ہوتی ہے اور قوت ضعیف ہوتی
ہے اور حیلہ جس کا فاقہ اور فقر اس کی دعا ہی کرتی ہے اور پکارنا ڈوبتے کا کہ وہ عاجز و مصیبت
زدہ ہے کہ وہ واسطے دفع اس مصیبت کے کسی کو نہیں پاتا ہے سوائے تیرے کہ کوئی لائق الوہیت
نہیں ہے سوا تیرے یا ارحم الراحمین تو دفع کر ہم سے ان دردات کو جو ہم کو پہنچی ہے ہمارے دشمن

نجوی وما عالم کل خفیۃ ویا کاشف کل بلیۃ یا منجی موسیٰ ومحمد
وابراھیم الخلیل صلوات اللہ علیھم اجمعین ادعوک یا الٰھی دعاء من
اشتدت فاقتہ وضعفت قوتہ وقلت حیلتہ دعاء الغریق الملھوف
المکروب المشغوف الذی لایجد لکشف ما نزل بہ الا انت لا الٰہ الا
انت فارحمنا یا ارحم الراحمین واکشف عنا ما نزل بنا من عدونا و
عدوک الشیطٰن الرجیم ومن ھٰؤلاء القوم الظالمین البغی۔
اور اگر ایک ظالم ہو تو یوں کہے من فلان الظالم یا رب العلمین انک
علی کل شیء قدیر واغوثاہ.... تین بار یا اللہ تین بار اللّٰھم یا باری لا
باری لک یا دائم لا نفاد لک یا حی یا محی الموتی یا قائما علی کل
نفس بما کسبت الٰھی انت اللّٰہ العزیز الجبار الذی لا الٰہ الا انت الٰھا
والٰہ کل شیء الٰھا واحدا اسئلک بالکلمات التامات کلھا الامن
والعفو والعافیۃ والمعافاۃ الدائمۃ فی الدنیا والاٰخرۃ وفی الاھل

اور تیرے دشمن سے جو شیطان رجیم ہے اور ان قوم ظالمین سے (اور اگر کوئی ایک دشمن ہو تو
بجائے من ہولاء القوم الظالمین کے من فلان الظالم کہے یعنی اس ظالم کا نام لیوے یا رب
العالمین ہر آئینہ ہر شے پر قادر ہے واغوثاہ تین بار کہے یعنی اے فریادرس فریاد ہے اور یا اللہ تین
بار کہے ۱۲) اے یا اللہ اے خلق کرنے والے تمام خلق کے کہ تجھ کو کوئی خلق کرنے والا نہیں ہے یا
دائم ہمیشہ رہنے والے باقی) تیرے لئے فنا و زوال نہ ہے یا حی اے جلانے والے مردوں کے
اے نگران ہر زندہ جان پر ہر حال میں جو کچھ وہ کرتا ہے کردار الٰہی تو ہی اللہ عزیز و توہی جبار
ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا تیرے نہیں ہے تو اللہ یکتا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ
تیرے کلمات تامہ کاملہ کے ۱۲ج سوال امن وعفو و عافیت و معافات دائمہ باقیہ کا بیچ دنیا و آخرت
کے حق میں اپنے اہل بدن و مال اولاد کے اور حق میں سائر مسلمین کے اے پروردگار، عالم تو ہر
شے پر قادر ہے اور مجھ پر تو رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین تو دفع کر مجھ سے میرے ضرر و
مصیبت کو اور تمام ان کلفت کو جو تیرے ارادہ میں ہے اور مجھے مخلصی دے اچھی طرح مخلصی

وَالحمد وَالمال وَالولد وَالمسلمين خَمعين يارب العالمين انك على كل شيء قدير وَارحمني برحمتك يا ارحم الراحمين واكشف عني ما بي من ضرر وكرب ما رزقت وحصني حلا صا حسنا يارب العالمين

عمل دریافت کرنے سارق کا

درچے کہ حق تعالیٰ کی جناب میں بامید اجابت دعا کے حسن ظن یعنی یقین رہے کیونکہ در صورت درستی عقائد کے ہوتے ہیں اور دعا میں سے مولا نا ابو حسن شاذلی کے قریب نصرت کے حق حرز برائے ضرر ہے۔ وہ یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم بسطوة جبروت قهرك وبسرعة اغاثة نصرك وبغيرتك لانتهاك حرماتك وبحمايتك لمن احتمى بآياتك نسئلك ياسميع يامجيب ياسريع يامنتقم ياقهار ياشديد البطش يامن لا يعجزه قهر الجبابرة ولا يعظم عليه هلاك المتمردة من الملوك الاكاسرة نسئلك اللهم ان تجعل كيد من كادنا في نحره

یارب العالمین اور رحمت کاملہ نازل ہو دیر محمد اور آل محمد کے سب پر ۱۲۔

یا الٰہی بواسطہ جبروت وعظمت تیرے قہر کے و بواسطہ تیرے شتاب فریاد رسی تیری نصرت کے و بواسطہ تیری اس غیرت کے جو بوقت پردہ دری تیری رحمت والی چیزوں کے ہوتی ہے اور بوسیلہ تیری حمایت کے جو مخصوص اس شخص کے لئے ہے کہ وہ تیری آیات کے ساتھ پناہ و حمایت خواہ ہے ہم لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں یا سمیع یا مجیب یا سریع یا منتقم یا قہار و اے سخت گیر اے وہ خداوند جس کے تئیں قہر ظالموں کا عاجز و درماندہ نہیں کرتا ہے اور نہ اس پر دشوار ہے ہلاک کرنا متمردین کا جو جنس ملوک جباران سے ہیں ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں یا اللہ جو کوئی ہم سے کید کرتا ہے اس کی کید کو ان کے لئے بدی مقرر کر اور جو ہم سے مکر کرتا ہے اس کے مکر کو ان کی جانب پھیر دے اور جو ہمارے لئے گڑھا کھودتا ہے اس میں اس کو گرا دے اور جو کوئی ہمارے لئے دام فریب نصب کرتا ہے سوائے میرے مالک تو اسی کو اس میں قید و بند کر دے ۱۲۔

ومكر من مكربنا عائدا عليه وحفرة من حفرلنا واقعا فيها ومن نصب لنا شبكة الخداع اجعله ياسيدي مساقا اليها ومصادا فيها واسيرا لديها بحق كهيعص كفاهم العدو وكفهم الردى واجعلهم لكل حبيب فدا وسلط اللهم عليهم عاجلا النقم في اليوم والغد اللهم بدد شملهم اللهم فرق جمعهم اللهم قلل حدهم واقلل عددهم اللهم اجعل الدائرة عليهم اللهم ارسل العذاب اليهم اللهم اخرجهم عن دائرة الحلم واسلبهم مدد الامهال وغل ايديهم واربط على قلوبهم ولا تبلغهم الآمال اللهم مزقهم كل ممزق مزقته لاعدائك انتصارا لانبيائك ورسلك واوليائك اللهم انتصرلنا انتصارك لانبيائك ورسلك على

یا اللہ بحق کہیعص کے تو ہماری کفایت و حمایت کر ان دشمنوں سے اور ان کے آگے ذلت و خواری یعنی بسر افتادگی ان کی پیش آور ہو اور ان کے تئیں واسطے ہر حبیب و دوستدار کے فدیہ بلا مقرر کر اور یا اللہ تو ان پر ایسا غضب مسلط کر جو بہت جلد بدلا لینے والا ہو آج یا کل ان کی جمعیت کو پریشان کر یا اللہ ان کی جماعت کو پراگندہ کر دے اور ان کی فزونی یا تیزی کو کم کر دے اور ان کی کثرت کو گھٹا دے یا اللہ واردات و آفات کو ان پر مقرر کر دے یا اللہ ان پر عذاب نازل کر یا اللہ ان کو دائرہ حلم سے نکال کہ وہ صبر و تحمل نہ کر سکیں اور امداد مہلت ان سے سلب کرے اور ان کے ہاتھوں میں ہتھکڑی ڈال دے اور ان کے دلوں کو باندھ لے اور ان کی آرزوئیں ان کو نہ پہنچیں یا اللہ ان کی جامہ دری کر رسوائی تمام از برائے تفضیح اپنے دشمنوں کے اور برائے نصرت یابی اپنے نبیوں اور رسولوں کے تیرے دشمنوں پر یا اللہ اپنے دشمنوں کو ہم پر زور آوری نہ دے اور ہمارے گناہوں کے سبب ان کو ہم پر غالب نہ کر (ہم سات بار کہے (اس لئے کہ حم سات ہیں) اور بعد ساتوں حم کے ان معروف لفظ یعنی بحق حم وہ لوگ نصرت نہ پاویں یا اللہ بحق جمیع حق کے ہماری حمایت کر جن چیزوں سے ہم خوف کرتے ہیں یا اللہ ہم کو برائیوں سے بچا اور محل اور مورد بلا نہ کر یا اللہ جس آرزو کی ہم امید رکھتے ہیں اور جو اس امید سے فوق و بالاتر ہے وہ سب ہم کو عطا کر اے وہ خداوند جس کے فضل سے ہم اسی کے فضل کا سوال کرتے ہیں

اعدائک اللهمّ لاتمکّن الاعداء فینا ولا تسلّطهم علینا بذنوبنا حٰمٓ
ت بہ حٰمٓ الامر وجاء النصر فعلینا لا ینصرون اللهمّ بحق حٰمٓعٓسٓقٓ
حمیت بما نخاف اللهمّ فاصرف الاسوء ولا تجعلنا محلاً للبلوی اللهمّ
واعط من الرجاء وفوق الرجاء والامل یامن یفضله لفضله یسأل لهی
نعجل دوبار للاجابۃ ۱۲ یامن اجاب نوحا فی قومه یامن نصر ابراهیم
علی عداته یامن ردّ یوسف علی یعقوب یامن کشف ضرّ ایوب یامن
اجاب دعوة زکریا یامن قبل تسبیح یونس بن متی یامن ردّ موسی الی امّه
ویا من اعطی الخضر علی علمه نسئلک اللهمّ باسرار اصحاب هذه
الدّعوات المستجابات ان تقبل ما دعوناک وان تعطینا ما سألناک
انجزلنا وعدک الذی وعدته بعبادک المؤمنین لا اله الّا انت سبحنک
انّی کنت من الظّلمین انقطعت اٰمالنا وعزّتک الّا منک وخاب رجاء
نا وحقّک الّا فیک.

یا للہ العجل اس لفظ کی دوبار تکرار کرے الاجابت اس لفظ کی بھی تکرار کی جائے چنانچہ مجموع دونوں کو العجل یعنی بہت جلد دعا مستجاب ہوے وہ خداوند جس نے دعا نوح کی دوبارہ ۱۲
لے اس کی قوم کی قبول کی اے وہ خداوند جس نے ابراہیم کو اس کے دشمنوں پر منصور و مظفر کیا اے وہ خداوند جس نے یوسف کو یعقوب کے پاس پہنچایا اے وہ خداوند جس نے دعا زکریا کی پذیرائی کی اے وہ خداوند جس نے تسبیح یونس ابن متی کی بطن ماہی سے شنوائی کی اے وہ خداوند جس نے موسیٰ کو ان کی ماں کے پاس لوٹایا اے وہ خداوند جس نے خضر کو علم وسیع عطا فرمایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے پروردگار بواسطہ اسرار ان لوگوں کے جو اصحاب ان دعوات مستجاب کے ہیں سوال میں اس امر کا کہ تو ہم سے قبول کر جس چیز کی ہم نے تجھ سے دعا اور ہم کو عطا کر جو کچھ ہم نے تجھ سے سوال کیا ہے اور اپنے وعدہ کو وفا کر وہ وعدہ جو تو نے بندگان مومنین سے کیا ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تیری ذات پاک ہے

ان انطات غارة الارحام وانعدت فاقرب الشیء منا نصرة الله
یا غارة الله جدّ السّیر مسرعه فی حلّ عقدتنا یا غارة الله
وعدت العادون وجازوا ورجونا الله مجیراً وکفی بالله ولیّاً وکفی
بالله نصیراً وحسبنا الله ونعم الوکیل ولا حول ولا قوّة الّا بالله العلیّ
العظیم سلامٌ علی نوح فی العلمین استجب لنا امین تین بار فقطع
دابر القوم الّذین ظلموا والحمد لله ربّ العلمین فاصبحوا لایری الّا
مساکنهم کذلک نجزی المجرمین وصلّی الله علی سیّدنا محمّد وعلی
اله وصحبه وسلّم

تمام ہوا احزاب النصر بعون اللہ تعالیٰ اور در بارہ اس حزب کے شاعر نے کہا ہے ؎

لِحِزْبِ النَّصْرِ اَسْرَارٌ سَنِیَّة	وَلِلرَّخْصِ اَلْطَافٌ خَفِیَّة
وَاَنَّا بِالْاِجَابَةِ قَدْ وُعِدْنَا	وَتَرْکُ سُؤَالِ مَوْلَانَا خَطِیَّة

اور میں ظالمین سے تھا قسم ہے تیری عزت و جلال کی ساری امیدیں ہماری منقطع ہیں سوائے اس امید کے جو تجھ سے ہے اور قسم ہے تیرے حق کی تمام آرزوئیں ہماری بے آس ہیں سوائے اس آرزو کے جو تیرے پاس ہے اگر غیرت ذوی الارحام نے تجھ سے دیری اور دوری کی ہے تو قریب ترین شے مجھ سے نصرت و فیروزی حق تعالیٰ ہے اے غیرت خدا جلدی کر واسطے میری عقدہ کشائی کے مجھ پر تعدی کی تعدی کرنے والوں نے اور جور و ستم کیا اور ہم امیدوار ہیں حق تعالیٰ سے اور پناہ مانگنے والے ہیں اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ کافی ہے حمایت و مدد کرنے والا اور اللہ کافی ہے نصرت و فیروزی دینے والا اور اللہ ہم کو بس ہے اور ہم کو توانائی دعوت نیکوکاری کی نہیں ہے مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگ تر کے سلام ہے نوح علیہ السلام پر منجملہ تمام عالمین کے یا اللہ پذیرا کر ہماری دعا کو آمین اور بعدہ یہ آیتیں پڑھیں۔ ۱۲ لے فقطع الخ یعنی قطع ہوگئی نسل ظالموں کی اور جمیع حمد ثابت ہے واسطے حق تعالیٰ کے سو وہ حق تعالیٰ کے سو وہ لوگ ایسے ہوگئے کہ سوئے ان کی عمارت کے اور کچھ نشان ان کا نظر نہیں آتا اور ہم گنہگاروں کو ایسی سزا دیتے ہیں ۱۲ اے اس حزب کے لئے اسرار لطیف ہیں اور واسطے حق تعالیٰ کے الطاف پوشیدہ

قال الله تعالیٰ ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون
عن عبادتی سیدخلون جہنم داخرین۔

دعا قضائے حوائج

اور بعض ادعیہ میں سے یہ دعا بھی ہے برائے قضائے حوائج کے کریں
کے ساتھ دو رکعت نماز اس طرح کہ بخلوص نیت حمد حق تعالیٰ
بجا لاویں اور استغفار کریں الحمد للہ واستغفر اللہ جس قدر ہو سکے زبان سے
کہیں اور درود و سلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجیں پھر یہ دعا پڑھیں۔

[۲] اللّٰهُمَّ یاجامع الشتات یامخرج النبات ویامحی العظام الرمیم
ویامجیب الدعوات ویاقاضی الحاجات ویامفرج الکربات ویاسامع
الاصوات من فوق سبع سمٰوات ویافاتح خزائن الکرامات ویامالک
حوائج جمیع المخلوقات ویامن ملأ نوره الارض والسمٰوات ویامن

اور ہم قبول دعا کے ساتھ موعود ہیں اور حال یہ ہے کہ اے ہمارے دوست ترک سوال کرنا خطا ہے چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا بر آئینہ جو لوگ میری عبادت و عبودیت سے بے پروائی کرتے ہیں وہ عنقریب داخل جہنم ہوں گے ذلیل و خوار ہو کر ۱۲۔ [۲] یا اللہ اے جمع کرنے والے پراگندوں کے اے اگانے والے سبزہ کے اے زندہ کرنے والے استخوانہائے ریزہ ریزہ اور از ہم پاشیدہ کے اے قبول کرنے والے دعوات کے اے بر لانے والے حاجات کے اے کھولنے والے مشکلات کے اے سننے والے آوازوں کے ساتویں آسمان کے اوپر سے اے کشایندہ در ہائے کرامات کے اے مالک بر آئندہ مقاصد تمام عالم کے وسیع در سا ہے شنوائی تیری جمیع صورت و صدا کو اور محیط دعاوی کے ... اسرار ... اشیاء کو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیری قدرت کے جو ہر شے پر قادر ہے اور بوسیلہ تیرے استغنا اور بے نیازی کے جو اپنے جملہ خلق سے ہے ۱۲۔

احاط بکل شیء علما واحصی کل شیء عددا وعالم بما مضی
وما هو آت اسئلک اللّٰهم بقدرتک علی کل شیء وباستغنائک عن
جمیع خلقک وبحمدک ومجدک یااله کل شیء ان تجود علی بقضاء
حاجتی وهی کذا وکذا انک قادر علی کل شیء یارب العٰلمین۔ [۱] بجائے کذا
بجائے کذا وکذا کے یہ کہے کہ وہ حاجت میری فلاں فلاں ہے یعنی اس حاجت کا نام
لیوے کہ مطلب اس کا برآمد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر برآمد مطلب میں درنگ ہو تو اس عمل
کی تکرار تین بار یا سات بار کی جاوے تا آنکہ ظفر بر حصول مطلب ہوگا باذن اللہ تعالیٰ

اور بعض ادعیہ میں سے دعائے سفیان الثوری رحمہ اللہ ہے اور وہ دعا یہ ہے

اللّٰهم رب کل شیء واله کل شیء وولی کل شیء وخالق کل شیء
وقاهر کل شیء بقدرتک یامالک کل شیء والعالم بکل شیء
والحاکم علی کل شیء والقاهر علی کل شیء بقدرتک علی کل شیء
اغفرلی کل شیء واقض لی کل شیء وهب لی کل شیء ولا تسألنی عن
شیء ولا تحاسبنی بشیء واضح ہو کہ اسناد میں اس دعا کے مروی ہے کہ بعض مردم
نے بعض صالحین کو بعد مرگ کے اپنے خواب میں دیکھا اور یہ حال تھا کہ وہ مرد صالح

[۱] اور بوسیلہ تیری حمد و مجد کے سوال یہ ہے کہ تو بخشش کر مجھ پر بعطائے میری حاجت کے اور میری فلاں فلاں حاجت ہے ۱۲۔

[۲] یا اللہ پروردگار کل شے کے اور معبود کل شے کے اور مالک ہر شے کے اور خالق ہر شے کے اور قاہر و غالب ہر شے کے اپنی قدرت سے اے مالک ہر شے اے عالم و دانا ہر شے اور حاکم ہر شے پر اور قادر ہر شے پر اپنی قدرت سے جو کل اشیاء پر رکھتا ہے عطا کر مجھ کو جملہ اشیاء اور بخشش کر میرے لئے جملہ اشیاء اور مجھ سے باز پرس نہ کر کسی چیز کی اور مجھ سے محاسبہ نہ لے کسی چیز کا۔

اپنی بخشش میں ... مجھے ... صاحب ... نے اس سے پوچھا
کہ حق تعالیٰ ... معلوم ... کہا حق تعالیٰ نے مجھے اپنے سامنے
کھڑا ... امید ... پڑھ ... تو ... میں نے
... اغفرلی کل شیء یعنی عطا کر مجھ کو
... غفرت لک ... بخشش تیرے لئے بعد
... کل شے تو فرمایا قد
وھبت لک یعنی بخشی ... تجھ کو ... ولا تسائلنی عن
شیء یعنی مجھ سے کسی ... ولا نسئلک یعنی میں تجھ سے کچھ
نہ پوچھوں گا ... ولا تحاسبنی یعنی مجھ سے کسی چیز کا محاسبہ نہ کر تو فرمایا ولا
احاسبک یعنی میں تجھ سے کسی چیز کی بابت محاسبہ نہ کروں گا اور بعضوں نے اس دعا
میں چند کلمات زیادہ کئے ہیں وہ یہ ہیں[1] وَلا یَضُرُّہٗ شَیْءٌ وَلَا یَنْفَعُہٗ شَیْءٌ ولا
یَنْقُصُہٗ شَیْءٌ ولا یُکَدِّرُہٗ شَیْءٌ وَاَشْیَاءُ کَثِیْرَۃٌ ولیکن اول یعنی بلا زیادت
مشہور زیادہ ہے اور بعض ادعیہ میں سے دعائے شیخ ابن ابی حمزہ ہے جو منقول ہے حذیفہ
رضی اللہ عنہ سے اور وہ مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا حذیفہؓ سے تو
اس دعا کے ساتھ دعا کر اور اپنی دعا سے حاجت طلبی یعنی دعا مانگنے سے پیشتر اس دعا کو
مقدم کر بعد اس کے جو حاجت رکھتا ہو طلب کر کہ یہ دعا تیری مستجاب ہوگی اور جو کوئی
اس دعا کے ساتھ دعا کرے گا تو ایمان اس کا قوی و استوار ہوگا وہ دعا یہ ہے[2] اللّٰھُمَّ
لا مانعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلا یَنْفَعُ ذا

[1] کوئی شے اس کو ضرر نہیں پہنچا سکتی اور کوئی شے اس کو نفع پہنچا سکتی کوئی شے اس کا نقصان نہیں کر سکتی اور کوئی شے اس کو مکدر خاطر نہیں کر سکتی یعنی اس میں کیفیت کدورت تاثیر نہیں کرتی ۱۲

الجدِّ منک الجدُّ اللّٰھُمَّ[1] لا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَہٗ ولا ھادیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَہٗ ولا
مُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَہٗ ولا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَہٗ ولا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَہٗ ولا مُذِلَّ
لِمَنْ اَعْزَزْتَہٗ ولا رافعَ لِمَنْ خَفَضْتَہٗ ولا خافضَ لِمَنْ رَفَعْتَہٗ اللّٰھُمَّ اھْدِنا لِمَا
اَمَرْتَنا ووَفِّ لَنا بِمَا ضَمِنْتَ لَنا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیا والآخرۃ وقَوِّنا ایمانًا
ویقینًا فیما رَجَّیْتَنا و انْصُرْنا عَلٰی اَعْدائنا فی الظّاھِرِ والْباطِنِ واَسْئَلُکَ
بما سَاَلَکَ بہٖ خلیلُک ابراھیمُ علیہ السّلامُ مِنَ النُّورِ والسَّنیٰ
وبما سَاَلَکَ بہٖ سیّدُنا ومولانا محمّدٌ صلّی اللّٰہُ علیہ وآلہٖ وسلّم من النّصرِ
والتّوفیقِ وحقیقۃِ التّمکینِ انّک حمیدٌ مجیدٌ

[1] یا اللہ جو چیز تو نے اپنی سرکار سے عطا کی اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو تو نے روک دیا ہے اس کا دینے والا کوئی نہیں ہے اور جو کچھ تو نے حکم کیا اس کا پھیرنے والا نہیں ہے اور تیرے سامنے کسی کی تونگری بچا نہیں سکتی یا اللہ جس کو تو نے ہدایت کی اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کی گمراہی کی تو نے اس کو کوئی ہدایت نہیں کر سکتا اور جس کو تو نے سعید کیا ہے اس کا شقی کرنے والا کوئی نہیں ہے اور کوئی عزت دینے والا اس شخص کا نہیں ہے جس کو تو نے ذلیل کیا اور کوئی ذلت دینے والا اس شخص کا نہیں ہے جس کو تو نے عزت دی ہے اور کوئی اٹھانے والا نہیں اس شخص کا جس کو تو نے گرایا اور اس کو پست کرنے والا نہیں ہے جس کو تو نے ابھارا یا اللہ تو ہماری رہنمائی کر اس امر کی جس کا تو نے ہم کو حکم کیا ہے اور وفا کر ہمارے حق میں جس بات کی تو نے ہمارے لئے ضمانت و ذمہ داری کی ہے خیر دنیا و آخرت سے اور قوی کر ہمارے یقین کو جس بات میں تو نے ہم کو امیدوار کیا ہے اور ہمارے ایمان کو اور یقین کو قوی کر جس کی تو نے ہم سے امید کی اور ہم کو نصرت اور فیروزی دے ہمارے دشمنوں پر ظاہر میں اور باطن میں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس بات کا تیرے خلیل ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے سوال کیا تھا۔

۱۲ منہ

در حقیقت [illegible] جناب [illegible] بن سالم رحمہ اللہ سے انہوں نے
[illegible] دیکھتا تھا [illegible] پاس آ کر
[illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] میری [illegible] کہ خداوند عز وجل
[illegible] اور تیری [illegible] ایک شخص
[illegible] دعا مانگ
[illegible] ہاتھوں [illegible] آنکھوں پر پھیر چنانچہ جس طرح
اس شخص نے [illegible] میری [illegible] میں بعد ازاں حق تعالیٰ نے اس کی آنکھوں
کو روشن کر دیا اور اس نے اپنے سامنے ایک شیخ بزرگ کو کھڑے ہوئے دیکھا بعد ازاں وہ
غائب ہو گیا اور ایک مدت دراز تک پوشیدہ رہا پھر قریب مرگ میری جدہ کے ظاہر ہوا
اور اس کو اس اسم مبارک سے خبر دی کہ وہ اول سورۂ حدید ہے۔ عَلِیْمٌ بِذَاتِ
الصُّدُوْر تک اور آخر سورۂ حشر ہے منقول ہے کہ کسی شخص نے جناب امیر المومنین علی
بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ بہترین دعوت میں سے کون سی دعا نبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخصوص آپ کو تعلیم کی ہے۔ فرمایا مجھے گمان نہ تھا کہ کوئی مجھ سے
اس بات کا سوال کرے گا۔ بعد ازاں فرمایا جب تو ارادہ طلب اپنی حاجت کا کرے تو
چھ آیتیں اول سورۂ حدید سے تلاوت کر اور وہ یہ ہیں۔ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ تا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْر اور آخر سورۂ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورۂ حشر و بعد ازاں یہ دعا پڑھ
اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ[1] کَذَا وَکَذَا وَلَا یَزَالُ[2] هٰکَذَا وَلَا یَکُوْنُ هٰکَذَا[3] اَحَدٌ غَیْرُہٗ

[illegible] خود یقیں سے ہے اور جس بات کا سوال ہمارے مالک و مولیٰ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے یہ تھا کہ وہ نصرت و توفیق تھی در ہر آئینہ تو ہی سزاوار حمد بے حد ہے۔۱۲

افعل بی کذا کذا چنانچہ ایسا ہی ہوگا موافق تیری حاجت کے کہ حق تعالیٰ ہر شے پر
قادر ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد کوئی ایسی دعا ہے جو رد نہ ہو۔ فرمایا یہ دعا تو پڑھ
اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْلٰی الْاَعَزِّ الْاَکْرَم و بعض علماء سے منقول ہے کہ
جب تو حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو شروع کر درود سے اوپر نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے اور درود ہی پر ختم کر کیونکہ دعا کے اول و آخر جب درود پڑھیں تو دونوں
درود ایسی دو دعا میں ہیں کہ رد نہیں ہوتیں اور ان دونوں کے درمیان جو دعا ہوتی
ہے وہ بھی مردود نہ ہوگی اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہے [illegible] بل
تجرید سے چنانچہ انہوں نے کہا جب تجھ کو کوئی حاجت جناب قدس الٰہی میں درپیش ہو تو
مساجد الٰہی میں سے کسی مسجد کی طرف قصد کر اور پس قبلہ رو ہو کر توقف کر اور بسوئے
حق سبحانہ وتعالیٰ متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھ[1] اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ قَصَدْتُ وَبِبَابِکَ وَقَفْتُ
وَبِجَنَابِکَ انْتَجَاتُ وَاِیَّاکَ سَأَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ
تَوَسَّلْتُ وَبِاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَاَوْلِیَائِکَ تَشَفَّعْتُ فَاقْضِ اللّٰهُمَّ حَاجَتِیْ
وَنَفِّسْ کُرْبَتِیْ وَمَا نَزَلَ بِیْ مِنْ خَسْرَتِیْ۔ وبعد ازاں اپنی حاجت اور اپنے ارادہ
کا نام لیوے و بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت میں سورۂ فاتحہ و سورۂ قل
یا ایہا الکافرون پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور معوذتین

---

۱ اس ہکذا سے مراد صفات باری تعالیٰ ہیں سو بجائے ہکذا کے آخر آیات حشر پڑھنا چاہئے اس
طرح کہ لایزال ہو اللہ الذی لا الہ الا ہو تا آخر سورۂ حشر یعنی ہمیشہ سے ہے یہ بات اور ہمیشہ رہے
گی کہ وہ ایسا ہے جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں اور وہ ایسا ہے ۱۲ ۔۲ اس ہکذا سے مراد
صفات حق تعالیٰ ہے یعنی نہیں ہے اور نہ ہوگا ایسا صاحب صفت سوائے اس خداوند عز وجل
کے ۱۲ ۔۳ میرے ساتھ ایسا ایسا کر یعنی فلاں اور فلاں حاجت روا کی تو تجھ سے سوال کرتا ہوں
واسطہ تیرے اسم برتر و بزرگ تر و پاک تر کے ۱۲

پڑھے اور جس وقت میر سجدہ میں ہو تو یہ آیت تلاوت کرے۔ وایوب اذ نادی ربہ انی مسنی الضر [illegible] بعد ازاں سر سجدے سے اٹھا کر تشہد پڑھے اور سلام پھیرے [illegible] قبلہ رو کھڑا ہو اور مشغول ہو کے بجوش دل یہ دعا پڑھے [illegible] عن المعاصی وفضلک وجودک [illegible] اذا استجار بها [illegible] وقد استجرت بک [illegible] ولا تحرمنی [illegible] وقلبی وقد املت ملک [illegible] وعصی [illegible] ظننه بک برحمتک یا ارحم الراحمین۔

چنانچہ اس دعا کو پڑھ کر حاجت اپنی طلب کرے جو کچھ اس کی آرزو ہوگی بر آوے گی اور دوبارہ دعا کے نفس امر میں شرط حسن نیت ہے جیسا کہ اس کی نیت صحیح

؎ یا اللہ تیری ہی طرف رجوع کی اور تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہوں اور تیرے ہی جناب میں التجا کی اور تجھ ہی سے سوال کیا اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ پکڑا اور تیرے انبیاء اور رسولوں اور تیرے [illegible] کے ذریعہ سے میں نے شفاعت مانگی سو یا اللہ تو میری حاجت بر لا اور میری سختی اور حیرت کو دور کر ۲؎ یعنی وہ لوگ جو تعلقات دنیا سے کنارہ کش ہیں ۱۲۔

۱؎ یہ دو آیتیں مغضبا تک سورہ انبیاء کے چھٹے رکوع میں ہیں ۱۲۔ ۲؎ یا اللہ تیرے حلم و آگاہی نے [illegible] سوال کرنے سے مجھ کو بے پروا کر دیا اور تیرے فضل و جود نے مجھ کو طلب کرنے سے بے نیاز کر دیا الٰہی دستور عرب و عجم کا یہ ہے کہ جب کوئی ان سے طلب حمایت میں آنا چاہتا ہے تو وہ اس کو اپنی پناہ میں لے لیتے ہیں اور حال یہ ہے کہ تو خداوند عرب و عجم اور تمام ممکنات میں تیری نزدیکی اور پناہ چاہتا ہوں تو چاہئے کہ تو اپنے جوار رحمت میں مجھ کو پناہ دے اور مجھے اپنے دروازے سے محروم نہ پھیر اور میری لغزشوں سے درگزر کر اور میں تجھ سے امید [illegible] رکھتا ہوں تو میرا سوال پذیر کر اور میری آرزو بر لا اور جو کچھ میں تجھ سے

ہوگی ویسی تاثیر ہوگی جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے ۱؎ انما الاعمال بالنیات و انما لکل امرئٍ مانوی یعنی درستی کل اعمال کی منحصر ہے اعمال درست پر حسن عمل موقوف ہے حسن نیت پر لہذا بر آمد حاجات موقوف ہے نیک نیت پر و بالاعتقاد تصل الی المراد یعنی باعث اعتقاد درست کے آدمی اپنے مقصود کو پہنچتا ہے۔ انتہٰی۔ اللہ تعالیٰ اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو بذکر حضرت زید بن حارثہ منقول ہے جس وقت کردی نے ارادہ زید کے قتل کا بقوال سے کیا کہا کہ زید تو اپنی موت کے لئے آمادہ ہو تب زید نے کہا مجھے اس قدر مہلت دے کہ میں دو رکعت نماز ادا کروں اس نے کہا بہت یعنی فسوس و تعجب ہے کہ تیرے سواروں نے بھی ایسے وقت میں نماز پڑھی ہے مگر ان کی نماز نے ان کو کچھ فائدہ نہ دیا چنانچہ زید نے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اور اس دعا کے ساتھ دعا مانگی [illegible] ملائکہ نے زید کو گھیر لیا اور وہ دعا یہ ہے ۲؎ اللّٰھم یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدئ یا معید یا فعالٌ لما یرید اسئلک بنور وجھک الذی ملأ ارکان عرشک وبقدرتک التی قدرت بھا علی جمیع خلقک وبرحمتک التی وسعت کل شیء لا الٰہ الا انت برحمتک استغیث یا غیاث المستغیثین اغثنی تین بار بعد ازاں زید پر کردی نے حملہ کیا اور حربہ

طلب کرتا ہوں عطا کر یا ارحم الراحمین ۱۲۔

۱؎ سوائے اس کے نہیں ہے کہ تمام اعمال متعلق نیت و قصد ہوتے ہیں اور واسطے ہر [illegible] شخص کے واسطے [illegible] وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے ۱۲۔ ۲؎ یا اللہ یا دوست [illegible] کرنے والے اے خداوند عرش عظیم کے پیدا کرنے والے تمام خلق کے ابتداء [illegible] کرنے والے [illegible] اے پورا کرنے والے اپنے ارادے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں [illegible] تیرے [illegible] یعنی جہت و معرفت کے جس نے تیرے [illegible] ارکان عرش کو [illegible] اور بوسیلہ تیری قدرت کے جس سے تو نے جملہ مخلوق پر قدرت رکھی ہے اور [illegible] تیری رحمت

[illegible] قتل کے لیے کھڑا تھا ناگاہ ایک شہسوار گھوڑا دوڑاتا آ پہنچا اور صدا دیتا تھا کہ [illegible] کردی نے طرف اس آواز کے التفات جو کی تو دیکھا [illegible] اور اس کے ہاتھ میں حربہ تھا سوار نے کردی کو مار کر پشت [illegible] اور قتل کر ڈالا اور زید سے یہ کہا کہ اے زید جب اول مرتبہ دعا [illegible] کردی کہ اس بیچارہ عاجز کے لیے کون مددگار ہے میں نے کہا میں [illegible] ہفتم میں تھا جب تو نے دوسری بار دعا کی ہے تو اس دم [illegible] اس وقت تو نے تیسری مرتبہ دعا کی ہے تو تیرے پاس [illegible] اے زید تو خوب جان لے کہ جو کوئی تیری اس دعا کے ساتھ دعا [illegible] وقت مستجاب ہوگی۔ چنانچہ جب زید نے مدینہ کو مراجعت کی اور بحضور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کیفیت کی خبر دی تو فرمایا کہ اے زید اللہ حق تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تعلیم کیا ہے وہ اسم اعظم کہ جس سے جب دعا کی جاوے مستجاب ہو اور جب اس کے ذریعے سے سوال کیا جاوے مقصود بر آوے اور اس کے لیے محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب میں جو جامع ادعیہ ہے ایک باب خاص وضع کیا اور اس میں کہا کہ باب الاسماء التی ترعزعت الملئکۃ منھا۔ یہ باب ہے ان اسما کا جن سے فرشتے لرزتے ہیں اور تھراتے ہیں۔ اور بعض نے جو کتابوں میں جوابی تذکرہ کا تجربہ کیا ہو تو اس میں ذکر زید کا نہیں کیا بلکہ بجائے زید ایک تاجر کا ذکر لکھا ہے اور بعض ادعیہ میں سے وہ ہے جو منقول ہے ابو زید عمارۃ بن زید رحمہ اللہ سے چنانچہ عمارہ نے کہا مجھ سے روایت بیان کی سفیان الثوری نے انہوں نے روایت ابو عبیدہ سے کی اس نے ابی الزناد سے اس نے اعرج سے اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کی ہے کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق تعالیٰ کے

[illegible] ہر شے کی رکھتی ہے کہ کوئی الہ لائق الوہیت نہیں سوائے تیرے اے فریادرس [illegible] [illegible] فریادرسی کر اور لفظ اغثنی کی تکرار تین بار کرے۔ ۱۲

لیے نو دو نہ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کر کے پڑھا کرے وہ داخل جنت ہوگا۔ چنانچہ عمارہ نے کہا کہ میں ان اسماء کا ہمیشہ جویا تھا مگر میں نے کسی کو نہ پایا جو اس کی حقیقت حال پر مجھ کو کرتا تو آنکہ میں نے ایک شخص سے ملاقات کی جو صاحب ہمت تھا اور اس کی ہمت اس بات میں مصروف تھی کہ وہ استنباط علم کا اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کرتا تھا اور وہ شخص مرد پرہیزگار اور عالم اور مستجاب الدعوات تھا اور لوگ ناقل ہیں کہ وہ ہمیشہ یوم عرفہ کو مدینہ سے روانہ ہوتا تھا اور اسی روز موقف عرفات میں حاجیوں کے ساتھ حاضر ہوتا تھا اور حج سے چوتھے روز مدینہ میں پھر آتا تھا اور اسی طرح کے اخبار و حالات اس کے مشہور ہیں مگر یہ کہ اس نے مجھ سے عہد لے لیا اور تاکید کی اس باب میں اس کا نام ظاہر نہ کروں آخر عمارہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے درباب اسماء عظام حق تعالیٰ کے سوال کیا کہ جن کے ساتھ دعا کرنے سے انسان محروم نہیں رہتا تو اس نے مجھ سے بعد سرزنش و امتناع کے یعنی بعد تاکید اخفائے غیر کے یہ کہا کہ اے عمارہ مجھ کو تیرے ساتھ وثوق و اعتماد نہ ہوتا تو میں تجھ کو نہ بتاتا سو یہ تیرے پاس امانت رہے کہ اس کے تئیں کسی کو نہ سکھلانا مگر جس شخص کے دین سے راضی ہو اور مطمئن ہو یعنی جو شخص تیرا دیندار اور تیرا ہم مذہب ہوا اے عمارہ یہ اسماء کتاب اللہ میں مذکور ہیں چنانچہ اس شخص نے ان اسماء کو مجھ سے بیان کیا اور کہا کہ میں نے اس کے ساتھ ہر بار دعا مانگی ہے تو اس کو قریب اجابت پایا اور ایک جماعت نے مجھ سے اس کو لکھ لیا اور ان سب نے مجھ سے اس کی سرعت تاثیر و عجالہ اجابت ظاہر کی اور پھر یہ کہا کہ اے عمارہ ان اسماء کے اندر اسم اعظم ہے سو جب تو اس کے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ روزہ رکھ اور شب جمعہ کے ثلث اخیر میں وقت سحر ان اسماء کے ساتھ میں دعا مانگ قسم ہے اس حق تعالیٰ کی جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے جو بندۂ مومن اس کے ساتھ دعا مانگے گا بالضرور حق تعالیٰ مستجاب کرے گا یہاں تک کہ اگر وہ شخص برائے رفتار بالائے آب یعنی پانی پر چلنے کا سوال کرے گا یا ہوا پر یا زمین

نماز و ریس کے قصد سے کرے گا تو لئے بھی ما اس کی قبول ہوگی اور اسماء یہ ہیں۔
یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا مالک یا محصی یا قدیر یا علیم یا حکیم یا
تواب یا بصیر یا واسع یا بدیع یا سمیع یا کافی یا رؤف یا شاکر یا الٰہ یا
واحد یا غفور یا حلیم یا قابض یا باسط یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم یا
ولی یا غنی یا حمید یا وہاب یا قائم یا سریع یا رقیب یا حسیب یا شہید
یا عفو یا مقیت یا وکیل یا فاطر یا قاہر یا قادر یا لطیف یا خبیر یا محیی یا
مجیب یا نعم المولیٰ و یا نعم النصیر یا حفیظ یا رقیب یا مجیب یا قوی
یا مجید یا ودود یا ذوالعرش المجید یا فعال لما یرید یا کبیر یا متعال یا
حنان یا منان یا خلاق یا رزاق یا صادق یا وارث یا شکور یا غافر یا قابل
التوب یا شدید العقاب یا ذا الطول یا ذا القوۃ یا متین یا بر یا ملیک یا
مقتدر یا باقی یا ذا الجلال و الاکرام یا اول یا آخر یا ظاہر یا باطن یا
قدوس یا سلام یا مؤمن یا مہیمن یا عزیز یا جبار یا متکبر یا خالق یا بارئ
یا مصور یا مبدئ یا معید یا احد یا صمد۔ تمام ہوئے یہ اسمائے شریف جو مستنبط
ہیں قرآن عظیم سے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے برآمد حاجات کے ختم قرآن مجید ہے
چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ ہم نے بخط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ختم قرآن مجید
برائے برآمد حاجت مجرب ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے مگر تلاوت اس میں کوئی شک
نہیں ہے مگر تلاوت اس ترتیب اور اس طریق سے موجب شتابی قبول دعا کے ہے کہ روز
جمعہ سے شروع کرے اور اس روز اول سورۂ بقر تا آخر سورۂ مائدہ قراءت کرے اور روز شنبہ
سورۂ انعام سے تا آخر سورۂ توبہ و روز یکشنبہ اول سورۂ یونس سے تا آخر سورہ مریم و روز دو
شنبہ سورۂ طٰہ سے تا تمام سورۂ قصص و روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے تمام سورۂ ص و روز چہار
شنبہ سورۂ زمر سے تا تمام سورۂ رحمٰن اور روز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے تا اختتام قرآن مجید پھر

استغاثات جس کا ذکر شروع باب میں ہے ترجمہ کیا گیا ہے ۱۲

جب ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے ان شاء اللہ تعالیٰ
اس کا مقصود حاصل ہوگا اور لیکن استغاثات چنانچہ بعض ان میں یہ اشعار ہیں۔

الیک وانت الحاکم العالم للشکوی — وانت الذی تدری السرائر والنجوی
سألتک بالکتب التی منک انزلت — وبالمرسلین المنقذین من البلوی
وبالعلماء العاملین بعلمهم — وبالاولیاء السالمین من الدعوی
وبالبیت والمسعی وزمزم والصفا — وبالحرمین الامنین من الاسوی
وبالمسجد الاقصی و بالجبل الذی — تحط علیه السیئات کما یروی
تصب لی رزقا حلالا بلا عنا — وترزقنی العلم الشریف مع التقوی
وتحفظنی من شر خلقک والزنا — ومن شر شیطان ونفس وما تهوی
وتقبضنی عند مماتی مسلما — وتدخلنی یا ربنا جنة المأوی
وصل علی المختار ما هبت الصبا — وما هام مشتاق الی نحوه الوی
کذا الال والاصحاب ما لاح کوکب — وما فاح عطر ثم علم لهم یروی

اور بعض استغاثات میں سے وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے محمد البکری سے
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور وہ یہ اشعار ہیں۔

۱ تیری طرف شکایت ہے اپنے احوال کی کہ تو ہی حاکم و عالم ہے اور تو ہی خداوند ہے جو جانتا
ہے دل کی باتوں کو اور سرگوشی کو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ ان کتابوں کے جو تیرے پاس
سے نازل ہوئیں اور بوسیلہ تیرے ان رسولوں کے جو نجات دیئے گئے سخت بلا سے اور بواسطہ ان
عالموں کے جو عامل ہیں اپنے علم کے اور بواسطہ ان اولیاء کے جو سالم و بری ہیں دعویٰ خودی
سے و بواسطہ بیت کعبہ و مقام سعی و زمزم و صفا و مروہ کے اور بواسطہ کعبہ و حرم مدینہ کے کہ یہ دو
حرم برائیوں سے امن میں ہیں اور بواسطہ مسجد اقصیٰ کے اور بواسطہ اس جبل کے کہ جس پر
سارے گناہ فرو ہو جاتے ہیں جیسا کہ مروی ہے یعنی جبل عرفات سوال یہ ہے کہ تو پہنچا اے
میرے لیے رزق حلال بلا رنج و تعب اور تو مجھے روزی عطا کر علم شریف عطا کر ساتھ

۱ یارب یا عالم السرائر یا من هو لا غیره للطیف الخبیر

ادرک عبد [illegible] مستجیرا وما سواک المجیر

رب انی کم ترى فی نکبة انت حسبی وانت نعم النصیر

حاش لله [illegible] لک منی منا خاف اسیر

اه [illegible] وحسبی وملاذی وغنی سواک نصیر

ان [illegible] فکم بی من ذنوب وانت رب غفور

ان لی [illegible] فی وجهه دلیل اسیر

قد [illegible] حسبی [illegible] مصطفی البشیر النذیر

فعلیه یارب صل وسلم [illegible] غیاهب وستور

اور بعض شفاعات میں سے وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے جلال الدین السیوطی

پرہیزگاری اور تو میری حفاظت کر شر خلق سے اور زنا سے اور شر شیطان اور شر ہوائے نفس سے اور تو میری روح کو قبض کر وقت میری موت کے تو اس حالت میں کہ میں مسلمان و فرمانبردار ہوں اور داخل کر تو مجھے اے میرے پروردگار جنت عدن میں جو جائے قرار اور جائے پناہ ہے اور تو درود و سلام بھیج مختار و برگزیدہ یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک کہ باد صبا رواں رہے گی یعنی ہمیشہ اور جب تک کہ مشتاق سرگشتہ ہیں اور اس مختار کی طرف مائل ہیں اور اسی طرح آل واصحاب پر جب تک کواکب تاباں ہیں اور جب تک عطر خوشبو فشاں ہے اور جب تک علم ان کا روایت کیا جائے گا ۱۲ ۱ اے میرے پروردگار اے جاننے والے دل کے بھیدوں کے اے وہ خداوند جس کے سوائے کوئی لطیف و خبیر نہیں ہے تھام اس بندہ خوار و حقیر و پناہ خواہ کو اور حال یہ ہے کہ سوائے تیرے کوئی پناہ دہندہ نہیں ہے اے میرے پروردگار ہر آئینہ میں جیسا تو دیکھتا ہے کہ بہت شکستہ حال ہوں اور تو جبر کسر کرنے والا اور تو اچھا ناصر مددگار ہے کاش اللہ بعید ہے اس بات سے کہ میں ظلم کیا جاؤں اور کہاں ہے تو مجھ سے کہ جس سے میں خوف کرتا ہوں اشارہ کروں آہ افسوس ہے اے میرے الٰہ اور میرے جائے پناہ کہ سوائے تیرے کون ناصر و مددگار ہے۔ اگر شدت و سختی میرے سبب گناہوں کے ہے تو میرے گناہ بھی

رحمۃ اللہ علیہ سے وارد وہ ابیات یہ ہیں۔

۱ یا من الیه بجوده نتوسل وعلیه فی کل الامور نعول

ادعوک رب تضرعا وتذللا فاذا رددت یدی فمن ذا اسئل

۲ قادنی املی الیک ودلنی جودٌ عنیک ووفاقه وتدلل

وعلمت انک لا تخیب املا ضحی لجودک یا کریم یؤمل

بنور وجهک کن لذنبی غافرا فعلیک فی غفرانه اتوکل

اور بعض استغاثات سے یہ ابیات ہیں۔

۳ یارب ما زال لطفٌ منک یشملنی وقد تجددنی ما نت تعلمه

فاصرفه عنی کما عودتنی کرما فمن سواک لهذا العبد یرحمه

کیا کم ہیں حالانکہ تو پروردگار میرا آمرزگار ہے۔ میں بڑی سختی میں ہوں تو میری کشودگی و کشائش کر کہ میں اس کے وہم و اندیشہ میں خوار و گرفتار ہوں۔ و تحقیق کہ میں نے وسیلہ پکڑا ہے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مجھے بس ہے کہ وہ تیرا برگزیدہ پسندیدہ اور خلق کو خوشخبری دینے والا جنت کی اور ڈرانے والا جہنم سے ہے۔ اے میرے پروردگار اس پر درود و سلام بھیج جب تک کہ دور کرتی ہیں تاریکیاں اور پردے یعنی دونوں چیزیں مردم کو باز رکھتی ہیں اور کنایہ اس سے زمانہ دوام ہے۔ ۱۲۔

۱ اے وہ خداوند جس کی طرف میں وسیلہ پکڑتا ہوں اے میرے پروردگار میں تجھی کو پکارتا ہوں ازروئے زاری و خواری کے سوا اگر تو میرے ہاتھوں کو خالی پھیرے تو اور کون ہے جس سے میں سوال کروں۔ ۱۲۔

۲ کہ تحقیق میری امید مجھ کو تیری طرف کھینچ لائی ہے اور میری رہبری کی ہے تجھ پر تیری جود و بندہ نوازی نے اور میرے فاقہ اور عاجزی نے اور میں نے خوب جان لیا کہ ہر آئینہ تو مایوس نہیں کرتا ہے کسی امیدوار کو ہمیشہ تیرے کرم کی اے کریم توقع کی جاتی ہے تو بواسطہ اپنے

اور بعض شیوخ [illegible] کہ جو کوئی [illegible] حاجت میں [illegible]
[illegible]
[illegible]۔

یا من یری ما فی الضمیر ویسمع ... انت المعد لکل ما یتوقع
یا من یرجی للشدائد کلها ... یا من الیه المشتکی والمفزع
یا من خزائن رزقه فی قول کن ... امنن فان الخیر عندک اجمع
ما لی سوی فقری الیک وسیلة ... فبالافتقار الیک فقری ادفع

تو عرفان کے میرے [illegible] کا آمر، گارگہ میں تجھی پر توکل و تکیہ رکھتا ہوں تیری آمرزش میں ۱۲۔
۱ اے میرے پروردگار ہمیشہ لطف تیرے جانب سے میرے شامل حال ہے و تحقیق تجدید
[illegible] ہے میرے حق میں وہ شے جس کو تو ہی جانتا ہے یعنی مجھ پر نئی نئی واردات گزرتی
ہیں جن کو تو ہی جانتا ہے سو اس کو تو مجھ سے پھیر دے اپنے کرم سے جس طرح تو نے [illegible]
میری طرف کیا ہے یا یہ معنی ہوں کہ جس طرح تو نے اپنے کرم کو میری طرف عود دیا ہے کیونکہ
سوائے تیرے اس بندہ کا کون ہے جو اس پر رحم کرے ۔۱۲
۲ اے وہ خداوند تو دیکھتا ہے جو کچھ دلوں میں ہے اور تو سنتا ہے اور تو مہیا کرنے والا ہے اس
چیز کا جس کی توقع کی جاتی ہے اے وہ خداوند جو امید گاہ تمام شدائد میں ہے اے وہ خداوند
جس کی طرف شکایت و فزع کی جاتی ہے اے وہ خداوند جس کی بادشاہت کا خزانہ [illegible]
کن میں ہے منت و کرم کر کیونکہ خیر کثیر تیرے ہی پاس ہے سوائے میرے فقر کے تیری
طرف [illegible] ہے سو میں بسبب اس افتقار کے اپنے جو تیری طرف ہے اپنے فقر کو دفع کرتا
ہوں [illegible] معنی [illegible] یہ ہیں کہ یہ سبب افتقار کے اپنے فقر کو تیری طرف دفع
[illegible] ہوں ۱۲۔

۱ مالی سوی قرعی لبابک حیلة ... فلئن رددت فای باب اقرع
ومن الذی ادعو واهتف باسمه ... ان کان فضلک عن فقیرک یمنع
حاشا لجودک ان یقنط عاصیا ... الفضل اجزل والمواهب اوسع
ثم الصلوة علی النبی وآله ... خیر الانام ومن به یستشفع

اور بعض استغاثات سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی نیمہ شب میں بار بار اس کو
کرے تو اس کی دعا مستجاب ہو اور وہ اشعار یہ ہیں۔

۲ لبست ثوب الرجا والناس قد رقدوا ... وبت اشکو الی مولای ما اجد
وقلت یا املی فی کل نائبة ... ومن علیه لکشف الضر اعتمد
اشکو الیک امورا انت تعلمها ... مالی علی حملها صبر ولا جلد
وقد مددت یدی بالذل مبتهلا ... الیک یا خیر من مدت الیه ید
فلا تردنها یا رب خائبة ... فبحر جودک یروی کل من یرد.

۱ میرے لئے سوائے تیرے دروازہ کھٹکھٹانے کے اور کیا حیلہ ہے سو اگر تو مجھے ہٹا دے تو میں
پھر کس کی درکوبی کروں اور کون شخص ہے جس کو میں بلاؤں اور اس کا نام لے کر پکاروں اگر تیرا
فضل تیرے فقیر سے باز رکھا جائے یعنی اگر تیرا فضل باز رہے تو پھر کس کو پکاروں، بعید ہے
تیری جود سے کہ وہ کسی کو محروم و مایوس کرے کیونکہ فضل تیرا بزرگ ہے اور مواہب بخشش تیرے
بہت ہیں۔ پس صلوٰۃ و سلام نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو بہترین
مخلوقات ہیں اور جن کے وسیلہ سے شفاعت کی امید ہے ۱۲۔
۲ میں جامہ امید یعنی دعائے آرزو پہنے ہوں اور حال یہ ہے کہ لوگ سوتے ہیں یعنی غافل ہیں
دعا کرنے سے اور میں ہمیشہ شکایت کرتا ہوں اپنے مالک کی طرف اس بات کی کہ جو میں اپنے
میں پاتا ہوں اور میں کہتا ہوں اے میری آرزو ہیچ حالت ہر نامیدی کے اور کون ہے کہ جس پر
نقصان کے دفع کرنے میں اعتماد کروں، شکایت تجھ سے ان امور کی کرتا ہوں جس کو تو ہی خوب
جانتا ہے کیونکہ مجھے اس کے اٹھانے پر نہ صبر ہے نہ قوت اور تحقیق کہ میں نے اپنا ہاتھ پھیلایا ہے

[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]

[illegible] حير [illegible] من عنده ان نرفع اليه كفه

[illegible] بعض متعلقات سے یہ اشعار ہیں۔

[illegible] لا يغوى لها المتحفل

[illegible] وحصن ومفقل

[illegible] کثرت [illegible] یا رسول اللہ انت عمدتی

[illegible] جس شخص کو پیش آگا خداوند عام

[illegible] مواظبت رکھے اور جملہ آفات میں و جملہ

[illegible] قضائے حاجات کے مجرب ہے اور وہ

ابیات یہ ہیں۔

تیری طرف ساتھ خواری کے اور زاری کے اے وہ خداوند جس کی طرف ہاتھ پھیلے ہیں سو چاہیئے اے میرے پروردگار میرے ان ہاتھوں کو ناامید نہ پھیر کیونکہ تیرا جود وکرم اس شخص کو جو وارد ہوتا ہے سیراب کرتا ہے ۱۲۔ [illegible] تحقیق کہ حق تعالیٰ دائم الحیات اور کریم اور سخی ہے اپنے بندے سے حیا کرتا ہے اس بات کی کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ اس کی طرف بلند کرے پھر دونوں ہاتھوں کو خالی واپس پھیر دے ۱۲۔ [illegible] تیری ہی طرف یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شکایت [illegible] کی کرتا ہوں زمانے کے ہاتھ سے کوئی اس مصیبت کے اٹھانے کی قوت نہیں رکھتا ہے اور میں امیدوار ہوں اس بات کا کہ وہ مصیبت تیری اعانت سے کھل جاوے اس لئے کہ [illegible] میرے لئے تو ہی پناہ ہے اور تو ہی میرا قلعہ ہے اور میری جائے پناہ ہے ۱۲۔ [illegible] [illegible] اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو میرا تکیہ گاہ ہے اور پشت و پناہ ہے سو فریادرسی کر میری حالت شدت میں ۱۲۔ [illegible] اے میرے پروردگار رشد و سامان ہمارے کام کا مہیا کر اور اپنی [illegible] ہمارے لئے مددگار کر اور ہم کو حوالے نہ کر ہمارے نفسوں کے کیونکہ ہر نفس عاجز

یا رب ھیئ لنا من امرنا رشدا واجعل معونتک الحسنى لنا مددا

ولا تکلنا الی تدبیر انفسنا فالنفس تعجز عن اصلاح ما فسدا

انت العلیم وقد وجھت من املی الی رجائک وجھا سائلا ویدا

وللرجاء ثواب انت تعلمہ فاجعل ثوابی دوام السترلی ابدا

اور منقول ہے۔ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی ان دو بیتوں کو چوراسی مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے تو حق تعالیٰ اس کی سختی دور کرے گا اور وہ بیتیں یہ ہیں۔ ۸۴

ایدرکنی ضیم وانت ذخیرتی وظلم فی الدنیا وانت نصیری

وعار علی راعی الحمی وھو قادر اذا ضاع فی البید اعقال بعیری

باب ۱۸ اٹھارہواں ذکر میں اذکار وادعیہ صبح و مساومیانہ روز بذکر فوائد متعلقہ بحفظ ایمان ودعائے اول و آخر سال ودعائے عاشورہ وغیرہ کے

چنانچہ بعض اذکار سے یہ ہے کہ صبح و شام سات بار یہ ذکر کریں۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعدازاں تین بار یہ دعا

ہے اصلاح اس چیز سے جو فاسد ہوگئی تو عالم ہے اور حال یہ ہے کہ میں نے اپنی امید کا رخ طرف تیری امید برآری کے کیا اس طرح کہ میں سوال کرنے والا ہوں طرف تیری منہ کرے ہوا ہوں اور ہاتھ پھیلانے والا ہوں اور امیدواری کے لئے ثواب واجر ہے کہ اس کو تو خوب جانتا ہے جو میرے ثواب کو میرے لئے ہمیشہ کا پردہ پوش کر جو ہمیشہ رہے ۱۲۔ کیا مجھے پکڑے گا کوئی ظالم حالانکہ تو میرا خیرخواہ ہے اور کیا میں ظلم کیا جاؤں گا دنیا میں حالانکہ تو میرا ناصر و مددگار ہے؟ اور عار و دشوار ہے شبان پر اپنے تئیں باز رکھنا باوجود قادر ہونے کے اس وقت جب گم ہوتا ہے بیابان میں عقال شتر کا یعنی شبان و توانا و قادر پر ننگ ہے باز رکھنا اپنے تئیں کہ کوئی شتر بیابان میں ریسمان گم کرے اور کھل جاوے تا کہ وہ کسی طرف چلا جاوے اور گم ہو جاوے ۱۲۔

پڑھیں بسم اللہ الذی لا یضرُّ مع اسمہ شیءٌ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم صبح و شام سورۂ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھا کریں اور ابوداؤد نے اپنی سنن میں بسند جید و ثقہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس روایت کو کسی نے ضعیف نہیں کہا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی جب صبح ہووے تو یہ ذکر کرے اَللّٰھُمَّ اِنّی اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ و اُشھِدُ حملۃ عرشک وملٰئکتک وجمیع خلقک انک انت اللّٰہ لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک و ان محمدًا عبدک ورسولک ایک مرتبہ پڑھے گا اس شخص کے چہارم کو حق تعالیٰ آتش جہنم سے آزاد کرے گا۔ یعنی اس کو چوتھائی آزاد اس سے ہے اور اگر دوبار پڑھے گا تو اس کو نصف آزاد کرے گا اور اگر دوبار پڑھے گا تو اس کو نصف آزاد کرے گا اور اگر تین مرتبہ پڑھے گا تو اس کی تین چوتھائیاں آزاد کرے گا اور جو کوئی چار بار پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کو بالکل آزاد کرے گا اور یہی دعا شام کو پڑھی جاتی ہے تو بدل اَصْبَحْتُ کے اَللّٰھُمَّ اَمْسَیْتُ کہا جائے اور میں نے نجبط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جب آدمی اپنے نفس یعنی اپنی ذات میں کوئی وحشت۔ دہشت شیطان سے پاوے یا جس کسی شخص کا دیکھ کر اس کو شیطان گمان کرے یا

میرے لئے بس ہے اور کافی ہے وہ اللہ جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہیں ہے اسی پر میرا توکل ہے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا ۱۲ ع بنام اس خداوند کے کہ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین میں ضرر کرتی ہے اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲ ع الٰہی ہر آئینہ میں نے صبح کی ہے اس حالت میں کہ میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے حاملان عرش کو اور تیرے ملائکہ اور تیری جمیع خلق کو اپنے اس اقرار پر کہ بے شبہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہیں ہے اور فرد و یکتا ہے کوئی تیرا شریک و ہمسر نہیں اور میں تجھ و سب فرشتوں وغیرہ کو اس بات پر گواہ کرتا ہوں کہ ہر آئینہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہیں ۔۱۲

اپنے دل میں کچھ وسوسہ و خدشہ پاوے یا ایسا کوئی امر نظر آوے جو اس کو پریشان کرے تو چاہئے کہ یہ کلمات پڑھے کہ یہ دعا محمد بن واسع کی ہے اور وہ یہ ہے:[۱] اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سلطت علینا شیطانا عدوًّا لنا بصیرًا بعیوبنا مطلعا علی عوراتنا یرانا ھو وقبیلہ من حیث لا نراھم اللّٰھم فآیسہ منا کما آیستہ من رحمتک وقنطہ منا کما قنطتہ من عفوک وباعد بیننا وبینہ کما باعدت بینہ وبین جنتک برحمتک یا ارحم الراحمین۔

جو کوئی اس دعا کو وقت صبح پڑھا کرے وہ تا شام امن میں رہے گا اور بعض ادعیہ و اذکار سے تلاوت کرنا سبع منجیات کا یعنی ہفت سورۂ جو نجات دہندہ ہیں کربات و آفات سے وہ سورۃ السجدہ اور سورۂ یٰسین اور سورہ دخان اور سورۂ واقعہ و سورۂ ملک و سورۂ ہل اتی و سورۃ البروج ہیں چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی ان سورتوں کی تلاوت صبح و شام کرے گا تو وہ نجات پاوے گا۔ جمیع آفت سے اور تجھ کو باز رکھنے والی ہیں صعوبات سے اسی سبب سے یہ سب صورتیں نامزد بہ منجیات ہیں۔ نقل ہے کہ ایک شخص ابودرداؓ کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ تمہارا گھر جل گیا۔ انہوں نے کہا حق تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ ایسا کرے تب اس شخص نے کہا البتہ آگ تمہارے گھر کے قریب آ چکی تھی مگر بجھ گئی سو یہ کیونکر ہوا یہ سن کے ابودرداؓ نے کہا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو شام تک اس کو مصیبت

---

۱ یا اللہ ہر آئینہ تو نے شیطان کو ہم پر مسلط کیا ہے اور وہ ہمارا دشمن اور ہمارے عیوب بیں ہے ہماری پوشیدہ باتوں پر مطلع ہے اور وہ اس کے ساتھی یعنی اس کے ہم جنس ہم کو دیکھتے ہیں اس طرح کہ ہم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہیں یا اللہ اس کو ناامید کر ہم سے جیسے تو نے اپنی رحمت سے اس کو مایوس کیا ہے اور اس کو بے آس کر ہم سے جیسے کہ تو نے اس کو اپنے عفو سے بے آس کیا ہے اور درمیان ہمارے اور اس کے دوری کر جیسے تو نے درمیان اس کے اور اپنی جنت کے دوری کی ہے اے ارحم الراحمین ۱۲۔

نہ پہنچے گی اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؁ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

؁ بنام خدائے عزوجل یا اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے سوائے تیرے تجھے پر میں نے تکیہ و بھروسا رکھا ہے اور تو ہی پروردگار عرش عظیم ہے اور نہ قوت ہے نہ طاقت مگر خدائے بزرگ تر و برتر کی مدد سے جو کچھ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور ہر آئینہ حق تعالیٰ نے اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے اور ہر چیز کے عدد کو شمار کر لیا ہے اور تحقیق کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں اور حق تعالیٰ اٹھاوے گا ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں یا اللہ میں تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کی شرارت سے اور غیر کی شرارت سے اور شرارت سے ہر ایک جاندار کے جو زمین پر چلتا ہے کہ تو ہی اس کی پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اس کی چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے بے شبہ میرا پروردگار راہ راست و استوار پر ہے یعنی طریق محکم و انصاف پر ہے اور تو ہی ہر شے پر نگہبان ہے ہر آئینہ میرا ولی و مالک ہے وہ اللہ جس نے نازل کی ہے کتاب اور وہ دوست رکھتا ہے صالحین کو پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو ان سے کہہ دے کہ مجھے کافی و بس ہے وہ حق تعالیٰ جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اسی پر میں نے تکیہ و بھروسا کیا ہے اور وہ صاحب عرش بزرگ کا ہے۔۱۲

دعائے خضر والیاس علیہما السلام

اور بعض اذکار سے دعائے خضر والیاس علیہما السلام ہے کہ ہر صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھا کرے وہ یہ ہے۔؁ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ ؁ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ وَمَا بِکُمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ ؁ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

فضیلت ماشاء اللہ

اور نقل روایت کی ہے عبداللہ بن امام احمد نے کتاب زوائد الزہد میں یحییٰ بن حمیر الطائی سے اور اس نے روایت کی ہے اس شخص سے جس نے اس سے ذکر کیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اس اپنی حاجت طلب کی سو برآرندہ حاجت نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تاخیر کی تب انہوں نے یہ کلمہ کہا ماشاء اللہ تو دفعتہ برآمد حاجت ان کے سامنے آئی چنانچہ انہوں نے اپنے پروردگار سے اس امر میں سوال کیا یعنی دربارۂ اول تاخیر و بعدہ تاثیر کے تب ان کی طرف وحی ہوئی اور ارشاد ہوا کیا تو نے معلوم نہیں کیا کہ یہ جو تیرا قول تھا ماشاء اللہ اس کے سبب سے جملہ حوائج جو تو نے طلب کیا برآمد ہوئی۔

وظیفہ روز و شب

اور نقل روایت ہے ابوداؤد اور نسائی اور ابن سنی اور ابونعیم نے روایت و خائف

؁ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اس امر کو جو چاہتا ہے اللہ اور نہیں پہنچا تا خیر کوئی شخص سوائے اللہ کے و بنام خدا و چیز ہے خدا اور نہیں دور کرتا ہے برائی کو کوئی سوائے حق تعالیٰ کے۔۱۲

؁ و باسم اللہ ماشاء اللہ جو تجھ کو پہنچتی ہے نعمتوں سے وہ منجانب حق تعالیٰ ہے۔۱۲

؁ ان عبارات کا ترجمہ بہت جگہ لکھا جا چکا ہے۔۱۲

۱۲ منہ

اور روایت میں بعض حضرات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بعض صاحبزادیوں کو تعلیم کرتے تھے کہ جب کہ وقت صبح و شام ہو یعنی جب صبح اور شام ہو تو یہ کہا کر سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔ چنانچہ جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح پڑھے تو محفوظ رہے گا شام تک اور جو کوئی بوقت شام پڑھا کرے گا تو وہ محفوظ رہے گا صبح تک۔ نقل روایت کی ہے نسائی اور بزار اور حاکم اور ابن ابی الدنیا اور مستغفری نے انس رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کون چیز تجھ کو مانع ہے کہ تو نے اس امر کو جس کی میں تجھ کو وصیت کروں وہ یہ ہے کہ جب تو صبح کرے اور جس وقت تو شام کرے تو یہ ذکر کیا کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ [۲] وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ [۳]۔

ذکر صبح وشام برائے شفائے ننانوے آزار

اور روایت کی مستغفری نے حضرت علیؓ سے کہ انہوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تو صبح کرے تو تین مرتبہ اور جب شام کرے تو تین مرتبہ اس ذکر کو پڑھا کر کہ ہر آئینہ یہ ذکر موجب شفا ہے ننانوے آزار سے کہ ادنیٰ اور کمتر ان میں سے ہم وغم ہے اور وہ ذکر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

[۱] تسبیح کرتا ہوں حق تعالیٰ کی اور حمد کرتا ہوں اس کی پاک ہے وہ اللہ صاحب عظمت وجلیل اور قوت وتوانائی حاصل نہیں ہوتی مگر بتوفیق الٰہی جو کچھ حق تعالیٰ چاہتا ہے وہی کرتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا اور میں خوب جانتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور بر آئینہ حق تعالیٰ نے احاطہ کیا ہے ہر شے کا اپنے علم سے ۱۲۔ [۲] یعنی یا حی یا قیوم میں تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ وفریاد کرتا ہوں سو میرے تمام احوال کی اصلاح کر ۱۲۔ [۳] اور ایک چشم زدن بھی مجھ کو تنہا میرے نفس کے حوالے نہ کر ۱۲۔

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اور روایت کی ہے احمد اور دارمی اور ترمذی نے اور ابن السنی نے اس کو حدیث حسن کہا ہے اور نقل کی ہے کتاب دعا میں اور ذکر کیا ہے بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی وقت صبح یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے گا۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وبعد ازاں ہر سہ آیات آخر سورہ حشر سے تلاوت کرے یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا آخر سورہ چنانچہ ان کلمات کو مع ہر سہ آیات کے وقت صبح پڑھا کرے گا تو حق تعالیٰ ستر ہزار ملک کو مقرر کرے گا کہ وہ اس شخص پر صلوٰۃ یعنی رحمت الٰہی تا شام بھیجیں گے اور اگر وہ شخص اس دن مرے گا تو بخشش جاوے گا اور اگر ان تینوں چیزوں کو شام کے وقت پڑھے گا تو وہ بھی بمنزلہ عمل صباح کے محبوب ہوگا اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں ابی امامہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو تین بار تعوذ اور استعاذہ کرے ساتھ حق تعالیٰ کے شیطان رجیم سے یعنی خدا کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اس طرح کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بعد ازاں تین آیت آخر سورہ حشر کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے بھیجے گا جو شیاطین جن وانس کو اس شخص سے دور کریں گے اور اگر یہ شخص کلمات استعاذہ اور ہر سہ آیات اخیر حشر کو وقت شب پڑھے گا تو وہ فرشتے حفاظت اس کی شیطان سے صبح تک کریں گے اور اگر صبح کو کہے گا تو شام تک محافظت کریں گے اور ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی علیہ السلام سے مثل روایت مذکور کے روایت کی مگر یہ کہ اس میں دس مرتبہ استعاذہ کرنا شیطان رجیم سے ذکر کیا ہے اور نیز ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص آخر آیت سورہ حشر کی تلاوت کرے وبعد ازاں دعا اس روز

پاس میں وقت پڑے تو [illegible] ہوں گے تو حق تعالیٰ [illegible]
سے دور کرے گا [illegible] ابن ابی شیبہ نے ابراہیم سے نقل روایت کی ہے کہ انہوں نے
کہا جو کوئی صبح کے وقت [illegible] اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم دس
مرتبہ کہا کرے گا تو دوسری صبح تک شیطان رجیم سے محفوظ رہے گا اور ابن السنی نے
بریدہ رضی اللہ عنہ سے [illegible] انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے
کہ فرمایا جو شخص [illegible] وقت صبح [illegible] حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت
وھو رب العرش العظیم [illegible] کہا کرے گا تو [illegible] کے باعث
ہم و غم کے [illegible] کفایت و حمایت کرے گا اور
ابو داؤد نے بھی اس روایت کو [illegible] موقوف نقل کیا ہے اور ابن ابی
شیبہ نے عبد الرحمن بن ابزی سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ جب رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کرتے تھے تو یہ ذکر فرماتے تھے[1] اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ
وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَمَا فِیْھِمَا لِلّٰہِ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَہٗ
نَجَاحًا اَسْئَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔
اور صحیحین یعنی صحیح بخاری و صحیح مسلم میں یہ حدیث وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

---

[1] ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اس حالت میں کہ ہم اور یہ سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور تمام بزرگواری و عظمت اور تمام خلق اور کل امر اور سائر شب و روز اور جو کچھ ان دونوں میں واقع اور حادث ہوتی ہیں سب اللہ ہی کے واسطے سزاوار ہیں کہ وہ فرد و یکتا ہے کہ اس کا شریک و ہمسر نہیں یا اللہ اس روز کے اول کو میرے حق میں صلاح کر اور درمیان روز کو فلاح کر اور اس کا آخر میرے لئے رفاہ و مخلصی کر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہتری دنیا کے لئے یا ارحم الراحمین۔ ۱۲ منہ

وآلہ وسلم نے حضرت براء ابن عازبؓ کو حکم کیا کہ وہ بوقت اپنے خواب شب کے یہ دعا پڑھے کرے۔[1] رَبِّ اِنْ قَبَضْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص شام کرے گا یا جس وقت کسی مکان میں داخل ہو تو یہ استعاذہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے[2] اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور جب ارادہ خواب شب کا کرے تو چاہئے کہ آیۃ الکرسی اور آخر سورۂ بقر یعنی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ اور آخر سورۂ اور تین آیتیں آخر سورۂ اعراف کی یعنی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ تا مُحْسِنِیْنَ اور آخر سورۂ توبہ لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورۂ اور سورۃ الاخلاص اور معوذتین تین تین مرتبہ یہ سب چیزیں پڑھ کر خواب کرے۔

آیات مانع مداخلت شیطان

اور روایت کی ہے۔ داری نے اور ابن المنذر نے اپنی تفسیر میں اور طبرانی نے حضرت ابن مسعودؓ سے انہوں نے کہا کہ جو کوئی شب کو کسی مکان میں دس آیتیں سورۂ بقر سے پڑھا کرے تو اس گھر میں شیطان داخل نہ ہوگا اور تفصیل دس آیات کی یہ ہے کہ چار آیتیں اول سورۂ بقرہ سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں[3] بعد آیت الکرسی اور آیات خاتمہ سورۂ بقرہ یعنی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا آخر سورہ۔

ذکر صبح و مساء

اور بزار نے حضرت عبد الرحمن بن عوفؓ سے نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول

---

[1] اے میرے پروردگار اگر تو میری جان کو قبض کرے تو اس پر رحم کر اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کو محفوظ رکھ بواسطہ اس حفظ و امان کے جس سے تو حفاظت اپنے صالحین بندگان کی کرتا ہے ۱۲۔ [2] میں پناہ مانگتا ہوں بواسطہ ان کلمات الٰہی کے ان چیزوں سے جو خلق ہوئی ہیں ۱۲۔
[3] لا اکراہ فی الدین سے تا خالدون یہ دونوں آیتیں بعد آیۃ الکرسی کے واقع ہیں کیونکہ

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز صبح و شام اس کا ذکر پڑھے ... لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر

ذکر افضل

اور ... سے حدیث نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھ کو ... تعلیم کیجئے حضرت ... نے فرمایا کہ اس ذکر کو ہر روز سو مرتبہ پڑھو۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر[1] چنانچہ[2] اس روز تو بہترین مردم ہوگا از روئے اعمال کے مگر وہ شخص کہ وہ بھی اس ذکر کو پڑھے گا (یعنی ہمسر در فضیلت تو نہ ہوگی مگر اس کے برابر ہوگا) اور صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہا کرے گا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ اس کے ثواب برابر آزادی دس گردن کے ہوگا یعنی دس غلام آزاد کرنے کا اجر ہوگا اور اس کے لئے سو حسنات لکھے جاویں گے اور اس سے سو سیئات درگزر کئے جائیں گے اور اس کے حق میں وہ ذکر بمنزلہ حرز و پناہ کے ہوگا شیطان سے شام تک اور کوئی شخص اس سے

دوسرے نزدیک آیۃ الکرسی العلی العظیم تک ہے ۱۲۔ [1] نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جو فرد و یکتا ہے اس کا کوئی شریک و ہمسر نہیں اور اس کے لئے جمیع حمد سزاوار ہیں اور وہی پیدا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہی ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے جو فوت نہ ہوگا اور اس کے ہاتھ میں بھلائی ہیں اور وہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ [2] متن میں عبارت یہ ہے ... یومئذ افضل ... یعنی لفظ یومئذ سے مراد وہ روز ہے جس روز وہ شخص اس ذکر کو پڑھے گا اور اس لفظ سے مراد روز قیامت بھی یعنی قیامت میں وہ شخص از روئے عمل کے بہترین مردم ہوگا ۱۲۔

فضل میں نہ ہوگا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ تر عمل اس ذکر کا کیا ہوگا اور یہ حدیث بھی صحیحین (بخاری اور مسلم) میں انہیں ابوہریرہؓ سے وارد ہے کہ ہر آئینہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہے گا لا الہ الا اللہ سبحان اللہ وبحمدہ چنانچہ اس کی خطائیں اس سے فرو جائیں گی اگرچہ کثرت میں بمثل کف دریا ہوں گی۔

ذکر برائے عفو خطا

اور صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے تحقیق کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ سُبحان اللہ وبحمدہ کہا کرے گا تو گناہ اس کے لئے بخشے جاویں گے اگرچہ کثرت میں بقدر کف دریا کے ہوں گے اور طیبی نے بشرح لفظ یوم کے جو حدیث میں ہے یہ کہا ہے کہ یوم مطلق ہے اس سے قید کسی وقت کی اوقات سے معلوم نہیں ہوتی۔ طیبی کے سوائے اوروں نے یہ کہا ہے کہ ظاہر اطلاق مشعر ہے اس امر پر کہ اس ذکر کو سو مرتبہ ہر روز کہنے سے بہر تقدیر اجر مذکور حاصل ہوگا خواہ اس کو ایک جلسہ میں متوالی و پیہم پڑھیں خواہ متفرق جلسوں میں ادا کریں کہ منجملہ سو بار کے کچھ شروع روز میں پڑھیں اور کچھ آخر روز میں تمام کریں اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابوموسی اشعریؓ سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں کو ایک خزانہ بتادوں جو گنجینہ ہائے جنت سے ہے میں نے عرض کی بابا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد کیجئے فرمایا۔ یہ پڑھا کرو لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

فضیلت لاحول ولاقوۃ

اور ایک حدیث صحیح میں یوں ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ دوا ہے واسطے ننانوے آزار کے کہ کمترین آزار ان میں سے ہم و غم ہے اور بزار نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہے سبحان اللہ وبحمدہ
تو اس کے لئے جنت میں ایک نخل نصب کیا جاتا ہے۔

فضیلت سبحان اللہ

اور بخاری و مسلم میں [illegible] ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا
[illegible]
زبان پر اور بھاری [illegible] میزان میں اور دونوں محبوب و پسندیدہ ہیں پیش
حق سبحانہ وتعالیٰ کے [illegible]۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
اور صحیحین میں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ برگزیدہ ترین کلام پیش حق سبحانہ وتعالیٰ یہ تسبیح اربعہ ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

ذکر تسبیح اربعہ

اور ان چار کلموں میں سے جس کلمے سے شروع کرے کچھ حرج نہیں ہے اور صحیح بخاری میں شداد بن اوس سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بزرگ ترین استغفار یہ کلمات ہیں[1] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ چنانچہ اس دعا کو جو شخص وقت شام پڑھے گا اور شاید کہ

[1] یا اللہ تو میرا پروردگار ہے نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق الوہیت کے سوائے تیرے کہ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک میں استطاعت رکھتا ہوں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر قائم ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں ان کاموں سے جو میں نے کئے اور میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو مجھ پر مبذول ہیں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو مجھے تو بخش دے کیونکہ کوئی نہیں بخشتا ہے گناہوں کا سوائے تیرے۔۱۲

شب کو مر جاوے تو داخل[2] جنت ہوگا یہ فرمانا شک راوی ہے یا وہ شخص اہل جنت سے ہے اور جب انہیں کلمات کو وقت صبح پڑھے اور اس دن مرے گا تو مثل اس جزا کے ہے کہ داخل جنت ہو یا یہ کہ اہل جنت ہوگا اور بیہقی نے مجموعہ دعوات میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ چودہ مرد یا عورت [illegible] استغفار بجا کرے گا تو حق تعالیٰ اس کے [illegible] بخشے گا تحقیق کہ دے وہاں تک اس شخص کے کہ جو ایک شب و روز میں سات سو سے بھی زیادہ گناہ کرے اور احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ ان سب نے اپنے طریق سے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے اوپر لازم کرے گا۔ اس استغفار کو حق تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے کشائش کرے گا اور ہم و غم سے نجات دے گا اور اس کو روزی عطا کرے گا جہاں سے وہ گمان نہ رکھتا ہوگا اور طبرانی نے کتاب الاوسط میں اور خرائطی و ابن مردویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص وقت صباح سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ہزار بار کہے گا تو اس نے اپنی جان کو حق تعالیٰ سے خرید کرلیا چنانچہ آخر روز اس کا ایسا ہوگا کہ وہ عتیق اللہ یعنی آزاد کردہ خدا ہوگا جہنم سے اور حافظ الہیثمی نے مجمع الزوائد میں بعد میں ایراد اس حدیث کے یہ کہا ہے کہ اس حدیث کو طبرانیؒ نے اوسط میں روایت کیا ہے اور اس میں وہ شخص بھی راوی ہے جس کو میں نہیں جانتا ہوں انتہیٰ اور واضح ہو کہ یہ فوائد جلیلہ ایسے ہیں کہ جن کی محافظت کرنی اور مداومت رکھنی سزاوار ہے ہم حق تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اس میں سے ہم کو بھی کسی قدر کی توفیق بخشے اور مشابہ اسی فائدہ کے وہ طریقہ اور وہ عمل ہے جو دست بدست

[2] اصل عربی میں اس جگہ یوں ہے فمات دخل الجنۃ او کان من اہل الجنۃ یعنی راوی کو اس میں شک ہے کہ دخل الجنۃ فرمایا یا کان من اہل الجنۃ فرمایا۔ لفظ بعینہ راوی کو یاد نہیں ہے ورنہ باعتبار مآل کے معنی دونوں کے ایک ہیں واللہ اعلم ۱۲ سید جعفر علی عفی عنہ۔

بزرگان صوفیہ کے چلا آیا [illegible] کہ لا الہ الا اللہ [illegible] ستر ہزار بار [illegible] ہے اور وہی لوگ ذکر کرتے ہیں جو لوگوں [illegible] ذکر کا عمل کرنے کی توفیق [illegible] اس ذکر کے [illegible] گردن کو بھی [illegible] گا [illegible] کے عادت حق تعالیٰ نے اس کی ذات کو خرید کیا ہے [illegible] آتش دوزخ سے اور وہ لوگ اس ذکر عمل و فعل پر محافظت کرتے ہیں [illegible] اور ان لوگوں [illegible] کے انتقال سے مر گئے ہیں واسطے اپنے [illegible] اور اس عمل کو [illegible] شیخ محی الدین ابن عربی نے ذکر کیا ہے اور وصیت [illegible] بڑی محافظت سے اور بزرگان صوفیہ نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ دربارہ اس عمل کے خبر نبوی [illegible] وارد ہوئی ہے ورنہ ان لوگوں نے یہ بھی حکایت کی ہے کہ ایک جوان صالح تھا اہل کشف سے کہ اس کی ماں مر گئی تو اس نے بشور تمام بکا کی اور اس پر ایسا غش طاری ہوا کہ وہ بیہوش ہو کر گر پڑا چنانچہ لوگوں نے سبب اس شدت کے زاری و نالے سے سوال کیا تو اس نوجوان نے بیان کیا کہ میں نے اپنی مادر کو آتش دوزخ میں دیکھا ہے اس وقت ایک مرد مشائخ صوفیہ میں سے وہاں حاضر تھا اور وہ عمل ستر ہزار بار کر چکا ہے اور ارادہ رکھتا تھا کہ اس عمل کو اپنی ذات کے لئے موہوب و مبذول کرے یعنی اس کا نفع اپنے واسطے رکھے تو جس وقت اس صوفی نے اس قول کو اس جوان سے سنا تو اپنے دل میں کہنے لگا یا اللہ تو خوب جانتا ہے کہ میں نے لا الہ الا اللہ ستر ہزار بار کہا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس کو از برائے نفس خود ذخیرہ و اندوختہ کروں مگر میں تجھ کو شاہد کرتا ہوں اس امر کو کہ میں نے اس عمل کے بنا سے اس جوان کی ماں کو مول لیا اور چھڑا لیا آتش دوزخ سے چنانچہ ہنوز یہ کلمہ ورد اس کا تمام نہ ہوا تھا کہ جوان ہنسا اور مسرور ہوا اور بولا الحمد للہ میں اپنی والدہ کو دیکھتا ہوں کہ وہ آتش دوزخ سے نکل گئی ہے اور اس کو طرف جنت کے لے جانے کا حکم ہوا ہے پھر اس شیخ عامل نے کہا کہ اس بات سے دو فائدے حاصل ہوئے ایک صدق صحت خبر نبوی اور دیگر صداقت

کشف جوان کی انتہیٰ لیکن بابت حدیث مذکورہ کے بعض مشائخ نے کہا ہے جس قدر علم مجھ کو حاصل ہے اس عمل کی بابت سنت نبوی وارد نہیں ہوئی ہے وتحقیق کہ میں حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ کے صورت سوال اس حدیث سے واقف ہوا ہوں اور وہ حدیث یہ ہے۔ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَبْعِيْنَ اَلْفًا فَقَدِ اشْتَرٰى نَفْسَهٗ مِنَ اللّٰهِ تعالیٰ سوال یہ ہے کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے یا حسن ہے یا ضعیف ہے اور اس کی صورت جواب پر بھی میں واقف ہوا ہوں کہ یہ حدیث نہ صحیح ہے نہ حسن نہ ضعیف بلکہ باطل اور وضع کی ہوئی ہے لہٰذا روایت کرنا اس کا صحیح نہیں ہے مگر یہ کہ حال اس حدیث کا بیان کرے یعنی یہ بھی ساتھ ساتھ کہہ دے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ انتہیٰ اور اسی طرح اس باب میں میں نجم الغیطی اور عقبہ نے کہا ہے چنانچہ قول ان کا یہ ہے کہ ہر شخص کو اس عمل کا کرنا سزاوار ہے بنا بر پیروی بزرگان صوفیہ کے اور از برائے بجا آوری اس شخص کے جس شخص نے اس عمل کی وصیت کی ہے اور لازم ہے برکت حاصل کرنا ان کے افعال سے ہمارے شیخ نے جو عثمان النجدی الحنبلی ہیں کہا ہے کہ جو چیز ہم نے حاصل کی ہے اپنے شیخ سے یعنی شیخ یحییٰ المغربی سے اور انہوں نے اخذ کرنا اپنا اس چیز کو اپنے مشائخ سے ذکر کیا ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ کلمات کہا کرے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ دو سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ دو سو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ دو سو مرتبہ اور اگر بعد ہر نماز کے تجھ پر دشوار ہو تو چاہئے کہ جمیع مراتب کو جمع کر کے کسی وقت شب یا روز سے ادا کرے۔ فائدہ غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ فتوح و برکت مجھ کو حاصل نہیں ہوئی مگر ان اوراد سے وہ ہے کہ روز جمعہ ہزار بار یا اللہ کہا جائے اور روز شنبہ ہزار بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور روز یکشنبہ ہزار بار یا حی یا قیوم اور روز دوشنبہ ہزار بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور روز سہ شنبہ ہزار بار صلوٰۃ والسلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ے ور بروز چہارشنبہ ہزار بار سبحان اللہ العظیم ور بروز پنجشنبہ ہزار بار سبحان اللہ العظیم وبحمدہ … فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص ہر روز لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین سو مرتبہ پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے کشائش اور ہر غم سے کشایش دے گا اور اس کو روزی پہنچائے گا جہاں سے اس کا گمان … علی بن ابی طالب … روایت ہے … کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص … لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین سو مرتبہ پڑھا کرے گا تو اس کے لئے امان ہوگی فقر سے اور اس کو انس و تسلی حاصل ہوگی وحشت قبر سے اور اس کے لئے کشادہ ہوں گے دروازے جنت کے۔

برائے حفظ ایمان

اور فوائد نافعہ سے برائے حفظ ایمان وہ چیز ہے جو حکایت نقل ہے ترمذی حکیم سے انہوں نے کہا کہ میں نے رب العزت کو خواب میں ہزار بار دیکھا اور ہر بار خاتمہ بالخیر سے سوال کیا تو ارشاد ہوا اس طرح ورد رکھو کہ ہر روز بعد نماز فجر اور قبل صبح[1] چالیس بار و بروایت دیگر اکتالیس بار یہ پڑھا کہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ… تین بار[2] تو خاتمہ بخیر ہوگا اور بعض فوائد سے یہ بھی حکایت حکیم ترمذی کی ہے۔ انہوں نے کہا میں نے رب العزت کو ہزار بار خواب میں دیکھا اور میں نے عرض کی یارب ذوالجلال ایمان سے میں خائف ہوں سو مجھے اس دعا کے پڑھنے کا حکم فرمایا درمیان سنت فجر اور اس کے فریضہ کے اور وہ دعا یہ

---

۱ ظاہر مراد قبل صبح سے قبل نماز صبح کے ہے یعنی اس دعا کو قبل نماز صبح کے پڑھے اور بعد نماز صبح کے بھی ۱۲۔

۲ یعنی جو دعا اکتالیس بار پڑھی جاوے تو بعد ہر بار کے یا اللہ تین بار کہا جاوے ۱۲۔

ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[3] اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَبَنِیْہِ نَجِّنِیْ مِنَ الْھَمِّ وَالْغَمِّ الَّذِیْ اَنَا فِیْہِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ حَتّٰی اَعْرِفَکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ تُعْرَفَ بِہٖ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

تین مرتبہ بعض فوائد سے وہ حکایت ہے جو مذکور ہے بعض اولیاء سے کہ وہ خضر علیہ السلام کے ساتھ ایک جا مجتمع ہوئے اور کہا یا نبی اللہ میں سلب ایمان سے قبل موت کے خائف و ترساں ہوں انہوں نے کہا کہ میں نے بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اسی امر کا کیا تھا جس کے سبب حق تعالیٰ اپنے بندے پر حفظ ایمان کا کرے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز بعد نماز صبح کے یہ چیزیں پڑھا کریں آیۃ الکرسی و آمن الرسول تا آخر سورۂ بقر وقولہ تعالیٰ[4] شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ قُلِ[5] اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

چنانچہ جو شخص ان آیات پر مواظبت و مداومت کرے گا تو حق تعالیٰ اس کو سلب ایمان سے امان میں رکھے گا انتہیٰ اور ہر آئینہ اس قصہ میں اجتماع خضر کا ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض نے خلاف کیا ہے اور صاحب بستان العارفین نے

---

۳ یا اللہ بحق حسن مجتبیٰ اور بحق ان کے برادر حسین شہید کربلا و بحق ان کے جد بزرگوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بحق ان کے پدر عالی مقدار علی مرتضیٰؓ کے اور بحق ان کی مادر گرامی وقار فاطمہ زہراؓ کے اور بحق ان کی اولاد اطہار یعنی ائمہ ہدیٰ کے مجھے نجات دے اس غم سے جس میں مبتلا ہوں یا حی یا قیوم اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے ذوالجلال والاکرام ۱۲۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے قلب کو اپنے نور معرفت سے زندہ کر یہاں تک کہ میں تجھ کو جیسا چاہئے پہچان سکوں یا اللہ یا اللہ یا ارحم الراحمین ۱۲۔ ۴ یہ آیہ سورۂ آل عمران کے رکوع اول میں ہے ۱۲۔ ۵ یہ تین آیتیں سورۂ آل عمران کے رکوع دوم میں ہیں ۱۲۔

بعد پڑھ لیا ہے اور سند اس کی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تک پہنچتی ہے کہ انہوں نے
کہا میں نے عرض کی یا رسول اللہ [illegible] کوئی چیز مجھے تعلیم کیجئے جس کے سبب حق تعالیٰ مجھ پر
مغفرت [illegible] یہاں تک کہ میں اپنے پروردگار سے [illegible] ایمان میرا
[illegible] سلامت [illegible] یہ چاہا کہ ہر شب بعد نماز مغرب [illegible] دوسری روایت
[illegible] بعد [illegible] مغرب [illegible] دو رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھا کرے کہ ہر ایک
رکعت میں سورۂ فاتحہ [illegible] سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ [illegible] چھ بار اور قل اعوذ
برب الفلق ایک [illegible] اور دونوں رکعتوں کے بعد سلام
پھیرے [illegible] حق تعالیٰ [illegible] سلامت رکھے گا یہاں تک کہ قیامت میں اس کو پورا
پاوے [illegible] ہے بیاض [illegible] نمبروں سے کہ خبر میں وارد ہوا ہے جو کوئی ہر شب بعد
مغرب کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ و آیۃ
الکرسی اور قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد
سلام نماز کے دس دس مرتبہ درود سلام اوپر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے اور
تین مرتبہ یہ کلمات کہے[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْهُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ
وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ ۔ چنانچہ وہ برکت سے اس نماز اور اس دعا کے زندگی
خاتمہ اور زبونی عاقبت سے امن و امان میں رہے گا اور امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے
منقول ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رب العزت کو ننانوے مرتبہ دیکھا تو میں نے
اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اللہ تبارک و تعالیٰ اب کی مرتبہ پھر دیکھوں تو سینکڑا پورا ہو تو
تو اس سے سوال کروں کہ روز قیامت خلائق اس کے عذاب سے کس چیز کے ساتھ نجات
پاوے گی چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ آخر میں نے اس کو پورے سو کے مرتبہ میں جو دیکھا تو
میں نے سوال کیا کہ اے میرے پروردگار تو برتر ہے پناہ وہی تیری اور بزرگ ہے

[1] یا اللہ میں تیرے سپرد کرتا ہوں اپنے دین کو تو مجھ پر اس کی حفاظت کر میری زندگانی میں
اور وقت میری موت کے اور بعد میرے فوت ہونے کے ۱۲

ثنا تیری اور مقدس ہیں نام تیرے تو کس بات کے جب اپنے بندوں کو روز قیامت
اپنے عذاب سے نجات دے گا تب فرمایا حق سبحانہ وتعالیٰ نے جو کوئی صبح و شام ان
کلمات کو کہے گا تو وہ میرے عذاب سے نجات پاوے گا[1] سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ
سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ
عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ فَجَمَدَ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ
وَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الْاَرْزَاقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ
لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ چنانچہ اس ذکر کو صاحب مجمع الاحباب نے آخر ترجمہ کتاب میں بعض کتب سے
نقل کیا ہے فائدہ علامہ جمال الدین سبط ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں
کہا ہے کہ شیخ عمر بن قتادۃ اقدس رحمۃ اللہ علیہ نے دعائے اول سال و دعائے دوم آخر
دعائے آخر سال میرے تئیں تعلیم کی اور کہا ہے کہ ہمارے سارے مشائخ ہمیشہ نسبت
اس دعا کے بایکدیگر و یکے دیگرے وصیت کرتے ہوئے اور مدام پڑھتے آئے وہ سب
اور میری اس طویل عمر میں مجھ سے بھی کبھی ناغہ نہیں ہوئی۔ چنانچہ وہ دعائے اول سال
یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ[2] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْقَدِیْمُ الْاَوَّلُ وَعَلٰی فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ

[1] سزاوار ہے تسبیح اس کو جو ابدی اور سرمدی ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو تنہا یکتا ہے سزاوار تسبیح ہے وہ
جو فرد اور بے نیاز ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرازندۂ آسمان ہے بغیر ستون کے سزاوار تسبیح ہے وہ
خداوند جس نے بسط و گسترده کیا ہے زمین کو پانی پر کہ وہ پھر پردۂ آب پر منجمد ہوگئی ہے یعنی جم گئی
ہے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے خلق کیا خلق کو پھر ان کو شمار کیا یعنی جانتا ہے ان کے شمار کو سزاوار
تسبیح ہے وہ خداوند جس نے تقسیم کیا اور کرتا ہے رزق کو اور کسی کو محروم نہیں رکھتا سزاوار تسبیح ہے وہ
خداوند جس نے اپنے لئے زن و فرزند اختیار نہیں کیا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو کسی کا والد ہے نہ کسی
کا مولود ہے نہ کوئی اس کا ہمتا و ہمسر ہے۔ ۱۲ [2] یا اللہ تو ابدی و قدیم اول ہے اور تیرے فضل عظیم

وکرمک وجودک المعول وهذا عام جديد قد اقبل اسئلک العصمة فيه من الشيطان وأوليائه وجنوده والعون على هذه النفس الامارة بالسوء والاشتغال بما يقربني إليك زلفى يا ذا الجلال والاكرام وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم [illegible] اور شیخ نے کہا کہ [illegible] دعا کے پڑھنے سے [illegible] شخص نے [illegible] میں اپنے نفس [illegible] ہیں کہ جو [illegible] سال یہ ہے بسم الله الرحمن الرحیم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم اللهم ما عملت في هذه السنة مما نهيتني عنه فلم اتب منه ولم ترضه ونسيته ولم تنسه وحلمت علي بعد قدرتك على عقوبتي ودعوتني الى التوبة بعد جرائتي على معصيتك فاني استغفرك فاغفر لي بفضلك ما عملت فيها مما ترضاه ووعدتني عليه

پر جود پر تکیہ اور بھروسا کیا جاتا ہے اور یہ نیا سال آیا ہے سو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حفظ و پناہ کا اس شیطان رجیم اور اس کے یاران ہیم سے اور سوال کرتا ہوں مدد اور یاوری کا اوپر اس نفس سرکش کے جو حکم کرنے والا برائیوں کا ہے یعنی بدی کراتا ہے اور سوال کرتا ہوں اپنے اشتغال کا ساتھ ایسی چیز اں کے جو مجھے تیری طرف مقرب باتمام کرے یا ذوالجلال والاکرام تا آخر ۱۲؂ ۱ یا اللہ جو کچھ سال میں میں نے فعل بد کیا ہے ان کاموں میں سے جن سے تو نے مجھ کو منع کیا سو میں نے اس سے توبہ نہ کی اور ہر چند تو اس فعل سے راضی نہ تھا اور اس کو تو بھولا نہ تھا باوجودیکہ تو قدرت رکھتا ہے میری عقوبت پر حالانکہ تو نے مجھ پر بردباری کی بعد ازاں میں نے تیری نافرمانی پر جرات کی حالانکہ تو نے مجھ کو توبہ کرنے کے لئے طلب کیا ۲؎ تو میں تجھ سے طلب آمرزش کرتا ہوں سو میرے گناہوں کو تو بخش دے اور جو کچھ اس سال میں میں نے عمل کیا ہو ان کاموں میں سے جس سے تو راضی ہو اور تو نے مجھ سے وعدہ ثواب کیا ہے سو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا کریم یا ذوالجلال والاکرام یہ کہ اس عمل کو تو مجھ سے قبول کر اور اے کریم میری امید کو تو اپنی طرف سے قطع نہ کرتا آخر ۱۲

الثواب فاسئلک اللهم ياكريم ياذا الجلال والاكرام ان تتقبله مني ولا تقطع رجائي منك ياكريم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ چنانچہ شیطان یہی کہے گا کہ تا مدت سال ہم لوگ اس کے ساتھ متعین ومقرر ہے مگر ہمارے افعال ایک ساعت میں فاسد و ریگاں ہوگئے۔ (فائدہ دیگر) علامہ جہوری نے کہا ہے کہ جو سید نا مرد محمد و مشہور بغوث اللہ ہیں انہوں نے اپنی کتاب الجواہر میں ذکر کیا ہے کہ جو شخص روز عاشورہ یعنی دہم محرم یہ کلمات حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ستر بار پڑھ کر اس دعا کے ساتھ جس کا ذکر آتا ہے سات مرتبہ کہہ کر دعا مانگے تو اس سال نہ مرے گا اور اگر اس کی اجل آگئی تو ان چیزوں کے پڑھنے کی توفیق ہی نہ ہوگی یعنی پڑھنے کی نوبت ہی نہ آوے گی اور وہ دعا یہ ہے ۱؎ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا خَيْرِ خَلْقِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ (فائدہ دیگر) اس کو بھی بعض عارفین نے جو اہل کشف و کرامات سے ہیں۔ ذکر کیا ہے کہ ہر سال میں تین سو ہزار

۱؎ میں پڑھتا ہوں تسبیح اللہ کی باندازہ گنجائش کے میزان حساب میں کہ جس قدر کہ منتہائے علم ہے اور اس قدر کہ انتہائے رضائے الٰہی ہے و بمقدار مراتب اور وزن حساب عرش کے کہ نہیں ہے کوئی پناہ اور گریز گاہ خدا سے مگر اس کی طرف سو میں تسبیح کرتا ہوں اسی اللہ کی بعدد جفت وطاق کے و بہ تعداد کلمات اللہ کے کہ وہ سب تام و کامل ہیں۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے سلامت سال کی تیری رحمت سے یا ارحم الراحمین اور نہیں ہے توانائی اور قوت نیکوکاری کی مگر جو توفیق اللہ بزرگ و برتر سے کہ میرے تئیں بس ہے اور بہترین مددگار اور بہت اچھا مالک کیا خوب ناصر و یاور ہے تا آخر ۱۲۔

یعنی تین لاکھ بلائیں نازل ہوتی ہیں اور تیس ہزار دیگر بلیات ہیں کہ یہ سب روز چہار شنبہ آخر ماہ صفر سے نازل ہوتی ہیں تو یہ روز سخت ترین ایام ہوتا ہے سال بھر کے ایام سے چنانچہ جو شخص اس روز چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر ایک رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے انا اعطینک الکوثر سترہ مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ اور معوذتین یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اس دعا کے ساتھ دعا مانگے تو حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کو محفوظ رکھے گا جملہ بلیات سے جو اس روز نازل ہوتی ہیں اور کوئی بلا تمام سال اس کے گرد و نزدیک نہ آوے گی اور وہ دعا مقرر یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا مَنْ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَبَنِیْہِ اِکْفِنِیْ شَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ وَمَا یَنْزِلُ فِیْہِ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ـ یا اللہ یا شدید القوی یعنی قوی القوت و عظیم المحال یا عزیز در پیش تیری عزت کے ساری خلقت ذلیل و خوار ہے تو اپنی تمام خلق سے میری کفایت اور حمایت کر یا محسن احسان کرنے والے یا مجمل صاحب خوبیوں کے یا متفضل صاحب کرم و فضل یا منعم صاحب انعام یا مکرم صاحب اکرام اے خداوند کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے کفایت کر برحمت اپنے یا ارحم الراحمین یا اللہ بوسطہ اسرار حقائق حسنؑ اور ان کے برادر حسینؑ کے اور ان کے جد امجد محمد نبی اور ان کے والد ماجد علی علیہ السلام اور ان کی والدہ ماجدہ اور ان کی اولاد اطہار یا کافی تو میری کفایت اور حمایت کر اس روز کے شر سے ان بلیات سے جو اس روز میں نازل ہوتی ہیں رحم کر مجھ پر اے کافی پس قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیری کفایت و حمایت کرے گا ان لوگوں سے کہ وہ بڑا شنوا اور دانا ہے۔

وعلیٰ آلہ وَصَحْبِہٖ وسلّم۔

باب ۱۹ انیسواں اس میں بیان ہے
ان چیزوں کا جو متعلق بہ استخارہ

حق سبحانہ تعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق اعمال کی خیر بخشے۔ واضح ہو کہ در بارۂ استخارہ[1] احادیث کثیرہ وارد ہیں۔ از اں جملہ یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ یعنی نقصان[2] نہیں اٹھاتا ہے جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پریشان نہیں ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ ہے۔ من سعادۃ ابن آدم الرضاء بالقضاء یعنی سعادت بنی آدم کی راضی ہونا ساتھ مرضی الٰہی کے ہے و راز برائے استخارہ کیفیت چند ہیں۔ چنانچہ بعض اس میں سے وہ ہے جو مروی ہے بعض صالحین سے کہ دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ اس طرح پڑھیں کہ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ اور یہ آیہ شریفہ[3] وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ وَیَخْتَارُ تا آخر آیہ اور قل یا ایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور یہ آیہ شریفہ[4] وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَۃٍ تا مُبِیْنًا اور سورۃ الاخلاص اور بعد فراغ نماز[5] کے کسی سے کلام نہ کرے اور بارادہ خواب کے

ـ استخارہ طلب خیر کرنا خدا سے کسی کام میں استشارہ طلب مشورہ کرنا دانشمندوں سے اپنے امور میں ۲ یعنی بعد استخارہ کے جو کچھ حکم یا منع ہو اس پر عمل کرنا سعادت ہے اور اعراض کرنا اس سے شقاوت ہے ۱۲۔

۳ یہ آیہ سورۂ قصص کے ساتویں رکوع میں واقع ہے ۱۲۔

۴ یہ آیت سورۂ احزاب کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲۔ ۵ یا اللہ اس روایت میں بوقت نماز و خواب مذکور نہیں ہے مگر عمل اشہر وقت بعد عشاء و مراد وقت خواب شب ہے ۱۲۔ ۶ یا اللہ یا حبیب ہر حبیب کے یعنی محبوب تمام محبوب کے اے انیس ہر انیس کے اے فرد ہر کل کے یا کافی یا مکفی یعنی اے کفایت دہندہ اے وہ خداوند جو تمام خلق کو کافی ہے تو منکشف کر دے میرے تئیں دل کی پوشیدہ باتوں کو

لیٹ کر یہ دعا پڑھیں[1] اَللّٰھُمَّ یَاحَبِیْبَ کُلِّ غَرِیْبٍ یَااَنِیْسَ کُلِّ اٰئِسٍ یَامُغِیْثَ
کُلِّ مُغِیْثٍ یَاکَافِیْ یَامُکْفِیْ یَامَنْ ھُوَلِجَمِیْعِ خَلْقِهٖ مُعَافِیْ اِکْشِفْ لِیْ عَمَّا
ھُوَ فِیْ نَفْسِیْ حَتّٰی نَعْلَمَهٗ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلَّامُ الْغُیُوْبِ بِحَقِّ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ وَالْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ الْمُعَظَّمِ وَبِحَقِّ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ
خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ
لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا بَیَاضًا اَوْ خُضْرَةً اَوْ مَاءً جَارِیًا وَاِنْ
کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ
وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ
وَاَرْضِنِیْ بِهٖ وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ[2] وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور یہ استخارہ
صحیح ہے کہ بارہا اور اکثر اشخاص کا آزمایا ہوا ہے اور میں نے بدون صلوٰۃ کے صرف دعا
کے ساتھ بھی تجربہ کیا ہے تو صحیح و درست پایا الحمدللہ اور بعض کیفیات استخارہ سے یہ ہے
جو مروی ہے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہ انہوں نے فرمایا جو شخص ارادہ کرے
کہ اس کے خواب میں حق تعالیٰ اس کے ارادے کو مشاہدہ کرا دے تو چاہئے کہ وہ قبل

باتوں کو اور تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے میں تیرے رازوں سے واقف نہیں ہوں اور تو
عالم غیب ہے بحق لوح و قلم و عرش و کرسی کے و بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو جانتا
ہے کہ یہ امر بہتر ہے میرے دین اور میری دنیا اور میری معاش اور میرے انجام کار میں اور اس
کی شتابی اور درنگ میں تو میرے لئے مہیا کردے اور مجھے خواب میں دکھلا سپیدی یا سبزی یا
آب رواں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے بد ہے میرے دین اور دنیا اور میری معاش میں
اور انجام کار میں اور اس کی شتابی اور درنگ میں ۱۲۔ [2] تو اس کو مجھ سے ہٹا دے اور میرے لئے
بھلائی کا سرانجام کرا اور مجھ سے راضی ہو اور مجھ کو خواب میں سیاہی یا دھواں دکھلا دے اس لئے کہ

از خواب یعنی خواب شب کے چھ رکعت نماز اس طرح بجالاوے کہ اول رکعت میں سورۂ
فاتحہ ایک بار اور سورۂ والشمس وضحٰہا سات بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ
واللیل اذا یغشٰی سات مرتبہ اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والضحٰی سات
مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد الم نشرح سات بار اور پانچویں رکعت میں
سورۂ فاتحہ اور سورۂ والتین سات بار اور چھٹی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ انا انزلنٰہ فی
لیلۃ القدر سات مرتبہ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو حمد وثنائے حق تعالیٰ اور صلوٰۃ وسلام
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بجالاوے وبعد ازاں یہ دعا پڑھے[1] اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ
رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ
وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ
وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیَ اللَّیْلَةَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ۔ چنانچہ
اگر وہ اپنی اسی شب اول میں خواہ شب دوم میں خواہ شب سوم میں اپنا مطلب مشاہدہ
کرے تو بہتر ہے والا مرتبہ ہفتم تک نہ پہنچے گا مگر یہ کہ اس کے پاس وہ شخص آوے گا
یعنی خواب میں جو اس سے کہے گا کہ یہ امر اس طرح سے اور اس طور سے ہوگا انشاءاللہ
تعالیٰ اور بعض کیفیات استخارہ سے یہ ہے کہ جس وقت تو ارادہ دریافت اپنے انجام کار
کا کرے تو اس کا طریقہ یوں ہے کہ بعد عشاء کے چھ رکعت نماز تین سلام سے ادا
کرے یعنی دو دو رکعتیں پڑھے اول رکعت ساتھ سورۂ اور والضحٰی کے اور دوسری رکعت
بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والتین اور تیسری میں بعد الحمد کے سورۂ الم نشرح اور چوتھی میں

تو ہر شے پر قادر ہے تا آخر ۱۲۔

[1] یا اللہ اے پروردگار محمد و پروردگار ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ و اسحٰق و یعقوب علیہم السلام کے اے
پروردگار جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرئیل کے اور اے نازل کرنے والے توراۃ و انجیل و
زبور و فرقان عظیم کے تو مجھے دکھلا دے میرے خواب میں آج شب وہ امر جس کو تو میرے حق
میں مجھ سے اچھا جانتا ہے ۱۲۔

بعد الحمد کے انا انزلناہ فی لیلۃ القدر اور پانچویں میں بعد الحمد کے اذا زلزلت الارض اور چھٹی میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد پڑھے پھر جب تو اپنی نماز سے فارغ ہو تو ایک پرچہ کاغذ میں یہ کلمات لکھ

[illegible] الی ربِّ الجلیلِ العظیمِ الودودِ الکریمِ الکبیرِ العزیزِ الجبارِ المتکبرِ اشکو من عبدہ فلانٌ العبدُ الذلیلُ الفقیرُ المحتاجُ البائسُ الذلیلُ المضطرُ الذی لم یجد لحاجتہ سواک یطلبُ ویرغبُ منک قضاءَ کذا وکذا یعنی اپنی حاجت کا نام لیوے اِنَّکَ علی کُلِّ شیءٍ قدیرٌ اللّٰھُمَّ انی اسئلک یا ربِّ یا اللہُ یا حیُّ یا قیُّومُ یا غنیُّ یا کریمُ یا قویُّ یا عزیزُ یا قدیرُ یا بصیرُ عبدک الضعیفُ الفقیرُ المسکینُ یطلبُ ویرغبُ منک کذا وکذا یعنی نام مطلب کا لیوے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَضِیَاءَ بَصَرِیْ وَاِجْلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ بَیَانًا شَافِیًا وَّاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُذَکِّرَ مَا نَسِیْتُ مِنْ تَحَنُّنِ قَلْبِ

۱ بیزاری و شکایت ہے جمیع مکروہات سے طرف پروردگار جلیل و عظیم و ودود و کریم و عزیز و جبار متکبر کے اس کے بندہ فلاں کی جانب سے چنانچہ بجائے فلاں کے نام اپنا لیوے منجانب مجھ بندۂ ذلیل فقیر محتاج و مصیبت زدہ سائل بیقرار کے کہ وہ سوا تیرے کسی کو نہیں پاتا ہے سو طلب کرتا ہے اور خواہش کرتا ہے تجھ سے فلاں فلاں اپنی حاجت کو اور چاہئے کہ اس حاجت کا نام لیوے البتہ تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا پروردگار یا اللہ یا حی یا قیوم یا غنی یا کریم یا قوی یا عزیز یا قدیر یا بصیر تیرا بندہ ضعیف و فقیر و مسکین طلب خواہش کرتا ہے تجھ سے اپنے فلاں مطلب کو یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے ہر اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات پاک کا نام رکھا ہے اور اس کو اپنی کتاب یعنی قرآن مجید میں نازل کیا ہے یا اس کو اپنی خلق میں سے کسی کے تئیں تعلیم کیا ہو یا اس کو اپنے نزدیک علم غیب میں پوشیدہ رکھا ہے۔ یہ کہ قرآن عظیم کو میرے قلب کی تسکین بنا اور آنکھوں کی روشنی اور غم و ہم کا دفعیہ گردان اور اس

عَلَیْکَ وَعَطْفِ مَحَبَّۃٍ ۱ وَرَحْمَۃٍ اِلَیْکَ اَوْبَیَانِ مَا اَصْعَبَ عَلَیَّ فَھْمُہٗ فَافْھَمْ وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ اور جو کچھ خواص آیۃ الکرسی اور فاتحہ کے بیان میں مذکور ہوا ہے وہ تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ فائدہ منقول ہے محمد بن درستویہ سے کہ انہوں نے کہا میں نے کتاب امام شافعی رضی اللہ عنہ میں ان کا لکھا ہوا دیکھا کہ مثل صلوۃ مذکورہ بالا کے صلوۃ حاجت ہے واسطے ہزار حاجت کے اس کو حضرت خضر علیہ السلام نے بعض بندگان خدا کو تعلیم کیا تھا کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار قل یا ایہا الکافرون دس بار اور دوسری بار رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ھو اللہ احد دس مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور سجدہ میں دس مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجے اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ ۱ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وبعد ازاں اپنی حاجت کا سوال کریں کہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور شیخ ابوالقاسم الحکیم نے کہا ہے کہ میں نے ایک شخص کو پاس فلاں عابد کے بھیجا کہ یہ نماز مجھے بتادیں۔ چنانچہ انہوں نے سکھا دیا۔ سو اس کو میں نے پڑھا اور حق تعالیٰ سے سوال حکمت کا کیا تو حق تعالیٰ نے مجھ کو حکمت عطا فرمائی اور میری ہزار حاجتیں روا کیں۔

صلوۃ الحاجۃ

اور نیز حکیم نے کہا کہ جو شخص ارادہ اس نماز کے پڑھنے کا کرے تو چاہئے کہ شب

کو میرے امر میں بیان شافی کر اور میری حاجت کو روا کر اور یہ کہ مجھ کو یاد دلا دے ان چیزوں کو کہ جو میں چاہتا ہوں میل قلب سے تجھ پر یعنی ایسے امور مجھ کو بتلا دے جن سے میرا قلب تجھ پر مائل اور تیری طرف معطوف ہو بسبب تیری محبت ۱۲ ۔ ۲ ورحمت کے یاد دلا دے مجھے بیان اس امر کا جس کا سمجھنا مجھ پر بہت دشوار ہے میں اس کو سمجھ لوں اور حق تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے ۔ ۱ اے ہمارے پروردگار دے تو ہم کو دنیا میں و آخرت میں حسنات و نیکوئی اور بچا ہم کو آتش دوزخ کے عذاب سے ۱۲۔

جمعہ غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور ہنگام عصر اس نماز کو پڑھے وہ برآمد جس حاجت کی چاہتا سوال کیا کرے تو وہ برآمد ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ اور صلوٰۃ حاجت بھی ابو القاسم القشیری رحمۃ اللہ کی کتاب الفقہ سے منقول ہے کہ تازہ وضو کرکے چار رکعت مع تشہد و دو سلام ادا کریں۔ اس طرح کہ پہلی رکعت بعد سورہ فاتحہ کے لا الٰہ الا انت سبحانک تا آخر آیت دس مرتبہ اور رکعت دوم میں بعد سورۂ فاتحہ کے رب انی مسنی الضر تا آخر آیت دس مرتبہ اور رکعت سوم میں بعد سورہ فاتحہ کے وافوض امری الی اللہ تا آخر یہ دس مرتبہ اور رکعت چہارم میں بعد سورۂ فاتحہ کے قالوا حسبنا اللہ تا آخر یہ دس مرتبہ پڑھیں۔ پھر بعد فراغ سجدہ کریں اور سجدہ میں یہ آیت پڑھیں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ تا آخر یہ آیت اور ان دونوں آیتوں کو سجدے میں اکتالیس بار پڑھیں بعد ازاں اپنی حاجت طلب کریں وہ برآمد ہوگی باذن اللہ تعالیٰ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور امام یافعی رحمۃ اللہ نے کہا ہے کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہوجائے اور اس کے انجام کو نہ جانے اور اس کے دریافت کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ بعد نماز عشاء کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہوکر سورۃ ہائے والیل والضحیٰ والم نشرح ہر ایک کو سات بار تلاوت کرے اور یہ دعا بھی سات مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ هٰذَا فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چنانچہ اس شخص کے پاس اول شب یا دوم یا شب سوم ایک وہ شخص آئے گا جو اس سے کہے گا کہ رستگاری و نکاسی کام کی اس طرح پر اور اس طرح ہوگی۔ فائدہ حسن

ا یعنی محمد بن درستویہ ۱۲ ۲ یہ آیت سورہ کہف کے رکوع اول میں ہے ۱۲۔ ۳ یہ آیت تا قولی سورہ محمد کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲۔ ۴ یہ آیت تا العباد سورۃ المومنون کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲۔ ۵ یہ تا قدیر سورۃ التحریم کے دوسرے رکوع میں ہے ۶ یہ دو آیتیں تا المومنون سورہ انبیاء کے چھٹے رکوع میں ہیں ۱۲۔ ۷ یا اللہ میرے لیے میرے امر سے کشائش و رستگاری کر ۱۲۔

بصری رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی کو مردوں سے چاہیے کہ وہ شخص نماز عشاء کی فرض و سنت اور وتر پڑھ کر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و سورہ الہٰکم التکاثر قرأت کرے و بعد ازاں اپنی خوابگاہ میں لیٹ کر کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلٰى حَالَةٍ الَّتِیْ هُوَ عَلَیْهَا چنانچہ وہ شخص اس مردے کو اسی شب خواب میں دیکھے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اور علامہ السنوسی نے اپنے مجموعہ مجربات میں کہا ہے کہ واضح ہو بعض فوائد ذخیرہ سے یہ ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی اپنے حبیب یا محبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ زندہ ہو یا خواہ مردہ ہو یا اپنے کسی مطلب کو جس کی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہئے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کرکے بلباس طاہر دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورۂ والیل کی قرأت کرے اور جس قدر استطاعت رکھتا ہو درود و سلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جس کا ذکر ذیل میں آتا ہے کہ اپنے زیر بالیں رکھ دیوے اور سو رہے چنانچہ جو کوئی اس کی نیت میں رہے اس کو مشاہدہ کرے گا۔ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهٖ اور صفت خاتم کی یہ ہے۔

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ا	ا	ص

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب میں کسی شخص غائب یعنی گمشدہ کو دیکھے

ا یا اللہ فلاں شخص مردہ کو میرے تئیں دکھلا دے جس حالت میں کہ وہ ہو یا یہ کہ جس صورت میں کہ وہ تھا یعنی اصلی صورت میں ۱۲۔

حال مگر وہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے اور چاہے کہ اس کے سوا کچھ سوال کرے
چنانچہ اس کا عمل میرے پاس صحیح و مجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرے اور لباس
طاہر و پاکیزہ پہنے اور بے وضو ہو کر قبلہ رو دا ہے پہلو لیٹ کر سورۂ والشمس اور والیل اور
والتین اور قل ہو اللہ احد ہر ایک سات سات مرتبہ تلاوت کرے وبعدازاں یہ کلمات
کہے سبحٰنہ ربی فی منامی کذا وکذا واجعل لی منہ فرجا ومخرجا
وری لی مرمی ما استدل بہ علی اجابۃ دعوتی چنانچہ شب اول خواہ شب
دوم خواہ شب سوم میں کسی شب میں شب ہفتم تک تو اس کو معائنہ کرے گا اور اگر ان
شبوں میں کچھ نہ دیکھے تو معلوم کرے کہ تو نے عمل میں کچھ نقصان کیا ہے یعنی عمل ناقص ہوا
ہے اور صورت وفق مذکور کی یعنی خاتم مذکور کی جس کو زیر بالیں رکھ کر خواب کرے۔

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ا	ا	ص

برائے رویت اس امر کے کہ جس کی امیدیں رکھی ہوں

اور جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں اس امر کو جس کی امید اپنے دل
میں رکھتا ہو تو چاہئے کہ وقت خواب شب کے یہ کلمات کہے: [۲] اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ
وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَعِیْسٰی وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ

[۱] یا اللہ تو مجھے دکھلا دے میرے خواب میں فلاں شخص کو اور میری کشائش و رستگاری کر اور
مجھے دکھلا دے میرے خواب میں وہ امر جس سے میں استدلال کروں اپنی حاجت روائی یعنی
حال اجابت دعا کا معلوم کروں ۱۲۔ [۲] یا اللہ پروردگار ابراہیم و موسیٰ کے اور پروردگار

وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ
اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَاتَرٰی لِیْ فِیْہِ الْخَیْرَ۔ چنانچہ جس امر کا تو ارادہ رکھتا ہے وہ تجھ کو
پیش آوے گا لازم ہے کہ بعد اس دعا کے اس آیت کو اضافہ کرے [۱] نَبَّانِیَ الْعَلِیْمُ
الْخَبِیْرُ بعدازاں یہ کلمات کہیں یَا عَلِیْمُ یا خَبِیْرُ اور اس کو یہاں تک کہتے ہیں کہ سو
جاویں اور جس بات کا ارادہ رکھتے ہوں وقت خواب اور دعا کے اس میں ہمت وقصد
مصروف رکھیں تو اس کو دیکھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب ۲۰ بیسواں متعلق بسفر صحرا و دریا جس میں امن اور اس سے مراجعت بسلامت ہو

حق تعالیٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل خیر کی بخشے واضح ہو کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ
عنہ سے ہے کہ انہوں نے فرمایا جو شخص بقصد سفر اپنے گھر سے نکلے تو اس وقت سورۂ
فاتحہ تین مرتبہ تلاوت کرے وبعدازاں یہ دعا پڑھے [۲] اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ
وَاحْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ وبعدازاں سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ
لَیْلَۃِ الْقَدْرِ تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی کلمات دعا کے پڑھے وبعدازاں آیۃ
الکرسی تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی دعا پڑھے۔ چنانچہ وہ شخص اپنے سفر میں کبھی کوئی
برائی نہ دیکھے گا۔

اسحاق و یعقوب و عیسیٰ کے اور پروردگار جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور اے
نازل کرنے والے توراۃ اور انجیل و زبور و قرآن عظیم کے مجھے دکھلا دے میرے خواب میں اس
امر کو جو تیرے نزدیک میرے لئے بھلا ہو ۱۲۔ [۱] مجھے خبر دی ہے دانائے راز اور ہر شے کے
خبردار نے ۱۲۔ [۲] یا اللہ مجھ کو سلامت رکھ اس چیز کو جو اور یا اس شخص کو جو میرے ہمراہ ہے ۱۲۔
[۳] اور میری حفاظت کر اور حفاظت کر اس چیز کی یا اس شخص کی جو میرے پاس ہے ۱۲۔

اعمال وقت خروج بقصد سفر

اور بعض [illegible] ہے کہ جو شخص وقت قصد سفر کے قبل لکھے گا [illegible] کہ وہ شخص [illegible] چیز نہ پہنچے گی یہاں تک کہ وہ بخیر اپنے گھر [illegible] اور جو شخص وقت نکلنے اپنے گھر سے بقصد سفر کے اس آیہ کو پڑھے گا اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ چنانچہ وہ شخص بحضور اپنے گھر [illegible] جس بھی آگئی ہوگی تو وہ بہت دیر جاوے گا اور [illegible] میں محل نظر و فکر ہے بنابر قول خبر حق تعالیٰ کے وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وقولہ تعالیٰ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ۔

برائے سلامتی سفر

اور فقیہ اور ولی کبیر احمد بن موسیٰ بن عجیل رحمہ اللہ سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ جو شخص ارادہ سفر کرے اور اس میں ہر گونہ آفت سے سلامتی چاہتا ہو تو چاہئے دو رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل یاایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ قل ھواللہ احد پڑھے اور بعد سلام کے سورۂ لایلاف تلاوت کرے و بعد ازاں یہ کلمات کہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ

۱ آثار یعنی اقوال صحابہؓ ۱۲۔ ۲ جس خدا نے تجھ پر قرآن کو مقرر کیا یعنی نازل کیا وہ تجھے پھیر لانے والا ہے یعنی جنگ گاہ وغیرہ سے طرف جائے بازگشت کے ۱۲۔ ۳ ہرگز مہلت نہ دے گا حق تعالیٰ کسی جاندار کو جب اجل اس میں آجائے ۱۲۔ ۴ پھر جس وقت اجل ان کی آجاوے گی تو وہ ایک لحظہ بھی تاخیر نہ کریں گے نہ شتاب روی کریں گے ۱۲۔ ۵ یا اللہ تو میرا صاحب و ہمراہی ہے سفر میں اور میرا خلیفہ و جانشین ہے میرے اہل و مال اور اولاد میں سو تو میری ہمراہی کر میرے اس سفر میں اور میرا خلیفہ و جانشین ہے۔ میرے اہل و مال اور اولاد میں

صَحِّبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ هٰذَا بِالسَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِخَیْرٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

عمل برائے امان سفر و حضر

فائدہ واضح ہو کہ سورۂ یٰسین و سورۂ الصٰفٰت و سورۂ قریش امان ہے ہر ایک آفت سے حضر میں اور سفر میں یہ ایک حفیظ و حرزہ ہے۔ جس کا ذکر آتا ہے جو کوئی اس کو سفر میں سات مرتبہ کہے گا تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح وہ شخص جو اس حفیظ کو اپنی سواری یا اپنی خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر میں رکھے تو اس کے لئے امان ہوگی۔ سرقہ سے اور وہ حرزہ یہ ہے۔ اَللّٰهُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ۔

عمل برائے حفظ و بر خوف و خطر

اور مجربات سے یہ عمل ہے کہ از برائے حفظ ہر خوف و خطر کے حضر و سفر میں یہ کلمات کہیں ۱ جَعَلْتُ نَفْسِیْ وَ یُمْنَتِیْ وَ جَمِیْعَ مَااللّٰهِ عَلَیَّ مِنْ نِّعَمٍ فِیْ

سو تو میری ہمراہی کر میرے اس سفر میں بتمام سلامت و عافیت کے اور میری قائم مقامی کر میرے اہل و مال اور میری اولاد میں ساتھ خیر و صلاح کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔

۱ میں نے اپنی جان اور اپنے ایمان کو اور حق تعالیٰ کی ان سب نعمتوں کو جو مجھ پر مبذول ہیں۔ حق تعالیٰ کے حصن و حفاظت میں سپرد کیا کہ حصن اس کا ایسا ہے جو کبھی جنبش نہیں کرتا ہے اور اللہ کے جوار اور ہمسائیگی میں جو عہد شکنی نہیں کرتا اور حق نعمتوں میں جس کا ادراک و شمار نہیں ہوسکتا اور اللہ کی پردہ پوشی میں جو فاش نہیں کرتا اور اللہ کی قدرت میں جو جائے پناہ اور اللہ کی امانت جو تلف نہیں کرتے میں نے سپرد کیا اور جو ہمسائیگی حق تعالیٰ کی محفوظ ہے اور جو شخص ساتھ خدا کے دست بداماں ہے وہ پناہ میں ہے اور بزرگ ہے جلال حق تعالیٰ کا اور خالی نہ ہے جائے خدا یعنی کوئی جا خدا سے خالی نہیں ہے اور ہر آنکھ جو مجھے نظر بد سے دیکھے وہ کور ہو باذن اللہ تعالیٰ اور سزاوار تسبیح ہے اللہ اور جمیع حمد سزاوار ہیں واسطے اللہ کے اور نہیں ہے کوئی

حصنت بالله الذي لا مرد وهي حو الله الذي لا يحضر وفي نعم الله التي لا
تدرك وفي ستر الله الذي لا ينهتك وفي حسب الله وحفظه المنيع الذي
وديع الله شي لا يضيع وجوار الله محفوظ ومن اعتصم بالله معصوم
وجل جلاله لا يخفر مكر من الله وذلك كل من نظرني باذن الله
وسبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله
العلي العظيم سرو نور الله ظهر امر الله وبعد حكمة الله وثبت عز الله
وذهب الاعداء بلا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم فسيكفيكهم الله
وهو السميع العليم حسبي الله من كل شيء ولا نقض لامر الله شيء الله
القاهر الله الغالب الله مذل كل جبار عنيد الله مخذل كل شيطان مريد الله
ناصر الحق حيث كان به الحول والقوة والسلطان ۲ ان كانت الا صيحة
واحدة فاذاهم محضرون اور بعض مجربات سے برائے حفظ اعدا اور دزد اور ہر گونہ مکروہات
سے یہ ہے کہ جو شخص خائف سی وکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کو پڑھے تو وہ کوئی چیز مکروہ
ناگوار نہ دیکھے گا وہ یہ ہے کہ اس حق تعالیٰ کا الحفیظ مع ان آیات کے لکھ جاوے۔

---

۱ الٰہ الوہیت کے سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے توانائی وقوت نیکوکاری کی
مگر بتوفیق الٰہی کے جو برتر و بزرگ تر ہے۔ روشن ہے نور اللہ کا غالب ہے امر اللہ کا اور جاری ہے
حکم اللہ کا اور ثابت و محکم ہے عزت اور علم اللہ کا اور دفع کئے گئے اعدا بتائید لاحول ولاقوۃ الا باللہ
العلی العظیم کے چنانچہ قریب ہے حق تعالیٰ تیرے لئے کفایت کرے گا کہ وہ بڑا مہربان شنوا دانا
ہے ۱۲۔ ۱ کافی اور بس ہے اللہ مجھ کو ہر شے سے اور نہیں ٹھہر سکتی ہے کوئی شے بلا امر خدا کے اللہ
قاہر ہے اللہ غالب ہے اللہ ذلیل کرنے والا ہے سارے ستمگاران سرکش کو اللہ خوار کرنے والا ہر
شیطان مردود کو اور وہ ناصر و مددگار حق کا ہے جہاں کہیں حق ہو اسی کی توفیق سے توانائی
و قوت پرہیزگاری کی ہوتی ہے ۱۲۔ ۲ ترجمہ آیہ بعد واحدۃ فاذاہم جمیع لدینا محضرون یعنی
نہ ہوگا وہ شور قیامت مگر ایک بانگ
مہیب سے ۱۲

فاللّٰہ خیرٌ حافظًا وّھو ارحم الرّاحمین ۱ لہ معقّبات تا امر اللہ انّا نحن
نزّلنا الذّکر وانّا لہ لحافظون اللّٰہ حفیظٌ علیھم وما انت علیھم بوکیل ان
کلّ نفسٍ لّما علیھا حافظٌ ۲ وانّ علیکم لحافظین تا ما تفعلون وھو القاھر
فوق عبادہ ویرسل علیکم حفظۃ انّ ربّی علٰی کلّ شیءٍ حفیظٌ وحفظنا
السّماء سقفًا محفوظًا تا ۳ رجیم ۴ انّا زیّنّا السّماء الدّنیا تا واصبٌ ۵ واللّٰہ من
ورائھم محیطٌ تا محفوظٌ۔ تین بار اور جو چیزیں کہ نافع ہیں واسطے رفع خوف
قطاع الطریق کے یہ ہے کہ جو شخص ان سات آیتوں کو پڑھے گا جس کا ذکر آتا ہے تو وہ
پوشیدہ رہے گا۔ رہزنوں کی نگاہوں سے اور اگر ان آیات ہفت گانہ کے ساتھ ہفت اسماء
مذکور الذیل اضافہ کئے جائیں گے تو جملہ رہزن اپنے مقام پر کھڑے رہیں گے اور
آیت یہ ہیں۔ ۶ وقفوھم انّھم مسئولون مالکم لا ما ینظرون الّا صیحۃ
واحدۃ تاخذھم وھم یخصّمون فلا صمٌّ بکمٌ عمیٌ فھم لا افحسبتم انّما
خلقنٰکم عبثًا وانّکم الینا لا یٰمعشر الجنّ والانس ان استطعتم ان تنفذوا
من اقطار السّمٰوٰت والارض فانفذوا لا وجعلنا من بین ایدیھم سدًّا ومن
خلفھم سدًّا فاغشینٰھم فھم لا یرسل علیکما شواظٌ من نّارٍ ونحاسٌ فلا اور
وہ اسماء ہفت گانہ یہ ہیں بویا شمس جمیل شمیل قرطیس بیکموش فرکش یا میمون تو ان لوگوں کو
روک لے خداوند تعالیٰ تجھ میں اور تجھ پر برکت نازل کرے اور بعض ان چیزوں میں
سے جو نافع ہیں چوروں سے مقام خوفناک میں وہ منقول ہے بعض صالحین سے کہ جو

---

۱ یہ آیہ سورۂ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲۔ ۲ یہ آیت سورۂ انفطار میں ہے ۱۲۔
۳ متن میں رجیم غلط ہے بلکہ یہ آیہ تا معرضون سورۂ انبیاء کے رکوع سوم میں ہے ۱۲۔
۴ یہ آیہ سورۂ صافات کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲
۵ یہ آیہ اخیر سورۃ البروج میں ہے یعنی تکرار محفوظ کی تین بار ۱۲۔
۶ آیات ہفت گانہ سے ہر ایک آیہ میں لا واقع ہے تو ہر ایک میں سے رتا عمل میں کیا جاوے ۱۲۔

شخص خوف رکھتا ہوا اپنے سر میں یا حضر میں تو چاہئے کہ وہ شخص احتیاط و حفاظت [illegible]
[illegible] ذات کی [illegible] طرح کا [illegible] کھڑا ہوا [illegible]

عوذ باللہ [illegible] العلیم من [illegible] الرجیم صم بکم عمی فھم لا لا لا [illegible] الحسنھم انما خلقناکم عبثا وانکم الینا لا لا لا [illegible] وجعلنا من بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینٰھم فھم لا لا لا [illegible] یٰمعشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا لا لا [illegible] قولہ الحق ولہ الملک وبالحق انزلنٰہ وبالحق نزل۔

عمل برائے خوف دزدان وغیرہ

اور جو چیز نافع ہے برائے خوف دزدان وغیرہ کے منقول ہے۔ شیخ ابوالخیر سے کہ وہ یمن میں شیخ الحدیث تھے انہوں نے کہا جب تو خوفزدہ ہو اور چاہتا ہو کہ تجھ کو کوئی نہ دیکھے یعنی دشمنوں کی نگاہوں سے پنہاں رہے تو اس نوشتہ یعنی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ تا آخر سورہ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی تین بار اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ کَفٰی مُحَمَّدًا اَعْدَاءَہٗ وَکَفٰی اَیُّوْبَ بَلَاءَہٗ وَکَفٰی مُوْسٰی کَیْدَ فِرْعَوْنَ وَکَفٰی

---

۱ جس قدر عرصہ مابین آسمان اور زمین کے خالی ہے اس کو ہوا اور جو کہتے ہیں ۱۲۔ ۲ قول اس کا حق ہے اور اس کی بادشاہت ہے اور ہم نے قرآن کو بحق نازل کیا ہے اور وہ بحق نازل ہوا ہے ۱۲۔ ۳ اے خداوند جس نے کفایت و حمایت کی حضرت محمد ﷺ کی دشمنوں سے اور کافی ہوا ایوب کا اس کی بلاؤں کو اور کافی ہوا موسیٰ کا مکر فرعون کو اور کافی ہوا ابراہیم کا مکر نمرود کو اور کافی ہوا یعقوب کا اور اس کے حزن کو دور کر دیا اور کافی ہوا یوسف کو مصائب قید خانہ سے اور کافی ہوا

اِبْرَاھِیْمَ کَیْدَ نَمْرُوْدَ وَکَفٰی یَعْقُوْبَ وَاَذْھَبَ حُزْنَہٗ وَکَفٰی یُوْسُفَ شَرَّ اِخْوَتِہٖ وَکَفٰی عِیْسٰی شَرَّ اَعْدَاءِہٖ وَرَفَعَہٗ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْکَرِیْمِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ کَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ اَنْ تَکْفِیَ مَنْ عُلِّقَ عَلَیْہِ ھٰذَا الْکِتَابُ شَرًّا وَلَا یَادَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَکُلِّ مَنْ یُّرِیْدُہٗ بِہٖ سُوْءً اَللّٰھُمَّ سُدَّ عَنْہُ مَسَالِکَھُمْ وَاَطْبِعْ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَاَسْمَاعِھِمْ وَاَبْصَارِھِمْ وَاَخْفِہٖ عَنْھُمْ اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتُرِیْدُ یَا اَللّٰہُ حَتّٰی لَا یَسْمَعُوْنَ لَہٗ خَبَرًا وَّلَا یَرَوْنَ لَہٗ اَثَرًا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ فائدہ منقول بعض ثقات اہل علم یمن سے یہ ہے کہ جب تو مسافر ہو اور نوبت بجنگ ہو یا کسی قزاق اور ظالم کا سامنا ہو تو سورۂ اذا زلزلت پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر مارا اور مشت خاک اٹھا کر بمقابلہ دشمن اڑا دے اور اپنے ہاتھ کو فوراً اپنے سر پر پھیرے بعد ازاں ان آیتوں کو پڑھ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی ۱ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ

عیسیٰ کو اس کے دشمنوں سے اور اس کو آسمان پر اٹھا لیا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے اسم کریم و عظیم کے اور بحق تیرے کلمات تامہ کاملہ کے ۱۲۔

۱ سوال یہ ہے کہ جس شخص پر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ آویزاں کی گئی ہے تو اس کی کفایت و حمایت کر بدی بنی آدم اور بنات حوا اور ہر اس شخص سے جو اس کے ساتھ ارادہ بدی رکھتا ہے یا اللہ اندھا کر دے ان کی راہوں کو اور مہر کر دے ان کے دلوں کو اور ان کی شنوائیوں اور بینائیوں پر اور پنہاں رکھ اس شخص یعنی حامل تعویذ کو ان دشمنوں سے کیونکہ یا اللہ تو ہی جو کچھ چاہتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے اور یہاں تک کہ اس کو ان سے پوشیدہ رکھ کہ لوگ اس کی کچھ خبر سنیں نہ اس کا کچھ نشان دیکھیں ۱۲۔ ۲ اور کر دیا ہم نے سامنے ان کے حجاب اور پیچھے ان کے حجاب پھر ڈھانپ لیا ہم نے ان کو کہ وہ نہیں دیکھتے ہیں ۱۲۔

لاتصعدوا چنانچہ روی [illegible] حکایت وارد ہوے اپنے ایمان اور یقین سے بتا لیہ علا [illegible] کرتا ہے [illegible] وجنگ [illegible] کبھی [illegible] عمل [illegible] رحمت سے پہنچ [illegible] طرف [illegible] بات کو بعض عقل اور فضل سے [illegible] اس وقت وہاں موجود ہے اور [illegible] کہ تو اس [illegible] [illegible]

برائے منع خواب بر پشت جانور سواری

[illegible] بر پشت جانور سواری کے یعنی جس شخص کو سواری [illegible] دفع کے لیے یہ چیز ہے کہ تخم کتان یعنی [illegible] دونوں کو ایک پوٹلی میں کرے اور اپنے داہنے بازو پر باندھے پھر جس قدر اور جب چاہے سفر کرے جب تک کہ وہ بازو پر بندھا رہے گا سواری پر نہ سوئے گا اور جو شخص چاہتا ہو کہ وہ راہ چلنے میں درماندہ نہ ہو تو چاہیے کہ وہ [illegible] خاتم مبارک کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے تو وہ شخص کبھی نہ تھکے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور صفت خاتم کی یہ ہے۔

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۴	۵	۱۰	۱۵

اور جو چیز نفع کرتی ہے گرسنگی و تشنگی اور راہ یابی گم گشتگی سے و برائے زوال وحشت و تعب سفر کے چنانچہ جو شخص ارادہ ان امور کا کرے تو چاہیے کہ وضو خواہ تیمم کرکے دو رکعت نماز پڑھے وبعد ازاں اکیس بار خواہ ستائیس بار تلاوت کرے اور انہیں آیات کو

لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جس بات کا ارادہ رکھتا ہے اپنے مطلب کو پہنچے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہیں [1] اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ اِلَّا بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ۔

برائے دفع گرسنگی و تشنگی و دریابی از گم گشتگی

و برائے وحشت و تعب سفر

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جفت استخواں کہ جو بازو سے خروس میں ہوتی ہے اور دونوں میں سوراخ ہوتے ہیں خواہ ایں معنی کہ ان دونوں میں سوراخ کیا جائے چنانچہ اس جفت استخواں کو کوئی مسافر اپنے بدن پر باندھ کر راہ چلے تو ہرگز ماندہ نہ ہوگا اور نہ تھکے گا اور اسی وجہ سے فرسان فارس یعنی ایک قبیلہ فارس کے اس جفت استخواں کو کمر بند میں رکھا کرتے ہیں اور فوائد نافعہ سے از برائے سکون باد تند کے جب وہ دریا میں طوفان و ہیجان کی ہے اور امواج دریا کو اس سے تلاطم ہوتا ہے چنانچہ ان آیات وغیرہ کلمات کو جن کا ذکر آتا ہے ایک ورق میں لکھ کر دریا میں بطرف صدر مرکب پیش روی کشتی وغیرہ کے ڈال دے تو شدت ہوا کی تھم جائے گی اور وہ چیزیں جو لکھی جاویں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ [2] اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اُسْكُنْ اَیُّهَا الرِّیْحُ وَالْبَحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ [3] اُسْكُنْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِبَهَآءِ اللّٰهِ اُسْكُنْ كَمَا سَكَنَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔

---

[1] یہ بارہ آیتیں ہیں سورۂ شعراء کے رکوع پنجم میں ۱۲۔ [2] یہ آیہ سورۂ شوریٰ کے رکوع چہارم میں ہے یعنی کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی قدرتوں کو کہ کس طرح سایہ کو بڑھا دیا اور اگر چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا ہوا رکھتا تھم جائے ہوا اور دریا باذن خدا تعالیٰ ۱۲۔ [3] تھم جا بواسطہ رحمت حق تعالیٰ کے تھم جا بواسطہ عزت اللہ کے تھم جا بوسیلہ قدرت اللہ کے تھم جا بوسیلہ

برائے سکون باد تند و دریا

اور بعض فوائد سے واسطے سکون باد تند کے جو باعث شدت دریا ہوتی ہے کہ اس آیت کو کاغذ میں لکھ کر وقت شدت باد کے دریا میں ڈال دیں تو ہوا ٹھہر جاوے گی وہ یہ ہے قل من ینجیکم من ظلمات البر والبحر تا یشرکون اور بعض فوائد سے برائے سکون [illegible] ہے جو [illegible] کیا ہے [illegible] اپنی کتاب خواص القرآن میں [illegible] کے وقت جوشش و شورش دریا و تلاطم امواج کے ان چند حرفوں کو ایک [illegible] میں لکھ کر دریا میں ڈال دیتے تھے تو شدت دریا کم ہوتی تھی اور تندی باد کم ہو جاتی تھی اور وہ حروف نورانی یہ ہیں۔ کھیعص طس ق الرحم ن اور بعض نے جزم کیا ہے کہ وہ حروف نورانیہ چودہ حروف ہیں وہ یہ ہیں الر کھیعص طس حم ق ن اور ان حروف کو بعض نے بقول ہو جمع کیا ہے۔ طرق سمعک النصیحۃ ؂

برائے امان جان و مال

اور منقول ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جس مال و متاع سے جس چیز کی حفاظت کرتے تھے اس پر حروف مذکورہ لکھ دیتے تھے اور ایک عالم تھے علماء میں سے کہ جب وہ دریا میں کشتی پر سوار ہوتے تھے تو ان حروف کو پڑھتے تھے چنانچہ ان سے کسی نے اس باب میں سوال کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ جب جس مقام میں یہ حرف پڑھے جاویں اور اس کو پڑھنے والا نیکوکار ہو خواہ بدکار ہو مگر وہ شخص اپنے جان و مال سے محفوظ رہے گا اور تلف و غرق سے امان پاوے گا اور منقول ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے کہا کہ امان ہے غرق و عطب یعنی ہلاکت سے اس شخص کیلئے جو

حقیقت سنہ کے ختم جا بوسیلہ نور حق تعالیٰ ختم جا جس طرح شب و روز ختم ہوئے ہیں اور مجھ نور حق تعالیٰ و بحق رحمت اللہ عظیم کے ۱۲۔ ؁ یہ دو آیتیں سورۃ الانعام کے آٹھویں رکوع میں ہیں ۱۲۔ ؂ تائے نصیحت قائم مقام ہائی کہیعص ہے۔ ۱۲ منہ۔

وقت سواری دریا کے یہ آیات تلاوت کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؁ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ تا آخر آیہ وقال ارْکَبُوْا فِیْهَا تا آخر آیہ ؂ فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ تا آخر آیہ ؃ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا آخر آیہ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ چنانچہ تحقیق پڑھنا ان آیات کا امان ہے ہر طرح کی برائی سے۔

برائے امان از غرق و ہلاکت

اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ جب کشتی پر سوار ہو تو یہ آیت تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ تا آخر آیہ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْهَا تا آخر آیہ وبعد ازاں کشتی کے موخر میں یعنی دنبالہ کشتی پر کھڑا ہو کر کشتی کے مقدم پر رخ رکھے اور دائیں اور بائیں اشارہ کر کے یہ کہے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور طرف موخر کشتی کے یعنی پس پشت اشارہ کر کے کہے۔ عثمان رضی اللہ عنہ اور سمت مقدم کے رو کر کے کہے۔ علی رضی اللہ عنہ وبعد ازاں یہ کلمات کہے: ؄ بِسْمِ اللّٰہِ سَفِیْنَا بِکٓهٰیٰعٓصٓ کُفِیْنَا بِحٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْنَا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ تا مَحْفُوْظٍ۔

برائے سواری کشتی

اور بعض فوائد سے وہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ جو شخص وقت سواری کشتی کے یہ آیت تین بار تلاوت کرے: فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ تا

؁ یہ آیہ تمام سورۂ زمر کے ساتویں رکوع میں ہے ۱۲۔ ؂ یہ آیہ سورۂ ہود کے چوتھے رکوع میں ہے ۱۲۔ ؃ یہ آیہ سورۃ المومنون کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲۔ ؃ یہ آیہ سورۂ فاطر کے پانچویں رکوع میں ہے تا غفور ۱۲۔ ؄ برکت اسم اللہ سے میں بلندی کو پہنچا بواسطہ کہیعص کے میں کفایت کو پہنچا اور بوسیلہ حمعسق کے حمایت کیا گیا ۱۲۔

خیرُ المضرتین بعد ازاں یہ دعا پڑھے [1] یا من فلق البحر لموسی بن عمران
ونجی یونس بن متی من بطن الحوت وسخر الفلک والملک لسلیمان
وهو لدنه بمقدار قطر بحر ورماله وخالق عجائب اصنامه اسئلک
نجاة وکفاية یکفی من سئلکها یا مجیب من دعاه یا مقیل عثرة من
رجاه [illegible] یکفی لا کافی الا انت چنانچہ وہ شخص جو ان چیزوں کو پڑھے گا،
[illegible] عوارض وحوادث سے امن پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور جعفر فواد
وحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے حرب مجرب ہے اور وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن
الرحیم یا اللہ یا علی یا عظیم یا حلیم یا علیم انت [1] ربی وعلمک حسبی
فنعم الرب ربی ونعم الحسب حسبی تنصر من تشاء وانت العزیز
الرحیم اسئلک العصمة فی الحرکات والسکنات والکلمات
والارادات والخطرات من الظنون والشکوک والاوهام الساترة
للقلوب عن مطالعة الغیوب هنالک ابتلی المؤمنون وزلزلوا زلزالا

---

[2] اے وہ خداوند جس نے شگافتہ کیا دریا کو واسطے موسیٰ بن عمران کے اور نجات بخشی یونس کو
شکم ماہی سے اور وہ خداوند جس نے مسخر و محکوم کیا فلک (آسمان) یا فلک (کشتی) کو اور تمام
ملک کو واسطے سلیمان کے اور وہ عالم و دانا ہے مقدار قطرات دریا و ذرات کے وہ خالق ہے اپنے
عجائب اقسام و انواع کارگزاری و صنعت گری کا سوال کرتا ہوں تجھ سے نجات کا اور کفایت کا
اے کفایت کرنے والے اس شخص کے لئے جو اس سے یعنی تجھ سے کفایت چاہتا ہے اے قبول
کرنے والے دعا اس شخص کی جو اس سے یعنی تجھ سے طلب کرتا ہے اے درگزر کرنے والے
لغزشوں اس شخص کے جو تجھ سے امید رکھتے ہیں تو ہی کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں ہے۔[2]
[1] تو ہے پروردگار میرا اور علم تیرا میرے تئیں کفایت کرتا ہے یعنی تو مجھ کو جانتا ہے تو ہی بس ہے
سو وہ کیا خوب پروردگار میرا ہے اور وہ کیا اچھا ہے اور کافی ہے مجھ کو بس ہے تو نصرت دیتا ہے
جس کو چاہتا ہے اور تو بزرگ رحم کنندہ ہے ہم تجھ سے سوال حفاظت کرتے ہیں حرکات
سکنات کلمات اور ارادات اور خطرات سے کہ یہ سب ظن و شک اور وہم سے پیدا ہوتے ہیں

شدیدا واذ یقول المنافقون والذین فی قلوبهم مرض ما وعدنا الله
ورسوله الا غرورا فثبتنا وانصرنا وسخر لنا هذا البحر کما سخرت
البحر لموسی وسخرت النار لابراهیم وسخرت الجبال والحدید لداؤد
وسخرت الریح والشیاطین والجن لسلیمان وسخر لنا کل بحر هو لک
فی الارض والسماء والملک والملکوت وبحر الدنیا وبحر الآخرة
وسخر لنا کل شیء یا من بیده ملکوت کل شیء کهیعص ثم بار انصرنا
فانک خیر الناصرین واغفر لنا فانک خیر الغافرین وارحمنا فانک
خیر الراحمین [1] وارزقنا فانک خیر الرازقین وافتح لنا وانک
خیر الفاتحین واهدنا ونجنا من القوم الظالمین وهب لنا ریحا طیبة کما
هی فی علمک وانشرها علینا من خزائن رحمتک واحملنا بها حمل

اور یہ جملہ ظنون وغیرہ پردہ ہیں واسطے دلوں کے کہ مشاہدہ عیوب یا غیوب فی نفسہ سے باز
رکھتے ہیں وہ اسی جگہ سے آزمائے گئے ہیں اہل ایمان اور ہلائے گئے ہیں لرزہ سخت جب
منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض فساد ہے کہتے تھے کہ خدا اور رسول نے ہم سے وعدہ
نہیں کیا مگر فریب کیا ہو۔ پس اے اللہ ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہماری نصرت کر اور اس دریا کو
ہمارے قابو میں کردے جیسے کہ دریا کو تابع موسیٰ کردیا تھا اور آگ کو تابع ابراہیم اور
پہاڑوں اور لوہے کو تابع داؤد اور باد و شیاطین اور جن کو تابع سلیمان کردیا تھا اور جتنے تیرے
دریا ہیں زمین میں اور آسمان میں اور عالم ملک و ملکوت میں وہ سب میرے بس میں کردے اور
اے خداوند جس کے ہاتھ میں قدرت ہر شے کی ہے اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت میں
بھی اور ہر شے کو میرے قابو میں کردے یعنی یہ سب دریا مجھ کو ضرر نہ پہنچاویں۔ کہیعص کے
پس کو تین مرتبہ کہے ہماری یاوری کر کہ تو بہترین یاوران ہے اور ہماری آمرزش کر کہ تو بہترین
آمرزندگان ہے اور ہم پر رحم کر تو بہترین رحم کنندگان ہے ۱۲۔ [1] اور ہم کو روزی دے کہ
تو بہترین رزق رساں ہے اور کشود کار کر ہمارے لئے کہ تو بہترین کشائش دہندگان ہے اور ہم
کو ہدایت کر اور ہم کو نجات دے قوم ظالمین سے اور بخش ہمارے لئے ریح طیب جیسا کہ تیرے

الكرامة مع السلامة في الدين والدنيا والآخرة انك على كل شيء
قدير اللهم اصلح لنا امورنا مع الراحة لقلوبنا وابداننا والسلامة والعافية
في ديننا ودنيانا وكن لنا صاحبا في سفرنا وخليفة في اهلنا واطمس على
وجوه اعدائنا وامسخهم على مكانتهم فلا يستطيعون المضي ولا
المجيء الينا ولو نشاء لطمسنا على اعينهم فاستبقوا الصراط فانى
يبصرون ولو نشاء لمسخناهم على مكانتهم فما استطاعوا مضيا ولا
يرجعون يس والقرآن الحكيم تا فهم لا يبصرون شاهت الوجوه تين بار
وعنت الوجوه للحي القيوم وقد خاب من حمل ظلما طس حمعسق

علم میں ہے اور اس کو ہم پر نظر وافشاں کر اپنے خزانہ رحمت سے اور ہم کو تاب دے اس تحمل کی
دین و دنیا و آخرت میں تحمل کرنا کرامت با سلامت کا تحقیق کہ تو ہر شے پر قادر ہے یا اللہ اصلاح
کر ہمارے حق میں ہمارے امور کی ساتھ راحت و آسائش ہمارے حق میں ہمارے دلوں
کو واسطے ہمارے بدنوں کے اور ساتھ سلامت و عافیت ہمارے دین و دنیا کے اور ہمارے سفر
میں رفاقت کر اور ہمارے اہل میں بجائے ہمارے ہماری خلافت کر اور ہمارے دشمنوں کا منہ مٹا
دے اور بگاڑ دے اور ان کو ان کی جگہ مسخ کر دے یعنی صورت انسانی سے بصورت بد حیوانوں
کے ہو جاویں پھر ان کو مجال نہ ہو کہ وہ ہماری طرف گزر کریں اور ہمارے پاس آسکیں اگر ہم
چاہتے تو نظر بندی کرتے یعنی پھیر دیتے ان کی نگاہوں کو تو وہ سبقت کرتے راہ راست کی پھر
وہ کیونکر دیکھیں گے اگر ہم چاہتے تو ان کو مسخ کر دیتے ان کی جا پر پھر ان کو یہ قدرت نہ ہوتی
کہ وہ گزر جاویں اور بازگشت کریں شاہت الوجوہ اس کو تین بار کہیں یعنی زشت ہو جاویں ان
کے چہرے خوار ہیں تمام صورتیں متغیر ہیں سارے چہرے سے ہیبت خداوند حی القیوم سے اور
زیاں کار ہے وہ شخص جو حامل ظلم یعنی جو گنہگار ہے جاری کیا ہے حق تعالی نے دو دریاؤں کو کہ وہ
دونوں ملے ہوئے بہتے ہیں ان دونوں کے درمیان میں برزخ باز داشت ہے کہ دونوں بایک
دیگر طغیانی نہیں کر سکتے ہیں۔ ۱۲ منہ۔

مرج البحرين يلتقيان بينهما برزخ لا يبغيان حم سات بار حم الامر
وجاء النصر فعلينا لا ينصرون حم تنزيل الكتاب من الله العزيز العليم
غافر الذنب وقابل التوب شديد العقاب ذي الطول لا اله الا هو اليه
المصير ع بسم الله بابنا تبارك حيطاننا يس سقفنا كهيعص كفايتنا
حمعسق حمايتنا فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم ستر العرش
مسبول علينا وعين الله ناظرة الينا بحول الله لا يقدر علينا والله من
ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد في لوح محفوظ فالله خير حافظا ٭
وهو ارحم الراحمين تين بار ان وليي الله الذي نزل الكتاب وهو يتولى
الصالحين تين بار حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش
العظيم تين بار ع بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في

۱ حم س کو سات بار کہیں حم الامر یعنی وقت بر آمد کار نزدیک آیا اور نصرت آ پہنچی چنانچہ دشمن ہم
پر غلبہ و فیروزی نہ پاویں گے نازل کرنا کتاب قرآن کا اللہ بزرگ و دانا کی طرف سے ہے کہ وہ
آمرزندہ گناہ ہے اور قبول کنندہ توبہ ہے اور سخت عذاب کرنے والا صاحب قوت وقدرت ہے
نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اس کے اسی کی طرف بازگشت ہے ۱۲۔ ع بسم اللہ ہمارا
دروازہ ہے تبارک یعنی سورۂ تبارک ہمارا احاطہ ہے یس ہمارا سقف ہے کہیعص ہماری کفایت
ہے حمعسق ہماری حمایت ہے قریب ہے کہ میرے لئے حق تعالی ان کو کفایت کرے گا اور وہ بڑا
شنوا و دانا ہے عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے خدا کی نظر ہم کو دیکھ رہی ہے خدا کی قوت سے وہ ہم
پر قدرت نہیں پا سکتے ان پر محیط ہے بلکہ وہ قرآن ہے اور لوح محفوظ میں مسطور و محفوظ ہے فاللہ
خیر حافظا تا آخر آیہ اس کو تین بار کہیں یعنی اللہ تعالی بہترین نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین
ہے ۱۲۔ ع اس آیہ کو تین بار کہیں یعنی اللہ تعالی میرا والی و مالک ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے
نیکوکاروں کو اور مجھ کافی ہے وہ اللہ جس کے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اسی پر میں نے
توکل و تکیہ کیا ہے اور وہی صاحب عرش عظیم کا ہے اس آیہ کو تین بار کہیں ۱۲۔ ع بنام اس خداوند کے
جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین کی ضرر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز آسمان کی اور وہ شنوا و دانا ہے

[illegible] وهو حسبي ونعم [illegible] ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم
وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم تسلیما کثیرا [illegible] حزب مذکور کی شرح میں کہا ہے کہ مشائخ [illegible] نقل کی ہے تحقیق کرتا [illegible] اس حزب کی [illegible] شخص کے [illegible] کشتی دریا سے [illegible] اور پھر [illegible] کہا ہے کہ اس حزب کے [illegible] چنانچہ اعتصام [illegible] یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَبِهٖ نَسْتَعِينُ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ تَمِّمْ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا كُلَّ أَمْرٍ عَسِيْرٍ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيرٍ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ا ب ت ث ج ح خ تا آخر حروف الف با وبعد ازاں کلمہ توحید کا ذکر کریں یعنی لا الہ الا اللہ اور درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار پڑھ کر یہ کلمات کہیں اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اس حزب کو شروع کریں اور بعض فوائد سے بڑے جس سطر یعنی روکنا بارش کا باوقات ضرورت جبکہ سفر میں ہوں اور بارش سے خوف ضرر پہنچنے کا ہو خَطِّ عَلَيْكَ خَطًّا بِعَصًا وَغَيْرِہٖ

اور اس [illegible] اور حول والا قوۃ [illegible] باللہ تا آخر ۱۲۔
[illegible] چاہتے ہیں [illegible] سے توانائی اور قوت ہے اے میرے پروردگار سہل [illegible] تمام کر اور سہل کر ہم پر ہر سختی کو اے آسان کرنے [illegible] تحقیق تو [illegible] قادر ہے ۱۲۔ [illegible] اس عبارت سے یہ بھی محتمل ہے [illegible] شروع کریں یعنی [illegible] خود کریں ۱۲۔
[illegible] اے زمین تو گھونٹ لے اپنے پانی [illegible]

یعنی اپنے گرد ایک خط عصا وغیرہ سے کریں اور یہ آیت وغیرہ پڑھیں۔ اِنَّ اللهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تا غَفُوْرًا يَا اَرْضُ[۱] ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيَا سَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ[۲] اُسْكُنْ اَيُّهَا الْغَيْثُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور اسی طرح روکنا بارش کا جب کہ درمیانہ راہ وغیرہ کسی مقام میں پانی برسنے لگے اس وقت قبل از تر ہونے خاک کے ایک مشت خاک پاک اٹھا کر اپنے ہاتھ تو تین بار اپنے سر پر پھیرے اور قدرے قدرے وہ خاک زمین پر ڈالتا رہے اور یہ کلمات پڑھتا جاوے۔[۳] اللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ تُرَابِكَ لِاَحْبِسَ[۴] مَا اَنْزَلْتَهٗ مِنْ سَحَابِكَ بِحُرْمَةِ مَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ و [illegible] چنانچہ میلان باران تو اپنے گرد و پیش دیکھے مگر بارش سے تجھ تک کچھ نہ پہنچے گا۔ بقدرت اللہ تعالیٰ اور اگر ایسا ارادہ کرے کہ مینہ برستا ہو اور برسا کرے مگر تو بچا رہے تو سات سنگریزے اپنے کف دست میں لے کر اس سورۂ فاتحہ اور آیت سات بار پڑھے: وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيَا سَمَآءُ اَقْلِعِيْ بعد ازاں ان سنگریزوں کو ایسی جگہ چھوڑ دے یعنی ڈال دے جہاں مینہ نہ پہنچے کہ وہ تجھ سے باز رہے گا اور اگر ارادہ تیرا نزول باران سے ہے یعنی بارش منظور ہے تو انہیں سنگریزوں کو آب رواں میں ڈال دے یعنی سات سنگریزوں پر سورۂ فاتحہ اور آیہ مذکورہ سات بار پڑھ کر بہتے پانی میں چھوڑ دے تو پانی برسے گا۔

اور اے آسمان تو باز رکھ اپنی بارش کو اور حال یہ ہوا کہ تھم گیا پانی ۱۲۔ [۱] ٹھہر جا اے بارش جیسا ٹھہرا ہے عرش رحمان کا اور اسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب و روز میں اور وہ بڑا سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۱۲۔
[۲] یا اللہ میں نے بھر لیا ہے ایک مشت خاک تیری زمین سے ۱۲۔
[۳] تا کہ میں روک لوں جو کچھ تو نے نازل کیا ہے اپنے ابر سے بحرمت ان آیات کے جن کو تو نے نازل کیا ہے اپنی کتاب میں ۱۲۔

باب ۲۱ کیسواں ذکر میں فوائد متعلق بچشم زخم و نظر بد کے

برائے چشم زخم

منقول ہے یہ چیزیں لکھ کر گلے میں لٹکا دیویں بسم اللہ الرحمن الرحیم
خرجت عین من عین من احداق نفس ومنود فلقیها جبرائیل
ومیکائیل ... عزمت علیک ایتها العین انک لا تکونی
علی ... قل اعوذ برب الفلق تا سورہ اور آیات
مذکورہ ذیل برائے چشم زخم مجرب ہیں لخلق السموات والارض تا لا
یعلمون فارجع البصر هل تری من فطور تا وهو خبیر ۵ وان
یکاد الذین کفروا لیزلقونک تا للعلمین۔

برائے ابطال نظر و گزند سحر

اور جس وقت کسی کو گزند نظر نہ پہنچے یا اثر سحر کسی کا معلوم ہو تو اگر اس نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے کا باطل ہوگا اور بعض مجربات میں سے برائے دفع نظر بد کے یہ وفق رباعی یعنی چہار خانہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ نقش یہ ہے۔

حسبنا	الله	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	راحد	مهلک	عالم
محیی	ممیت	معبود	باقی

ا یعنی نکلے آنکھ حاسد کی حلقہ سفید و سیاہ یعنی سفیدی و پتلی سے پھر ملاقات کریں اس نظر سے جبرئیل و میکائیل ۱۲ ۲ یعنی اے نظر ہم نے تجھ پر افسون کیا ہے کہ غالب نہ ہو اور حامل میری اس کتاب کے یعنی جس کے پاس میرا یہ تعویذ ہو اس پر مضائقہ نہ کر ۳ یعنی سورہ قل اعوذ برب الفلق کے ۱۲ ۴ یہ سورۃ المومنون کے چھٹے رکوع میں ہے ۵ یہ آیت سورۃ الملک کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲ ۶ یہ دونوں آیتیں سورہ ن کے آخر میں ہیں۔

اور بعضوں سے منقول ہے اس نے کہا میں نے بعض علماء متقدمین کا لکھا ہوا ہے کہ خراسان میں ایک شخص عائن یعنی نظر لگانے والا تھا وہ ایک روز جماعت مردم کے ساتھ بیٹھا تھا ناگاہ ان کی طرف سے ایک قطار شتر کا گزر ہوا اس وقت اس عائن نے لوگوں سے کہا کہ ان اونٹوں سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تا کہ میں تم کو اس اونٹ کا گوشت کھلاؤں۔ ان لوگوں نے ایک اونٹ کی طرف اشارہ کیا جو سب میں خوبصورت تھا تب اس نے نظر بد اس اونٹ پر لگائی کہ وہ اسی وقت گر پڑا مگر صاحب شتر حکیم و دانشمند تھا اس نے کہا جس نے میرے اونٹ کو باندھا ہے چاہئے کہ کھول دے یعنی بند بستہ کشادہ کر دے اور چاہئے یہ کلمات کہے۔ ا بسم اللہ عظیم الشان شدید البرهان ماشاء اللہ کان حبس حابس من حجر یابس وشهاب قابس اللهم انی رددت عین العائن علیه وعلی احب الناس الیه وفی کبده وکلیتیه لحم رقیق وعظم دقیق فیماله یلیق فارجع البصر هل تری من فطور تا خبیر۔ چنانچہ وہ اشتر اسی دم اٹھ کھڑا ہوا گویا کہ اس میں کوئی شے نہ تھی اور آنکھیں اس بدنظر کی نکل پڑیں اور جو چیزیں کہ واسطے چشم زخم کے و نظر بد کے لکھ کر سر پر باندھی جاتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ تینوں سورتیں جن میں حروف کاف نہیں ہے ایک سورۂ والعصر دوسرا لایلاف قریش تیسرا سورۂ قل اعوذ برب الفلق ان تینوں کو لکھ کر سر پر نظر زدہ کے باندھ دیویں۔ دیگر فائدہ برائے چشم زخم کے و نیز نافع ہے واسطے تمام حیوانات کے لکھ کر باندھ دیویں اور اسے پڑھیں وہ چیزیں یہ ہیں۔...... بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ

ا شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اس خداوند کے جو عظیم الشان اور شدید البرہان ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے محبوس ہو جاوے جو شے حابس ہو سنگ خشک و شعلہ سوزاں سے یا اللہ میں نے نظر عائن کی اس پر پھیری ہے اور اس شخص پر پھیر دی ہے جو اس کا محبوب زیادہ ہے اور میں نے اس نظر کو رد کیا ہے اسی کے جگر اور اسی کے گردے میں جس میں گوشت باریک اور استخواں باریک ہے اور اس چیز میں جو اس کے لائق ہے ۱۲۔

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعلی اٰلہٖ وَصحبہٖ وسلّم - بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اسْمِہٖ شَیْءٌ[1] فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ کُلِّ الصَّحَابَۃِ اَجْمَعِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ
وَتَابِعِیْھِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّاِسْلَامًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ مَسْکًا وَحَامِدٌ وَ نَحْمَدُہٗ سَبْحًا وَّعَلَانٌ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اِکْبَارًا وَّاِعْظَامًا وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بُرْھَانًا وَّاِکْرَامًا لِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ تَالَایَعْلَمُوْنَ لَنَھُمْ[2] رَبُّ عَیْنٍ عَاسِبٍ وَّنَفْسٍ نَافِسٍ وَحَسَدٍ حَاسِدٍ
وَلَیْلٍ دَامِسٍ وَطَرِیْقٍ طَامِسٍ وَحَجَرٍ یَابِسٍ وَشِہَابٍ قَابِسٍ اَللّٰھُمَّ رُدَّعَیْنَ
الْمُعَیَانِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَقْرَبِ النَّاسِ اِلَیْہِ وَفِیْ مَالِہٖ وَوُلْدِہٖ وَاَعَزَّ النَّاسِ عَلَیْہِ وَخُذْ
کَلِمَتَہٗ مِنْ بَیْنِ شَفَتَیْہِ وَنَظْرَتَہٗ مِنْ بَیْنِ جَفْنَیْہِ وَرُدَّ اَللّٰھُمَّ عَیْنَیْہِ عَلَیْہِ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ تَا حَسِیْرٌ[3] وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِغَیْظِھِمْ تَا عَزِیْزٌ
وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ اَلْاٰیَۃَ[4] بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُہٗ

1 بنام اس خداوند کے جس کے نام سے نہ کوئی شے آسمان کی طرف پہنچاتی ہے نہ کوئی شے زمین کی اور وہ بڑا دانا ہے۔۱۲۔

2 یا اللہ مالک تر شروئی تر شروئی کے اور مالک حاسد کے حسد ورشک کے اور مالک شب تاریک اور مالک راہ خراب شدہ کے اور مالک سنگ خارا اور شعلہ فروزان کے پھیر دے یا اللہ نظر لگانے والے کی نظر اس کی عیال میں اور اسی کی اولاد میں اور جو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کی طرف اور اسی کے لبوں سے اس کے کلام کو سب کرے اور اسی کی پلکوں سے اس کی نگاہوں کو کھینچ لے اور اللہ اس کی دونوں آنکھوں کی نظر اسی پر پھیر دے۔۱۲۔

3 یہ آیت سورت الاحزاب کے تیسرے رکوع میں ہے۔۱۲۔

4 یہ آیت سورت الانبیاء کے دوسرے رکوع میں ہے۔۱۲۔

فَاِذَا ھُوَ زَاھِقٌ اَلْاٰیَۃَ اللّٰہُ اَکْبَرُ تین بار[1] لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ[2] لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ مَا اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَیْءَ اَعْظَمُ مِنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ظَھَرَتْ
حُجَّۃُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَکْثَرَ خَلْقُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا مَعْبُوْدَ بِحَقٍّ اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا
اللّٰہُ لَا یَبْقٰی اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَسْتَعِیْنُ بِاللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ[3] اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ تَا صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ کتاب مغربی میں میں نے ایک فائدہ دیگر نقل کیا ہے کہ وہ بہت نافع ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے کہ برائے چشم زخم کے اور برائے اسپ نظر زدہ اور واسطے کسی جانور نظر زدہ مثل گاؤ د ۔ قہ و جاموش وکبش وغیرہ کے لکھ کر باندھ دیویں اور اس کی قدر شناسی اور محافظت کریں اور وہ اسمائے جلیلہ یہ ہیں۔

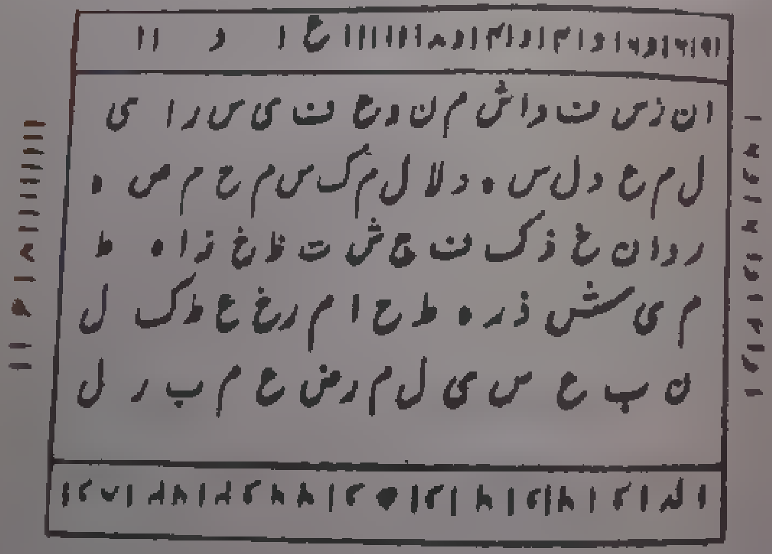

1 نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جس کی جلالت بہت بزرگ ہے۔۱۲۔

2 اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی الٰہ سوائے اسی اللہ کے کیا خوب روشن ہے نور اللہ کا۔۱۲۔

3 یہ آیہ سورۂ ہود کے پانچویں رکوع میں ہے۔۱۲۔

فائدہ دیگر برائے نظر یہ ہے کہ ایک انڈا لے کر اس پر یہ کلمات کہیں۔ بسم اللہ
الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم
تسبنه در هستی قوچ اس کو ساتھ رکھ کر انڈے کو اپنے کف دست میں رکھ کر
اس کے پیچھے شش جہت کا بخور دیویں اور سورہ اخلاص پڑھتے رہیں یہاں تک کہ وہ انڈا
مشتعل پر خوب گرم ہو جاوے گا بعد اس کے اس کو توڑ ڈالیں۔ چنانچہ اس کے اندر ایک نقطہ
خون سرخ کا ظاہر ہووے گا تو جان وہی نظر بد ہے اس کو پیشانی پر شخص مصاب یعنی نظر
گرفتہ کے پیش کریں تو وہ اچھا ہو جاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

فائدہ دیگر

برائے شناخت حال کسی شخص نظر گرفتہ کے کہ اس کو نظر لگی ہے یا نہیں چنانچہ ایک
خرقہ یا کپڑا خود وہ تاگا یعنی ڈورا ہووے لے کر اس کو تین انگشت ناپ لیویں اور اس پر افسون
مذکور ذیل پڑھ کر پھر اس ڈورے خواہ خرقہ کو ناپیں اگر وہ ناپ سے کم ہو یا زیادہ
ہو جاوے تو بے شبہ وہ نظر بد ہے پھر وہ افسون پڑھ پڑھ کر اس ڈورے کو ہر بار ناپیں
یہاں تک کہ اول انداز پر ہو جاوے اور تین مرتبہ کی نوبت نہ پہنچے گی مگر یہ کہ وہ ڈورا اپنے
اندازے پر آ جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور اگر وہ خرقہ یا ڈورا ناپ میں زیادہ یا کم نہ ہوا تو
یہ نظر نہ تھی اور وہ کلمات افسون یہ ہیں بسم اللہ ولا بلاغ الا باللہ تین بار وبعد ازاں
سورۂ فاتحہ تین بار وبعد ازاں یہ کلمات کہیں۔[3] عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ

[1] یہ کلمات افسون ہیں ۱۲۔ [2] نہیں ہے رسائی اور رسانیدگی مگر بتوفیق ۱۲۔ [3] یعنی افسون کیا ہے
تجھ پر اے نظر بد جو بیچ فلاں شخص پسر فلاں عورت کا ہے اور اگر عورت کو نظر ہے تو کہے جو بیچ
فلاں عورت دختر فلاں عورت کی ہے بواسطہ عزت اللہ کے اور بہ نور عظمت اللہ کے اور بوسیلہ
معرفت اللہ کے اور بوسیلہ اس امر کے جس کو قلم نے جاری کیا ہے جانب حق تعالیٰ سے طرف
خیر خلق اللہ کے محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲۔

فلان بن فلانة او فى فلانة بنت فلانة بعز عز الله وبنور عظمة وجه الله وبما
جرى به القلم من عند الله الى خير خلق الله محمد بن عبد الله صلى الله عليه
وسلم [1] عزمت عليك ايتها العين التى فى فلان بن فلانة او فلانة بنت
فلانة بحق اهيا اشر اهيا براهيا ادوناى اصباوث ال شداى عزمت[2]
عليك ايتها العين التى فى فلان بن فلانة بحق شهت بهت اشهت يا
قطاع[3] النجباء الذين لا تقوى عليهم ارض ولا سماء اخرجى[4] يا نفس
السوء من فلان بن فلانة كما خرج يوسف من الضيق وجعل لموسى فى
البحر طريق والا انت بريئة من الله والله برئ منك اخرجى[5] يا نفس
السوء من فلان بن فلانة بالف الف لا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم
وننزل[6] من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين لو[7] انزلنا هذا القرآن

[1] میں نے تجھ پر افسون کیا ہے اے نظر بد جو فلاں بن فلاں میں ہے بحق اہیا وغیرہ اسماء کے ۱۲۔
[2] اور میں نے افسون پڑھا اے وہ بد نظر جو فلاں ابن فلانہ میں ہے بحق اسماء شہت وبہت
وغیرہ کے۔۱۲۔
[3] اے قطاع النجباء کہ جن پر آسمان و زمین قدرت نہیں پاتے ہیں۔۱۲۔
[4] نکل جا اے نفس زشت یعنی نظر بد شخص فلاں ابن فلاں سے جس طرح نکلے تھے یوسف چاہ
سے اور راہ دی گئی موسیٰ کو دریا میں اور اگر نہ نکلے گی تو راندہ ہوگی اللہ کی طرف سے اور اللہ تجھ
سے بیزار ہے۔۱۲۔
[5] نکل جا اے نفس جو فلاں ابن فلاں سے بعدد ہزار بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲۔
[6] ہم نازل کرتے ہیں قرآن سے وہ شے جو باعث شفاء و رحمت ہے واسطے مومنوں کے ۱۲۔
[7] اللہ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲۔
[8] ہم کو کافی ہے اللہ اور وہ کیا خوب مددگار ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر درود ۱۲۔

علی حبل لزانۃ حائطا متصدعا من خشیۃ اللہ فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم پیش از ذکر اس افسوں کے نظر زدہ اثر یعنی تاپ حرفہ ذرے کی بیان کی گئی ہے جیسا کہ باب نہم میں بھی اس خصوص میں بیان مقدم ہو چکا ہے اور واضح رہے کہ نظر اور نظر لگنا حق ہے اس باب میں حدیثیں بہت وارد ہیں۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ازاں جملہ یہ حدیث ہے العین حق اور ازاں جملہ یہ حدیث ہے ۱؎ لتدخل الرجل القبر والجمل القدر اور یہ نظر یا اگرچہ حق ہے ولیکن خود متعدی بصفت نہیں یعنی وہ بنفسہ مہلک نہیں بلکہ عادت اس نہج پر جاری ہے کہ تاثیر مرگ ومرض وغیرہ نزدیک بہ نظر بد واقع ہوئی نہ یہ کہ اس کے سبب سے واقع ہوئی ہے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ انھا تنبعث منھا جواھر لطیفۃ غیر مرئیۃ فتحلل المسام من البدن فیخلق اللہ تعالی الھلاک عندھا یعنی اس نظر سے جواہر لطیفہ جو نظر نہیں آتے پیدا ہوتے ہیں یعنی آثار عجیبہ مرتب ہوتے ہیں تو وہ مسامات بدن یعنی رگوں کو فاسد و تباہ کرتے ہیں پس اس وقت حق تعالی ہلاکت کو پیدا کرتا ہے اور بعض ادویہ نظر سے جو مجرب ہے وہ یہ علاج ہے جس کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے کہ عائن یعنی صاحب نظر وضو کرے اس طرح کہ اپنا منہ اور اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں کہنیاں اور دونوں شتالنگ اور دونوں پاؤں کے اطراف یعنی زیر پا سے شتالنگ اور داخل ازار یعنی ازار سے جس قدر بدن ملصق ہے یہ سب اعضاء دھو کر اس کا پانی سر معیون پر یعنی نظر آئے ہوئے سر پر چھڑک دیوے اور عائن کو متعین کریں اس امر پر کہ وہ معیون کے لئے دعائے مبارک برکت کرے اور یہ کہے:

۱؎ نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر میں یعنی قبر جھنکاتی ہے اور شتر کو داخل دیگ کرتی ہے یعنی بلا آخر نظر سے نوبت ذبح و در دیگ میں پکنے کی ہوتی ہے۔۱۲۔

۱؎ اللھم بارک فیہ ولا تضرہ اور یہ کہے ۲؎ ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور قاضی حسین نے ذکر کیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمعیت کو انبوہ کثیر سمجھا۔ چنانچہ حق تعالی نے ان میں سے ایک لاکھ آدمی کو ایک شب میں موت دی پھر جب صبح ہوئی تو اس نبی نے بابت اس حادثہ کے پیش درگاہ حق تعالی شکایت کی پس ارشاد ہوا کہ تو نے ان کی کثرت کو جم غفیر معلوم کر کے اس مصیبت میں مبتلا کیا۔ سو جس وقت تو ان کو بہت شمار کر کے نازاں ہوا تو ان کی حصانت و حفاظت تو نے کیوں نہ کی تھی انہوں نے عرض کیا کہ میرے پروردگار میں کیونکر ان کی حصانت کرتا غرض یہ حق تعالی نے تجھ کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ:

۳؎ حصنتکم بالحی القیوم الذی لا یموت ابدا ودفعت عنکم السوء بالف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

باب ۲۲ بائیسواں ذکر میں فوائد متعلق بصداع وضارب وشقیقہ ومزق درمد ووجع الراس ودوخہ وغیرہ کے

چنانچہ جو چیز نافع صداع یعنی مفید دردسر ہے وہ یہ عمل مجرب ہے کہ ماہ رمضان کے اخیر میں یہ آیات مذکور الذیل لکھ کر سر میں باندھیں اور وقت حاجت تک اس کی حفاظت کریں۔

۱؎ اے اللہ برکت دے اس میں یعنی اس نظر گرفتہ میں اور ضرر میں نہ ڈال اس کو یعنی اس شخص کو نظر ضرر نہ کرے ۱۲۔

۲؎ جو کچھ چاہتا ہے اللہ وہی ہوتا ہے اور قوت نہیں ہے مگر بتوفیق الہی ۱۲۔

۳؎ میں نے تم لوگوں کو پناہ میں دیا ساتھ اس خداوند حی القیوم کے جو ہرگز کبھی نہ مرے گا اور میں نے تم لوگوں سے دفع کیا برائی کو بتائید ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔

^۱ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ تا یسیرا ۔ اور جو چیز برائے صداع مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر حروف مذکورۃ الذیل لکھ کر محل صداع پر چسپاں کر دیں تو وہ زائل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ حروف یہ ہیں۔ د ۔ م ۔ ۔ م ۔ ل ۔ ھ ۔ اور جس چیز کی برکت برائے صداع مشہور ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک ورق میں لکھ کر سر پر باندھ جاوے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ ^۲ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ ^۳ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمْ ^۴ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰہِ عَلٰی عَبْدٍ شَاکِرٍ وَّغَیْرِ شَاکِرٍ وَکَمْ ^۵ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ خَاشِعٍ وَّغَیْرِ خَاشِعٍ وَکَمْ ^۶ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ عِرْقٍ سَاکِنٍ وَّغَیْرِ سَاکِنٍ ^۷ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِعِزَّةِ مَنْ لَّهٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعض ان چیزوں کے جو دردسر کے لئے مفید ہیں وہ یہ دعا ہے: ^۸ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّفِیْعِ الشَّانِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ یَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ وَّهُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَانٍ

---

۱ یہ دو آیتیں سورۂ فرقان کے تیسرے رکوع کے شروع میں ہیں۔۱۲۔ ۲ ذکر ہے تیرے پروردگار کی رحمت کا بہ بسبب زکریا کے جب اس نے اپنے پروردگار کو بآواز پست پکارا تھا۱۲۔
۳ اسی طرح وحی بھیجی تیرے پروردگار نے طرف تیرے اور انبیاؤں کے جو تجھ سے پہلے تھے۔ اللہ نے جو عزیز الحکیم ہے۱۲۔ ۴ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کے بندے شکرگزار و ناشکرگزار پر۱۲۔
۵ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی ہر ترسندہ وغیرہ ترسندہ پر۱۲۔ ۶ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی جملہ رگہائے ساکن و غیر ساکن یعنی متحرک وغیرہ جنبندہ پر۱۲۔ ۷ ساکن ہو ٹھہر جا اے درد بوسیلہ عزت وغلبہ اس خداوند کے کہ اسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب و روز میں اور وہ شنوا اور دانا ہے۱۲۔ ۸ ابتداء کرتا ہوں میں بنام خداوند عظیم الشان کے شروع کرتا ہوں میں بنام اس خداوند کے کہ کوئی حال اس کو اس کے حال سے باز نہیں رکھتا ہر روز وہ ایک شان میں ہے تمام

تَنَقْشَعَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰہِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ نَفَذَتْ کَلِمَةُ اللّٰہِ وَعَلَتْ حُجَّةُ اللّٰہِ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَآءُ اللّٰہِ وَبَقِیَ وَجْهُ اللّٰہِ اُخْرُجْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِحَقِّ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ ^۱ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِعِزَّةِ مَنْ لَّهٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ^۲ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ تا اَمْتًا ۔ اس دعا کو جو کچھ ہم نے ذکر کیا لکھ کر سر سے لٹکا دیوے یعنی باندھ دیوے کہ درد ٹھہر جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے دردسر

اور بعض ان چیزوں سے جو دردسر کے لئے نافع ہیں۔ یہ ہیں کہ کوئی شخص اپنا ہاتھ اوپر سر پر درد رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

روئے زمین اس اللہ کے نور سے روشن ہے جس کے سوائے کوئی دوسرا پروردگار نہیں خدا کا کلمہ جاری ہوا اور اس کی حجت بالاتر ہوئی اور ظاہر ہوا امر اللہ کا۔ اور متفرق ہو گئے دشمنان اللہ اور باقی ہے وجہ اللہ یعنی حجت معرفت اللہ باقی ہے نکل جا تو اے درد بحق خدا و بواسطہ نور وجہ خدا اور بواسطہ ان امور کے جن کو قلم نے جاری کیا۱۲۔ ۱ پیش گاہ خداوند تعالیٰ سے طرف بہترین خلق کے کہ وہ محمد رسول اللہ ہیں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو ٹھہر جا اے درد جس طرح عرش رحمان سایہ رحمان میں ٹھہرا ہے اور اسی حق تعالیٰ کا ہے جو ساکن و نازل ہے شب و روز میں وہ بڑا شنوا دانا ہے۱۲۔ ۲ کیا تو نے نہیں دیکھا اے محمدؐ طرف اپنے پروردگار کی قدرت کے کہ کیونکر دراز کرتا ہے سایہ ہر شے کا اور اگر وہ چاہتا تو اسی مقدار پر اس کو ساکن و قائم رکھتا اور اگر چاہتا تو ہوا بلا حرکت وجنبش سے ساکن رہتی۔ اے محمدؐ جو لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں احوال جبال سے تو ان سے کہہ دے کہ پروردگار میرا اس پہاڑ کو ڈھانپ کر زمین پر صاف بے درخت چھوڑ دے گا کہ تو پھر اس میں کچھ نشیب و فراز نہ دیکھے گا۱۲۔

۱ بسم الله خیر الاسماء بسم الله رب الارض و السماء بسم الله الذی اسمه برکة وشفاء بسم الله الذی بیده الشفاء بسم الله الذی لا یضر مع اسمه سم ولا داء بسم الله الذی لا یضر مع اسمه شیء فی الارض ولا فی السماء اور اس دعا کی تکرار تین بار یا سات بار کرے کہ وہ مریض صحت پائے گا اور فوائد نافعہ سے واسطے دردِ سر کے یہ ہے کہ ان آیات کو لکھ کر سر میں باندھ دیں یا درموضع درد پر ان آیات کو پڑھیں بھی اور پڑھنے والے کا ہاتھ موضع درد پر رہے تو وہ درد دور ہوگا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیت یہ ہیں۔ بسم الله الرحمن الرحیم ۲ ذلک تخفیف من ربکم ورحمة بسم الله الرحمن الرحیم ۳ یرید الله ان یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا بسم الله الرحمن الرحیم الآن ۴ خفف الله عنکم وعلم ان فیکم ضعفا بسم الله الرحمن الرحیم حمعسق بسم اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کھیعص تا خفیا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا ۵ سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ

---

۱ شروع کرتا ہوں میں نام سے اس اللہ کے جس کا اسم بہترین اسماء ہے شروع کرتا ہوں میں نام سے اس اللہ کے جو پروردگار زمین و آسمان کا ہے شروع کرتا ہوں میں بنام اس خداوند کے جس کا اسم برکت و شفاء ہے شروع کرتا ہوں میں اس اللہ کے نام سے جس کے ہاتھ میں شفاء ہے شروع کرتا ہوں بنام اللہ کے جس کے اسم کے ساتھ کوئی اسم و کوئی آزار ضرر نہیں کرتا ہے شروع کرتا ہوں میں بنام خداوند جس کے ساتھ کوئی شے آسمانی نہ ضرر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز زمین کی ضرر پہنچاتی ہے۔۱۲۔ ۲ یہ تخفیف و آسانی ہے تمہارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ۱۲۔ ۳ حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے تم سے تخفیف کا یعنی تم پر آسان کر دیوے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیاں یعنی عاجز پیدا کیا گیا ہے ۱۲۔ ۴ اب حق تعالیٰ نے تخفیف کر دی کیونکہ اس کے علم حضوری میں گزرا ہے کہ تم لوگوں میں عجز و ناتوانی ہے۔۱۲۔

دعوة الداع اذا دعان بسم الله الرحمن الرحیم الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعله ساکنا بسم الله الرحمن الرحیم وله ما سکن فی اللیل والنهار الی قوله العلیم۔

جگر درد و شکم درد

اور بعض فوائد نافعہ سے برائے دردِ سر و دردِ دنداں و دردِ جگر و پیچش شکم و پیچش ناف و پیچ رودہ کے جو شخص ان فوائد کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ یہ دعا پڑھے۔ ۱ بسم الله وبالله ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم اسکن ایها الوجع بالله الذی سکن له ما فی اللیل والنهار وهو السمیع العلیم بسم الله الرحمن الرحیم بِسْمِ اللهِ وبالله وَلَا حول وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۲ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِاللهِ الَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سَکَّنْتُکَ ۳ یٰۤاَیُّهَا الْوَجَعُ بِاللهِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَلَا حَوْلَ

---

۱ اور جب مجھ سے میرے بندے سوال کرتے ہیں میری شان سے تو ان سے کہہ دے کہ میں بہت قریب ہوں پہنچتا ہوں پکار پکارنے والے کے جب وہ مجھے پکارتا ہے ۱۲۔
۲ شروع کرتا ہوں میں بنام خدا و بتوفیق خدا اور نہیں ہے توانائی و قوت مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگ تر کے ٹھہر جا اے درد بواسطہ اس خدا کے جس کے لئے سکونت پذیر ہے جو کچھ شب و روز میں ہے اور وہ شنوا اور دانا تر ہے ۱۲۔ ۳ یعنی ٹھہر جا اور دور ہو اے درد بواسطہ اس خدا کے جو ایسا ہے کہ اگر وہ چاہے تو ٹھہرا دیوے ہوا پھر وہ کشتیاں استادہ رہ جاویں پشت دریا پر در تحقیق اس میں نشانیاں ہیں واسطے صابر و شاکر کے ۱۲۔ ۳ میں نے تجھ کو ٹھہرا دیا ہے۔ اے درد بنام اس خداوند کے جس نے تھام رکھا آسمان کو گرنے سے زمین پر مگر باذن اللہ تحقیق کہ حق تعالیٰ ساتھ آدمیوں کے بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔۱۲۔

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا غَفُوْرًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور اس مطلب پر دلالت کرتی ہے وہ روایت جو مروی
ہے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا میں نے زمانہ بنی امیہ میں ایک ڈبہ
چاندی کا پایا اس پر چاندی کا قفل لگا ہوا تھا۔ اس ڈبہ کی پشت پر لکھا ہوا تھا۔ شفاء من
داء یعنی اس میں شفاء ہے ہر درد سے اور اس ڈبہ کے اندر یہ دعا تھی جو ابھی ذکر کی گئی
ہے شافعی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس دعا کے ساتھ پھر مجھے حاجت طرف کسی طبیب
کے نہ ہوئی باذن اللہ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے دردسر و شقیقہ یعنی نیم سر و صدع
یعنی دوران سر کے یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ ۲ مَنْ لَا یَنْسٰی
مَنْ نَسِیَہٗ وَلَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ کَمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ لَّہٗ عَلٰی عَبْدٍ شَاکِرٍ وَّغَیْرِ
شَاکِرٍ وَّکَمْ لَہٗ مِنْ مِّنَّۃٍ عَلٰی عِرْقٍ سَاکِنٍ وَّغَیْرِ سَاکِنٍ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ
بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰہٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ صٓ
وَقٓ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اَلَمْ ۳ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ تا یَسِیْرًا وَلَہٗ
مَا سَکَنَ تا الْعَلِیْمُ ۴ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَۃُ سَکَّنَکَ اللّٰہُ

---

۱ ساکن ہو اے درد بنام اس خداوند کے جس نے روک رکھا ہے آسمان اور زمین کو جنبش کرنے
سے اور اگر یہ دونوں اپنی جا سے اکھڑ جاتے ہیں تو کوئی دونوں کو روکنے والا نہ تھا اور تھامنے والا نہ تھا
سوائے حق تعالیٰ کے کہ وہ بڑا بردبار غفار ہے۔۱۲۔ ۲ سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو فراموش نہیں
کرتا ہے اس شخص کو جو اس کو بھول جاتا ہے اور فراموش نہیں کرتا ہے اس شخص کو جو اس کو یاد کرتا ہے
کس قدر نعمت ہائے وافرہ اس کی ثابت ہیں بندگان شکرگزار پر وغیرہ شکرگزار پر بیچ رگہائے ساکن
وغیر ساکن کے تھم جا اے درد بحق کہیعص وحمعسق وبحق طہ ویٰسین والقرآن الحکیم وبحق ص وق ون
۳ کیا تو نہیں دیکھتا طرف صنعت اپنے پروردگار کے کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہے اگر چاہتا تو اس
کو ٹھہرا ہوا یعنی ایک جا قرار پذیر رکھتا بعد ازاں ہم نے آفتاب کو اس پر دلیل کیا ہے یعنی اس کو گھٹایا
اور بڑھایا ہے بعد ازاں ہم نے اس کو اندک تھام رکھا ہے۔۱۲

الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ تا اِلٰی قَوْلِہٖ رَحِیْمٌ ۱ سَکَّنْتُ بِہِ الْوَجْعَ
وَالرِّیْحَ وَالشَّقِیْقَۃَ وَالصُّدَاعَ سَکَّنَکَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ الَّذِیْ یُمْسِکُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تا غَفُوْرًا ۲ اُسْکُنْ سَکَّنَکَ اللّٰہُ الَّذِیْ سَکَنَ لِعَظْمَتِہِ
الْبُحُوْرُ وَتَقَلْقَلَتْ مِنْ مَّھَابَتِہٖ صُمُّ الصُّخُوْرِ اُسْکُنْ بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ
وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَاٰدَمَ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَمَا بَیْنَھُمَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ مَنْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ تا صَعِقًا
اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اِلٰی اٰخِرِھَا اُخْرُجْ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْہِ
اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عَبْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ
اُسْکُنْ بِالْقَھَّارِ النَّافِعِ الَّذِیْ یُعْطِیْ مَنْ سَاَلَہٗ وَیَضَعُ مَنْ خَذَلَہٗ اُخْرُجْ بِقُدْرَۃِ
مَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِی الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِھَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ھُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ

---

۳ تمام الآیہ کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا
۱۲۔ ۴ تھم جا اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ درد نیم سر حق تعالیٰ تجھ کو ساکن کرے یعنی ٹھہرا
دیوے وہ حق تعالیٰ وہ ہے جو تھامے ہے آسمان کو گرنے سے۱۲۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) ۱ ٹھہر جا
اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ اور دوران سر تجھ کو ساکت کرے وہ خداوند جو تھامے ہوئے
ہے آسمان اور زمین کو۱۲ ۲ ٹھہر جا تجھ کو حق تعالیٰ ساکن کرے اور حق تعالیٰ ایسا ہے کہ پیش گاہ
اس کی عظمت وجلالت کے دریا ساکن ہیں یعنی برجائے خود ہیں کہ اس سیل سے تجاوز وطغیانی
نہیں کرتے اور اس کی مہابت سے اضطراب و بیقراری کرتے ہیں سنگہائے سخت اے درد ٹھہر
جا بواسطہ پروردگار جبرائیلؑ ومیکائیلؑ واسرافیلؑ وعزرائیلؑ وآدمؑ کے بواسطہ اس خدا کے جو
پروردگار جبرائیلؑ ومیکائیلؑ واسرافیلؑ وعزرائیلؑ وآدمؑ کے وبواسطہ اس خدا کے جو پروردگار سید
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور ان انبیاء کا ہے جو درمیان آدمؑ ومحمد علیہم السلام کے ہیں۔
آرام پکڑ قدرت سے اس خداوند کے جو جلوہ گر ہوا پیش کوہ طور کے تو شدت نور نے پارہ پارہ کر دیا
اور موسیٰؑ بیہوش ہو کر گر پڑے۔۱۲، ۳ آرام پکڑ بقدرت اس خداوند کے جو نہ کسی کا والد ہے

لہٗ الدین الحمدُ للہ رب العالمین وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمدٍ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلّم اور بعض فوائد نافعہ کے واسطے درد سر کے لکھ کر باندھ لیویں وہ چیزیں یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سورہ فاتحہ اور آیہ فاللہ خیرٌ حافظا اور یہ تین بیت۔

بارکت رسی صرٔ نے | من وجع فیہ سکن
انت المنصف لم تنشۂ | وثبت لوٗ نشئت سکن
خلقت عرش فوق ماءٍ | باسمِ لطیف قد سکن
فعا فِی رداء وبے | یا من لہٗ الرّبع سکن

اور نہ کسی کا مولا ہے تا آخر ۔ درد دور ہو جا بعزت حق تعالیٰ کے بواسطہ نور وجہ اللہ کے بہ برکات ان امور کے جن کو قلم نے پیش گاہ حق تعالیٰ سے جاری کیا ہے واسطے بہترین خلق محمد بن عبداللہ کے آرام پکڑ بنام قہار و نافع کے یہ دونوں نام اس خداوند عزوجل کے ہیں جو عطا کرتا ہے اس شخص کو جو اس سے باز رہتا ہے اور دوری رکھتا ہو نکل جا اور دور ہو بقدرت اس خداوند کے جو نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندے سے جس طرح بچہ انڈے سے اور انڈا جاندار سے اور مومن کافر سے کافر مومن سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اس کے مرگ کے (یعنی جو بعد قحط کے پھر سرسبز کرتا ہے) اور اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤ گے اور حق سبحانہ وتعالیٰ زندہ و پائندہ ہے سوائے اس کے کوئی الٰہ نہیں ہے اور چاہیے کہ اسی کو پکارو اور اسی کے لئے دعا مانگو اس طرح کہ اسی کے لئے تم اپنے دین کے خالص رکھنے والے اور جمیع حمد جو سزاوار ہیں۔ واسطے پروردگار عالم کے اور درود وسلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمد ہیں اور ان کی آل واصحاب پر ۱۲۔ اے میرے پروردگار میرا سر ضرر رسیدہ ہے اس درد سے جو اس میں ساکن ہے تو لطیف اور بے مانع حجاب کے دیکھنے والا ہے ان اشیاء کو جو تیری مشیت میں ہیں اور اگر تو چاہے تو سب کے سب ساکن در برجا ہیں تو نے عرش کو پیدا کیا بالائے آب اور وہ بہ برکت اسم لطیف کے ساکن ہے تو مجھے عافیت بخش اور میری دوا کرا ے وہ خداوند جس کے لئے

اور یہ آیہ لکھے ولہٗ ما سکن فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیم اور یہ حروف لکھے ف ق ج م غ م ت اور ایک سطر اور ایک سوال در پہ نقوش وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمدٍ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلّم اور بعض فوائد نافعہ کے واسطے درد سر کے یہ ہے کہ نوے میں ایک ورق میں لکھے جاویں بعد ازاں یہ آیت لکھی جاویں۔ لو انزلنا ھذا القرآن علیٰ جبلٍ تا آخر سورہ اور اس تعویذ کو سر سے باندھ دیویں تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد نافعہ کے واسطے صداع یعنی دوران سر کے یہ ہے کہ ان ابیات ابیت جیدہ کو کسی دستار چہ یعنی ایک کپڑے کی چٹ پر لکھ کر سر میں لپیٹ دیں تو اس کو صحت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ اور ابیات یہ ہیں۔

۱ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی دَعَوْتُکَ سَیِّدِیْ | وَجِئْتُ بِھَا یَاخَالِقِیْ مُتَوَسِّلا
مُبْتَھِلًا رَبِّیْ اِلَیْکَ بِفَضْلِھَا | وَاَرْجُوْبِھَا کُلَّ الْمُرَادِ مُؤَمِّلا
۲ فَقَابِلْ اِلٰھِیْ بِالرِّضٰی مِنْکَ وَاکْفِنِیْ | صُرُوْفَ زَمَانِیْ مُکْثِرًا وَمُقَلِّلا
وَخُذْ وَاعْفُ وَارْحَمْ وَانْصُرْ عَلَی الْعِدَا | وَثَبِّتْ وَاَصْلِحْ کُلَّ شَیْءٍ تَخَلَّلا

۱ اے میرے سید و مالک بوسیلہ تیرے اسماء حسنیٰ کے میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں (اسمائے حسنیٰ نامہائے صفاتی کو کہتے ہیں اور اسم اعظم اس کے نام ذات سے مراد ہے) اور اے میرے خالق انہیں اسماء حسنیٰ کو پناہ وسیلہ لایا ہوں اور میرے پروردگار میں تضرع وزاری کرنے والا ہوں تیری طرف بوسیلہ فضل انہیں اسماء حسنیٰ کے اور میں امیدوار ہوں بوسیلہ انہیں اسماء کے اپنے تمام مراد چشم داشتہ وگوش داشتہ کا ۱۲۔ ۲ یاالٰہی اپنی رضا وخوشنودی سے پیش آ اور میری حمایت کر درباب انقلاب میرے زمانہ کے کہ وہ بہت ہو یا تھوڑا اور عفو کر اور رحم کر اور نصرت دے اعداء پر اور ثابت قدم رکھ اور اصلاح کر میرے ہر ایک امر کی جو خلل انداز ہیں اور ہم سوال کرتے ہیں اپنے رب سے یہ کہ ثابت رکھے ہم کو اپنے دین پر اور صراط مستقیم دکھائے اور ہمارے گناہوں کو معاف کرے اپنے فضل و احسان سے اور ہم کو زیر دامن محمدی محشور کرے۔

وسسانْ ربی ن تبت دیب عیبْ و یهدینا صراطًا معقودَ
ویعفوْ عنًا منّهٔ وبکرّمهٔ ویحشرنا فی زمره لمُصطفی مرسلاً
عـلیـه صـلوۃُ الله مـهـنـب نـص ومـا سـاح طَیرٌ فوق غصنٍ وَ عوّلا
وصل الیهی بکرۃً وعشیۃً علی المُصطفی حیر لُوحود المُکملا
کذ لاسب ولاب و نصحب کلهم وبعد فحمدُالله حتمًا واوّلا

اور بعض ان چیزوں سے جو واسطے ضرب کے نفع ہے (ضرب قرع دماغ
یعنی سر کی چوٹ) وہ یہ ہے کہ یہ حروف طی رہ وطت ن محل درد پر لکھیں پھر اگر وہ درد
وہاں سے ہٹ جاوے تو جہاں ہٹ گیا ہے وہاں بھی یہی حروف لکھے جاویں پھر اگر اس
جگہ سے منتقل ہو کے آنکھ میں آجاوے تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اس آنکھ پر رکھا
جاوے تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالی اور بعض فوائد نافعہ سے اسی وجع ضارب
کے لئے یہ ہے کہ یک تختی پر ابجد ہوز۔ حطی مقطعات قرآن کے ساتھ کسی لکڑی پر اس
طرح لکھیں۔ طی عق اور وہ لکڑی کسی قسم
کی ہو مگر بطریق تختی کے بعد ازاں ان نقوش میں سے کسی دو حرفی پر جو باہم مشترک
ہے لوہے کی کیل گاڑ دیں اور ایک بار سورہ فاتحہ اور دس بار قسم پڑھیں اگر درد باز نہ رہے
تو پھر اس کیل کو دوسری دو حرفی پر جو اول سے متصل ہے گاڑ دیں اور دو مرتبہ سورۂ فاتحہ
اور بیس مرتبہ قسم کو پڑھیں پھر اگر دفاع درد حاصل نہ ہو تو اس کیل کو تیسری پر رکھیں
مگر سورۂ فاتحہ بعد دان حروف ابجد کے پڑھیں جس کی طرف نقل کی ہے یعنی جس پر کیل
کو حرکت دی ہے پھر جبکہ درد ٹھہر جاوے حرف میں جس میں وہ کیل ہے تو اس کو اس

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نامحدود نازل ہو جب تک کہ صبا چلے اور جب تک پپیہا ڈالی پر
بیٹھ کر پی کہاں کی صدا لگائے اور رحمت نازل فرمائے بار الٰہا صبح و شام حضرت محمد مصطفیٰ پر جو
بہترین مخلوقات ہیں اور ایسے ہی نزول رحمت ہو تمام انبیاء اور آل محمد واصحاب محمد پر اور خدا کے
لئے ہے حمد اول و آخر۔۱۲۔

کیل سے ٹھونک دے اور اس کو چھوڑ دے اور سورۂ فاتحہ وغیرہ پڑھتا رہے وہ اس کیل
سے اس حرف پر چوٹ لگاتار ہے مگر بدری اور وہ قسم یہ ہے۔ کشمع بعسس شکاں
معکلم حمهمس مکلن تمکلں۔

برائے صداع

ایضاً ان چیزوں سے جو واسطے صداع و دوران سر کے نافع ہیں یہ ہے کہ ان
حرفوں کو لکڑی کی تختی پر لکھیں وبعد ازاں حرف اول پر کیل لوہے کی رکھیں اور چوٹ
دیتے جاویں اور یہ آیت پڑھیں۔ وَلَوْ شاء لجعلهٔ ساکنًا + وله ماسکن فی
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ پھر اگر وہ درد کسی حرف میں باقی رہے تو اس کو
چھوڑ دیں اور دوسرے حرف پر کیل گاڑھیں اور یہاں تک گاڑھتے جائیں کہ درد جاتا
رہے اور وہ حروف مشار الیہا یہ ہیں۔ (اح اک ک ح ع ام ح)۔

برائے مزق

اور بعض ان چیزوں سے جو برائے مزق نافع ہیں (مزق سے مراد ترقید پوست
شق جلد) کہ سورۂ اذا زلزلت اشتاتا تک تین بار پڑھنے والا اپنا ہاتھ موضع مزق پر
پڑھتے وقت رکھے تو وہ شخص تندرست ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالی۔

دیگر برائے مزق

اور جو چیزیں اور بھی کہ اس مزق کے لئے نفع دیتی ہے۔ یہ کہ زمین پر اپنی انگشت
سے سات دال لکھیں بعد ازاں ہر ایک دال پر کارد رکھیں اور اس چھری سے اس پر ضرب
ماریں اس طرح کہ پرکہ سرے کے حرف پر کارد چھپا دیں اور سورۂ عصر اور سورۂ فلق کو
تین تین بار پڑھیں اور شخص ممزوق اپنا ہاتھ مزق پر رکھے رہے۔ پھر اول بار اگر تسکین نہ
ہو تو کارد کو دوسرے حرف یعنی دوسرے دال پر نقل کریں اور اس چھری کی نوک سے اس
حرف پر چوٹ دیں اور انہیں دونوں سورتوں کو بطریق مقدم الذکر کر کے پڑھیں اور اسی

طرح یہاں تک کریں کہ وہ درد دور ہو جاوے اور جو چیز نفع کرتی ہے مزق وضارب و صداع کو وہ یہ ہے کہ جانے درد کو اپنی انگلیوں سے جمع کرکے بعد جس کی مٹھی میں پکڑ لیویں اور اس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم والسماء والطارق تا یخرج من بین الصلب و الترائب وبسم اللہ الرحمن الرحیم سبح اسم ربک الاعلی تا فلا تنسی تلاوت کریں اور مٹھی کی تکرار ہو یعنی بار بار یہاں تک پڑھیں کہ درد دور ہو جاوے بإذن اللہ کہ بہت مجرب ہے اور جو چیز کہ برائے رمد یعنی آشوب چشم کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ زعفران کو گلاب میں حل کرکے اس سے یہ آیت لکھیں۔ اذھبوا بقمیصی ھذا۱ تمام آیہ فکشف عنک غطائک۲ تمام آیہ اور یہ کلمات لکھیں۔۳ اللھم اذھب الرمد ووجع الرمد وصربان الراس والشقیقۃ بحق قل ھو اللہ احد۴ اور یہ آیات لکھیں ام حسبت ان اصحاب الکھف والرقیم تا من امرنا رشدا۵ وکھیعص۵ تا شقیا۶ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

برائے دفع مزق وضارب وصداع

اور مصنف کتاب شفاء الصدور والابدان نے بیچ اسرار منافع قرآن کے یہ روایت لکھی ہے کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس کلام مفید کے درد آنکھوں کا دور کر دیتا ہے۔ وہ یہ ہیں کہ پڑھے جاویں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دَخَلَ۶ الرَّمَدُ بِسَلَامَۃٍ وَیَخْرُجُ

۱ یہ تمام آیہ بعد ہذا۔ فالقوہ علی وجہ ابی یات بصیرا جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ یہ پیراہن میرا لے جاؤ اور میرے باپ کے منہ پر ڈال دو تو بینا ہو کر آویں گے یعنی وہ بینا ہو جاویں گے۔۱۲۔ ۲ وتمام آیہ بعد غطائک فبصرک الیوم حدید یعنی ہم نے کھول دیئے تجھ سے پردے تیری آنکھوں کے تا آنکہ آج بینائی تیری تیز ہے۱۲۔ ۳ اے میرے پروردگار دور کر آشوب کو اور عارضہ رمد اور درد سر اور درد نیم سر کو۱۲۔ ۴ یعنی تا لفظ مرفقا آٹھ آیتیں ہیں اور یہ آیتیں سورۂ کہف میں اول رکوع کے نصف تا نصف رکوع ثانی کے ہیں۱۲۔ ۵ شروع سورۂ مریم سے تا شقیا چار آیتیں ہیں۱۲۔ ۶ داخل ہوا رمد بسلامت یعنی بلا ضرر اور نکل جاوے بسلامت یعنی بلا ایذا دہی کے اور تھم جاوے اشک یعنی پانی آنکھ کا اور موقوف ہو جاوے اشک یعنی پانی آنکھ کا اور موقوف ہو جاوے سرخی آنکھوں کی ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔ منہ

الرمد وانکمت اللمعۃ بسلامۃ وانخبت الحمرۃ بسلامۃ بالف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۱ اللہ نور السموات والارض تا علی نور چنانچہ اوراق چیدوں کو ہر صبح وشام آنکھوں پر تین بار پڑھے تو رمد دفع ہو جاوے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے رمد آشوب چشم

اور روایت کی گئی ہے۔ شیخ فریدالدین سے جو بلاد ہند میں ولی مشہور ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جو کوئی دونوں ابہام یعنی انگوٹھوں کی پشت پر آیہ فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید سات بار پڑھے اور ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بعد ازاں پشت پر ابہام پر دم کرے اور دونوں انگوٹھوں کو دونوں آنکھوں پر پھیرا کرے تو یہ عمل واسطے زیادتی نور نگاہ اور برائے دفع ضرر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے زیادتی نور بصر ودفع درد چشم

اور بعض صالحین سے منقول ہے کہ ان سے اور خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو کوئی وقت اذان کے اپنے ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں پر بوسہ دے یعنی چوم لے اور دونوں کو آنکھوں پر پھیرے تو درد آنکھوں سے امن پاوے اور یہ عمل میں لاوے جب مؤذن کہے۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۲ مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور اثر صحیح میں مروی ہے کہ جو شخص ارادہ طلب شفا کا رکھتا ہو اپنے ضعف بصر سے یا آشوب چشم سے جو اس کو عارض ہوتی ہے تو وہ شخص اول شب کے ہلال پر نگاہ کرے اگر اس کو نظر نہ آوے تو دوسری یا تیسری رات کے چاند کو دیکھے جب وہ نظر آوے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو

۱ یہ آیہ سورۂ نور میں شروع رکوع چہارم سے تا نور علی نور تمام آیت ہے اور یہ آیت بڑی ہے۔۱۲۔ ۲ مرحبا کلمہ ہدیہ ہے یعنی مرحبا ہے واسطے میرے حبیب کے جو روشنی ٹھنڈک میری آنکھوں کی ہیں کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔۱۲۔

دونوں آنکھوں پر پھیرے اور اسی طرح تین مرتبہ کرے یعنی سورۂ فاتحہ پڑھتا جاوے اور ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ہر مرتبہ تکبیر کہے اور بعد اس کے تین بار سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ یہ کلمات کہے [1] شفاء من کل داء برحمتک یا ارحم الراحمین اور بعض برادران دینی نے مجھے فائدہ بتایا ہے کہ جو شخص ہر روز بعد نماز عصر کے یہ آیت چند بار پڑھے [2] ربنا اتمم لنا نورنا واغفرلنا انک علی کل شیء قدیر بعد اس کے ہاتھ دونوں آنکھوں پر پھیرے اور اپنے داہنے ہاتھ سے پیشانی بھی پکڑے اور یہ پڑھے [3] قوّ بصری ہے اور یہ پڑھے [4] اللھم اشفنی انت الشافی اللھم عافنی انت المعافی تو بقدرت حق تعالی کبھی اس کو آشوب چشم نہ ہوگی اور حق تعالی اس کو عافیت دے گا ہر درد چشم سے اور ہر آزار سے جو آنکھوں میں ہوتا ہے کہ وہ ہر شے پر قادر ہے۔

برائے حفظ درد چشم

اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے کہ جو شخص ان حرفوں کو یوم سبت النور کو یعنی روز شنبہ اوائل ماہ لکھ کر اس کو نگل جاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا۔ وہ یہ ہے۔ الٓمٓ المٓص الٓر المٓر کھیٰعص طٰہٰ طٰسٓم طٰس یٰس صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ۔
اسی طرح میں نے اس عمل کو بعض کتب میں دیکھا ہے۔

برائے دفع دوخہ

اور بعض برادران دینی نے مجھ سے یہ فائدہ بیان کیا ہے کہ جو شخص ان حرفوں کو بغیر

---

[1] شفاء ہے ہر درد و آزار سے ساتھ تیری رحمت کے یا ارحم الراحمین ۱۲۔ [2] اے ہمارے پروردگار ہمارے نور بصر کو کامل کر اور ہماری آمرزش کر اور ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ [3] قوت دے میری نگاہ کو یعنی میری قوت باصرہ قوی کر ۱۲۔ [4] اے میرے پروردگار، تو مجھ کو شفا بخش کر تو ہی شفاء بخشنے والا ہے اور اے میرے پروردگار تو عفو کر اور عافیت دے کہ تو ہی عفو کرنے والا اور عافیت دینے والا ہے۔ ۱۲۔

نقص یعنی بغیر نقصان حروف روز سبت النور کے لکھ کر نہار منہ نگل جاوے تو سال بھر آشوب چشم سے امن میں رہے گا وہ حروف یہ ہیں الم حم کھیعص ق ن ص طس طسم ن ق کہ یہ سب چودہ حروف ہیں اور یہ حروف نورانیہ ہیں کہ اس کو میں نے بعض صالحین سے قول اپنے ضبط یعنی ذہن کیا ہے۔ طرق سمعک الصیحۃ فی کدو ... تیرگی و تاریکی چشم سنہ خشک باریک کوٹ کر برابر اس کے شکر ملا کے سفوف بنا دیں اور اس پر نظر کر لیویں پھر اور کچھ نہ کھاویں اور اسی پر سو رہیں یعنی رات کو وقت خواب سفوف کو پھانک لیویں پھر اور کچھ نہ کھاویں اور سو رہیں تو صحت پاوے گا ان شاء اللہ تعالی۔

برائے دفع زہاب

جس کی آنکھ میں زہاب یعنی سیلان آب ہو تو وہ سداب سبز تین تولہ لے کر تھوڑے پانی میں جوش دیوے اور وہ پانی آنکھوں میں لگاوے تو سیلان بالکل آنکھ سے منقطع ہو جاوے گا ان شاء اللہ تعالی۔

برائے حمرت عین

فائدہ برائے سرخی چشم وہ یہ ہے کہ نمک با آب خالص حل کر کے بوقت خواب کے آنکھوں میں ٹپکا لیوے تو بعد بیداری کے سرخی آنکھوں کی نہ دیکھیں گے یہ صحیح و مجرب ہے۔

برائے دفع موئے چشم

فائدہ برائے موئے چشم جو آنکھوں کے اندر جم جاتا ہے تو چاہیے اس کو اکھاڑ ڈالیں و بعد ازاں قدرے سنبل اور برابر اس کے زعفران لیکر دونوں کو خوب باریک پیس کر اور اچھی طرح چھان کر اس کا سرمہ لگائیں تو نہایت نافع ہوگا۔

برائے رفع روئیدگی موئے چشم

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زہرہ بز یعنی پتا بکری کا نوسادر کے ساتھ خوب حل

کرے اور وہاں آنکھ سے الگ کر کے فوراً اس کو لگاویں کہ پھر عود نہ کرے گا۔ فائدہ برائے ... ہوئے ... سعید شبہ میں ... آنکھوں میں بطور انجن کے لگاویں۔ فائدہ ... بعد ... آنکھوں میں بطور انجن کے لگاویں۔ ... اور خارش خشک ... جو پلکوں میں ... آنکھوں میں اور ... بعد ... کے ہوتی ہے ... مجرب ہے

برائے ... آب چشم وغیرہ

... آنکھوں میں نگاہ تیز کرتا ہے ... ہے بچہ کو یعنی ... واسطے دفع پوست پردہ جھلی ... آنکھوں میں لگاویں تو ... جاوے اور اسی طرح زعفران و کرکم یعنی از قسم زعفران زائل کرتا ہے۔

برائے تیزی نظر

عشا وہ یعنی جھلی اور جالے کو اور قوی کرتی ہے نگاہ کو اور ایک صفت کا سرمہ نظر صحیح کو تیز کرتا ہے کہ زعفران و کافور نبات یہ سب بوزن مساوی لے کر اور سب کو خوب باریک حل کر کے آنکھوں میں ڈال دیویں یا بطور سرمہ کے لگاویں کہ یہ نہایت نافع اور بہت آزمودہ چیز ہے۔

برائے غشاوہ برائے تیزی نظر صحیح

اور اگر وقت طلوع آفتاب کے آنکھوں کو اندر آب سرد کے کھولیں تو روشنی نگاہ کی بہت زیادہ ہوگی۔

لے مترجم کہتا ہے کہ ... یہ لفظ بطور غلطی غلط ہے بلکہ صحیح بتائے نو تانی ہے یعنی داغ و چھالا بھی جو جدا خوب چشم سے پڑ جاتی ہے۔

باب ۲۳ تیئسواں بیان میں اکثر فوائد کے جو متعلق بہ حمیٰ ہیں

بعض فوائد سے برائے حمیٰ یعنی واسطے دفع تپ کے اس دعا کو لکھ کر بازو پر صاحب تپ کے باندھ دیویں تو بہت صد شفا پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لے براءۃ من اللہ العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل اللحم وتشرب الدم وتھشم العظم اما بعد یا ام ملدم ان کنت مؤمنۃ فبحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم وان کنت یھودیۃ فبحق موسی الکلیم علیہ السلام وان کنت نصرانیۃ فبحق المسیح عیسی علیہ السلام ان لا اکلت بفلان بن فلانۃ لحما ولا شربت لہ دما ولا ھشمت لہ عظما وان تحولی عنہ الی من اتخذ مع الرحمن الھا اخر لا الہ الا اللہ العزیز الحکیم والا فانت بریئۃ من اللہ واللہ بریء منک حسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علیہ سیدنا محمد

لے بیزاری و دوری ہے خداوند غالب و حکیم کی جانب سے واسطے ام ملدم کے جو گوشت کھاتی ہے اور خون پیتی ہے اور ہڈیاں توڑتی ہے (ام ملدم کنیت ہے حمیٰ یعنی تپ کی) و بعد ازاں اے ام ملدم اگر تو مومنہ ہے تو بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو یہودیہ ہے تو بحق موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اور اگر تو نصرانیہ ہے تو بحق عیسیٰ علیہ السلام کے یہ بات ہے کہ فلاں جو پسر فلاں عورت کا ہے (یعنی جس جائے کہ فلاں ہے وہاں پر نام صاحب تپ کا اور بجائے فلانہ نام اس کی مادر کا لیوے) اور تو خون اس کا نہ پی اور اس کی اور اس کی ہڈی نہ توڑ اور اس کے اوپر سے نقل و حرکت کر کے اس شخص کے پاس جا جو حق تعالیٰ کے ساتھ دوسرا خدا ٹھہراتا ہے حالانکہ دوسرا خدا نہیں ہے سوائے خداوند حکمت والے کے اگر تو ایسا نہ کرے تو حق تعالیٰ سے تو دور رہے گی اور وہ تجھ سے بیزار ہے۔۱۲ اور ہم کو کافی ہے خدا کہ وہ بہت اچھا ہے نگہبان اور ہم کو توانائی اور قوت کسی امر خیر کی اور شر سے بچنے کی نہیں ہے مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگ کے اور درود وسلام خدا کا اوپر ہمارے سید و مالک محمد اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر۔۱۲

وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم اور اسی طرح آیات تخفیف تپ کی لکھی جاویں اور صاحب
تپ پر باندھی جاویں تو وہ صحت پاوے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ آیات یہ ہیں۔ ذٰلک
تخفیفٌ من ربکم ورحمۃ ۔ یرید اللہ ان یخفف عنکم وخلق الانسان
ضعیفا ۔ الآن خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفا ۔ اور چاہئے کہ پہلے ان
آیات سے بسم اللہ لکھے اور آخر میں صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھے اور اگر
ان آیتوں پر یہ آیت زیادہ کرے۔ قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علیٰ ابراھیم
اور ان پر یہ آیات بھی زیادہ کرے۔ ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون اور
قولہٗ۔[۳] وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو وان یمسسک
بخیر فھو علیٰ کل شیء قدیر اور بعض ان پرچوں میں جو تپ کے لئے مفید
ہیں۔ یہ ہیں کہ یہ ساہ اور تین برگ خرما کے لکھے جاویں اول[۴] الحمی من الحمیم
دوم وحرھا[۵] من الجحیم[۶] اطفئھا من الشیطان الرجیم بعد ازاں تین پرچہ
کاغذ لویں ایک پر یہ لکھیں۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ خفیت[۷] الحمی
وغارت اور دوسرے میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ثارت[۸] فاستنارت
اور تیسرے میں[۹] الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر بعد ازاں تین روز اس

---

۲ یہ تخفیف وآسانی ہے تمہارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ہے حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے
کہ تم سے تخفیف کرے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف الخلقت ہے اب حق تعالیٰ نے تم سے
تخفیف کی ہے اور بعلم حضوری جانتا ہے کہ تم میں ضعف وناتوانی آ گئی ہے ۱۲۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) ۱
ہم نے کہہ دیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا ابراہیم پر اس خنکی سے جو سلامتی وخوشنودی کے ساتھ
ہے ۱۲۔ ۲ اے پروردگار ہمارے ہم سے عذاب کو دور کر کہ ہیں ہم ایمان لانے والے ۱۲۔ ۳
اگر حق تعالیٰ تجھ کو ضرر پہنچاوے تو اس کا کوئی کھولنے والا یعنی دفع کرنے والا سوائے اس کے نہیں
ہے اور اگر تجھ کو خیر پہنچا تو وہی ہر شے پر قادر ومالک ہے ۱۲۔ ۴ حمی حمیم سے ہے جو آب گرم
جوشیدہ جہنم کا ہوگا ۱۲۔ ۵ اور تیزی بھی اس کی جحیم ہے ۱۲۔ ۶ اصل اس کی یعنی حمی کی شیطان مردود
سے ہے ۱۲۔ ۷ چھپ گئی حمی اور پست ہو گئی ۱۲۔ ۸ روشن ہو گئی آگ پھر بھڑک اٹھی ۱۲۔ ۹
کیا وہ نہیں جانتا ہے اس شخص کو جس کو خود اس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ لطیف وخبردار ہے ۱۲۔

کی دھونی دیویں۔ اول روز برگ اول کو ورق اول کے ساتھ دوسرے روز اگر مرض
زائل نہیں ہوا تو برگ دوم کے ساتھ اور تیسرے روز برگ سوم کو پرچہ سوم کے ساتھ واللہ
اعلم اور بعضے فوائد سے واسطے تپ کے وہ ہے جو حافظ ابو حاتم رازی سے منقول ہے۔
انہوں نے کہا کہ میں مسجد ابوالیمان الحکم بن نافع میں گیا اس وقت مجھ کو تپ آئی آخر
ابو الیمان اپنے مکان سے برآمد ہوئے اور میرے پاس آ کر پوچھا تیرا کیا حال ہے میں
نے کہا اے ابوالیمان مجھے تپ آ گئی ہے تب انہوں نے کہا کیا تو طلسم حمی یعنی شکل اور
نقش تپ نہیں جانتا۔ میں نے کہا اس کی کیا صورت ہے تب انہوں نے ایک رقعہ کاغذ
پر لکھ کر میرے سرہانے رکھ دیا پھر جب وہ چلے گئے تو میں نے اس رقعہ کو اٹھا کر دیکھا تو
اس میں مثال اس طلسم کی اس طرح لکھی تھی۔

طلسم برائے دفع حمی

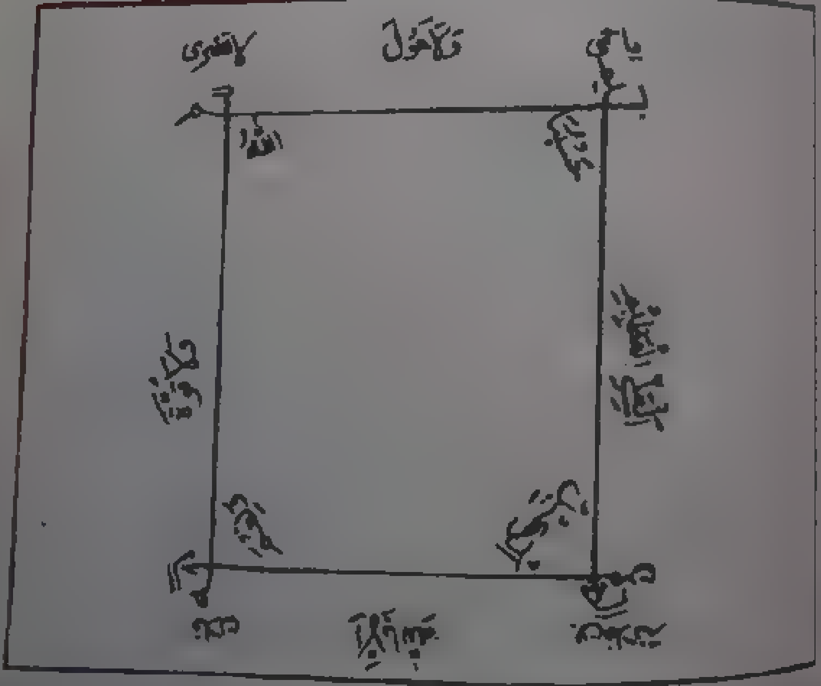

ابوحاتم نے کہا کہ پھر بہت جلد وہ تپ جاتی رہی وبعد ازاں حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور پوچھا کہ اب تیرا کیا حال ہے میں نے کہا میں اچھا ہوں تب انہوں نے کہا کہ اس کو یاد کرے اور دوسروں کو تعلیم کرے کہ بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور چیزوں سے جو تپ کے لئے مفید ہے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جائے۔

بسم اللہ ابر اسوہ ونزعنا ما فی صدورهم من غل الآن خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفا [2] لا شفاء الا شفاءک یا اللہ شفاء لا یغادر سقما۔ چنانچہ اس پرچہ کا فتیلہ بنا کر دھونی دیویں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو صحت ہوگی۔

برائے دفع تپ

اور بعض چیزوں سے جو صاحب تپ کے لئے نافع ہیں۔ یہ ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے۔ [3] اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تُضَرِّی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اور جو چیز واسطے تپ کے مفید ہے کہ تین پرچوں پر یہ کلمات لکھے جاویں ایک پرچہ پر تو یہ لکھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [4] ذَارِثٌ وَاسْتَذَارِثٌ اور دوسرے پرچہ پر یہ لکھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [5] حَوْلَ الْعَرْشِ نَارِثٌ اور تیسرے پرچہ پر یہ لکھے۔ [6] لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ

[1] ابر اسوہ اسم سریانی ہے وبعد ازاں ترجمہ آیت کا یہ ہے کہ ہم نکال دیں گے یعنی دور کر دیں گے جو کچھ ان اہل جنت کے دلوں میں کینے ہونگے یعنی دلوں کو ہم صاف کر دیں گے ۱۲۔ [2] شفا نہیں ہے مگر شفا تیری ہے یا اللہ وہ شفا دے جو بیماری کو باقی نہیں چھوڑتی ہے ۱۲۔ [3] اے پروردگار رحم کر میرے پوست نرم اور استخوان باریک پر شدت آتش سوزاں سے یعنی حمیٰ سے اے ام ملدم اگر تو خداوند عزوجل کے ساتھ ایمان لائی ہے تو میرا سر نہ دکھا اور مجھے آزار نہ پہنچا اور میرا گوشت نہ کھا اور میرا خون نہ پی اور میرے پاس سے نقل و حرکت کر کے اس شخص کے

سارث بعد ازاں ان پرچوں کا فتیلہ بنا کر ایک ایک کا بخور پے در پے دیویں اور بعض ان چیزوں سے جو تپ کے لئے نافع ہیں یہ ہیں کہ چار پرچوں پر یہ کلمات جدا جدا لکھے جاویں۔ ایک پرچہ پر [1] جهنم بردانة دوسرے پرچہ پر [2] جهنم حضبانة تیسرے پرچہ پر [3] جهنم خمصانة اور چوتھے پرچہ پر [4] جهنم عطشانة اور یہ پرچہ میں تین تین سیاہ دانے اور ایک ایک کنکری نمک کی رکھ کر لپیٹ دیویں اور اس پر کسی قدر عنکبوت یعنی کچے سوت سے تن دیویں اور روغن زیت گرم کرکے ہر ایک پرچہ کو اس سے چرب کریں اور جلا کر صاحب تپ کو بروقت آمد تپ بخور اس کا دیویں اور بعض چیزوں سے جو تپ کے لئے نافع ہیں کہ ایک خرقہ طاہرہ یعنی ایک چٹ کپڑے کی سفید و صاف لے کر اس میں نقش مندرجہ ذیل لکھ کر اس کو بیضہ یعنی مرغی کے انڈے پر لپیٹ دیویں اور اس کو آگ میں ڈالیں جب وہ پک جاوے تو اس کو چھیل کر کھلا دیویں اور اس کے چھلکے ایک لتے میں لپیٹ کر صاحب تپ کے ہاتھ میں باندھ دیویں وہ نقش یہ ہے۔

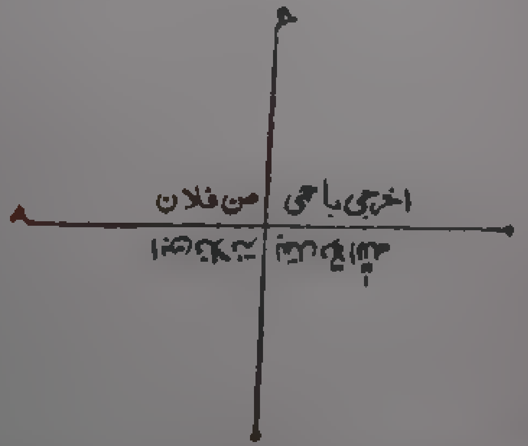

پاس جا جو حق تعالیٰ کے سوا دوسرا خدا ٹھہراتا ہے ۱۲۔ [4] یہ کلمہ تمام دوائر اور دور کرتا ہے ۱۲۔ [5] یہ کلمہ گرد عرش کے روشن ہے ۱۲۔ [6] یہ کلمہ علم الٰہی میں سائر و شامل ہے ۱۲۔

[1] جہنم سرد تر ہے ۱۲۔ [2] جہنم گرم تر ہے ۱۲۔ [3] جہنم گرسنہ ہے ۱۲۔ [4] جہنم تشنہ لب ہے ۱۲۔

[illegible] اگر کوئی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور اس کو ردن میں

[illegible] صاحب

[illegible]

[illegible] ودعت [illegible] من [illegible]

[illegible] مصاحبتی [illegible] صحبتهم [illegible] ولهيبها فی اضلعی

[illegible] وقد عزمت علی ترحالها [illegible] ان لا ترجعی

[illegible] دوری ہے خداوند کریم کی جانب سے فلاں پسر فلاں عورت کے تمام ان عوارض سے جو بدن [illegible] پیش آتے ہیں ۱۲۔ ترجمہ آیہ بعد مع ابراہیم واردوا بہ کیدا فجعلناھم الاخسرین یعنی ان کفار نے ارادہ کیا ساتھ ابراہیم کے کید و مکر کا تو ہم نے ان کو زیاں کار کر دیا ۱۲۔ یا مثل اس شخص کے جو گزرا اوپر ایک قریہ کے یعنی عزیر علیہ السلام ۱۲۔ ترجمہ آیہ حد قریۃ کے وھی خاویۃ علی عروشھا الایۃ آیت بہت بڑی ہے تک اس تیسرے پارے کے تیسرے رکوع میں [illegible] ملاقات کی گئی ہوں کے [illegible] والی نے یعنی تپ نے اور رخصت کی گئی [illegible] کے [illegible] طرف سے ملاقات کرنے اور رخصت کرنے والے کے یعنی صاحب تپ سے ۱۲۔

پس چاہیے ہر ایک [illegible] پڑھے [illegible] اور جو [illegible] واسطے آپ کے [illegible] ہو [illegible] اس سے غافل [illegible] تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

باب ۲۴ چوبیسواں ذکر میں حجب نافعہ یعنی حجاب وحفاظ کے اور بیان میں ان فوائد کے جو متعلق بزن مقرونہ ہیں یعنی جو عورت کہ قریب بہ وضع حمل ہو اور وہ فوائد جو باز رکھتے ہیں اسقاط جنین سے

حجاب مبارک جو آفات جسمانیہ وروحانیہ سے محفوظ رکھے

اور بعض ان چیزوں سے یہ حجاب مبارک ہے جو تیار کیا گیا ہے واسطے حفاظت جملہ آفات جسمانیہ وعاہات روحانیہ کے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس رکھے گا وہ امن پاوے گا۔ ضرر سحر اور سائر فتنہ اور جنون اور گھبراہٹ اور نسیان اور ہر طرح کے خوف سے اور شر توابع یعنی خدام شیاطین اور عمار البنیان خانگی سے ورکی اور شقیقہ و ضربان سے ودحک ۳ و بکا سے خواب میں ورضربان سنان سے اور ۴ بول فراش اور صداع ۵ و خفقان سے اور جمیع ریاح سے جو باعث عارضہ ام الصبیان ہوتی ہیں

۔ وہ شب باش ہو مجھ سے ہمکنار ہو کر (یعنی مراد یہ ہے ذنوب وریاں کاری سے) اور میں شب باش ہوا اس کے ساتھ حالانکہ گیے وہ اس کے اور گرمجوشی اس کی میرے پہلو میں ہے یعنی یہ سب زخمی اس کی میرے پہلو میں سما گئی ہیں ۱۲۔ ۲ اس نے اس وقت کہ وہ عزم اپنے کوچ کا کر رہی تھی یہ کہا تو کیا چاہتا ہے میں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ تو میرے پاس پھر مت آ اور کلمہ لا ترجعی کو تین بار کہے ۱۲۔ ۳ یعنی سوتے میں ہمارہ تعبیر خواب کے ۱۲۔ ۴ ایک عارضہ ضعف مثانہ سے ہوتا ہے کہ آدمی سوتے سوتے خواب میں پیشاب کر دیتا ہے۔ ۱۲۔ ۵ درد اس سر ۱۲۔

عورتوں میں اور مردوں میں اور لڑکوں میں اور وسوسہ وجی شیاطین اور جنات اور ہوم
اور حشرات گزارض اور درد، اور عارضہ جالوں سے اور اس عمل میں سر عظیم اور عجیب ہے
اس مرض سے جو ہر سحر میں موجب فزع اور اضطراب کا ہوتا ہے اور واسطے اس طفل
کے جو بہت روتا ہے اور جس عورت کا بچہ سارا ہو جاتا ہے تو جنین اس
کا سوخت رہے بعض حضوں نے کہا ہے کہ اس عمل عجائب میں اسم ہے کہ وہ دعوت
جامع ہے واسطے رہائی کے جنی اور جمیع چیزوں کے طلب کرنے کے لئے ہے چنانچہ
یکشنبہ اس رات میں اس کو لکھے۔ بسم الله الرحمن الرحیم الله[1] لا اله الا
هو الحیُّ لقیوم نا حامدون بسم الله وبالله ومن الله وولی الله ولا غالب الا
الله ولا بخوهارت من الله فهو الحیُّ القیُّوم الذی لا تاخذهٗ سنةٌ وّلا نومٌ
ن عظمٌ اُعیذُ حامل کتابی هذا بالله الذی لآ اِلٰهَ اِلّا هو عالم الغیب
والشهادة هو الرحمٰنُ الرَّحیم تا آخر سورہ حشر وَاُعیذُهٗ بکلمات الله التّامّة
وباسمائه العامّة مِنْ شرّ السّامّة وَالعینِ اللّامّة وَمِنْ شرِّ اَبِی مُرّة وَمَا وَلَدَ
وَمِنْ شرّ النفّٰثٰت فِی العُقَد وَمِنْ شرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اُعیذُهٗ بالله القُدُّوس

---

1. زمین کے کیڑے مکوڑے ۱۲۔ [2] یعنی اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی اور الہ لائق الوہیت کے سوائے اس کے زندہ و پائندہ اور قائم بذات خود ہے۔ شروع کرتا ہوں میں بنام اللہ اور اسی سے اعانت چاہتا ہوں اور خدا ہی جانب سے فضل ہے اور اللہ کی طرف بازگشت ہے سوائے اللہ کے کوئی کسی پر غالب و قادر نہیں ہے اور اگر کوئی گریزندہ اس سے نجات نہیں پاسکتا اور وہ زندہ و پائندہ ہے اور قائم بذات خود ہے اور میں اسی کی پناہ میں دیتا ہوں اس شخص کو جس پر یہ کتاب یعنی تعویذ لگایا جاتا ہے یا اللہ وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے کوئی الہ لائق الوہیت کے سوائے اس کے کہ وہ داناے پنہاں و آشکارا ہے کہ وہ مہربان عامہ و تمام خلائق کا اور رحم کرنے والا خاص مومنوں کا ہے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اس حامل کتاب یعنی تعویذ کو ساتھ کلمات تامہ خدا کے اور ساتھ اسماء عامہ خدا کے ہر مرگ و ہلاکی اور نظر بد سے اور شرابی مرہ نام شیطانی اور اس کی اولاد سے اور شر سے زنان ساحرہ یعنی وہ عورتیں جو تانت پر پھونک کر گرہ لگاتی ہیں اور شر حاسد

السّبُّوح ربّ الملائکة والرُّوح وربّ [1] العرش العظیم هیا [2] شراهیا
براهیا ادونای اصباؤت ال شدای واُعیذهٗ [3] بالله وبنور عرش الله الذی
لایحول وبعینه التی لا تنام ولا تغفل وبکرمه الذی لا یرام ولا یحدّ
وحماه الذی لا یضام وقیّومه الذی لا ینسٰه ودیمومیته علی الدوام
وألوهیته التی لا تغلب واحاطته التی لیس منها مهرب واُعیذهٗ بربّ
جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل وصورائیل وربّ الملئکة
الذین یسبّحون لربّ العٰلمین وباسم الذی اشارت به الشمس واضاء
به القمر وبالاسم المکتوب علی ساق العرش وباسم الذی نزل به
جبرئیل ومیکائیل واسرائیل وعزرائیل علی محمّد خاتم النبیین یوم

سے جب وہ حسد و رشک کریں اور میں نے پناہ میں دیا اس حامل حرز کو ساتھ خداوند عالم اور خداوند ملائکہ اور روح قدس کے ۱۲۔ [1] اور خداوند عرش عظیم اسماء عظیم وغیرہ ۱۲۔ [2] یہ پانچ اسماء صفات حق تعالیٰ سے ہیں بزبان یونانی ۱۲۔ [3] اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ خدا کے اور ساتھ نور عرش کے جو اپنی جا سے حرکت نہیں کرتا اور پناہ میں اس چشم بیدار کے جس کو خواب نہیں ہے اور پناہ میں اسی مالک ملک کے جو اپنی جا سے ہٹایا نہیں جاتا یعنی اس کو تجاوز نہیں ہے اور نگاہبانی میں اس زندہ پائندہ کے جو ظلم نہیں کیا جاتا اور نگہبانی میں اس قیوم کے جو ہمیشہ قائم ہے اور نگہبانی میں آلہ ارواح کی جو کسی سے مغلوب نہیں اور میں پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ پروردگار کے جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و صورائیل اور ساتھ پروردگار ان ملائکہ کے جو اپنے رب کے تسبیح گزار ہیں اور پناہ میں اس اسم کے جس سے آفتاب منور اور ماہتاب روشن ہے اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ اس اسم کے جو پایہ عرش پر لکھا ہے اور ساتھ اس اسم کے جس کو جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل نے اوپر خاتم الانبیاء کے روز دوشنبہ نازل کیا اور پناہ میں اس اسم کی جس سے ملائکہ کی خلقت ہوئی ہے اور جس سے قدم حاملان عرش کے پانی پر ثابت ہیں اور پناہ میں ان اسماء ہشت گانہ کی جو قلب آفتاب پر مرقوم ہیں۔

الامین والاسم الذی خلق به ملائکته وثبت به اقدام حملة عرشه علی
الهواء وبالاسماء التی ... المرکوبة علی فلک الشمس واعیذه بالله
والرحمن وب کهیعص وطه ویس والقرآن الحکیم وحمعسق واعیذه
بالاسم المخزون المکنون المبارک الطاهر المطهر المقدس الذی هو
نور علی نور ونور فوق کل نور والاسم الذی اضاء به اللیل الدیجور
وحرق به کل شیطان کفور وامن به الخائف من کل محذور وبالاسم
الذی یمشی به علی الماء فجمد کالارض الیبسة وبالاسم الذی
سمیت به نفسک وانزلته فی کتابک واستأثرت به فی علم الغیب
عندک او علمته احدا من خلقک وسوّیت به علی کرسیک

اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ نام اللہ اور رحمان اور ساتھ کہیعص وطہ ویسین والقرآن الحکیم
کے حمعسق کے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ اسم الٰہی کے جو پوشیدہ اور مکنون اور مبارک اور
طاہر اور پاک کرنے والا ہے اور پاک و پاکیزہ اور نور علی نور اور نور بالائے سائر نور ہے ۱۲
اور پناہ میں ساتھ اس اسم کے کہ جس کے نور سے اندھیری رات روشن ہوتی ہے اور جس کے
نام کی برکت سے شیطان نافرمان جل جاتا ہے اور جس سے امن میں ہے ہر ایک خائف اور
ساتھ اس اسم کے جس کی تائید سے چلتے ہیں چلنے والے پانی پر تو وہ جم جاتا ہے مثل خشک زمین
کے اور بوسیلہ اس نام کے جس سے تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا ہے اور اپنی کتاب میں اتارا ہے
اور اپنے علم غیب میں اسی نام کو انتخاب کیا ہے یا اپنی مخلوقات میں سے کسی کو تعلیم کیا ہے اور جس
کی وجہ سے کرسی پر مستولی ہوا اور عرش پر قابض ہوا اور بوسیلہ اس نام کے جس کی برکت سے
آسمانوں کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور جنت و دوزخ کی تخلیق کی اور تمام مخلوقات سے خطاب کیا
اور بوسیلہ اس نام کے جس کی برکت سے بحر (نیل) کو موسیٰ بن عمران کے لئے پیدا کیا اور
جس کی وجہ سے قوم نوح پر طوفان بھیجا اور بوسیلہ اس نام کے جو عصائے موسیٰ پر مکتوب ہے
اور بوسیلہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ کو رفعت دی گئی اور بوسیلہ اس نام کے جو زیتون

استویت به علی عرشک وبالاسم الذی رفعت به سمواتک وبسطت
به ارضک وخلقت به جنتک ونارک وجمیع خلقک تناجیک
وبالاسم الذی فلقت به البحر لموسی بن عمران ونزلت به علی قوم
نوح الطوفان وبالاسم المکتوب علی عصای موسی وبالاسم الذی
رفعت به عیسی وبالاسم المکتوب علی ورق الزیتون وبالاسم
المکتوب علی جبهة الملائکة المقربین وعنده ... کان قبل کل شیء
والباقی بعد کل شیء والخالق لکل شیء وهو الله الذی لا اله الا هو الحی
القیوم تا عظیم فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم واعیذه باسم الله
الکریم الجلیل العظیم الذی وضعه علی السموات فاستقلت وعلی
الارض فاستقرت وعلی الجبال فارست وعلی البحار فجرت وعلی
العیون فنبعت وعلی الانهار فانفجرت وعلی الاشجار فاثمرت وعلی
السحاب فامطرت وعلی الصعبة فذلت وعلی الصخور فذابت وعلی اللیل
فاظلم وعلی النهار فاستنار وعلی القمر فانار وعلی الشمس فاضاءت وعلی

کے پتوں پر منقوش ہے اور بوسیلہ اس نام کے جو ملائکہ مقربین کی پیشانیوں میں مکتوب ہے اور
میں پناہ دیتا ہوں اس کو اس ذات کے جو سب سے پہلے تھا اور سب کے فنا کے بعد بھی رہے گا
اور جو تمام عالم کا خالق ہے وہ اللہ ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قیوم ہے (اس
آیت کو عظیم تک پڑھے) خدا سب کو کافی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے اور میں پناہ میں دیتا ہوں
اس کو اللہ کے نام میں جو سخی اور جلیل القدر اور عظمت والا ہے جس نے اپنے نام کو آسمانوں پر
قائم کیا تو وہ ٹھہر گئے۔ ۱۲۔ اور زمین پر تو وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ برجائے خود ثابت
ہے اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری ہوئے اور چشموں پر رکھا تو وہ پھوٹ نکلے اور نہروں پر رکھا
تو وہ بہنے لگیں اور درختوں پر تو پھلدار ہوئے اور بدلی پر تو اس نے مینہ برسایا اور زمین سخت پر تو
وہ نرم ہو گئی اور پتھروں پر تو وہ پگھل گئے اور رات پر تو وہ سیاہ ہو گئی اور دن پر تو وہ منور ہوا اور

لنجوم فسارت وعلى الرياح فذرت واعيذه بالاسم الذي تكلم به
عيسى وهو في المهد وبالاسم الذي كان يحيي به الميت من اللحد
وبالاسم الذي كان يبرئ به الاكمه والابرص وبالاسم الذي انطق به
الاخرس واعيذه بالله الكريم وباسمه العظيم وبكلماته التامات التي لا
يجاوزهن بر ولا فاجر من شر ما نزل من السماء ومن شر ما يعرج فيها
ومن شر ما ذرا في الارض ومن شر ما يخرج منها ومن فتن الليل والنهار
ومن طوارق الليل والنهار الا طارقا يطرق بخير يا رحمن واعيذه من
شر كل جبار عنيد وشيطان مريد وانسان حسود وفاجر جحود واعيذه
برب ابراهيم الخليل وموسى الكليم وعيسى ويعقوب واسحق
واسمعيل وداود وشعيب وايوب ويونس وهرون وشيث وهابيل
وادريس ونوح ولوط وزكريا ويحيى وهود واليسع وذاالكفل ودانيال

چاند پر تو وہ روشن ہوا اور سورج پر تو وہ چمکا اور ستاروں پر تو وہ گھومنے لگے اور ہواؤں پر تو وہ چلنے لگیں اور میں پناہ میں دیتا ہوں اس کو اس ذات کے جس کے نام کو حضرت عیسیٰؑ نے صغر سنی میں لیا تھا اور اسی نام کی برکت سے مردہ کو زندہ کرتے تھے اور اسی کے نام سے مادر زاد اندھے اور مبروص کو اچھا کرتے تھے اور اسی نام سے گونگے کو گویا کرتے تھے اور میں اس کو پناہ دیتا ہوں ساتھ اللہ کے جو کریم ہے اور نام اس کا عظیم ہے اور ان اسماء کے کہ ان سے گریز نہیں کرسکتا کوئی نیوکار اور نہ بدکار۔ شر سے اس چیز کے جو آسمان سے اترے اور شر سے اس چیز کے جو اس میں چڑھے اور شر سے اس چیز کے جو زمین میں بکھرے اور شر سے اس چیز کے جو زمین بکھرے اور شر سے اس چیز کے جو زمین سے پیدا ہو اور پناہ میں دیتا ہوں رات دن کے فتنوں سے اور حوادثات لیل ونہار سے مگر وہ حادثہ جو بھلائی پیدا کرے اے نہایت رحم کرنے والے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو شر سے ہر ظالم سرکش کے اور شیطان سرکش اور انسان کپٹ رکھنے والے اور بدکار منکر سے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو بوسیلہ اس خدا کے جو رب ہے ابراہیم خلیل کا اور موسیٰ کلیم کا ... اور عیسیٰ اور یعقوبؑ اور اسحاقؑ اور اسماعیلؑ اور داؤدؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور شیثؑ اور ہابیلؑ اور ادریسؑ اور نوحؑ اور لوطؑ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور ہودؑ اور

وارميا وشعيب والياس وصالح وعزير وطالوت وذاالنون وعمران
ولقمان وآدم وحواء وذوالقرنين ومريم وآسية وبلقيس وحزقيل وآصف
بن برخيا ومحمد خاتم النبيين والمرسلين واعيذه بالله الذي لا اله الا
هو الباقي بعد فناء كل شيء وبقدرته وسلطانه وعلوه وارتفاعه فوق كل
شيء من شر كل شيطان وشيطانة وجني وجنية وفتان وفتانة ومارد
ومارده وانس وانسية وتابع وتابعة وساكن وساكنة وساحر وساحرة
وماكر وماكرة وغادر وغادرة وفاجر وفاجرة وكافر وكافرة وجاحد
وجاحدة ومعاند ومعاندة ومؤذي ومؤذية وغول وغولية ونظرة عين
باغية وحاسد وحاسدة وشامت وشامتة وخاطئ وخاطئة واذن داعية
والسن واعية وايدي باطشة وارجل ماشية وقلوب لاهية وصدور

الیسعؑ اور ذوالکفلؑ اور دانیالؑ اور ارمیاؑ اور شعیبؑ اور الیاسؑ اور صالحؑ اور عزیرؑ اور طالوتؑ اور ذوالنونؑ اور عمرانؑ لقمانؑ اور آدمؑ اور حواؑ ذوالقرنینؑ اور مریمؑ اور آسیہؑ اور بلقیسؑ اور حزقیلؑ اور آصف بن برخیا اور محمدؐ خاتم النبیین کے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ جمیع صفات اس خداوند کے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو باقی رہے گا بعد فنا کل شیء کے اور ساتھ قدرت وسلطنت اس خدائے اعلیٰ وبرتر کے جس نے کل شی کو مقہور وزیر کیا سو میں اس کو اس کی پناہ میں دیتا ہوں شر سے ہر ایک شیطان نرینہ وشیطانہ اس کی مادہ کے اور شر جنی وجنیہ وانسی وانسیہ وتابع وتابعہ یعنی ان کے خادم وخادمہ سے وساکن وساکنہ وساحر وساحرہ وماکر وماکرہ وغادر وغادرہ وفاجر وفاجرہ وکافر وکافرہ وجاحد وجاحدہ ومعاند ومعاندہ وموذی وموذیہ وغول وغولیہ اور شر چشم زخم ہر ایک چشم کج بین وبدنظر وچشم رشک کرنے والی اور خطا کار سے اور گوش شنوا اور زبان گویا سے اور شر سے دست گرفتہ کنندہ یا دست دراز سے اور شر سے قدمہائے رفتار کنندہ اور شر سے دلہائے ضبط کنندہ و یاد گیرندہ اور سینہائے خادیہ سے اور تپ لازم جو ہر وقت رہتی ہے خواہ ظاہر میں خواہ باطن میں ۱۲۔

حد به و خمس ... و عبد من كل طارق ... وعاد
وريح وريح ساكن ومتحرك وعجمي وفصيح ومريض وصحيح
ونائم ويقظان ومن شر ساكني الارض والسحاب والجبال
والبحور والبر والسهول والكهوف والمغارات والآبار والآكام
والسبوب والغيلان وعونه والمردة الناظرين ومن يفعل
السحر والمؤذين ومن نفث نفثا وعقد عقدا ومن شر ذوبعة راس
الجن ومن شر المردة والغول والشياطين والغيور والممكن والمخبوز
والبحار والفلاة ومن يكون مع الوحوش والساكن الارحام والمسترق
السمع من السماء واعيذه بالله الذي لا اله الا هو الكريم الاكرم

لے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ہر چیز داخل و خارج سے یا شر اول روز یا آخر روز سے اور شر
ساکنان ارض یعنی جو کچھ ہوا کے اندر ہے اور شر سے ہر ایک عجمی و فصیح یعنی خوش گو سے و بیمار اور
تندرست اور خوابیدہ اور بیدار اور شر سے ساکنین زمین کے اور ساکنین سحاب کے یعنی جو کچھ
ابر کے اندر ہے اور شر سے ساکنین جبال اور ہوا اور مٹی اور دریاؤں اور کھوہ اور غاروں کے اور
کنوؤں اور جھنڈوں اور ٹیلوں اور دیووں کے اور شر سے لشکر ابلیس کے اور شر سے ان کی نظروں
کے اور شر سے ان کے مکر کے یعنی مکر گرہ زدہ سے اور شر سے جادوگر کے اور شر سے ایذا دینے
والوں کے اور شرارت سے اس بات کی جو دل میں پوشیدہ ہوتی ہے اور اس پر عقود منعقد ہوتے
ہیں یعنی اس پر معاہدہ فیما بین ہوتا ہے یا مراد عقود سے کلام پر پیچ و سخنان پیچیدہ ہیں اور شر ذوبعہ
مردہ جنات سے اور سرزنش سرگروہ سرکشان اور شر ساکنان قبور اور پڑے ہوئے مکانوں سے اور
ساکنان غیاض و بحار سے اور شر ساکنان غار سنگ کے جو ویرانہ یا آبادی میں ہوں اور شر سے ان
روحوں کی جو ظلمات تاریکیوں میں رہتی ہیں اور شر سے ان روحوں کے جو ساتھ وحشیان صحرا اور
جانوروں کے رہتی ہیں اور شر سے ان روحوں کے جو رحم یعنی بچہ دانوں میں اور بدنوں میں اور
قوموں میں تیروں میں رہتی ہیں اور شر سے ان روحوں کی جو دلوں میں گھستی ہیں اور جو باتوں
پر کان لگاتی ہیں۔ میں اس کو پناہ میں دیتا ہوں ساتھ اس اسم خداوند کے جس کے سوائے کوئی

الكبير الاكبر العزيز الاعز الجليل الاجل العظيم الاعظم المكتوب على
سرادقات عرشه لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده
ورسوله واعيذه بالله الذي اصطفى موسى وانزل عليه التوراة وكلمه
بطور سيناء ومن عليه باخيه هارون وبما نجى به ابراهيم من نار النمرود
المجحود وبما انعم به على يعقوب ورد عليه بصره وولده يوسف وبما
شفى به ايوب من بلائه عزمت عليكم ايتها الارواح المتمردة من الجن
والتوابع والزوابع والقرائن والطاغوت والسحر والعمار والساكن وام
ملدم وام الصبيان بعزائم الله الغلاظ الشداد التي لا يجاوزهن بر ولا
فاجر ولا احد من العباد واعزم عليكم بما عزم به سليمان بن داود
عليهما السلام على الجن والمردة والشياطين فصاروا يعملون له ما يشاء
من محاريب وتماثيل وجفان كالجواب وقدور راسيات وبعزيمته التي لا

الہ لائق الوہیت کے نہیں ہے اور وہ کریم بڑا کرم کرنے والا ہے اور وہ کبیر و اکبر و عزیز و اعز و
جلیل و اجل و عظیم و اعظم جس کے سراپردہ عرش میں لکھا ہوا ہے لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ
و ان محمدا عبدہ و رسولہ اور میں پناہ دیتا ہوں اس کو ساتھ اسم اس خداوند کے جس نے برگزیدہ کیا
موسیٰ علیہ السلام کو اور ان پر توریت نازل کی اور ان سے کلام کیا کوہ طور پر اور ان پر احسان کیا
ساتھ ہارونؑ کے جو ان کے برادر تھے یعنی ان کو یہ بھائی بخشا اور میں نے پناہ دی اس کو ساتھ
اس اسم کے جس سے نجات دی ابراہیمؑ کو آتش نمرود سرکش سے اور ساتھ اس اسم کے جس
کے سبب تو نے کیا انعام یعقوبؑ پر جبکہ ان کو بینا کیا ۱۲۔ لے اور یوسف علیہ السلام کو ان سے
پھر ملایا اور ساتھ اسی اسم کے جس کی برکت سے ایوبؑ کو شفاء کلی عطا فرمائی ۱۲۔ لے اے
ارواح سرکش خدا کی نافرمانی اور مخالفت کرنے والے نوع جن اور نوع انس سے اور زمرۂ
ساحران اور ان کے توابع سے اور باشندگان خانہ یعنی گھر کے آسیب اور ام الصبیان اور جی سے
میں نے تم پر عزم یعنی قصد افسون کیا ساتھ عزائم یعنی حرارت دعوات اللہ کے کہ نہیں ہے کوئی
لائق الوہیت کے اور سوائے اس کے اور عزائم اس کے ایسے سخت اور درشت ہیں کہ اس سے

تَرَاهُ وَبَطْشُهُ الَّتِيْ لَا يُطَاقُ وَلَا يُسَامُ وَقُوَّتُهُ الَّتِيْ لَا تُغْلَبُ وَحِفْظُهُ الَّذِيْ لَا
يُضَامُ اِلَّا مَا تَبَاعَدْتُمْ وَتَجَنَّبْتُمْ عَلٰى حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا وَاصْرِفُوْا عَنْهُ
بَاْسَكُمْ وَشَرَّكُمْ وَغَوَائِلَكُمْ وَضَلَالَتَكُمْ وَشَرَّ عَيْنِكُمْ وَنَارَ اَجْسَامِكُمْ
وَتَشَكُّلَكُمْ وَتَمْثِيْلَ صُوَرِكُمْ وَتَخَيُّلَكُمْ حَتّٰى لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْنَا وَبِكِتَابِهِ الَّذِيْ
اُحْكِمَتْ اٰيَاتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ[1] تَمَسَّكْنَا وَبِتَعْوِيْذِهِ اسْتَعَذْنَا
فَاَعَاذَ فَلَا يُعْجِزُ اللّٰهَ عَاصٍ وَلَا يَفُوْتُهٗ هَارِبٌ وَلَا يَخْرُجُ مِنْ قَبْضَتِهِ طَالِبٌ فَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَحَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کسی کو بندوں میں سے نیک ہو یا بد گریز و مفر نہیں ہے اور میں نے تم پر بندش اور بددعا کی ہے ساتھ اس اسم کے جس کے سبب سے سارے شیاطین قابو میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ ان کے سامنے کاروبار میں مامور تھے اور پناہ میں دیتا ہوں اس کو ساتھ اس عزیمت اور حرز الٰہی کے جس کو تغیر و تبدیل نہیں ہوتا اور گرفت اس کی ایسی ہے جو طاقت سے باہر ہے اور ساتھ قوت الٰہی کے جو مغلوب و مسلوب نہیں ہوتی مگر یہ کہ پناہ میں دینا اس لئے ہے کہ تم دور ہو جاؤ اور کنارہ کرو اس شخص سے جس پر یہ میری کتاب (تعویذ) بندھی ہے یا اس کو وہ گھول کر دھو کر پیتا ہے یا اس کے آب شستہ سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظروں کی شرارت کو اور اپنی آتشی جسموں کو اور اپنی مثالی صورتوں کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتیں مختلف بن جاتے ہیں) اور عزیمت خدا کتاب خدا ہے کہ نہیں جس کے سامنے باطل کو گزر ہے نہ اس کے عقب سے وہ تنزیل ہے یعنی نازل ہے پیش گاہ حکیم حمید سے اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے ختم کیا اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے میں نے لکھا وہ کتاب اللہ جس کی آیتیں محکمات و منصوصات ہیں بعد ازاں وہ منفصل و سورہ سورہ کر کے بیان کی گئی ہیں نزدیک حکیم خبیر سے[2]۔

[1] اور ہم نے ساتھ اسم اللہ کے پناہ مانگی اور پناہ میں دیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہیں ہوتا

الْعَظِيْمِ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَظَهَرَتْ قُدْرَةُ اللّٰهِ وَعَلَتْ اِرَادَةُ اللّٰهِ وَنَفَذَتْ
كَلِمَاتُ اللّٰهِ وَسَبَقَتْ مَشِيَّةُ اللّٰهِ وَحُكِّمَتْ بَرَاهِيْنُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ
وَبَقِيَ وَجْهُ اللّٰهِ وَدَخَلَ حَامِلُ كِتَابِيْ هٰذَا فِيْ حِفْظِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ كَنَفِ
اللّٰهِ وَفِيْ عِنَايَةِ اللّٰهِ وَفِيْ رِعَايَةِ اللّٰهِ وَفِيْ وِقَايَةِ اللّٰهِ وَفِيْ سِتْرِ اللّٰهِ وَفِيْ حِمَايَةِ
اللّٰهِ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَفِيْ خَفَارَةِ اللّٰهِ وَفِيْ كَلَاءَةِ اللّٰهِ وَفِيْ كَفَالَةِ اللّٰهِ وَفِيْ
ضَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ سَلَامِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ مُسَلِّمُهٗ وَحَافِظُهٗ وَنَاصِرُهٗ
مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ
اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَاَهْلَكَ كُلَّ شَيْءٍ
نَفَرًا وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا اخْتَمْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِخَاتَمِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ[1] شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰى قَوْلِهِ الْحَكِيْمُ

اور کوئی ہارب و مفر دور اس کے قابو سے باہر نہیں جا سکتا اللہ غالب و قادر ہر شیٔ کا ہے پھر اگر تم روگردانی کرو صاحب اس کتاب میرے سے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالیٰ اس کا کافی ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا بحجت خدا پہنچے گی اور قدرت اس کی ظاہر ہوئی اور ارادہ اس کا بلند ہوا اور کلمات اس کے نافذ ہوئے اور مشیت اس کی سبقت کر گئی اور براہین خدا محکم ہو گئیں اور دشمنان خدا پراگندہ ہیں اور وجہ اللہ باقی ہے حامل میرے اس کتاب یعنی تعویذ کا یہ توجہ یافتہ ہے بیچ قرب و جوار خدا کے اور حفظ و امن خدا کے اور عنایت و رعایت خدا کے اور امان اور حراست اور حفاظت و حمایت خدا کے اور جوار و قرب خدا کے اور پناہ و ضمانت خدا کے اور امان و سلامتی خدا کے اور پس خدا اس کا محافظ اور حافظ اور ناصر ہے جو کچھ حق تعالیٰ نے چاہا وہی ہوا ہے اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ و تحقیق کہ حق تعالیٰ نے البتہ محیط ہے ہر شے پر از روئے اپنے علم حضوری کے اور حصر کر لیا ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر شے کو از روئے شمار کے یعنی کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہے کہ پری اور آخر کر دیا ہے ہر شے کو از روئے

اللہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ دو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَظُمَ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ درمیص ان چیزوں سے جو تابع ہیں برائے حفاظت جن وغیرہ سے یہ مجرب مبارک ہیں کہ واسطے حفاظت کے ان ہر ایک سے ان کو لکھ کر گردن میں باندھ لیویں وہ یہ ہے۔

حد کو سے یعنی ہر شے کو اس کی منتہا حد کو پہنچا دیا اور احاطہ کرلیا ہے اس نے ہر شے کو از روئے گاہی کے یعنی علم اس کا ہر شے پر محیط ہے میں نے مہر لگائی تو اس تعویذ پر ساتھ مہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے اور ساتھ مہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے حق تعالیٰ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بر آئینہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول ہیں خدا کے ۱۲۔ **شهد الله انه لا اله الا هو والملائكة واولو العلم قائما بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم** یعنی حق تعالیٰ شاہد ہے اس امر کا کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اور شاہد ہیں اسی امر کے سارے ملائک اور صاحب ان علم کہ جو قائم بانصاف ہیں کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے کہ وہ غالب حکمت والا ہے بعد ازاں فصول اذان کے کہی جاوے۔ اللہ اکبر چار بار اشہد ان لا الہ الا اللہ دو بار واشہد ان محمدا رسول اللہ دو بار حی علی الصلوٰۃ دو بار حی علی الفلاح دو بار اللہ اکبر دو بار لا الہ الا اللہ ایک بار صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد رسول اللہ حق حق اور جس چیز سے خوف رکھتا ہوں اور اس سے میں حذر کرتا ہوں اور کنارہ کرتا ہوں حق تعالیٰ اس سے بہت بڑا ہے اور غالب تر ہے اور وہ جلیل القدر اور بڑا عظیم الشان ہے اور درود حق تعالیٰ کا ہو مالک ہمارے محمد ﷺ اور ان کی آل اور اہلبیت پر اور سلام از روئے کثیر کے ہمیشہ روز قیامت تک الحمد للہ رب العالمین یعنی حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ۱۲۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ + وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ + فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ + ۲ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ + وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ + اَللّٰهُ ۳ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ + قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ + بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ + اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ اَللّٰهُمَّ ۳ يَا حَافِظُ لَا تَنْسٰى وَيَا مَنْ نِعَمُهٗ لَا تُحْصٰى وَيَا مَنْ لَّهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا اَسْئَلُكَ بِجَاهِ

درماندہ نہیں کرتی ہے حق تعالیٰ کو حفاظت زمین آسمان کی اور وہ اعلیٰ وعظیم ہے اور حق تعالیٰ بھیجتا ہے تم پر حفاظت کنندگان یعنی فرشتوں کو تم خدا سے عزوجل کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ تحقیق کہ پروردگار عالم میرا ہر شے کا حافظ ونگہبان ہے وہ حق تعالیٰ بہترین حافظ ونگہبان ہے سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے واسطے اس بندۂ ممدوح کے فرشتے پشت وپناہ ہیں اور اس کے سامنے سے اس کے پیچھے سے حفاظت اس کی کرتے ہیں مرالٰہی سے ہم نے آسمان کو آسمان محفوظ بنایا اور ہم نے حفاظت کی کل شیطان رجیم سے درحفاظت ہے ہر ایک شیطانی سرکش سے ۱۲۔ ۲ اور آسمان حفظ وامان میں ہے یہ قدرت ہے خداوند غالب ودانا کی اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ ونگہبان ہے حق تعالیٰ ان پر حافظ ونگہبان ہے اور تو ان کا وکیل اور مددگار نہیں ہے تحقیق کہ ہم جانتے ہیں جس قدر کم ہوتی اور گھٹتی ہے زمین یعنی جس قدر کہ علماء اہل زمین فوت ہوتے ہیں اور ہمارے پاس کتاب حفظ ہے یعنی سب کے اسماء محفوظ ہیں اور حق تعالیٰ ان کے عقب میں محیط یعنی حاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن مجید ولوح محفوظ میں مرقوم ہے ایسا نہیں ہے کوئی جاندار مگر یہ اس پر حافظ ونگہبان ہے ۱۲۔ ۳ اے پروردگار یا حافظ جو بھولتا نہیں ہے اور

بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْفَظَ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قَوْلُہُ الْحَقُّ وَلَہُ الْمُلْکُ وبعد ازاں آیت شفاء ستہ یعنی ہر شش آیت شفاء لکھی جاویں اس قدر تعالیٰ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُذْهِبْ غَیْظَ قُلُوْبِهِمْ دوم یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ سوم یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ چہارم وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ پنجم اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ

وہ خداوند جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوسکتیں اے وہ خداوند جس کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں یعنی اسماء صفات ہیں اور اس کی نعت وحمد برتر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ جاہ ومرتبہ محمد تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ کہ تو حفاظت ونگہبانی کر میری اس کتاب کی حامل یعنی حامل اس تعویذ کے ساتھ اسم مبارک جس سے تو نے حفاظت ذکر یعنی کلمات الٰہی کی ہے وتحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور فرمان تیرا حق ہے وہ یہ ہے کہ بہ تحقیق ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنی کتاب اللہ کو وبہ تحقیق ہم اس کے حافظ ونگہبان ہیں اور کسی کو توانائی وقوت فعل نیک اور ترک بد سے نہیں ہے مگر بتوفیق خداوند برتر وبزرگ تر کے اے پروردگار تو اس کو دوست رکھ کیونکہ سوائے تیرے کوئی اس کو دوست نہ رکھے گا اور اس کی حفاظت کر اپنی رعایت اور نگاہداری سے اے پروردگار عالمین کے بعد ازاں یہ نقوش اور حروف قطعات قرآنی لکھیں جو متن میں درج ہیں کہ قول اس کا حق ہے اور اسی کا ملک اور اسی کی بادشاہی ہے ترجمہ ہر شش آیات شفا کا اول یعنی حق تعالیٰ شفا دیتا ہے قوم مومنین کے دلوں کو لے جاتا ہے غیظ وکینہ کو ان کے دلوں سے دوم اے آدمیوں تحقیق کہ تمہارے پاس آچکی ہے نصیحت وپند تمہارے پروردگار کی جانب سے اور آچکی ہے شفا واسطے ان دلوں کے اور ہدایت اور رحمت واسطے مومنین کے ۱۲ سوم نکلتی ہے شکم ہائے زنبور سے شہد شکم ہائے سے شراب مختلف رنگ یعنی پینے کی چیز رنگ برنگ کی اس میں آدمیوں

وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ششم قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ اور بعض حجاب مبارک میں سے یہ ہے جو منقول ہے حضرت سعید بن المسیبؓ سے کہ اس کو انہیں ایک مومن نے مومنین جن میں سے تعلیم کی ہے چنانچہ اس نے روایت کی جس کو انہوں نے خوب واضح بیان کیا کہ اے سعید کیا تجھ کو حاجت ہے کہ میں تجھ کو جتاؤں یعنی بتاؤں ایک ایسا حجاب جو کسی پر باندھا جاوے تو کوئی طارق یعنی رات کا آنے والا آسیب وغیرہ اس کے پاس مدت تک نہ آوے گا اور اگر کسی جانور کے باندھا جاوے تو اس کو آزار درد شکم یعنی کرکری نہ پہنچے اور اگر کسی سوار کشتی پر ہو تو غرق سے محفوظ رہے اور اگر کسی جماعت مسافر پاس ہو تو کوئی دشمن اس کو گزند نہ پہنچا سکے تب سعید نے اس دعا کے بتانے میں میرے ساتھ احسان کیا اور اس نے کہا کہ دوات اور کاغذ مہیا کر۔ چنانچہ سعید نے دونوں چیزیں حاضر کیں تب اس نے کہا لکھ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کُلُّ ذِیْ مُلْکٍ مَّمْلُوْکٌ لِّلّٰہِ وَکُلُّ ذِیْ عِزٍّ فَعَبْدٌ لِّلّٰہِ وَکُلُّ ذِیْ قُوَّۃٍ ضَعِیْفٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِیْرٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِیْصَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ یَا اَعْدَاءَ اللّٰہِ وَاَعْدَاءَ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا وَیَا حَاسِدِیْہِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْعَفَارِیْتِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ فَخَاتَمُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلٰی اَفْوَاهِکُمْ

کیلئے شفاء ہے چہارم اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن سے وہ چیزیں جو شفاء ورحمت ہیں واسطے مومنین کے پنجم وہ خداوند ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہ خداوند ایسا ہے کہ وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفاء دیتا ہے ششم تو کہہ دے یہ قرآن واسطے اہل ایمان کے ہدایت وشفاء ہے اور رحمت ہے واسطے مومنین کے ۱۲ تمام اہل ملک حق تعالیٰ کے مملوک ہیں اور جتنے ذی عزت اور ذی مرتبہ ہیں حق تعالیٰ ان پر غالب ہے اور جتنے قوی وقوت والے ہیں وہ سب پیش خدا ناتواں وعاجز ہیں اور جتنے بڑے بڑے جبار جفا

وَعَصَا مُوسٰی بنِ عِمْرَان علی اکتافکم وخیر کم بین اعینکم وشرکم
تحتَ اقدامکُمْ وَلا غالب لکمْ لأ الله اللّٰهُمّ اعزنی بعزتک المانع المنیع
الّذی لا ینالُ من سطوته ولا یکشف متوص استرته سبحان من الجم
البحر بکلمته سبحان من اطفی نار نمرود عن الخلیل ابراهیم بحکمته
سبحان من تواضع کل شیء لعظمته قُلْ ولا تخفُ انک من الامنین لا
تخف نجوت من القوم الظالمین لا تخاف درکًا ولا تخشی لا تخف
اِنّکَ انت الاعلی لا تخافا اننی معکما اسمعُ و اری اللّٰهُمّ استرنی واستر
حامِل کِتابی هذا بسترک الجمیل او فی الحصین فی لیله ونهاره
وظعنه وقراره وتوفیقتک التی وقیت به اولیاءک المتقین من اعدائک

کار ہیں وہ سب اس کے سامنے صغیر و حقیر ہیں اور جتنے ظالم ہیں ان کے لئے رستگاری و خلاصی نہیں ہے اے دشمنان خدا اور اے دشمنوں اس شخص کے جو حامل میری اس کتاب یعنی تعویذ کا ہے اور اے حسد کرنے والے اس شخص کے گروہ جنون اور آدمیوں اور شیطانوں اور دیو سرکشوں سے مہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی تمہارے منہ پر ۱۲۔ ‌ لے اور عصائے موسیٰ بن عمران کا تمہارے شانوں میں یعنی گردنوں میں تمہارے اور خیر تمہاری آنکھوں کے سامنے رہے اور شر تمہارے پاؤں تلے ہو اور سوائے حق تعالیٰ کے کوئی غالب نہیں ہے اے میرے پروردگار مجھے عزت دے اور غلبہ دے واسطے اپنی عزت و جلالت کے جو باز رکھنے والی ہے اور بلند شان ہے جو کوئی اس سے طالب عزت ہوتا ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا ہے اور جو کوئی اس سے پردہ پوشی چاہتا ہے تو پردہ فاش نہیں ہوتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے کلمات سے دریا کو پھاڑا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنی حکمت بالغہ سے آتش نمرود کو ابراہیم خلیل سے بجھا دیا۔ سزاوار تسبیح ہے وہ پروردگار جس کے در پیش عظمت کے ہر شے پست و فروتن ہے اے موسیٰ آگے آ اور خوف نہ کر کہ ہر آئینہ تو امن پانے والوں میں سے ہے خوف نہ کر کہ تو نے قوم ظالمین سے

الکافرینَ اَللّٰهُمّ من عاداهُ فعاده ومن کادهُ فکدْهُ ومن نصب له فخا فاخذ
لهٗ واطفِ عنهُ نار من اراد لهٗ عداوةً وشرًّا ۔ وفرّج عنهُ کُلَّ همّ وغمّ
وضیقٍ وَلا تحملهُ مالا یطیقُ انک انت الله الّذی لا اِله لا انت الحقُّ
الیقینُ یاسامعَ کُلِّ صوتٍ ویاسابق کُلّ فوتٍ ویاکاسی العظام لحمًا
ومنشرها بعدالموت اسئلک باسمائک نحسنی کلّها و باسمک
العظیم المَخزون المکنون الّذی لم یطّلع علیه احدٌ من المخلوقین
یاحلیمُ یا ذا المعروفِ الّذی لا ینقطع ابدًا ولا نحصر عددًا فرّج عنی
الساعة الساعة فلا صبرَ لی علی حِلمک بارحم الرّاحمین وصلّی الله
علی سیّدنا محمّدٍ وّعلی اٰله وصحبه وسلّم.

نجات پائی اور یہ کہ تو خوف گرفتہ ہونے کا نہ کر دنیا میں ورآ کہ ہر آئینہ تو ہی بالا رہے گا اور تم دونوں اے موسیٰ اور ہارونؑ خوف نہ کرو کہ ہر آئینہ تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں اے میرے پروردگار مجھے چھپا لے اور میری اس کتاب تعویذ کے حامل کو چھپا لے اپنے پردہ حفاظت میں جو وافی و کافی ہے اور حصین و استوار ہے اور ایسا کر اس حامل تعویذ کی رات اور اس کے دن میں اور اس کے کوچ میں اور ڈھانپ لے اپنے اس پردہ حمایت میں جس میں اپنے دوستان پرہیزگاران کو ڈھانپا ہے شر سے اور اپنے دشمنان کفار سے اے پروردگار جو کوئی اس تعویذ سے دشمنی کرے تو بھی اس سے دشمنی کر اور جو کوئی اس سے کید و مکر کرے تو بھی اس سے کید و مکر لے تو بھی اس سے کید و مکر کر اور جو کوئی اس کے لئے جال ڈالے تو بھی اس کو محروم و ناکام کر اور اس سے آگ اس شخص کی بجھا دے جو اس کے ساتھ بارادہ بدی کرے گا از روئے عداوت و شرارت کے ۱۲۔ لے دور کر اس سے ہر ایک اندوہ اور تنگی کو اور نہ تھوا اس سے جس چیز سے طاقت نہیں رکھتا ہے ہر آئینہ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کون ہے برحق و ثابت و سزاوار ہے اے سننے والے ہر صوت و صدا کے اور اے درگیرندہ و دریابندہ فوت شدہ کے اور پہنانے والے ہڈیوں کو لباس گوشت کا اور پھر پراگندہ کرنے والے اس استخواں و گوشت کو بعد موت کے بواسطہ اسماء حسنیٰ صفات کے اور بواسطہ

حجاب عظیم جو شیطان سے محفوظ رکھے

اور بعض ایسی چیزوں میں سے جو فرحت بخشی ہے اور محفوظ شیاطین وران کے توابع سے کرتی ہیں حجاب عظیم ہے یہ مثل ان کے ذخیرہ میں پایا نہیں گیا اور ماہر میں نے اس کو تجربہ کیا صحیح اور درست پایا الحمدللہ جب تو ارادہ کرے تو اس کو لکھ تیسرے مہینے میں یا پانچویں مہینے میں یا ساتویں مہینے میں اور حفاظ رکھ کر حروف پڑھ شدہ ہونے پاویں اور لکھنے والا باطہارت کامل ہو یعنی باوضو ہو پھر اس کو مثل حجاب یعنی تعویذات مدور بنا لے اور حقیق یعنی ہار کی پرانی تانت سے باندھ کر گلے میں لٹکادے اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ لکھی جاوے پھر ہر بار پھر صلی اللہ علی سیدنا محمد چالیس بار لا الہ الا اللہ چالیس بار لا الہ الا اللہ چالیس بار محمد رسول اللہ چالیس بار آمنت باللہ پچاس بار اعتصمت باللہ ترپن بار حسبی اللہ اٹھتر بار توکلت علی الحی الذی لا یموت چھتالیس بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ چالیس بار اور آیۃ الکرسی تا خالدون چالیس بار وللہ مافی السموات ومافی الارض تا آخر سورۂ بقرہ تمام وکمال چالیس بار رفائدہ خاتم جلالت یعنی نقش جلال مع محمد رسول اللہ ساتھ مشک و زعفران وگلاب کے لکھا جاوے اور عود قافلے اور سندروس کے ساتھ اس نقش کو بخور دیا جاوے اور زن حاملہ پنج ماہ اس کو اپنے گلے میں باندھ لیوے ہرگز ند سے امن میں رہے گی اور خاتم مذکور یہ ہے۔

اپنے اس اسم اعظم کے جو بیا مخزون و پوشیدہ ہے کہ پھر کسی کو مخلوق میں سے اطلاع نہیں ہے درنگ وتاخیر کرنے والی سزا دہی سے اور اے معروف یعنی صاحب نیکوئی و احسان جس کا احسان کبھی منقطع نہیں ہوتا اور اس کا شمار نہیں ہوسکتا ہے ستائش گری عالی سے ابھی اور اسی وقت کیونکر مجھ کو صبر وتحمل تیرے علم پر نہیں ہے۔ اے بڑے رحم کرنے والوں سے اور درود حق تعالیٰ کا نازل ہوا وپر ملک ہمارے محمدؐ کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲۔

الله	رسول	محمد	الله	الا	لا اله
لا اله	الله	رسول	محمد	الله	الا
الا	لا اله	الله	رسول	محمد	الله
الله	الا	لا اله	الله	رسول	محمد
محمد	الله	الا	لا اله	الله	رسول
رسول	محمد	الله	الا	لا اله	الله

برائے اسقاط حفاظت حمل

اور بعض ان چیزوں سے جو نافع ہیں واسطے اس عورت کے جس کا لڑکا شکم سے گر جاتا ہے چاہئے کہ یہ چیزیں لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیویں [1]اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا کَذٰلِکَ اَمْسَکْتُکَ یَا وَلَدَ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃٍ بِاَنْ تَقَرَّ فِیْ مُسْتَقَرِّکَ وَمُسْتَوْدَعِکَ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ بِجَلَالِ اللّٰہِ تین مرتبہ اُسْکُنْ بِجَمَالِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُوَّۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ یَا وَلَدَ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃٍ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ....

[1]طَوْعًا وَّ کَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

---

[1] بتحقیق کہ حق تعالیٰ روکے اور تھامے ہے آسمانوں اور زمین کو اس سے کہ وہ دونوں جنبش ولغزش میں نہ آدیں (یہاں تک مضمون آیت ہے) اور اسی طرح میں نے تجھ کو روکا اور تھاما ہے اے فرزند فلانی عورت کے جو دختر فلان عورت کی ہے (یعنی اس بچہ کی ماں اور نانی کا نام لکھے) تو قرار پکڑ اپنی جائے قرار اور اپنی سپردگاہ میں بقولہ تعالیٰ کہ ہر آئینہ سکونت پذیر ہیں جو کچھ شب و روز میں ہے اور وہ بڑا شنوا اور بڑا دانا ہے۔ آرام پکڑ بواسطہ جلال خدا تعالیٰ کے آرام پکڑ بقدرت الٰہی آرام پکڑ بقوت الٰہی آرام پکڑ اے فرزند فلاں عورت دختر فلاں عورت کے فقد سکن ننداخ یہ آیت نمبر ۔۔۔ یعنی سکونت پذیر ہے خدا کے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمینوں میں ہے۔۱۲۔

برائے استقرار حمل

اور انہیں چیزوں میں سے بعضی وہ چیز ہے جس کو بعض صاحبین نے ذکر کیا ہے کر واسطے زن عورت کے جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یہ چیزیں لکھی جاویں سورۃ فاتحہ اور یہ آیت ولقد خلقنا الانسان من سلالة الی قوله احسن الخالقین ... ان الله الذی یمسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنه ... ان الله الذی یمسک السموات والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکهما من احد من بعده۔ بعد ازاں اس تعویذ کو زن حاملہ پر باندھ دیویں اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر عقرب مردہ ایک لتہ میں لپیٹ کر زن حاملہ پر باندھ دیویں تو حمل اس کا ساقط نہ ہوگا اگرچہ عادت اس کی اسقاط کی ہو اور اگر مرجان یعنی مونگا زن حاملہ کے گلو وغیرہ میں باندھ دیویں تو جنین یعنی بچہ شکم ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا اور اگر لڑکوں کے گلے میں بھی مرجان لٹکا دیویں تو وہ بھی آفات سے مصئون رہیں۔ واللہ اعلم۔

---

۱ چارو نا چار اور تم اس کی طرف بازگشت کرنے والے ہو وقولہ تعالیٰ ولبثوا الخ یعنی اصحاب اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے رہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔ ۲ ہم نے پیدا کیا انسان کو آب اور خلاصہ گل سے ۱۲۔ ۳ تتمہ آیہ شرح سورۂ مومنون جزو ہیجد ہم کے اول رکوع میں ہے اور یہ تین آیتیں ہیں تا احسن الخالقین ۱۲۔ ۴ یعنی فرزند فلانی عورت کا جو فلانی عورت کی دختر ہے سو اس کی مادر کے شکم میں ساکن کیا اس کے زمانہ خروج تک تا وقت حمل کے اور اس کو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے اور روکے آسمان کو ڈھا پڑنے سے زمین پر گر گر پڑنا اس کا اس کے اوپر موقوف ہے اور میں نے اس کو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے آسمان اور زمین کو جنبش ولغزش کرنے سے اور اگر یہ دونوں لرزے میں آئے تو ان دونوں کو نہ روک سکتا سوائے حق تعالیٰ کے ۱۲۔

باب پچیسواں ان چیزوں کے بیان میں جو متعلق ہیں زبح احمر وداء اکبر یعنی امراض سخت وصعب سے

اسی حفاظت کے باب میں آصف بن برخیا یعنی حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر نے کہا کہ ایک روز حضرت سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے تھے اور اس وقت اکابر وارکان دولت اور وحوش وطیور اور زواجہ یعنی بزرگان دیو اور پریاں ان کی حضوری میں حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام ان کے درمیان حکم داوری کر رہے تھے اس وقت انہوں نے اپنے حال پر خیال کر کے اصحاب سے خطاب کر کے کہا کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے ہر آئینہ تمام جن وانس اور طیر ووحش اور ریح کو میرے قابو میں کر دیا ہے بھلا کوئی ایسا خلق وگروہ ہے جس کو خداوند تبارک وتعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور وہ میرے بس میں نہ ہو

ذکر حضرت سلیمان علیہ السلام وآصف بن برخیا

یہ سن کر آصف نے کہا یا نبی اللہ ادب واندازہ نگاہ رکھیے یعنی حد سے تجاوز نہ کیجیے کیونکہ یہ سب آپ کے لیے ہے ملک الٰہی ہے اس کی بادشاہی میں برابر دانہ رائی کے بھی وفا نہیں کرتا ناگاہ اس وقت کو باتیں ہوتی تھیں ایک عظیم الخلقت ظاہر ہوا کہ درازی اس کی چہل ذراع یعنی چالیس ہاتھ یا چالیس گز کی تھی اور اس کا عرض وپہن بھی اسی قدر تھا اور اس سے سوال کیجیے وہ آپ کو جواب دے گا چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام اس کی طرف متوجہ ہوئے اور تین بار اللہ اکبر کہہ کر یہ کہا کہ اے شخص آتشی بزرگ جثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تیری تئیں یہ کیا آفت وشامت ہے اس نے جواب دیا نبی اللہ میں ربح احمر ہوں اور داء اکبر یعنی میں بہت بڑا آزار ہوں میں ایک بیماری ہوں بیماریوں سے اور مرض ہوں مرضوں میں سے کہ جب حق تعالیٰ اپنی خلق میں سے دنیا میں کسی شخص پر

ساتھ کسی علت کے علتوں میں سے یا ساتھ کسی مرض کے مرضوں میں سے عذاب کیا چاہتا ہے اس کے پاس بھیجتا ہے اور مجھے اس پر مسلط کرتا ہے اور میرے ہمراہ بہت سے اعوان و انصار ہیں کہ وہ بامر خدا میرے کام میں حاضر ہیں اور حق تعالیٰ نے مجھ کو چار سو مرض سپرد کیے ہیں اور حق سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے بندوں پر اپنا فضل و کرم کر کے ہر ایک مرض کے لیے جو میرے مرضوں میں سے ہے دوا خلق کی ہے اور میرے تئیں وہ سب دوائیں بتا دی ہیں تب حضرت سلیمان علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بقسم اس خداوند کے جس نے تجھے پیدا کیا اور خلق کیا تیرے کتنے فرزند ہیں یعنی کتنے تیرے ہم جنس و ہم پیشہ ہیں اس نے کہا یا نبی اللہ میرے فروع تو بہت ہیں لیکن چودہ مرض میرے ساتھ خاص ہیں۔ چنانچہ میرے پاس باسور ہے (جس کی جمع بواسیر ہے) اور ناسور اور درد کمر اور شکست کمر اور ریاح اور قراقر شکم اور نفخ اور قلب معدہ یعنی اس کا ماؤف ہونا اور فساد معدہ اور وجع الجنبین یعنی درد پوشیدہ و آزار نہفتہ جو ایک جا سے دوسری جا حرکت کرتا ہے اور پیچ ناف و تعب جگر اور اول اور آخر شب چلنا ہوا کا لوگوں کے سروں پر کہ وہ بعض میرے ریاح سے ہے جو مورث ضارب یعنی قرع دماغ اور شقیقہ درد نیم سر اور دوران سر اور طیر یعنی سبکی سر کا ہے چنانچہ دوائے ضارب وصداع اور شقیقہ کی سرکہ خالص انگور کا ہے اور غاریقون ہے اور علاج طیر یعنی سبکی کا سر جس کو سر ناپانا و سیتو ران کہتے ہیں لزقہ یعنی ضماد و مرہم ہے اور داغ اور حرز ہے اور میرے معالج میں سے واسطے دفع طیر اور جنون کے واسطے اس ریح کے جو دماغ میں ساری ہے اور واسطے جنون اور طمسان یعنی سبکی و ثوران سر کے جو سر میں طاری ہوتا ہے جس کو سر دھنا کہتے ہیں اور وہ باعث ریاح اور زیادتی خون کا ہے۔

علاج فساد سرد دماغ

علاج یہ ہے کہ تخم بریم یعنی حب القرطم لے کر باریک پیس کر گرم پانی سے گوندھ کر

سر پر لگا دیا جاوے اور جاننا چاہیے کبھی ساویت جو عارض ہوتی ہے تو اس سے تخیلات پیدا ہوتے ہیں مانند رویت آتش یا رویت کسی قوم کے کہ گویا وہ لوگ ارادہ اس سے قتل کا یا ضرب کا کرتے ہیں اور کبھی وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی وہ اپنے پاس جو آتا ہے اس سے لپٹ جاتا ہے یا شور سے چلاتا ہے اور اسی قسم کی حرکتیں کرتا ہے تو ان سب کے لیے نافع ہے روغن مغز کدو اس طرح پر کہ وسط سر کے تالو میں وہ روغن ڈالیں اور صدغ کنپٹی اور پیشانی میں اس کو طلی کریں اور چند روز اسی کی ناس لیویں اور انہیں علتوں میں سے کابوس ہے اور دوسرے یہ ہے کہ آدمی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کے اوپر کوئی شے گراں وزن واقع ہے اور اس کو دبے ہے کہ وہ حرکت و جنبش نہیں کر سکتا ہے اور اس کا دم تنگی کرتا ہے اور گھبراتا ہے تو چاہیے کہ وہ شخص کزبرہ خضرا یعنی کشنیز اسبز بوزن دو درم بوقت خواب کرنے کے کھائے اور یہ مقدار واسطے محرور مزاج کے ہے اور بارد مزاج کو چاہیے کہ بوزن ایک درم قدرے مصطگی کے ساتھ کھاوے۔

علاج کابوس

اور آب فشردہ بقل یعنی باقلا سبز یا نخود سبز ایک اوقیہ با آب گرم پینا اور قے کر دینا یہ بھی اس مرض کو مفید ہے پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تجھ سے بقسم خداوند عظیم سوال کرتا ہوں کہ مجھے خبر دے ان ریح سے جو تجھ میں ہیں اس نے کہا یا نبی اللہ مجھ سے قاصفہ (باد سخت) ہے جو درختوں کو کھیڑ اور توڑ ڈالتی ہے اور عاصفہ ہے یعنی باد تند جو درختوں اور کھیتوں کو پامال کر ڈالتی ہے اور صرصر ہے یعنی باد شدید ابرو، اور عقیم ہے یعنی باد خزاں اور عاصم اور سموم ہے جو نحس ایام میں چلتی ہیں چنانچہ پہنچانے والا اس کا باہر نکلنے سے پرہیز کرتا ہے اور ان سے پرہیز کے طریقے کو بیچ کتاب سبعیات وغیرہ کے یعنی جس میں ایام ہفتہ وغیرہ کا بیان ہے لکھا ہے اور بعض اکابر نے ان ایام کو نظم کیا ہے۔

(حاشیہ اگلے صفحے پر)

اشعار

۲ توقّ من الایام سبعاً کوامل — ولا تبتغی فیہن سعد ولا سفر
ولا تلبس ثوب جدید و جمعۃ — ولا تنکح انثی ولا تعرس لشجر
ولا تحفرن بئراً ولا تبن منزلا — مقدمۃ تستصل فتحدر الحدر
ثلاث و خمس ثم ذات عشرۃ — وستۃ من بعد ذات دس عشر
وحادی والعشرین لا تنس حذرۃ — ورابع عشرون والخامس الاثر
واخر اربعا من شہر ترکہ — کما ورد نصّ لذی شاع واشتہر
تو قالہم مذمت حین ذمہ — کایام عاد لیس تبقی ولا تذر

---

۱ جن چیزوں سے پرہیز چاہئے ان کا ذکر عنقریب آتا ہے۔۱۲۔ (سابقہ صفحہ کا حاشیہ)

۲ پرہیز کر ان دنوں سے جو شمار میں ایک ہفتہ کامل ہے کہ اس بیع وشرا یعنی خرید فروخت وسفر کرنا سزاوار نہیں ہے اور کوئی نیا کپڑا اور نئی پوشاک ان روزوں میں زیب تن نہ کر اور نہ کسی عورت سے نکاح کر اور نہ کوئی درخت نصب کر اور نہ کنواں کھود اور نہ مکان بنا اور سامنے جانے سے کسی سلطان کے یعنی ملاقات حاکم سے حذر واجتناب کر اور وہ ساتوں روز یہ ہیں کہ ہر ماہ کی تاریخ تیسری و پانچویں و بعد ازاں تیرہویں و بعد ازاں سولہویں اور اکیسویں کہ اس کی احتیاط کو فراموش نہ کر اور چوبیسویں و پچیسویں ہے اور ایک روز چہارشنبہ ہر مہینے کا ہے اس کو بھی ترک کر یعنی اس میں بھی کوئی کام نہ کر اسی طرح وارد ہوئی ہے نص یعنی حدیث میں بھی یوں ہی وارد ہوا ہے کہ وہ معروف ومشہور ہے ان نحوس سے پرہیز رکھ جب تک تو زندہ ہے کہ یہ سب دن مثل ایام قوم عاد کے ہیں کہ نہیں باقی رکھتی ہیں۔۱۲۔

وبہرحال سزاوار ہے پرہیز کرنا ان ایام میں تمام مباحات یعنی خوش طبعی وملاعبات یعنی بازیچہ ومحاربات وجنگ وغیرہ سے پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ میں تجھ سے بقسم خدائے عزوجل سوال کرتا ہوں کہ تیری ریوں میں سے کچھ ورجی ہے اس نے جواب دیا کہ یا نبی اللہ مجھ سے اور بھی ریاح غلیظ وشدید ہیں جن سے حق تعالیٰ نے ہلاک کیا مدائن کو اور مجھ سے وہ ریح ہے جو آخر زمانے میں پہاڑوں کو منہدم کرے گی اور مجھ ہی سے ایک فرع ہے جس کا نام جوب ہے کہ اگر وہ کسی آدمی کے ایک بال پر گزر کرے تو اس کا آدھا دھڑ سراپا یا سارا دھڑ بیکار کر دیوے کہ وہ اس سے حرکت وجنبش نہ کر سکے پھر جس وقت حق تعالیٰ ارادہ اس کی شفا کا کرے تو صحت اس کی روغنہائے معلومہ میں ہے کہ وہ روغن بلسان ہے (بلسان ایک درخت ہے مصر میں کہ اس سے روغن نکلتا ہے) یا روغن زقوم یا روغن شونیز یعنی کلونجی اور مثل اس کے۔

برائے حفظ از شر جبار

اور چاہئے کہ پرہیز رکھے مکروہات وناشائستہ چیزوں سے اور ترش چیزوں سے اور پرہیز کرے سرد چیزوں سے اور دفع کرے جمیع شہوات یعنی جملہ خواہشوں کو اور ترک کرے بازی واختلاط ساتھ زنان ودختران کے اور ایام گرما میں طبیب حاذق فہیم بغیر تک اس کی دوا اور چارہ جوئی کرے بخلاف ایام سرما وسرد کے اور مریض کو حکم کریں کہ وہ منجملہ اسمائے الٰہی کے کسی اسم کا شغل رکھے مثل اسم لطیف کہ اس کی تلاوت کی مداومت ومواظبت کرے اس لئے کہ یہ مرض بہت بڑا مرض دنیا کا ہے جس سے حق تعالیٰ دنیا میں عذاب کرتا ہے اپنی خلق میں سے جس کو چاہتا ہے جیسا کہ اپنی کتاب عزیز میں فرمایا ہے۔ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَصْرِفُهٗ .. عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ یَکَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ۔

ذکر فزع ریح احمر

اور چاہئے کہ شخص اس حرز کا کرے طریق شراب … اپنے پاس رکھنے سے اور مستوجب … کا کرے اور اس کو پڑھنے سے بشرطیکہ وہ خود اس کو خوبی جانتا ہے اور پڑھ سکتا ہے یا پڑھنے والا یعنی کوئی دوسرا شخص اس پر پڑھ کر دم کرے اور چاہئے کہ صدقہ … اور یہ نافع ہے کہ جس کا ذکر عنقریب آوے گا اور مجھی سے فزع ہے کہ … مصیبت … چنانچہ … میں اس ست پہنچتا ہوں تو اس کا رنگ … سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کی آنکھیں چڑھ جاتی ہیں اور اس کی نالہ وزاری بڑھ جاتی ہے اور اس کو صدمہ قلق حول ہو جاتا ہے پھر شفا اس کی ان چیزوں میں ہے سیب … یعنی مربہ، کدوئے شیریں اور شربت نیوفر یعنی پینا اور پلانا نیوفر کا اور پاس رکھنا حرز وتعویذ کا اور ایک فزع مجھ سے وہ ہے جس کا نام فالج رعاش ہے کہ لقوہ ورعشہ والے کے اعضاء برخلاف عادت کے حرکت کرتے ہیں اور ہمیشہ وہ لرزاں وتعزاں رہتا ہے اور یہ ہوتا ہے طرب یعنی فرط شادمانی یا وقعہ صدمات جنگ یا افتادگی یا غرفہ یعنی غوطہ لگانے یا بہت پانی پینے سے یا فزعہ یعنی آسیب باد گردیا آسیب دیوزدگی سے اور علاج اس کا یہ ہے کہ اس کے لئے نشرہ یعنی افسون وتعویذات مناسب لکھے جاویں اور روغنہائے مناسب مالش کئے جائیں اور ساتھ بعض چیزوں کے بخور دیا جاوے اور استعمال نسخہ اور تعویذ کیا جاوے کہ یہی باعث اس کی صحت کا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور حدیث میں اس طرح وارد ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایک روز اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کی خدمت میں گروہ جن وانس اور طیر اور وحش و سباع یعنی درندے یہ سب حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام درمیان ان کے حکم داد دن کر رہے تھے کہ ان کو نسبت بحال خود کچھ خطور جو ہوا تو اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ آیا حق تعالیٰ نے کوئی ایسا گروہ بھی خلق کیا ہے کہ اس کو میرا تسخر نہ کیا ہو اس وقت

ان کے سامنے ایک شخص نادر الخلقت آیا اور اس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے یہ دیکھ کر جناب حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام اس سے ہیبت زدہ ہوئے اور ڈر گئے اور فرمایا کہ اے مرد آتشی عظیم الجثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تو کیوں آیا ہے اس نے کہا میں ریح احمر ہوں اور آزار بزرگ ہوں جو ایک علت سب علتوں سے اور مرض ہے جملہ امراض سے حق تعالیٰ نے مجھے اس صورت پر پیدا کیا ہے اور مجھے فرزندان آدم و دختران حوا علیہما السلام پر مسلط کیا ہے اور میں ان کے بدنوں میں اس طرح جاری و ساری ہوں جس طرح خون رگوں میں جاری ہوتا ہے پھر جس وقت حق تعالیٰ ارادہ کرتا ہے کہ اپنی خلق میں سے کسی کو ساتھ اس مرض کے مبتلا کرے تو مجھ کو اس پر مسلط کر دیتا ہے چنانچہ اگر میں اس کے دماغ میں داخل ہوتا ہوں تو اس کی عقل زائل کر دیتا ہوں اور اس کو جنون زدہ کر دیتا ہوں اور اگر اس کے منخرین یعنی نتھنوں میں داخل ہوتا ہوں تو اس میں مرض باسور وناسور پیدا کر دیتا ہوں اور اسی طرح نسبت ہر عضو کے سبب آزار کا ہوتا ہوں یہاں تک کہ اس کے سائر اعضاء وقویٰ بیکار کر دیتا ہوں پھر جس وقت جناب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کا یہ کلام سنا جو لوگ ان کے گرد موجود تھے ان سب سے یہ حکم ہوا کہ اس شخص کو قید کرو خواہ اس کو آگ میں جلا دو تب اس شخص نے کہا کہ اس امر پر کوئی قادر نہیں ہو سکتا اس لئے کہ حق تعالیٰ نے میری عمر دراز کی ہے بعد ازاں وہ شخص حضرت سلیمان کے سامنے سے غائب ہو گیا جبکہ تا زمانہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غائب رہا اتفاقاً جبکہ حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم درد شکم سے بیمار ہوئے اور خون اگلا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام اصحاب نے یہ حال سنا اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں ہے اور اس کی دوا و علاج بھی ہے جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں ہے اور ایک ساعت غائب ہو گئے اور پھر آ کر کہا حق تعالیٰ نے آپ کے لئے ایک ہدیہ وتحفہ بھیجا ہے اور وہ دعا مستجاب ہے جو

کوئی اس کو اگرچہ ساری عمر میں ایک بار بھی پڑھے تو رنج احمر سے امان پاوے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دعا کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر پڑھا تا آنکہ حق تعالیٰ نے ان کو اسی وقت شفا بخشی اور وہ اٹھ کھڑے ہوئے گویا کہ بیمار ہی نہ تھے بعد ازاں صحابہ نے اس دعا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ لیا اور جناب نے صحابہ سے فرمایا کہ تم لوگ اس دعا کو سیکھو اور بعد میرے میری امت کو بتاؤ کہ ان کے حق میں یہ دعا بہت نفع ہوگی اور ان کو اس بلا سے نگاہ رکھے گی اور جس وقت کسی کو یہ رنج عارض ہو تو اس دعا کو کسی پاکیزہ چیز پر لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر پی لیوے یا پلا دیوے تو اسی وقت اسی ساعت صحت پاوے گا اور میں نے بعض علماء کی بعض کتاب میں دیکھا ہے کہ اس نے تجربہ بیان کیا ہے اور کیفیت تداوی کے ساتھ اس دعا کے اس طرح لکھی ہے کہ اس دعا کو ایک ظرف طاہر میں گلاب سے دھو کر نہار منہ پلا دیویں اور اسی سے درد کی جگہ روغن مالش کریں اور اسی کا تعویذ بھی لکھ کر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دیویں یہ کلام ختم ہوا دیگر آنکہ اگر کوئی شخص اس دعا کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو وہ جمیع اس مقام دعلل سے امن میں رہے گا اور کسی شدت و بلا میں نہ پڑے گا مگر یہ کہ اس سے نجات پاوے گا اور حق تعالیٰ اس کو سارے دشمنوں پر فیروزمند کرے گا اور حق تعالیٰ اس کو سعید و صالح کرے گا اور یہ سب موقوف بحسن نیت و جزم اعتقاد کے ہے اور وہ دعائے مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ۱ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَقْدَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ

---

۱ اللہ ہی سے ہم طلب اعانت کرتے ہیں کہ اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور اللہ ہی کے ساتھ استغاثہ ہے اور اللہ ہی کی جانب سے توفیق ہے اور اللہ ہی کی طرف رجوع و بازگشت ہے اور حمد کثیر سزاوار ہے اس اللہ ہی کیلئے اور نہیں ہے کوئی سزاوار الوہیت کے سوائے اس کے اور

اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَنُنَزِّلُ ۱ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنَا الرَّاقِيْ وَاَنْتَ الشَّافِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَيْتُ اللّٰهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ اَيُّهَا الْمَلَكَانِ الْعَظِيْمَانِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَخَالِقِيْ وَخَالِقِكُمَا وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرِكُمَا خَالِقِ الصُّوَرِ وَرَازِقِ الْبَشَرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْرَامِ وَالْاَسْقَامِ وَالْكَسَلِ وَالْخُمُوْدِ وَالْاٰلَامِ اُعِيْذُ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِاَسْمَآئِهِ الْكِرَامِ وَاٰيَاتِهِ الْعِظَامِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مَالِكِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِيْ لَا

اللہ بڑوں کا بڑا اور غالبوں کا غالب اور جن چیزوں میں سے خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں شان اس کی اس سے عظیم تر ہے اور اللہ بہت بڑا ہے از روئے کبریائی کے اور حمد کثیر سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور میں تسبیح خدا کرتا ہوں صبح و شام اور میں چاہتا ہوں امداد بنام خداوند شافی و بنام خداوند کافی و بنام خداوند عافیت دینے والا کے و بنام اس خداوند تعالیٰ کے جس کے نام کے ساتھ نہ کوئی شے زمین کی ضرر کر سکتی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے۔۱۲

۱ دبقولہ تعالیٰ اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں سے وہ چیزیں جو شفاء و رحمت ہیں واسطے مومنین کے اے ہمارے پروردگار میں تو مریض کے لئے دعا و تعویذ کرنے والا ہوں اور تو شفا دینے والا ہے میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کی بدی سے جس کو تو نے جاری کیا ہے (پھر بعد ان کلمات کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ دعا پڑھے) اے دونوں بڑے فرشتوں میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تم دونوں کے وہ پروردگار جو فریدگار جمیع صورتوں کا اور رازق تمام آدمیوں کا ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے جملہ آفات و واردات و بلیات و امراض و اسقام

يموتُ سُبْحانَکَ ما اعظمَ شأنَکَ [illegible] فاطرَ السَّمٰوٰتِ والأرضِ عالمَ الغيبِ
والشَّهادةِ الرَّحمٰنَ الرَّحيمَ [illegible] يا راحمَ
الضُّعفاءِ والمساکینِ [illegible] والعطاءِ [illegible] ذوالرّأفةِ
والإحسانِ والجودِ [illegible] مرزوقٍ [illegible] الذی لا
یقهرُ [illegible] الذی لا [illegible] نعوذُ من شرِّ النفسِ
ونعوذُ [illegible] وجمیعِ مرضِ [illegible] الأحمرِ [illegible] الأکبرِ فی النفسِ
والرُّوحِ [illegible] والعروقِ والعصبِ [illegible] معرَّةٍ من
إذا قضٰی أمرًا [illegible] فیکونُ فسُبحانَ الذی بیدهِ ملکوتُ کلِّ شیءٍ
وإلیهِ تُرجعونَ اللهُ اکبرُ [illegible] یا مغیثُ یا جارُ یا قهّارُ یا
باسطُ یا مقبضُ یا دائمُ [illegible] یا مصوّرُ یا ودودُ یا کافی یا شافی یا

وسامت دستی ودرد سری و زردرنگی و دیوانگی سے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اپنی اس حامل
کتاب یعنی اس تعویذ کے باندھنے والے کو ساتھ تیرے ناموں بزرگ کے اور تیری نعمتوں
بزرگوں کے اے ذوالجلال والاکرام اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے ہے بادشاہی کونین کی اور وہ
خداوند عالم ارواح و عالم ملائکہ کے شایاں ہے اور اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے جلالت و
عظمت ہے اور قوی ہے شایان تسبیح ہے اور کیا ہی تیری بلند شان ہے اے آفریدگار آسمان اور
زمین کے اے جائے پناہ اندوہ گین و مظلوموں کے اے رحم کرنے والے مسکینوں کے اے
خداوند عظمت اور صاحب رزق و حسان یا حنان یا منان اے وہ قاہر جو مقہور نہیں ہوسکتا ۱۲
اے غالب جو مغلوب نہیں ہوسکتا اے پناہ دہندہ جس پر ظلم نہیں کیا جاسکتا تیرے ساتھ پناہ
مانگتا ہوں عذاب بدنی اور محنت اور اندوہ سے اور میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ریح احمر اور داء
اکبر سے جو ساری اور طاری ہے بیچ نفس و روح کے اور خون اور گوشت میں اور استخوان اور
پوست و رگ و پے میں اور تجھی کو تسبیح سزاوار ہے کہ جب تو کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سوا
نہیں ہے کہ تو کہتا ہے ہو جا پھر ہو جاتا ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس کے قبضہ میں سب کی
جان ہے اور سب اسی کی طرف لوٹ جائیں گے بعد ازاں تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کے وہ سب اسماء حسنیٰ

مغافی یا وافی یا باقی یا صریخَ المستصرخینَ یا غیاثَ المستغیثینَ یا من أمرهُ
بین الکافِ والنُّونِ یا شاکرُ یا شکورُ یا عطوفُ یا رؤوفُ یا ناصرُ یا منصورُ یا
ودودُ یا مقتدرُ یا اهیًا اشراهیًا یا براهیًا اذو یا یاضیوث ال شدای لوهیه یا
بوحُ یا شجیًا یا شخبُ یا عصیمُ یا مقدّمُ یا مؤخّرُ یا علیمُ یا حکیمُ یا عظیمُ یا
حیُّ یا قیّومُ یا قائمًا علی کلِّ نفسٍ بما کسبتْ یا جامعُ یا نافعُ یا ربّاه یا سیّداه
یا مولاه یا مالکاه یا غایة رغباه یا مجیرُ یا من یعلمُ ما تخفی وما نعلن یا حکم
الحکمین یا ولیَّ المؤمنین یا عونَ الضّعفاءِ والمساکین یا کافی المتوکّلین
یا مکوّرَ اللیلِ علی النّهار ومکوّرَ النّهارِ علی اللیلِ یا قاهرَ کلِّ شیطانٍ مرید یا
قامعَ کلِّ جبّارٍ عنید یا نعمَ المولٰی ویا نعمَ النصیر یا رازقَ الطفلِ الصغیر یا
راحمَ الشیخِ الکبیر یا جابرَ العظمِ الکسیر یا الٰهَ الاوّلین والاٰخرین یا ارحمَ
الرّاحمین یا حبیبَ التوّابین یا خیرَ الغافرین یا خیرَ الوارثین یا خیرَ الناصرین
یا مالکِ یومِ الدّین ÷ اَللّٰهُمَّ اِیّاکَ نَعْبُدُ وَاِیّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَعَلَیْکَ نَتَوَکَّلُ
وَفِیْکَ نَرْغَبُ وَفِیْمَا لَدَیْکَ نَرْجُوْ وَمِنْکَ نَخَافُ اَللّٰهُمَّ اشْفِ حَامِلَ کِتَابِیْ
هٰذَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَالْعِلَلِ وَالْخَبَلِ وَالْخَلَلِ وَالْاٰلَامِ وَالْمَلَلِ
وَالْکَسَلِ وَالْوَجَلِ وَالْاَوْهَامِ وَالذُّلِّ وَالذُّهَلِ وَالْاَوْرَامِ وَالدَّمِ الْاَسْوَدِ وَا
لْمَرَضِ الْاَنْکَدِ وَالرِّیْحِ الْاَحْمَرِ وَالدَّاءِ الْاَکْبَرِ وَالدَّمِ الْاَصْفَرِ وَجَمِیْعِ الْاٰفَاتِ

ذکر کرے جوشن میں مذکور ہیں مالک یوم الدین تک اور بعد ازاں یہ کلمات کہے جس کا ترجمہ
یہ ہے اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے طلب اعانت کرتے ہیں اور
تجھی پر ہم توکل رکھتے ہیں اور تجھ سے ہم رغبت وطمع رکھتے ہیں اور جو کچھ تیرے پاس ہے ہم
اس کی آرزو رکھتے اور تجھ ہی سے ڈرتے ہیں اے پروردگار مجھے اور اس تعویذ کے عامل کو شفا
دے ۱۲ الخ جمیع آلام و اسقام و جمیع امراض و آزار اور تباہی اور دیوانگی و خلل و رخنہ اور کاہلی
اور خوف اور وہم اور ذلت پھول جانے اور اورام اور فساد خون اور زیادتی خلط سوداوی اور مرض

وَالعاهاتِ وَالهُمُومِ والغُمُومِ وَالكُرُوبِ وَالسَّكتةِ واللَّغشة والرَّعشة والحُزنِ وَالسِّحرِ و لمكر والغدر و لفتور والوحوش و لهوام ومشاحة الغوغاء و لابهرء وَشر لشيطان والسلطان والحكام و لظلم والقحط والغلاء والوباء وَالزلزلة وهدم البناء وعض الفداء وحيبة الرجاء وشماتة الاعداء وَشر الاشرار وكيد الفجار والانبهار وما اختلف عليه الليلُ والنهارُ من طوارق الانس وَالجن الا طارقاً يطرق بخيرٍ يا رحمنُ ومن شرِ كلِ شيطانٍ رجيمٍ ومن كل دابة انت اخذ بناصيتها ان ربي على صراطٍ مستقيمٍ انت ربي وعلمك حسبي عليك توكلتُ و لك النجاة يا نعم المولى ويانعم النصيرُ وانت حسبيُ وَنعمَ الوَكِيلُ وَلاَ حولَ ولاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظِيمِ وَصَلَّى اللهُ عَلى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلى اٰلِه وَصَحْبِه وَسَلَّمَ۔

خبیث ریح احمر داء اکبر یعنی بڑے آزار اور ریح احمر سے جس کا ذکر اوپر مذکور ہو چکا ہے اور خون زرد یعنی خلط صفرا سے اور جمیع آفات وواردات اور عارضہ سکتہ اور ہم وغم اور حزن اور سحر سے اور اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شر وحشیان جنگلی اور ہوام اور حشرات الارض اور ازدحام و دشمنی عوام اور ہزیمت اور شکست یابی سے اور شر شیطان اور سلطان اور قحط اور گرانی نرخ غلہ اور غلاء اور وباء سے اور زلزلہ اور ڈھ پڑنے مکان اور طعنہ دشمنان سے اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شرارت مردم اشرار وکید فجار اور ازدحام اور تمام ان چیزوں کی شرارت سے جس پر رات دن گزرتے ہیں سوائے طارق یعنی اس آنے والے کے یا کوکب صبح کہے جو گزر بخیر کرتا ہے یعنی سوائے طارق بخیر کے باقی مجھے ہر شے سے پناہ دے اے بڑے رحم کرنے والے زیادہ سب پر رحم کرنے والوں سے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شر سے ہر جاندار زمین پر چلنے والے سے جس کی چوٹی و پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے بے شبہ پروردگار ہمارا اوپر طریقہ اور شیوہ راستی ستوار کے ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور تو ہی مجھ کو بس ہے اور تو اچھا وکیل وکارساز ہے اور اچھا متولی ومالک اور اچھا ناصر ومددگار ہے۔ ۱۲

باب چھبیسواں [۲۶] بیان میں ان چیزوں کے جو نفع کرتی ہیں واسطے دمل و پھوڑا و مسہ اور ورم اور زخم اور گنج سر اور نکسیر اور واسطے نزف الدم یعنی خون تھوکنے کے اور واسطے داد اور سنط یعنی کوسہ کے جس کی ڈاڑھی نہیں نکلتی ہے اور واسطے چیچک کلاں دانہ اور طاعون وغیرہ کے اور واسطے نکالنے کرمک چشم وگوش اور فوائد مثل اس کے

چنانچہ جو چیز برائے دمل ومسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ اس آیہ کو تلاوت کرے۔ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ [۱] فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ تک اس آیہ کو سات بار تکرار کرے اور ہر بار جب فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ تک اس آیہ کو سات بار تکرار کرے چنانچہ جب جاوے اور بہہ جاوے فہو المراد اور اگر اس دمل سے خون وریم نہ نکلے یعنی

[۱] تتمہ آیہ بعد خرطوم کے یہ ہے انا بلونٰهم كما بلونا اصحب الجنة اذ اقسموا ليصر منها مصبحين ولا يستثنون فطاف عليها طائف من ربك وهم نائمون فاصبحت كالصريم یعنی قریب ہے کہ ہم اس کی بینی اور پیشانی پر داغ نشان دیں گے، اگر ہم نے ان کو بلا وامتحان میں مبتلا کیا جیسا ہم نے باغ والوں کو مبتلا کیا تھا جب انہوں نے باہم قسم اس بات کی تھی کہ صبح کھیت کاٹیں یا اس باغ کے میوے توڑیں اور استثنا نہ کیا یعنی انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا چنانچہ پڑے اس باغ پر آنے والے تیرے پروردگار کی جانب سے یعنی فرشتے اور وہ باغ والے ہنوز اس وقت تک سوتے تھے آخر وہ سارے میوے ٹوٹے اور گرے ہوئے پامال ہو گئے ۱۲۔

[illegible] تو [illegible] سے کہ وہ شخص مر جاوے گا [illegible] ایک یہ عزیمہ
[illegible] چلی سے اور
[illegible] رحمت [illegible] الله [illegible] وہ عظیمہ یہ
[illegible] من الله و رسوله فی کلّ علّة لا
[illegible] خلقت [illegible] صخرة صمّاء
[illegible] وشفاء الله
[illegible] ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفها ربّی
[illegible] لا تری فیها عوجا ولا امتا [illegible] الاسم النّاسب فی
[illegible] نحی [illegible] لا یموت وصلّی الله علی
سیّدنا محمّد وعلی آله وصحبه وسلّم اور ان چیزوں میں جو نافع ہیں واسطے [illegible]
[illegible] یعنی جو گوشت کہ بباعث آماس استخوان سے جدا ہو جاتا ہے وسلعہ یعنی
بد گوشت جو ورم سے اندام نہانی میں پیدا ہوتا ہے اور واسطے ثؤبول یعنی مسے کے تو

ا دوری اور بیزاری ہے خدا اور رسول کی واسطے ہر علت کے کہ نہ وہ خون وریم دے گا اور نہ
بودے گا [illegible] الله جو ایک دانہ اگتا ہے بیچ پتھر سخت کے نہ تو جڑ اس کی مضبوط ہے اور نہ اس
کی شاخ [illegible] ہے بنام خدا میں افسون کرتا ہوں تیرے لئے یعنی صاحب مرض کے نے حق
[illegible] تجھ کو شفا دیوے اور عافیت بخشے بقولہ تعالیٰ اے نبی تجھ سے سوال کرتے ہیں جبال سے تو
کہہ دے کہ میرا پروردگار اس کو ڈھا دے گا جڑ سے اور کھود کر زمین کے برابر درست دے گا
یہاں تک کہ اس میں نیچا اور اونچا نہ دیکھے گا اے آزار گنے والے پیدا ہونے والے اس جسم
میں جو ایک روز مردہ ہو جاوے گا چاہئے کہ تو خود مردہ ہو بالقدرۃ اس زندہ پائندہ کے جو کبھی نہ
مرے گا [illegible] سلام حق تعالیٰ کا اوپر ہمارے مالک جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی
آل [illegible] اصحاب پر ۱۲۔

چاہئے کہ اس پر سورہ فاتحہ [illegible] اور یہ آیتیں [illegible] وتری الجبال حامدة وهی
تمرّ مرّ السّحاب + ویسئلونک عن الجبال الآیة ومثل [illegible] کلمة الی قرار [illegible]
الم تر الی الّذین خرجوا من دیارهم الی قوله فقال لهم الله موتوا + [illegible]
وکالذی مرّ علی قریة وهی خاویة علی عروشها الی قوله مائة عام [illegible]
بها العرق او الدمّل او [illegible] الله تعالی [illegible] جو چیزیں کہ نفع کرتی ہیں
برائے گزیدگی ہوام یعنی جانوران [illegible] اور عقرب کے واسطے وہ واسطے [illegible]
ثؤبول یعنی مسے کے گر لعاب [illegible] تو بہت مفید ہو کا بشرطیکہ لعاب
دہن اس شخص کا ہو جس نے اس وقت تک کھایا پیا نہ ہو۔

برائے قوبا

اور جو چیز کہ واسطے قوبا یعنی داد کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ ان کلمات کو اوپر قوبا کے
پڑھیں اور چاہئے کہ ایک سوزن سے گرد قوبا کے احاطہ کر لیویں یعنی نوک سوزن سے
اس کے گرد خط کھینچ دیویں مگر قبل اس کے کہ تو نے اور صاحب قوبا نے کچھ کھایا پیا نہ ہو
یعنی عامل ومعمول دونوں نہار رہوں جس وقت تو قسم کو [illegible] تو اپنے لعاب دہن سے

ا تو دیکھے گا پہاڑوں کو تو جانے گا کہ وہ اپنی جائے پر [illegible] ہیں حالانکہ وہ ابر کی طرح
[illegible] و گزراں ہوں گے ۱۲۔ ۲ تتمہ آیہ ومثل کلمة خبیثة کشجرة خبیثة اجتثّت من فوق الارض ما لها
من قرار یعنی مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے درخت خبیثہ خوار کہ اگتا ہے اوپر زمین تو اس کے لئے
کچھ قرار و پائیداری نہیں ہوتی ہے۔ ۳ تتمہ آیہ بعد من دیارهم وهم الوف حذر الموت فقال لهم الله
موتوا یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کو جو اپنے گھروں سے بخوف موت نکلے اور ہزاروں
تھے تو حق تعالیٰ نے ان کی نسبت فرمایا تم سب مر جاؤ ۱۲۔ ۴ تتمہ بعد عروشها قال انّی یحیی هذه
الله بعد موتها فاماته الله مائة عام یعنی یا مثل اس شخص کے یعنی عزیر علیہ السلام نے کہا کہ ایک قریہ
پر اس کا گزر ہوا اور وہ اپنی چھتوں سے خالی تھا یعنی چھتیں اس کی گری پڑی تھیں اور ویرانہ تھا تو
عزیر علیہ السلام نے کہا کہ اس زمین کو من بعد اس کی مرگ کے یعنی اس مردہ و ویرانہ کو حق تعالیٰ
کیونکر زندہ آباد کرے گا چنانچہ حق تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام کو سو برس تک مردہ رکھا ۱۲۔

نوک سوزن تر کرکے اور اس سورت کو گرد قوبا اور اس کے ہر پہلو یعنی ہر گوشہ میں پھیرا
پھر کلمات قسم کو سات مرتبہ نوک سوزن سے تر کر لیا کر اور اس عمل کو تین روز پیہم کریں
کریں اور وہ کلمات قسم یہ ہیں۔ [1]شجرۃٌ حضٌ فی صخرۃٍ صمٍّ لا ضلّ لھا
ثبتٌ ولا فرعٌ بھدبٍ یونس ذوالنون ضربھا بعصاہٗ فقطعتْ فاصابھا
عصارٌ فیہ نارٌ فاحترقت۔ اس کو سات مرتبہ پڑھے۔

برائے دفع کوسہ

اور جو چیز کہ برائے قوامِ بالِ کوسہ کے ہے یعنی جس کے داڑھی میں بال نہیں
جمتے ہیں نافع ہے موضع عارضہ پر انگلی سے اپنا لعاب دہن لگا کر اور اسی جا پر رکھ کر یہ
کلمات پڑھے۔
[2]ھُوَ دَرِسٌ کُوُدُسٌ اَنْ بُوْرِکَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَھَا فَاَصَابَہٗ وَابِلٌ
فَتَرَکَہٗ صَلْدًا + فَاَصَابَھَا اِعْصَارٌ فِیْہِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اس کو تین بار پڑھ اور تین روز
تکرار کر کہ وہ مرض باذن اللہ تعالیٰ فوت ہو جاوے گا۔

برائے دفع پیہا

اور جو چیز کہ برائے خرارز نافع ہے اور خراز قسم قوبا ہے اور اس کو سبوسہ سر یعنی پیہا
بھی کہتے ہیں تو چاہئے کہ سوت کا ایک ڈورہ لے کر پڑھ پڑھ کر اس میں تین گرہ لگا دیں
اور ہر گرہ لگانے میں یہ آیہ پڑھ کر دم کریں۔ ومثل کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ الٰی من

[1] درخت بکثرت اگے ہوئے زیر سنگ سخت ہوتے ہیں نہ ان کی جڑوں کو قرار ہے اور نہ ان
سے شاخیں پھوٹتی ہیں یونس ذوالنون نے اپنا اس کو عصا مارا تو وہ کٹ گیا یہ سب کلمات حقوق
ہیں بعد ازاں آیہ قرآن ہے۔ پھر اس کو بگولا پہنچا اس میں آگ تھی تو اس آگ نے جلا دیا اور
احترقت کو تین مرتبہ تکرار کرے ۱۲۔ [2] برکت والے ہیں وہ لوگ جو اس کی حوالی میں ہیں یعنی
فرشتے اور وہ آگ ہے جو موسیٰ علیہ السلام نے وادیٔ ایمن میں دیکھی تھی اور اس میں سے ندا
آئی تھی کہ ان بورک من فی النار ومن حولھا ۱۲۔

قوبا اور اس ڈورے کو بطور گنڈہ جس شخص کو عارضہ ہے اس کے گلے میں ڈال دیویں کہ
بہت جلد اچھا ہوگا باذن اللہ اور یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ یہ آیہ
فَاَصَابَھَا اِعْصَارٌ "فِیْہِ نَارٌ" فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ یعنی بتکرار فاحترقت تین
بار قوبا پر لکھا جاوے تو بہت جلد اچھا ہو جاوے گا اور جو چیز کہ قوبا کے لئے مجرب ہے وہ یہ
ہے کہ ریزہائے لبان شب کو بسر کہ تر کریں اور پھر قوبا کو یہاں تک کھجلا دیں کہ خون نکل
آوے تو اس پر وہی نقوع لبان پالش کریں۔ بہت جلد اچھا ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

نافع برائے سعط

اور جو چیز سعط یعنی کوسہ کے لئے نافع ہے وہ یہ ہے کہ جس شخص کے تئیں یہ مرض
ہو اس کو یہ حکم کیا جاوے کہ تو اپنے ہاتھ کو سر پر رکھ اور اپنے اس سے سوال کر کہ
تو اپنا ہاتھ کس چیز پر رکھے ہے تو وہ جواب دے گا کہ سعط پر رکھے ہوں تو پھر اس سے یہ
کلام کر کہ میں اس کو کاٹتا ہوں وہ کہے گا کاٹ ڈال تب تو ایک جریدۂ سبز یعنی شاخ سبز
لے کر اور اس کو اس چھری سے تراش اور تو اس کو قسم کو بطور افسون کے دوبارہ پڑھ اور وہ
قسم یہ ہے۔ [1]اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ الَّذِیْ تَطْلَعُ عَلٰی
جَسَدِ مَنْ یَمُوْتُ مُتْ بِقُدْرَۃِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وبعد ازاں اس چوب کو لے
اور اس کو کسی گورستان میں لے جا کر کسی قبر مہجور یعنی قبر کہنہ و دیرینہ میں چھوڑ دے اور اس
وقت یہ کلمات کہے: [2]اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ سُبْحَانَ الْحَیِّ
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بِاللّٰہِ لَا یَمُوْتُ اَنْ تَاْخُذَ اَلَمَ حَیٍّ یَمُوْتُ اور

[1] میں تجھے قسم دیتا ہوں اے بت یعنی سبزی اگی ہوئی جو ظاہر ہوتی ہے اس بدن پر جس کے
لئے میت ہے میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اس خداوند کی جس کو موت نہیں ہے قسم اس بات کی کہ تو
مر جا یعنی دور ہو جا ۱۲۔ [2] سلام تجھ پر اے سبزے اگے ہوئے سزاوار تسبیح ہے وہ زندہ جو نہ
مرے گا میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اس خدا کی جس کو موت نہیں ہے اس بات کی کہ یہ زندہ جان کہ
جو آخر مر جائے گا تو اس کی تیزی درد کو لے لے ۱۲۔

ضرور ہے کہ جدید دکار رکھے تاکہ قبر میں کسی قسم کا پڑھنے والا ہو۔

نافع برائے سداب

دربو چیز کہ برائے ... نافع ہے ... ہے کہ یہ نوشادر لیویں اور روغن زیت گرم کرکے ... خوب حل کریں ... بدن میں جس جگہ کو سداب ہو طلا کریں صحت ہوگی۔ ... مستعمل۔

برائے دفع محرقہ یعنی سرخ دانہ

دربو چیز ... ہے کہ توتیا ... شب یمانی و راتخت، مرجیر یعنی زردی ... یعنی روغن کنجد میں حل کریں بعدازاں خشک کریں یہاں تک کہ بطور مرہم کے ہو جاوے گا پھر مریض کو حکم کریں کہ بدن میں صابون مل کر گرم پانی سے غسل کرے اور اس دوا کو ایک ہفتہ تک ہم بدن میں ملیں مگر سوائے غسل اول روز قبل مالش کے پھر غسل نہ کرے انشاء اللہ جلد اچھا ہو جاوے گا۔

برائے قراع

دریہی دوا اسی ترکیب سے واسطے قرع یعنی واسطے آبلہائے سر کے جو بکثرت ہوں ونیز اس کے لئے جس کے بال جھڑتے ہوں۔ مفید ہے: فائدہ: وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا۔ چنانچہ یہ آیت واسطے ہر قسم دمل اور گھاؤ اور زخموں کے ہے اور واسطے ہر طرح کے عارضوں کے جو بدن میں ظاہر ہوتے ہیں بہت نافع ہے چاہئے کہ کسی ظرف چاہر میں مداد فارسی سے لکھ کر کسی ظرف روغن بنفسج یعنی روغن بنفشہ سے اس کو دھو کر بدن پر مالش کریں تو وہ شخص صحت پاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ل مداد فارسی مرکب فارسی کہ دودھ درخت صنوبر یا دودھ روغن کتان وزاج زرد وصمغ عربی سے ترکیب دی جاتی ہے۔ ۱۲۔

فائدہ برائے دانہائے مجموعہ جو دانے کہ بدن پر نکل آتے اور وہ غیر معروف و غیر نامزد ہیں تو اس کے لئے ودع جو دریا سے نکلتا ہے مہرۂ سفید جس کو ہندی میں کوڑا اور سنکھ کہتے ہیں اس کو باریک پیس کر آب لیموں میں یہاں تک ڈالیں کہ حل ہو جاوے یعنی گھل جاوے بعدازاں بدن پر مالش کریں اور یہ علاج ان دانوں کے لئے ہے جو بدن میں ریزہ ریزہ نکلتے ہیں جس کو شریہ کہتے ہیں اور ہندی میں گرمی دانہ کہتے ہیں یا مہاسہ یا پھنسیاں ونیز واسطے قروح یعنی گھاؤ کے لئے بھی مجرب ہے۔

برائے تحلیل اورام

برائے مغص یعنی پیچش شکم وناف درد کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر مریض کو دیناہے کہ وہ آٹھواں اسم ہے طہطیل یعنی اسماء موکلاں سے اور دیگر مقفقخل ہے اور بدن میں جہاں کہیں ورم ہو تو اسی اسم کو کاغذ پر لکھ کر ورم پر چسپاں کر دیویں اور اسی کو پستان زن مرضعہ پر بھی برائے زیادت شیر کے لگاویں اور دوسری چیز بھی جو ورم کے لئے مفید ہے کہ کشنیز سبز کوٹ کر اس کے پانی سے ورم پر تدہین کریں یعنی بطور روغن کے ملیں کہ ورم تحلیل ہو جاوے گا۔

برائے شقاق لبہا

اور بعض خواص میں سے واسطے ورم لب کے کہ قدرے ٹول یعنی باقلا یا نخود لے کر خوب چبا کر اس کو ورم لب پر چپکا دیں تو ورم دفع ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص میں سے واسطے شقاق لبوں کے یہ ہے کہ مصطگی کو روغن زیتون میں حل کر کے لبوں پر لیپ کریں شق دور ہو جاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس کے سر میں یا اور کہیں زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو کشنیز خشک باریک پیس کر شکر کے ساتھ گلاب میں گوندھ لیویں اور خرقہ یعنی پارۂ پارچہ پر لگا کر اس زخم پر بطور پھاہا چپکا دیں تو خون بند ہو جاوے گا اور زخم اچھا ہو جاوے گا۔

برائے زخم ظاہر بدن

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر ظاہر بدن پر کوئی زخم تازہ ہو یعنی جلد پر کوئی زخم

لگا ہو اور خون وہ تازہ ہے تو اس پر جالا مکڑی کا لگادیں تو اس زخم کو خشک کر دے گا اور ورم نہ آنے پاوے گا اور اگر زخم سے بہت ہے تو جب مکڑی کا جالا رکھیں گے تو خون بند ہو جاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ قرآن یعنی ریش سر کو صاف پیاز مشوی یعنی بریاں مع نمک بہت مفید ہے۔ فائدہ برائے بند ہونے سیلان خون جراحات وغیرہ کے ور [illegible] ہوئے کو چک جس کو ون کہتے ہیں لے کر آگ میں جلا ڈالے اور اس کے ہموزن [illegible] رروت کے [illegible] کالے کے کردوں کو خوب باریک پیس ڈالیں اور اس کو زخم پر چھڑکیں تو بہت جلد بند ہو جاوے گا اور فائدہ اس کا مجرب ہے اور صحیح ہے۔

برائے قطع سیلانی خون

فائدہ آگ سے جلے ہوئے کے لئے پیاز کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ کر لیویں اور نمک طعام خوب کوٹ کر اس پانی میں ملا دیویں اور اس میں سفیدی انڈے کی ڈال کر پھینٹیں یہاں تک کہ وہ مثل زیت تازہ کے ہو جاوے پھر اس کو ایک پرانے کپڑے کے ٹکڑے پر لگادیویں اور جلے ہوئے عضوہ پر رکھیں تو وہ نہ چھوٹے گا یہاں تک کہ اس کے نیچے سے پوست سوختہ اچھا ہو کر جدا ہو جاوے گا چنانچہ یہ مرہم بارہا آزمایا گیا ہے بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے سوختگی آتشش

فائدہ برائے درستی شکستگی عضو قدرے عدس لے کر کوٹ ڈالیں یہاں تک کہ مثل غبار کے ہو جاوے اور ہموزن اس کے جبر بلاطفی کہ نام گیاہ مغربی کا ہے خوب باریک پیس ڈالیں اور اس میں سفیدی انڈے کی ملا کر عضو شکستہ پر لیپ کریں اور کپڑے کی پٹی باندھ دیویں تو گوشت بھرلاوے گا اور استخواں شکستہ کو جوڑے گا اور یہ تدبیر حکیم جالینوس کی ہے کہ اس بات میں یہ اصلح ترین فعل ہے اور یہی علاج واسطے ان ہڈیوں کے جو جوڑ سے جدا و منتشر ہو گئی ہوں۔

برائے دفع قرع

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ مرتک یعنی مردار سنگ یا سفیدی بیضہ سوختگی آتش کو دور کرتا ہے فائدہ برائے قرع یعنی آبلہہائے سر۔ طلف معز یعنی سم بزظلف اس سم کو کہتے ہیں جو شگافتہ ہو یعنی کھر اور سم گاد اور کرم سرگیں یعنی گبروندہ اور جدور القصب الفارسی یعنی ایک گیاہ ہے شیریں خرہ طارہ گھاس ہوتی اور برگ حنا اور برگ قلقاس یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسیں اور روغن ریت و ترس یعنی باقلائے مصری حل کریں اور سر کو خوب دھو کر صاف کریں اور یہ مرہم تین روز تک لگائیں تو وہ اچھا ہو جاوے گا اور یہ دوا مجرب ہے۔

برائے دفع خارش حیوانات

فائدہ جانوروں کو جو اکثر مرض خارش بافراط عارض ہوتا ہے اور وہ قاتل شتران و دیگر جانوران کی اور قاتل سگان ہوتی ہے تو چاہئے کہ قطران کو کہ وہ روغن سرد کوہی یا روغن چیڑ ہے ساتھ نمک کے ملا کر ان جانوروں کے بدن میں ملیں تو وہ اچھے ہو جاویں گے اور قمل یعنی سپش وقراد یعنی چیچڑی وغیرہ مرجاویں گے اور جتنے زخم تازہ ہوں گے بہت جلد دفع ہو جاویں گے اور آلائش اور پیشاب سے بہہ جاویں گے۔

برائے بندش خون حقنہ

فائدہ واسطے بند ہونے خون حقنہ و فصد و پچھنہ و زخم کے اور سلاخ یعنی پلیدی و چرک وغیرہ کہ زخم و قروح سے جاری ہو اور انقطاع سریان یعنی جریان و سیلان خون وغیرہ کے لئے اور یہ کہ جلد گوشت بھر لاتا ہے چاہئے کہ اقماع ورد یعنی زیرہ گل سرخ و جلبات یعنی غلاف گل سرخ و دم الاخوین و کندر و انزروت اسود یعنی انزروت سیاہ و برگ ریحان خشک کردہ صبر یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر چھان کر چھڑک دیویں تو بہت نافع ہو گا اور جو چیز واسطے ہر مرض کے نافع ہے وہ یہ ہے جو مروی ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا یہ آیتیں ہیں کہ وقت طلوع

آفتاب کے جس علت و عارضے پر پڑھی جاویں تو وہ دفع ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہیں۔ [1] وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ الی جمیع وقولہ تعالیٰ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ الی اَمْتًا وقولہ تعالیٰ وَلَوْ [2] اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وبعد ازاں عقب کل آیت کے یہ کلمات کہے [3] فَكَيْفَ نَسْ يَنْهَا عَنْهُ۔

برائے دفع ہر مرض

اور جو چیز نافع ہے واسطے عارضے تپ کبیرہ کے ور آزمودہ ہے کہ ان آیتوں کو لکھ کر مرعوف کے سر پر رکھے یعنی باندھ دیوے اور پھر ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر ان آیتوں کو پڑھے اور وہ آیتیں یہ ہیں۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الی غَفُوْرًا [4] وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ اور بعد تلاوت ان کے یہ کلمات پڑھے۔ [5] كُفَّ اَيُّهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ۔

برائے دفع ریاح

اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے نزف الدم یعنی جریان و سیلان خون کے چنانچہ جو کچھ ابو العباس المری نے لکھا ہے اس سے منقول کہ واسطے منزوف کے یعنی جس کو مرض نزف الدم ہے اس کے ئے یہ آیہ لکھی جاوے۔ [6] وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ

---

[1] ترجمہ یہ اگرچہ یہ امر مسلم ہے کہ بسبب اسی قرآن کے پہاڑ چلیں اور زمیں پھاڑی جاوے اور مردے بولیں مگر یہ امر ساری خدائی کیلئے ہے ۱۲ [2] اگر ہم نازل کرتے قرآن کو پہاڑ پر تو اس کو تو بہت خوفزدہ اور خوف سے ذرہ پڑنے والا دیکھتا ۱۲ [3] یعنی کیونکر ہے تو اے مرض ۱۲ [4] اور کہا گیا یعنی حکم ہوا کہ اے زمین تو اپنا پانی گھونٹ لے اے آسمان تو برسنے سے ٹھہر جا اور حال یہ ہوا کہ پانی تھم گیا اور زمین میں سما گیا ۱۲ [5] ٹھہر جا اے رعاف بحق خداوند قہار عزیز جبار کے ۱۲ [6] سوائے اس کے نہیں ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک رسول ہیں ان کے پیشتر بہت سے رسول گزر گئے مرجاتے یا مارے جاتے تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاتے یعنی اپنے دین سے پھر جاتے۔ ایسے ہی بدل جاے مرض نزل الدم بواسطہ بزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲

قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ كذلك تنقلب بدم بالف لا حول ولا قوۃ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اور یہ کلمات ونقوش لکھے جاویں۔ هج هج لج هج لج هج لج هج هج لحطاس ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ میں لکھ کر بطور تعویذ درمیان دونوں آنکھ منزوف کے بالائے جبیں باندھ دیوے اور اگر عورت کے قبل یعنی اندام پیشین سے خون جاری ہے یہ چیزیں تین پرچوں پر لکھی جاویں اور ان میں سے ایک اس کے دامن پیشین دوسرا دامن پسین اور تیسرا اس کے زیر ناف باندھ دیویں تو وہ صحت پاوے گی باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے نزف الدم

اور جو چیز نافع ہے واسطے بند ہونے خون کے وہ یہ ہے کہ چالیس میم چار پارچہ کاغذ پر لکھی جاویں ہر پرچہ میں دس دس میم چنانچہ ایک پرچہ کی گولی بنا کر نگل جاویں اور ایک پرچہ بطور تعویذ سر پر باندھیں اور ایک پرچہ گلے میں لٹکاویں اور ایک پرچہ فتیلہ بنا کر اس کا بخور ناف کو دیں اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے اس مرض کے کھٹے انار کا چھلکا تین درم مازو تین درم زاج یعنی کسیس نیم درم و شب ابیض یعنی پھٹکری ربع درم ان سب کو باریک پیس کر ایک لتے میں پوٹلی بنا کر عورت تین روز حمول کرے تو خون بند ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور ان چیزوں سے جو برائے قطع دم یعنی واسطے بند ہونے خون کے نافع ہے پہننا عقیق سرخ کا ہے جس کو یہ عارضہ ہو اگر وہ پہنے رہے تو جریان خون موقوف ہو جاوے گا اور بعر المعز یعنی مینگنی بکری کی خشک باریک پیس کر کندر کے ساتھ ملا کر ایک لتے میں لپیٹ کر عورتیں حمول کریں تو سیلان بند ہو جاوے گا۔

برائے بواسیر

فائدہ برائے بواسیر کہ اس کے لئے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اگر منی حمار یعنی خر کی بواسیر پر تین بار طلا کریں تو اس مرض کو دفع کرے اور پوست کی طرح یعنی چھلکا سا اور

بوی یا جھی سی گر پڑے گی اور منی ثور احمر یعنی سرخ بیل کی بھی اگر بواسیر پر لگائی جاوے تو اس کا بھی دفع نفع ہے جو اوپر مذکور ہوا اور عاقوس یعنی دوائے قابض کھانے اور ضماد کرنے اور بخور یعنی دھونی دینے سے مفید ہے اور کھانا اطریفل صغیر کا وقت شب خواب کے بھی نافع ہے اور بزر کرث یعنی تخم گندنا پانچ درم ساتھ نیم درم زراوند کے شہد میں معجون کرکے یعنی ملا کے تین روز کھائیں تو یہ بھی واسیر کے لئے بہت نافع ہے۔

برائے سوختگی آتش

فائدہ برائے حرارت یعنی سوزش یا سوختگی کے نافع ہے کہ خنفس یعنی گبرولا جتنے منظور ہوں ان کی گردن کاٹ ڈالیں بعد ازاں اس کو جلا کر اس کی خاک لے لیویں اور سوزش پر چھڑک دیویں تو حرارت موقوف ہو جاوے گی آزمودہ اور صحیح ہے۔

فائدہ برائے کرم ریش جو پشت پر جانوران سواری اور بار برداری کے ہوتا ہے۔ چاہئے کہ ایک مشت خاک لے کر اس پر یہ کلمات پڑھ کر پشت ریش پر چھڑک دیویں تو اس میں سے سب کیڑے نکل جاویں گے اور وہ کلمات اور اسماء یہ ہیں بوس تین بار دوس[1] تین بار اور ابوس دوبار اندروس دوبار بِالْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ بِالرَّبِّ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ اُخْرُجْ[2] اَيُّهَا الدُّوْدُ مِنْ هٰذَا الْجُرْحِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ سات مرتبہ پڑھے۔

برائے دفع کرمہائے ریش وزخم

فائدہ دوسرا برائے اخراج کرمہائے چشمان وگوشہا ومنخرین کے ایک مشت خاک لے کر اس پر یہ عزیمہ جو مذکور ہوتا ہے قریب طلوع وغروب آفتاب کے ایک پڑھ کر آفتاب کے رخ پر اڑا دیں اور یہ عمل سات روز تک کریں اور صفت عزیمہ کی یہ

---

[1] بوس وغیرہ اسمائے اصحاب کہف یعنی اے کیڑو یہ برکت ان ناموں کے اور بواسطہ کہف و اصحاب کے اور واسطہ اس لوح کے جس پر نام اصحاب کہف لکھے تھے اور بواسطہ پروردگار بادشاہ عظیم شان کے ۱۲ [2] تم نکل جاؤ غار زخم سے بحق ان اسماء کے ۱۲۔ [1] حوس وغیرہ اسماء کہف برکت طور و نور یا سورۂ طور و سورۂ نور ببرکت رقیم یعنی لوح جس پر اسماء اصحاب

ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[1] حُوْسٌ دوبار سُوْسٌ دوبار دُوْسٌ دوبار دَرْبَانُوْسٌ دوبار دَقْيَانُوْسٌ دوبار بِالطُّوْرِ بِالنُّوْرِ الْعَمِيْمِ بِاَصْحَابِ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ بِالرَّبِّ الْجَلِيْلِ... بِالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ بِالْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ بِمَنْ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ اُخْرُجْ وَانْتَثِرْ اَيُّهَا الدُّوْدُ مِنْ عَيْنٍ اَوْ اُذُنٍ اَوْ مِنْخَرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَلَا تَعُوْدُ كَمَا انْتَثَرَ هٰذَا التُّرَابُ مِنْ يَدَيَّ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ لفظ موتوا کو تین بار کہے۔ وَاذْهَبْ وَانْتَثِرْ اَيُّهَا الدُّوْدُ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اور اگر کرم آنکھوں میں یا ناک کے بانسے میں ہو تو بجائے مِنْ اُذُنٍ کے مِنْ عَيْنٍ یا مِنْخَرِ فلاں ابن فلاں کہنا چاہئے اور برائے قتل واخراج کرمہائے شکم کے استعمال کرنا کسی چیز کا ان ادویہ میں سے جس کا ذکر کیا جاتا ہے بہت نافع ہے فودنج یعنی پودینہ بری آب پودینہ بری یا نعناع یعنی پودینہ بستانی یا آب نعناع یا شیح یعنی درمنہ یا آب سداب یا حب النیل یا انیسون حبشی قسم انیسون یا آب انیسون یا ترمس تلخ یعنی باقلایا کردیا تخم زیرۂ رومی یا پوست نارنج جو سفیدی سے صاف ہو یا تخم گندنا ان میں جو چاہیں اس کو شہد کے ساتھ استعمال کریں یعنی بدرقہ ہر ایک کا ادویہ مذکورہ سے شہد ہے دیگر جو چیز واسطے دفع کرمہائے شکم کے نافع ہے وہ یہ ہے آب نخود دو درم پی کر اوپر سے پانی پی لیویں مجرب ہے دیگر آنکہ ایکروز بعد گرسنگی شدید کے جرز یعنی گاجر خوب سیر ہو کر یعنی پیٹ بھر کر کھالیوے اور بعد اس کے اس روز پھر کچھ نہ کھاوے یہاں تک کہ وہ سارے کرم مع غلاف کے نکل جاویں گے۔

کہف مرقوم تھے یا سورۂ کہف والرحیم وبواسطہ پروردگار عظیم الشان کے وبحر مسجور کے جو سورۂ طور میں ہے یعنی آسمان بلند و دریا لبالب و جوش زن اے دودیعنی اے کیڑو پراگندہ ہو جاؤ آنکھ سے فلاں پسر فلاں عورت کے جیسا کہ پاشیدہ ہوئی یہ خاک میرے ہاتھ سے سو اسی طرح تم بھی از ہم پاشیدہ ہو جاؤ بہ مدد لاکھ بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے اور حق تعالیٰ درود وسلام نازل

تنبیہ

تمام ہوئیں وہ چیزیں جو رحم سے [illegible] و [illegible] سب [illegible]
جرح اور اذیت کی گوش وغیرہ سے [illegible]

حرز برائے چیچک

[illegible] برائے [illegible] چیچک سے [illegible] گئے ہیں اور [illegible] ایک یہ مربع یعنی
حرز کا ہے جو کوئی [illegible] چیچک [illegible] کے گلے میں [illegible] ہو تو گھٹ جاویں اور
بہت جلد دفع ہو جاویں اس کو [illegible] نے [illegible] تو اس کو بہت درست پایا۔

۱۱	۱۴	۱	۸
۵	۴	۱۵	۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳

اور بعض انہیں منافع میں سے واسطے چیچک کے یہ اسماء ہیں کہ لوگوں نے اس کا بھی امتحان کیا ہے بشرطیکہ یہ اس صورت سے جو ذیل میں مذکور ہے لکھ کر جس کے تئیں کبھی چیچک نہ نکلی ہو اس کے بازو پر باندھ دیویں تو جب تک یہ تعویذ کا اس پر بندھا رہے گا اس کو چیچک کبھی نہ نکلے گی۔

[illegible] اوپر ہمارے سردار و مالک کے جو محمدؐ ہیں اور ان کی آل اور اصحاب پر کیا تو نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو اپنے گھروں سے نکلے خوف مرگ سے اور وہ ہزاروں تھے یعنی قوم [illegible] علیہ السلام چنانچہ حق تعالیٰ نے ان کے حق میں حکم کیا کہ تم سب مر جاؤ اے دود تم بھی مر جاؤ [illegible] پوشیدہ و پراگندہ ہو جاؤ بقدرت خداوند دائم الحیات کے جس کے تئیں مرگ نہیں ہے۔۱۲

ایضاً برائے چیچک

اور جس کے تئیں چیچک نکل چکی ہے تو باندھنا اس تعویذ کا اس کو نفع بھی کرے گا کہ پھر دوبارہ اس سے چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کمی کے ساتھ نکلے گی اور جس مکان کے دروازے پر اس کو لٹکا دیں یعنی لکھ کر چسپاں کر دیں تو سارے باشندگان اس مکان کے چیچک سے امن میں رہیں گے اور یہ صفت اس کی ہے۔

والفرعه	سلی	سلی
باوس	السر	السر
	اس	الفرس

علاج چیچک

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ عصارۂ کزبرہ یعنی آب فشردہ سبز شہد میں ملا کر بطور انجن آنکھ میں لگائیں تو دانہ چیچک سے محفوظ رہے گی اور اگر نمک پانی میں گلا کر اس میں نشائے حظہ یعنی نشاستہ گندم ڈالیں یہاں تک کہ وہ گھل مل کر مثل قوام شہد کے ہو جاوے بعد اس جس کے تئیں چیچک نکلی ہو اس کے بدن میں مل دیویں تو بہت جلد وہ سارے دانے پک کر مڑ جاویں گے پھر اس کے ساتھ کسی اور چیز کی حاجت نہ ہوگی۔ یہ علاج بہت آزمودہ اور صحیح ہے اور جس وقت کسی طفل کے بدن میں چیچک دکھائی دیوے اور اس کے پاؤں میں حنا یعنی مہندی پیس کر لگا دیویں تو اس کی آنکھ میں دانے چیچک کے نہ نکلیں گے۔

حفظ چشم طفل از چیچک

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر گل سرخ خشک خوب باریک سرمہ پیس کر چیچک والے کے بستر پر چھڑک دیویں تو بہت نفع دے گا اگرچہ وہ چیچک جدری یعنی موتیا ہو خواہ

صہ یعنی کھسرہ ہو اور بعض خواص سے یہ ہے کہ بروقت ظاہر اور پیدا ہونے دانہائے چیچک کے ستو جو کے بہت سے پانی میں گھول کر تمام بدن میں لگا دیویں تو دانوں کی سوزش کو بجھاوے گا اور اصلاح کرنے کا یہ علاج مجربات میں سے ہے اور جو چیز واسطے دفع چیچک کے نفع کرتی ہے وہ یہ ہے کہ استخواں کہنہ سودہ و زعفراں سائیدہ و کف دریا سائیدہ اور آٹا جو کا و سفیدی بیضہ و صابون کہ یہ سب اجزاء ملا کے مثل مرہم کے بنایا جاوے اور جسم پر مالش کی جاوے تو آثار چیچک کو دفع کرتے ہیں و ازاں جملہ جب زعفران کو عمل میں لاویں تو اس کو خوب باریک پیس کر پانی میں ملا کر آثار چیچک پر طلا کریں یعنی مل دیویں تو وہ آثار جاتے رہیں گے۔

ذکر طاعون عیاذاً باللہ

اور طاعون کہ اس کے اقسام میں مشہورتر و ضرر رسانندہ تر وہ دانہ ہے جو برابر باقلے یا اس سے کچھ بڑا ہو اور اصل اس کی یہ ہے کہ وہ خون ردی و فاسد سے پیدا ہوتا ہے اور سبب اس کا وکزہ یعنی مشت زنی و گھونسا دشمنان انسان کا ہے اور زمرۂ جن سے ہے۔ ابن حجرؒ نے کہا ہے یہ بات از حدیث ثابت نہیں ہوئی بعضنے کہا ہے کہ البتہ وکزہ صدمہ مسلمین کو کفار سے اور کفار کو مسلمین سے پہنچاتا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ وکزہ طاعون نہیں ہے بلکہ یہ مصر میں بنا فرد کینہ مشہور تھا جو مشتبہ بہ طاعون ہو گیا اور ردی ترین طاعون وہ ہے جو بائیں بغل میں ہوتا ہے وبعدازاں جو داہنی رانوں میں نکلتا ہے وبعدازاں جو داہنی بغل میں وبعدازاں جو بائیں ران میں وبعدازاں گردن میں و بدترین رنگ اس کا سیاہ ہے وبعدازاں زرد وبعدازاں سرخ اور آدمیوں میں اس سے اطفال جلد تر ہلاک ہوتے ہیں وبعدازاں مرد و زن ناکتخدا اور خصوصاً وہ لوگ جن کے مزاج ضعیف ہوتے ہیں مثل زنگی و ہندی اور اس طاعون کے لئے اکثر امور مفید ہوتے ہیں بعض ان میں سے وہ ہیں جن کو شہاب الدین قلیوبی نے اپنے رسالے میں ذکر کیا ہے چنانچہ اس

میں کہا ہے کہ بعض وہ چیز طلسمات سے جو طاعون کو دفع کرتی ہیں بسم اللہ اور یہ آیت لکھی جاوے۔ ۱؎ اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ الآیۃ وبعدازاں یہ اسمائے الٰہی لکھے جاویں۔ فردٌ صمدٌ حیٌّ قیُّومٌ حکمٌ عدلٌ قدُّوسٌ اس حرز کو لکھ کر گلے میں لٹکا دیویں یا آیت لکھیں ۲؎ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ تا جمیعًا اور یہ ۔۔ ن بھی لکھے جاویں۔
اس آیت کو باندھ دیویں یا یہ کہ نام اس شخص کا ان حرفوں کے ساتھ ربط دیا جاوے یعنی لکھا جاوے ج خ ذ ز ش ص ض اور اس ولکھ کر باندھ دیویں یا یہ شکل لکھی جاوے بغیر نقصان حروف کے یعنی اس کے حروف مٹنے اور بگڑنے نہ پاویں وہ یہ ہے۔

یارقیب	یامقتدر
یاخلاق	یاعلیم

اور دروازے کی چوکھٹ پر ۳؎ یہ آیتیں لکھی جاویں عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ

۱؎ تتمہ آیہ بعد فاحیینا وجعلنا لہ نورا یمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمات لیس بخارج منہا کذلک زین للکافرین ما کانوا یعملون یعنی کیا وہ شخص عالم نیستی میں دورلائی اس کے لئے نور ہدایت مقرر کیا کہ اس کے سبب لوگوں میں نیک رفتاری کرتا ہے تو کیا ایسا شخص مثل اس شخص کے ہے جو تاریکی گمراہی میں ہے کہ وہ اس سے وہ نکلنے والا نہیں ہے یونہی ہم نے زینت دی کفار کے لئے ان کے اعمال کو ۱۲۔ ۲؎ تتمہ آیہ بعد سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعا اگرچہ یہ بات ہے کہ قرآن کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جائیں اور ان کے سبب زمین پارہ پارہ کی جاوے اور اس کے باعث مردے بولنے لگیں بلکہ یہ سارے امور اللہ ہی کے لئے ہیں یعنی اسی کے حکم سے ہیں ۱۲۔

الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْکِیْلًا" وقولہ تعالیٰ قل" لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ تا المہاد و قولہ تعالیٰ فکاین "مِّنْ اٰیَۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ تا مُعْرِضُوْنَ یا آنکہ دروازے پر لفظ موسیٰ چار مرتبہ لکھی جاوے یا فقط کی سات مرتبہ یا اٹھارہ مرتبہ لکھی جاوے یا آنکہ محمد رسول اللہ و شیخ عبدالقادر جیلانی و شیخ شہاب الدین احمد البلقینی لکھا جاوے انتہی کلام شہاب الدین قلیوبی و نیز اسی فوائد سے واسطے طاعون کے وہ ہے جو منقول ہے شیخ ابن حجر سے کہ حق تعالیٰ ہم کو اس سے نفع بخشے وہ یہ کہ انہوں نے کہا طاعون کے لئے بسم اللہ کے بعد یہ کلمات لکھے جاویں۔ ۵ یَا لَطِیْفُ لَمْ یَزَلْ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلْ یا لَطِیْفُ قَدْ عُذْنَا اِنَّکَ لَطِیْفٌ لَّمْ تَزَلْ حَیٌّ" صَمَدٌ" بَاقِیْ وَلَا کَفٌ" وَاقِیْ" دَخَلْنَا فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَاسْتَمْسَکْنَا وَاسْتَجَرْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ" رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ تا آخر سورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَعَلٰی اَکْتَافِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ وَنُقَدِّمُکَ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ یا مالکَ یومِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰہُ لَنَا عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ اَللّٰہُ لَنَا مَعُوْنَۃٌ وَعُدَّۃٌ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَلَیْسَ بِکَافٍ عَبْدَہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ نَصَرَ جُنْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَحَفِظَنَا وَنَجَّانَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ بِجَاھِہٖ عِنْدَہٗ ۶ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَآءَتْکُمْ جُنُوْدٌ" آخر آیت تک ۷ وَھُوَ الَّذِیْ کَفَّ اَیْدِیَھُمْ عَنْکُمْ تا آخر آیت لقد جاء

۱ یا آنکہ مثلاً کاغذ یا تختی وغیرہ پر لکھ کر پیش طاق دروازہ بیرونی نصب کر دیویں ۱۲۔ ۲ قریب ہے کہ حق تعالیٰ ضرور ہرگز نہ کفار کو روکے گا اور حق تعالیٰ سخت تر ہے ضرر رسانی میں اور شدید تر ہے سزا دینے میں ۱۲۔ ۳ تتمہ آیہ بعد ستغلبون وتحشرون الی جہنم وبئس المہاد یعنی کافروں سے کہہ دے کہ عنقریب تم لوگ مغلوب و عاجز ہو گے اور ہنکائے جاؤ گے طرف جہنم کے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۱۲۔ ۴ تتمہ آیہ بعد السموات والارض یمرون علیہا وہم عنہا معرضون یعنی اور اکثر نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور اکثر زمین میں بھی ایسی نشانی ہے کہ وہ لوگ یعنی منکرین ان

نَحْمَ رَسُوْلٌ" تا آخر آیہ اور ہر آیت پانچ مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے یا روز وہ اس کی تلاوت کرے تو طاعون سے محفوظ رہے گا اور بعض علماء نے کہا ہے کہ زمانہ طاعون میں جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرے تین بار وقت ۱ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ

پر گزرتے ہیں اور وہ پھر اس سے منہ پھیرتے ہیں ۱۲۔

۵ لطیف اسم اللہ یعنی اے لطیف تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا لطف کر ہمارے ساتھ بلا میں جو نازل ہوئی ہے بے شبہ تو لطیف ہے کہ ما فوق عرش و تحت الثریٰ سے مانع و حال کے دیکھتا ہے جو ہمیشہ زندہ ہے اور بے نیاز ہے جس کے مقابلے میں فنا نہیں اور اس کی حمایت مجھ زندہ ہے سو ہم اللہ ہی کی حمایت میں داخل ہوئے اور ہمسائیگی اور پناہ لی ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یا اللہ ہم نے تجھ کو ان عوارض کی ہلاکت کے لئے مقرر کیا اور ہم پناہ مانگتے ہیں ان بلاؤں کے شروں سے اے مالک و بادشاہ روز جزا کے ہم خاص تیری ہی عبودیت اور عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد و اعانت چاہتے ہیں حق تعالیٰ میرا معین و مددگار ہے ہر ایک شدت و سختی میں اور مجھ کو اللہ ہی کافی ہے جو یکتا اور بے نیاز ہے اور حق تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے کافی و بس ہے اور درود و سلام حق تعالیٰ کا اوپر مالک ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل کے اور حق تعالیٰ ہم کو محفوظ رکھے ہر طرح کی گزند سے ۱۲۔

(حاشیہ صفحہ ہذا)

۱ اور آزار طاعون سے بچا وے و برکت کی آیہ شریفہ کے جو اوپر مذکور ہے یا ایہا الذین آمنوا الخ ۱۲۔

۲ تتمہ آیہ وعلی اللہ فلیتوکل المومنون یعنی اے مومنو یاد کرو حق تعالیٰ کی نعمتوں کو جو تم پر نازل ہوئیں جس وقت تم نے ارادہ کیا تھا کہ تمہاری طرف دست درازی کریں حق تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں کو ان سے باز رکھا اور چاہئے کہ تم ڈرتے رہو اللہ سے اور مومنوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر تکیہ اور بھروسہ رکھیں ۱۲۔ منہ

وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَكُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنْ هٰذَا الْوَبَآءَ وَمِنَّا شَرَّالسَّوْدَا وَنَجِّنَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْبَلَآءِ بِلُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اور مجھے خبر دی ہے بعض برادران دینی نے جو منقول ہے سید عثمان عثمان النجدی الحسینی سے یہ کہ زمانہ طاعون میں جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرتا رہے گا کہ جن کا ذکر آتا ہے سات مرتبہ وقت صبح اور سات مرتبہ وقت شام پڑھا کرے تو اس کو گزند نہ پہنچے گا اور جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے گھر میں آویزاں کرے اس کو بھی کوئی گزند نہ پہنچے گا اور اس شخص نے مجھے خبر دی کہ اس نے اس حرز کا امتحان کیا ہے تو صحیح اور درست آیا اور وہ کلمات یہ ہیں۔[۲] لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانٌ مِنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ طَعْنٌ فِي الطَّاعُوْنِ سَيِّدِيْ عَبْدُالْوَهَّابِ الشَّعْرَانِيْ سَيِّدِيْ شَمْسُ الدِّيْنِ الْحَنَفِيْ سَيِّدِيْ سِرَاجُ الدِّيْنِ الْبَلْقِيْنِيْ سَيِّدِيْ عَبْدُالْقَادِرِ جِيْلَانِيْ حَيٌّ صَمَدٌ بَاقِيٌ وَلَهٗ كَنَفٌ وَافِيْ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ۔ اور تجھ پر واضح ہو چکا ہے جو سابق میں بیان کیا گیا ہے منافع طاعون سے بیچ ذکر خواص یٰسین کے سو اس سے غافل نہ ہو۔

---

[۱] پناہ میں آیا ساتھ ذی العزت اور ذوی الجبروت یعنی صاحب غلبہ کبریائی کے اور دست بدامن ہوا میں ساتھ پروردگار ملکوت کے اور توکل اور تکیہ کیا میں نے اوپر اس خداوند دائم الحیات کے جس کو موت وفا نہیں ہے پھیر دے اور دور کر دے ہم سے اس وباء سے کہ بے شبہ تو ہر شے پر قادر ہے۔۱۲

[۲] لا الٰہ الا اللہ امان ہے گزند سے محمد رسول اللہ امان ہے طاعون کے لئے وبعد ازاں نامہائے خواجگان عبدالوہاب شعرانی شمس الدین وسراج الدین ذکر کرے وبعد ازاں یہ کلمات کہے حی صمد باقی یعنی زندہ و پائندہ و بے نیاز و ہمیشہ باقی اور اس کی حمایت نگہدارندہ ہے۔

باب ستائیسواں بیان میں ان چیزوں کے جو نافع ہیں واسطے بکاء اطفال اور واسطے قرین وغزیل اطفال کے

چنانچہ بعض ان چیزوں میں سے جو نافع ہیں ایک یہ آیہ ہے۔ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا[۱] اور جو کوئی اس آیت کو پوست غزال پر جو باریک ہوتی ہے یعنی آہو کی جھلی پر لکھ کر درمیان نے مِسی یعنی تانبے کی ڈبیا میں رکھ کر اس کو اپنے بازو پر باندھ رہیں تو زبان اس کے دشمن کی اس کی بدگوئی اور برائی سے بند رہے گی باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اسی حرز کو گلوئے طفل میں جو بہت روتا ہے، لٹکا دیں تو رونا اس کا موقوف ہو جاوے گا اور وہ خوش آواز ہو جاوے یعنی آواز اس کی خوش آوے اور بعض فوائد میں سے یہ ہے کہ اسی آیہ کو اسی صفت سے لکھیں اور ان کے ساتھ ان آیت شریفہ کو بھی لکھیں وہ یہ ہے۔[۲] اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ + وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا بعد ازاں اس کو گلو میں اس طفل کے جو آغوش مادر میں ہے بہت روتا ہے باندھ دیویں تو رونا اس کا بند ہو جاوے گا اور اس خاتم یعنی اس تعویذ کو بھی لکھ کر باندھ دیویں۔

ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ح

---

[۱] خوفزدہ و پست ہیں ساری آوازیں پیش خداوند کے جو رحمٰن ہے سو نہ سنے گا تو ان آوازوں کو مگر نرم و خفیف ۱۲۔ [۲] کیا پھر تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور وہ لوگ (اصحاب کہف) ٹھہرے اپنے غار میں تین سو برس تک ۱۲۔

برائے گریہ طفل

اور بعض ان فوائد سے یہ ہے کہ ان کلمات کو حروف متفرقہ کرکے لکھیں۔[1]
عیسیٰ وَلد لیلۃ السَّبتِ فلا یُکلَفْ یَبْخ وَلا ریخ تَمخ ازقد ایُّھا الطِّفل
بِغَیرِ بُکاءٍ الی اَن تُضخ بالف الفِ لاَ حولَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ باللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ۔
بعد ازاں اس کو اس طفل کے گلے میں ڈال دیویں تو اس کا رونا کم ہو جاوے گا اور بعض
ان فوائد میں سے واسطے گریہ طفل کے اور اس واسطے کہ خواب میں وہ اضطراب کرتا ہے
اور چونکتا ہے تو ان آیات کو لکھیں[3] اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ اِلَی الْکَھْفِ عددًا تک
وَقولُہٗ تعالیٰ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا۔ بعد ازاں
معوذتین لکھیں۔ یعنی سورہ قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پس ان سب کو لکھ
کر اس طفل کے گلے میں ڈال دیں اور اسی طرح یہ کلمات ایک پرچہ کاغذ میں لکھ کر
برائے گریہ و اضطراب طفل کے اس کے گلے میں ڈال دیویں اور وہ کلمات یہ ہیں[1]
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ وَلَا یُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ شَکَرَہٗ کَمْ مِنْ نِعْمَۃٍ

---

[1] یہ کلمات افسون ہیں ترجمہ اس کا مفید معنی نہیں ہے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا
ہوئے شب شنبہ ۱۲۔

[2] و سنگ بانگ زن تھا یعنی بھونکا نہ تھا نہ ہوا سوزش کرتی تھی آرام کر اے طفل صبح
ببرکت ہزار لاحول ولا قوۃ کے ۱۲۔

[3] تتمہ آیۃ بعد لکہف فقالوا ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وھیی لنا من امرنا رشدا فضربنا علی
آذانہم فی الکہف سنین عددا یعنی جب وہ سب نوجوان طرف غار کے جاگزین ہوئے تو وہ
کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تو ہم کو اپنی پیش گاہ سے رحمت عطا کر اور ہمارے لئے
امور میں رشد و راستی پیدا کر پھر ہم نے ان کے کانوں کو بھاری کر دیا یعنی سلا دیا غار میں
سالہا سال از روئے شمار کے ۱۲۔

لِلّٰہِ علی قلبِ شاکرٍ و غیرِ شاکرٍ و کَم مِن منۃٍ للہِ و فضلٍ علی عرقٍ ساکنٍ
وَ غیرِ ساکنٍ طٰہٰ طٰسٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ علی
جَبَلٍ تا یتفکَّرُوْنَ لا یُصدَّعُوْنَ عنھا ولا یُنزِفُوْنَ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ
وَالنَّھارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ اَیُّھا الطِّفلُ وَنَمْ بِقُدرۃِ الْحَیِّ الَّذِیْ
لَا یَنامُ وَ بِالْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللہُ علی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض ان چیزوں سے جو گریہ اطفال
کے واسطے نافع ہیں یہ چیزیں بھی جاویں فاتحۃ الکتاب یعنی سورہ الحمد اور قل ھو اللہ احد
اور قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس و بعد ازاں یہ آیت بھی لکھی جاوے۔
وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ و بعد ازاں یہ کلمات وَلَا یَغلبُ اللّٰہَ غالبٌ وَلَا یَفُوْتُہٗ
ھَارِبٌ پھر یہ آیۃ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اور یہ آیہ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ
پھر یہ لکھے ھُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ فَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ

---

[1] جمیع حمد سزاوار ہیں اس پروردگار کے واسطے جو نہیں بھولتا ہے اس شخص کو جو اس کو یاد کرتا ہے
اور نہیں ضائع کرتا اجر اس شخص کا جو اس کی شکر گزاری کرتا ہے کس قدر نعمتیں حق تعالیٰ کی اوپر
بندگان شکر گزار و غیر شکر گزار کے مبذول ہیں اور کس قدر احسان اور فضل اللہ کا اوپر رگ ساکن
و غیر ساکن یعنی متحرک کے شامل ہے بحرمت طٰہٰ طٰسٓ یٰسٓ والقرآن الحکیم کے ۱۲۔

[2] تتمہ آیۃ بعد جبل لرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربہا للناس لعلہم
یتفکرون یعنی اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو پہاڑ پر تو دیکھتا تو اس کو ڈرا ہوا فروافتادہ شق
شدہ خوف خدا سے اور یہ مثالیں ہیں کہ ہم بیان کرتے ہیں اس کو لوگوں کے لئے تا کہ وہ فکر و غور
کریں ۱۲۔ [3] یہ نہ سر پھرائے جائیں گے اس شراب سے یعنی پینے کی چیز سے نہ بیہوش کیے
جائیں گے ۱۲۔ [4] یعنی خدا ہی کی ہیں جو ساکن و نارس ہیں شب و روز میں اور وہ بڑا سننے والا
اور جاننے والا ہے ۱۲۔

[5] سکون کر اور ٹھہر جا گریہ و بکا سے اور سو جا قدرت سے اس ذات کو جو سوتا نہیں ۱۲۔ منہ

فَيَكُوْنُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؎۱ صه سات بار صُمْتُ سات بار اُرْقُدْ يُهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ؎۲ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ اَفَمِنْ ؎۳ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ تا وَاعْبُدُوْا ؎۴ وَعِذْ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ بِاللّٰهِ وَآيَاتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاَحْصِنْهُ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَادْفَعْ عَنْهُ السُّوْءَ مِنْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ وَاَحُوْطُهٗ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

برائے دفع بول برفرش

اور بعض ان چیزوں میں سے جو واسطے گریہ اطفال کے نافع ہے یہ ہیں کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس وبعدازاں یہ آیہ وَاللّٰهُ غَالِبٌ ؎ تا آخر آیہ جیسا آگے مذکور ہوا اور بعض سے یہ ہے کہ جو شخص خواب میں بستر

؎۱ صہ یعنی خاموش ہو اس لفظ کو سات مرتبہ کہیں۔۱۲ ؎۲ بہت سے چہرے اس روز روشن وخنداں وشادماں ہوں گے۔۱۲ ؎۳ تمہ آیہ بعد تبکون کے وانتم سامدون فاسجدوا للہ واعبدوا کیا پھر تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور تم سرکش ہو پس چاہئے کہ حق تعالی کے لئے سجدہ کرو اور اسی کی بندگی کرو اور اس آیت میں سجدہ واجب ہے۔۱۲ ؎۴ میں پناہ میں دیتا ہوں اس شخص کو کہ جس پر یہ کتاب یعنی یہ حرز باندھا گیا ہے ساتھ حق تعالی کے شر سے تمام ان چیزوں کے جو خدا نے پیدا کی ہیں اور میں اس کو پناہ میں دیتا ہوں ساتھ حی قیوم کے جو صاحب جلالت وبزرگی ہے اور دفع کرتا ہوں میں اس برائی کو کل مخلوقات کی جو سننے والا اور جاننے والا ہے اور محیط کرتا ہوں میں اس کو ساتھ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے وصلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم ۱۲۔

پر پیشاب کرتا ہو اگر اس کے ذکر میں موم شتر باندھ دیویں تو یہ عارضہ اس سے دفع ہو جاوے گا اور جو اطفال کہ خواب میں فرش پر پیشاب کرتے ہیں اگر ان کو گوشت قنفذ یعنی سیہی کھلا دیویں تو یہ علت ان کی جاتی رہے اور عرف بیب یعنی جو تخم خرنوب ... ہیں کے جس شخص کو عارضہ بول برفرش ہے پلا دیویں تو اس کو بہت نفع ... اور ... خواص سے واسطے خروج مقعد اطفال کے یعنی جن اطفال کی کانچ نکلتی ہے ... یہ ہے کہ پوست انار پانی میں جوش کرکے اس پانی میں بٹھادیں تو بہت نفع ... ہے۔

برائے خروج مقعد اطفال

اور بعض خواص سے واسطے اطفال بطی الکلام کے یعنی جو ہکلاتے ہیں ... کرتے ہیں اگر زبان قلقلا یعنی گریہ زخشک کرکے اس کے گلے میں ڈال دیں تو اس کی زبان کھل جاوے گی یعنی رواں ہو جائے گی اور جو کوئی طفل صغیر کو سات روز ... پستہ افطار کرائے یعنی اوائل شیرخواری میں ہفت روز قبل از افطار کسی اور چیز کے پستہ کھلاویں تو اس کی زبان رواں ہو جاوے گی اور جو چیز کہ واسطے قرین طفل یعنی آسیب وغیرہ کے لکھی جاوے۔ وہ یہ ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ تا وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ؎۱ عَطَّلَ اللّٰهُ عَنْكَ الْقَرِيْنَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا ؎۲ تا اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ؎۳ اِنْزِعْ لِهٰذَا الْقَرِيْنِ مِنْ هٰذَا الْمَوْلُوْدِ وَاكْفِهٖ شَرَّهٗ وَاَكْلَاهُ وَاحْفَظْهُ بِحِفْظِكَ

؎۱ بیکار کر دیوے حق تعالی یعنی اتار دیوے تیرے اوپر سے قرین یعنی آسیب کو برکت قرآن عظیم الشان کے ۱۲ ؎۲ تمہ آیہ بعد صرصرا کے فی یوم نحس مستمر تنزع الناس کانہم اعجاز نخل منقعر یعنی ہم نے قوم عاد پر باد تند سرد بھیجی بروز نحس جو ہمیشہ سے شوم تھا کہ وہ باتند اکھاڑے پھینکتی تھی آدمیوں کو مثل بیخ ہائے نخل کے قعر زمین سے ۱۲ ؎۳ اے ہمارے پروردگار اتار دے اس قرین یعنی آسیب کو اس طفل سے اور اس قرین کی شر کو اس طفل۔

وقدرتک واحسانک والٰھکم اللہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمن الرحیم

برائے آسیب طفلان

اور بعض ان چیزوں سے جو نفع کرتی ہیں واسطے غزیل یعنی تپ [illegible] کے وہ یہ ہے جس کا مجھے افادہ دیا ہے بعض ہمارے اصحاب واحباب نے اور اس کو نقل کرتے ہیں ہمارے شیخ و مرشد خوجہ برہان سے اور اس شخص نے مجھے اس چیز کے لکھنے کی واسطے اس علت کے اجازت دی ہے۔ وہ یہ ہے کہ خلائق حروف مفرقہ کرکے بانقص یعنی بے کم وکاست بیچ سرموطہ احمر یعنی سرمہ وسرامہ پوست وجلد سرخ گوسفند یعنی صرف بری گوسفند کی ہو اس میں لکھ کر اور چشم جوز یعنی گوسفند ابلق کا بٹ کر اس میں باندھ کر جس کو یہ علت ہے اس کے گلے میں باندھ دیویں تو باذن خدا اس کو صحت ہوگی اور یہ امر آزمودہ ہے اور صحیح ہے اور بعض ان چیزوں سے جو واسطے علت غزیل کے ہیں [illegible] سے میرے تیئں بعض برادران دینی نے افادہ دیا ہے اور اس نے اپنے امتحان وتجربہ سے خبر دی ہے کہ جو آیت سورۂ یسین میں مشتمل ہیں اوپر لفظ مبین کے اور وہ سات مبین ہیں۔ ان کو کسی ظرف پاکیزہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلادیں خواہ اس کے بدن میں بطور روغن کے ملیں تو بقدرت خدا اس کو اس آزار سے صحت ہوگی اور بعض فوائد جلیلہ سے اس آزار کے یہ ہے کہ ان حروف وآیات ونقوش وغیرہ کو لکھ کر ایک سرموطہ حریر احمر یعنی ایک پرچہ سرخ ریشم کا ذورا بھی ہو اس میں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیویں اور وہ چیزیں جو لکھی جاویں وہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓمّٓرٰ طٰہٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ یٰسٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ تا مفلحون وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا خلدون وللّٰہ ما فی السّمٰوات وما فی الارض تا آخر سورۂ بقرہ و الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ

مصدقا لما بین یدیہ تا الحکیم اور شھد اللہ تا الاسلام اور قل اللّٰھم مالک الملک تا حساب اور ان فی خلق السمٰوات والارض تا المیعاد اور یہ حروف

حٓ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم۔ صحت اس [illegible] کے واسطے اس طفل کے جو ضعیف ونحیف اور رنگ اس کا مخطوف یعنی تیرہ ومتغیر ہو گیا ہے کہ نظر وا جاس یعنی آوے زش جس کو آلوے بخارا کہتے ہیں وہ وسلیب کوٹ کر گلاب میں جو یکی گل [illegible] سے کھینچا گیا ہو تر کے شکر ملا کر طفل کو چٹا دیویں اور باقی مادہ اس کا دور مع و [illegible] طفل اچھا ہو جاوے گا۔ باذن اللہ۔

☆☆☆☆

ل یہ دو آیتیں ہیں شروع آل عمران کے سورۃ کی تمہ اس کا بعد یہ وانزل التوراۃ والانجیل من قبل ہدی للناس وانزل الفرقان ان الذین کفروا بآیات اللہ لہم عذاب شدید واللہ عزیز ذو انتقام ان اللہ لا یخفی علیہ شیء فی الارض ولا فی السماء ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الٰہ الا ھو العزیز الحکیم یعنی اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو دائم الحیات ہے وقائم بذات خود ہے جس نے نازل کی ہے تجھ پر کتاب برحق جو تفسیر کرنے والی ہے سامنے والی کتابوں کی (جن کی توضیح وتصریح خود ارشاد فرماتے ہیں) اور نازل کیا تھا توریت وانجیل کو آگے سے ہدایت تھی واسطے لوگوں کے اور نازل کیا فرقان یعنی قرآن مجید کو اور جنہوں نے آیات کے ساتھ کفر ورزی کی ان کے لئے عذاب سخت ہے اور اللہ غالب ہے بڑا بدلا لینے والا ہے البتہ حق تعالیٰ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے نہ زمین میں جو کہ تمہاری صورت تجویز کرتا ہے رحم مادر میں جیسی شکل کہ چاہتا ہے نہیں سزاوار الوہیت کے سوائے اس کے جو بڑا حکیم ودانا ہے۔ ١٢

باب ۲۸ اٹھائیسواں ان چیزوں کے بیان میں جو واسطے طحال اطفال صغار کے نافع ہیں

و بعض فوائد سے جو آزمودہ ہے واسطے طحال کے یہ ہے کہ یہ ملعقہ یعنی چمچہ بیوی اس میں ذ گندہ گرم رکھیں اور طلسم ذیل میں مرقوم ہوتا ہے۔ ایک کاغذ پر لکھ کر در بار کاغذ مکتوبہ مذکورہ آگ کا رکھ کر اس ملعقہ پر داغ دے۔ پس طحال پر رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ طحال اسی وقت قطع ہو جاوے گا اور وہ چیز جو کاغذ پر حسب کیفیت مذکورہ لکھی جاوے۔ یہ ہے جو تو دیکھتا ہے۔

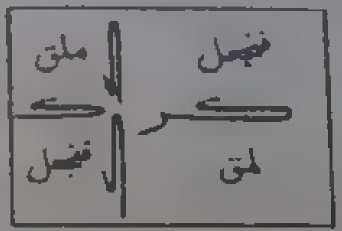

اور بعض فوائد سے واسطے طحال کے یہ چیز بھی ہے اگر تجھ کو اس کا تجربہ و امتحان کرنا منظور ہو تو اس کو لکھ کر بکری کے گلے میں باندھ دے اور سات روز بعد چار بجے کے بعد ازاں اس بکری کو ذبح کر کے دیکھ کہ بکری میں طحال نہ پاوے گا اور وہ چیز یہ ہے صعش۔ (۱) یقوش (۲) ہیطط (۳) ۱ انسل ایها الطحال من جنب فلان بن فلانة بحرمة الله الواحد القهار الذی علی العرش استوی و دوّر الفلک

---

۱ یعنی دوبارہ لکھا جاوے۔۱۲ ۲ یعنی درد زائل ہو جا، طحال پہلوئے فلاں طفل سے جو پسر فلاں عورت کا ہے یا جو دختر فلاں عورت کی ہے۔ (یعنی اس طفل اور اس کی ماں کا نام لینا چاہئے) بحرمت اللہ واحد قہار اور بحرمت اس رحمٰن کے جو عرش پر مستوی ہے اور گردش میں لانے والے آسمان کو اے طحال تو اسی طرح ٹھہر جیسے قائم ہے عرش رحمٰن اوپر پانی کے۔۱۲

الدوّار واسکن کما سکن عرش الرحمن علی الماء وله ما سکن فی اللیل والنهار وهو السمیع العلیم

باب ۲۹ انتیسواں ان فوائد میں جو متعلق بزنان دشوار زا یعنی جن پر جننا دشوار ہوتا ہے اور متعلق ہے زنان معوقہ یعنی جو عورتیں عاقرہ کہ بازرہنے والیاں ہیں شوہر سے اور دختران بائرہ یعنی جن کو رغبت مرد نہ ہو اگرچہ ازالہ بکارت اس کا ہوا ہو اور بیان میں اس بات کے کہ عاقہ یعنی زن باز ماندہ از حمل جانب مرد سے ہے یا اسی عورت کی طرف سے اور دریافت میں اس بات کے کہ عورت حمل سے ہے یا نہیں اور در بارہ ترویج سلعہ یعنی مال تجارت جلد فروخت ہو اور مثل اس کے!

برائے عسر ولادت

چنانچہ جو چیز واسطے دشوار زائی کے نافع و مجرب ہے۔ یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ تا آخر لکھی جاوے۔ و بعد ازاں یہ آیات ۲ کانهم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا

---

۱ اور اسی حق تعالیٰ کا ہے جو کچھ شب و روز میں ساکن ہے کہ وہ بڑا شنوا و دانا ہے۔۱۲

۲ یعنی جس روز دیکھیں گے اس امر کو کہ جس کے وعدے دیئے گئے تھے تو معلوم

اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَا اِلَّا يَسِيْرًا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ تا وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ + لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ تا آخر سورة ع اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا وَسَهِّلْ وِلَادَتَهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وبعدازاں اس حرز کو اس عورت کے گلے میں ڈال دیں مگر یہ کہ اس کو کوئی نجاست نہ پہنچی ہو تو فوراً وضع حمل سے خلاص ہوگی باذن اللہ تعالیٰ۔ اور اگر انہیں چیزوں کو لکھ کر اس عورت کو پلا دیویں تو بھی یہی مطلب حاصل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض سے یہ ہے کہ کشنیز سبز جڑ سے اکھیڑ کر زن دشوار ولادت کے گلے میں لٹکا دیویں تو بہت جلد جنے گی یا اس کی بائیں ران میں رکھ دیویں پھر جس وقت وہ جن چکے تو فوراً اٹھا لیویں۔

برائے حفظ ولد بعد ولادت

او ر وسطے درد ناف وشکم جو بعد ولادت کے ہوتا ہے۔ شکر ایک ۳ اوقیہ و روغن گاؤں دو اوقیہ اس عورت کو بعد وضع حمل کے پلا دیویں یا چٹا دیویں تو بہت نفع کرے گا

---

۱ کریں گے کہ گویا وہ لوگ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر ساعات روز میں سے ایک ساعت ۱۲۔

۲ یعنی جس روز عرصہ قیامت کو دیکھیں گے تو معلوم کریں گے کہ گویا وہ لوگ دنیا میں کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر آخر روز یا اول روز تک ۱۲۔

۳ اے پروردگار اے آفریدگار ہر جان کے جاندار سے اور اے نکالنے والے یعنی پیدا کرنے والے ہر جان کے اور اے خلاص کرنے والے جان کے قید جاندار سے اس عورت کو خلاصی دے اور ولادت کو آسان کر دے اپنے لطف اور فضل سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔ منہ۔

اور قب نفسا یعنی نفاس والیوں کا صاف کرے گا۔ مجرب وصحیح ہے اور جو چیز بعد ولادت بچوں کی حفاظت کے لئے لڑکوں کے بدن میں روغن زیت مل کر اور کمون یعنی زیرہ میں اور بعض سے یہ ہے کہ شحم ادب یعنی چربی خرس کی اگر بچہ کے جسم پر ملی جاوے تو انس اور جنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے قوت مشی جہت طفل وغیر طفل

فائدہ اسم حق تعالیٰ کا جو المتین ہے اگر اس کو ہرن کی جھلی پر لکھیں اور بخور دیوے کر اس طفل کے گلے میں جو لولا ہو ڈالیں تو اس کو قوت رفتار حاصل ہوئی اور چلنے لگے گا اور جو شخص مشی اور ہروی سے عاجز ہے تو اس چیز سے حاصل ہوگی اور اس کی صورت یہ ہے۔

ن	ی	ت	م
۵۰	۱۰	۴۰۰	۴۰
۴۰	۵۰	۱۰	۴۰۰
۴۰۰	۴۰	۵۰	۱۰
۱۰	۴۰۰	۴۰	۵۰

اور بعض ان چیزوں میں سے اس عورت کے لئے جس پر جننا دشوار ہو یک ظرف نو میں یہ کلمات لکھے جاویں۔۱ اُخْرُجْ اَيُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنٍ ضَيِّقٍ وَمِنْ رِحْمٍ ضَيِّقٍ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ اِلٰى سَعَةِ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَنَسِيْمِهَا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الَّذِيْ اَنْشَاَهَا وَزَيَّنَهَا اُخْرُجْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَالْحِيْنِ بِاِرَادَةِ مَنْ جَعَلَكَ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورت

---

۱ اے لڑکے نکل شکم جائے تنگ سے اور رحم یعنی بچہ دان تنگ سے حکم ہے خالق ومعبود کے طرف وسعت اس دنیا کے اور نسیم اس کی قدرت سے اس اللہ کی جس نے زمین کو پیدا کیا اور زینت دی نکل بقدرت اسی خداوند کے جس نے تجھے آرام اور مکان واری میں جادی ہے ۱۲۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ[1] یہ سب لکھ کر وہ پانی
سے دھو کر اس عورت کو دیں۔ جو تین دن اس میں سے پیا اس کے سب پیچیدگیاں دور ہو جائیں تو وہ
وضع حمل سے بہت جلد خلاصی پاوے گی باذن اللہ تعالیٰ یہ عمل بہت مجرب ہے اور حضرت
سعد بن کی روایت کی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اور قصّہ کو حدیث کے سے عمر
ولادت کے لیے کہ یہ اسما ردیہ جدید یعنی کاسہ نو میں لکھے جاویں اور اس کو پینے کو
حاملہ کو پلا دیویں تو وہ بہت جلد جنے گی وہ وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بسم اللّٰه الذی لا یضرّ مع اسمه شیءٌ فی الْاَرْضِ ولا فی السَّماءِ وهو
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا الْعَظِیْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَا
لَمِیْنَ تا آخر سورہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین لکھ کر یہ آیت لکھے۔[2] کَاَنَّهُمْ یَوْمَ
یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ اور یہ خاتم بھی لکھے۔

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

اور بعض فوائد مجربہ صحیحہ سے واسطے زمین دشوار زا کے یہ ہے کہ ان کلمات کو
بصورت مرقوم لذیل ایک ورق میں لکھ کر اس عورت کے گلے میں ڈال دیویں تو بہت

---

[1] اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو باعث شفاء رحمت ہیں مومنوں کے
ہے۔۱۲

[2] اصل میں مطبوعہ میں سہو ہے یہ نہیں ہے اس میں صرف طریقہ لکھنے نقش کا بیان ہے۔۱۲
یہ جنھوں نے ... جس روز دیکھیں گے اس امر کو جس کے وعدے دیے گئے تھے تو معلوم
ہوں گے ... نہیں ٹھہرے تھے مگر ایک ساعت دن سے۔۱۲

جلد اس کا وضع حمل ہو گا اور وہ یہ ہے۔

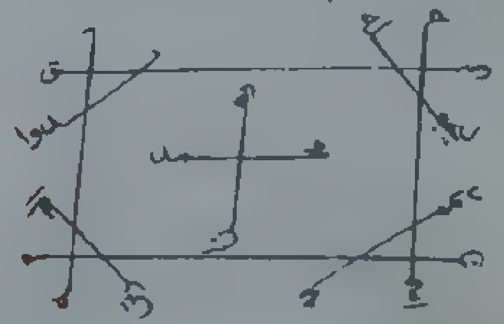

برائے آسانی وضع حمل

فائدہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت بیان کی کہ عیسیٰ بن مریم و یحییٰ بن زکریا
صلوات اللہ وسلامہ علیٰ نبینا وعلیہما ایک صحرا میں جاتے تھے ناگاہ دونوں نے ایک جانور
صحرائی کو جننے کی حالت میں بدروزہ گرفتار دیکھا یہ دیکھ کر جناب عیسیٰ نے جناب یحییٰ
سے کہا کہ یہ کلمات پڑھو[1] حَنَّةُ وَلَدَتْ مَرْيَمَ وَ مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى اُخْرُجْ
اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ۔ جب یہ کلمات حضرت یحییٰ نے ارشاد
فرمائے تو اس وحشی جانور کے بسہولت بچہ پیدا ہو گیا حماد ابن زیدؒ کہتے ہیں کہ ایسا نہیں
ہے کہ کوئی عورت دردزہ میں مبتلا ہو اور یہ کلمات اس کے نزدیک پڑھے جاویں مگر یہ کہ
بہت جلد اس کا وضع حمل ہو یہاں تک کہ جس بکری پر جننا دشوار ہو اور اس کے پاس یہ
کلمات پڑھے جاویں تو وہ بھی جن پڑے۔ اور یونس بن عبید سے منقول ہے کہ جب
کوئی شخص نزدیک زن حاملہ کے قریب الوضع کے یا پاس کسی بہیمہ چوپایہ جو قریب جننے
کے ہو۔ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ ان دونوں پر وضع حمل کو آسان کرے گا وہ دعا یہ ہے

---

[1] یہ کلمات انسان ہیں یعنی حنہ نے جنا مریم کو اور مریم نے جنا عیسیٰ کو اے مولود نکل سبب
قدرت حق تعالیٰ سے ۱۲۔ [2] اے میرے پروردگار تو میرا کارساز ہے وقت میری سختی کے اور تو میرا
معین ہے وقت شدت کے اور تو میرا صاحب ہے وقت امتحان

اَللّٰهُمَّ اَنتَ عُدَّتِي عِندَ كُربَتِي وَ اَنتَ عُمدَتِي عِندَ شِدَّتِي وَ اَنتَ صَاحِبِي
عِندَ بَيتِي وَ اَنتَ مُنقِذِي عِندَ وَ خَمسِي وَ اَنتَ وَلِيُّ نِعمَتِي عِندَ فَرَحِي اور
علامہ زیادی نے لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ نزدیک زن حاملہ کے جو قریب الوضع ہو یہ
آیت پڑھیں آیہ سخرہ یعنی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي الآیۃ اور سورۃ اخلاص اور معوذ
تین اور سورۃ فاتحہ اور کثرت دعائے کرب کی کریں وہ یہ ہے۔ لا الٰہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ
الْحَلِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ
الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۔ بچہ آسانی پیدا ہوگی اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ
آسانی ولادت کے لئے سورۃ الانشقاق لکھ کر اس عورت کے گلے میں لٹکا دیویں تو اسی
وقت اس کا وضع حمل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور اسی طرح واسطے آسانی ولادت
کے اگر اسی عورت کے بال جلا کر اس کا بخور اس کو دیویں تو فوراً فارغ ہو جاوے
اور بعض فوائد سے واسطے شناخت اس امر کے کہ عاقر الحبل یعنی مانع حمل جانب مرد سے
ہے یا عورت سے تو ایک تاجن احمر سے بلا لیں یعنی تانبہ [2] سرخ آب نارسیدہ لیویں
اور اس کو پہلو میں رکھ کر اپنی زوجہ سے مشغول بصحبت ہو اور جب قریب انزال کے ہو تو
فوراً ذکر باہر کر کے تابۂ مذکور میں انزال کرے یعنی منی گرا دے اور معائنہ کرے کہ اگر
منی اس ظرف میں فرو نشین ہو گئی تو معلوم کرے کہ عاقر یعنی کوتاہی عورت کی جانب سے
ہے اور اگر فرو نہ ہو تو عقر مرد کی جانب سے ہے اور بعض فوائد میں سے واسطے شناخت
حمل کے کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں یہ ہے کہ اس عورت کے لئے یہ نقوش لکھے جاویں

[1] تمام آیہ بعد الذی خلق السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استویٰ علی العرش یغشی الیل النہار
یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ۱۲۔ [2]
نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ عظیم الشان اور بردبار کے نہیں ہے۔ کوئی لائق الوہیت
کے سوائے خداوند عرش عظیم کے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جو پروردگار آسمانوں
اور زمینوں کا ہے اور پروردگار عرش کریم کا ہے۔ ۱۲

اور اس کے گلے میں یا بازو پر باندھیں اگر وہ حاملہ ہوگی تو اس کو اسی وقت پیشاب کی
حاجت ہوگی وہ نقوش یہ ہیں۔

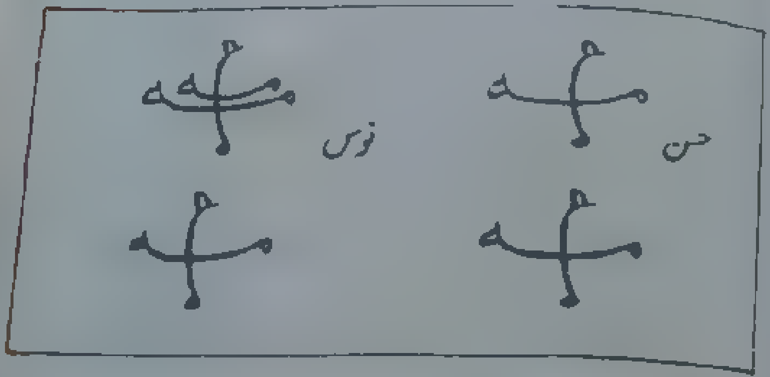

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جیسا کتاب حیاۃ الحیوان میں لکھا ہے اگر تیرا ارادہ اس امر کی شناخت کا ہے کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا حامل دختر کی ہے تو ایک قملہ یعنی جوں یا چیچڑی کف دست میں رکھ کر اس پر دودھ اس عورت کا ڈالیں اگر وہ قملہ اس دودھ سے نکل جاوے تو معلوم کر کہ اس کو حمل دختر کا ہے اور اگر وہ دودھ میں سے نہ نکل سکے تو جاننا چاہئے کہ حمل پسر کا ہے اور اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو جاوے تو جوں سوراخ ذکر میں رکھ دی جاوے فوراً پیشاب اتر آئے گا۔

برائے حبس بول

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے گرانے مشیمہ یعنی پردہ جھلی کے جس میں بچہ رہتا ہے اور وہ بعد ولادت طفل کے ہنوز نہیں نکلی ہے تو ایک کپڑے میں چیت پر کلمات مذکور الذیل لکھ کر عورت کے شکم پر باندھ دیویں۔ [1] دَخَلَ جِبرَئِیلُ وَ مِیکَائِیلُ وَ

[1] یہ افسون میں داخل ہوئے جبرائیل اور میکائیل اور اسرفیل اے پروردگار خداوند موسیٰ و

سر قل لنبیہ رب موسیٰ و عیسیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم برلی ابہ لمسمۃ ص ۵۵

برائے اخراج مشیمہ

در فوائد سے یہ ہے کہ اگر تو چاہتا ہے کہ رحم تیری بیبی کا بہ نہ جائے تو اس حمل میں اگر تیسرا مہینہ تمام ہو گیا تو تیسرے مہینے سے شروع تک عورت کی ناف پر ہاتھ رکھے اور وہ چت لیٹی ہو چنانچہ ناف پر ہاتھ پھیرتا ہو یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اللھم ان تحت حففت حقہ فی بطن ھذہ المرأۃ فکونہ ذکرا واسمیہ احمد او محمدا بحق محمد حبیبک و نبیک و رسولک صلی اللہ علیہ وسلم فانک تعلمہ ولا نعلم وانت علام الغیوب رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین۔ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ مسلخ یعنی پوست مار جس کو کچلی کہتے ہیں اگر اس کو جلا کر جس عورت کے شکم میں بچہ مر گیا ہو اس کو اس سے بخور دے تو بچہ مردہ پیٹ سے نکل پڑے عمل مجرب ہے اور صحیح ہے اور کتاب القصد میں میں نے دیکھا ہے کہ حبہ خروع یعنی ایک دانہ بیدانجیر کا کوئی عورت نگل جائے تو ایک سال کامل اس کو حمل نہ رہے گا اور دو دانہ نگل لیوے تو دو سال تک اسی طرح ہر سال کے لیے ایک ایک دانہ کافی ہے کہ حمل سے اس کو فراغت رہے گی۔

برائے زن بازرہ

در بعض فوائد سے زن بازرہ و دختر بازرہ یعنی جو عورت یا لڑکی نکاح رکتا ہو وہ عاق ہو تو ان اسماء کو جن کا ذکر کیا جاتا ہے لکھیں اور جہان کے زکا بخور دیں یعنی دھونی دے کر عورت کے باندھ

عیسیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے مشیمہ بچہ دان سے نکل آ ترجمہ ۲۱ اے پروردگار اگر تو نے اس عورت کے شکم میں اپنی کسی مخلوق کو خلق کیا ہے تو اس کو ولد نرینہ کر دے اور میں اس کا نام احمد یا محمد رکھوں بطفیل حضرت محمد کے جو تیرے حبیب اور نبی اور رسول ہیں تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیب سے واقف ہے اے میرے پروردگار تو مجھے تنہا لاوارث نہ رکھ تو بہتر ہے وارثین میں سے ۲۱ بخور یعنی دھونی اور بخور سے مراد بھپارہ بھی ہے تا دھوئیں [illegible] باعث خروج بچہ مردہ ۱۲ [illegible] ۱۲۵۔

پر باندھ دیویں اور وہ اسماء یہ ہیں تمرش شش بطل ماش یرش مروش بوش بوش نواش سراش[1] انحلت عقدۃ فلانۃ بنت فلانۃ و رغب فی خطبتھا کل من لامہ بحق ھذہ الاسماء العظیمۃ و بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور بعض فوائد سے یہ بھی ہے کہ یہ اسماء لکھ کر اس عورت کے بازو میں باندھ دیویں اور وہ اسماء یہ ہیں احوش مروش کلموش اور بعض فوائد میں اس کے واسطے دختر بازرہ کے یہ ہے کہ ایک پارہ حریر سرخ پر باقی دو اسماء لکھیں اور اس پر یہ آیت اور دعا لکھیں واذن فی الناس بالحج یاتوک رجالا و علی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشہدوا منافع لھم اللھم ابعث بغلام صالح لخطبۃ فلانۃ بنت فلانۃ بحق کلامک القدیم و رسولک الکریم و بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ وسلم اور اس کو بطریق تعویذ اس عورت کے گلے میں ڈال دیویں تو وہ شوہر کرے یعنی نکاح کرنے پر راضی ہو گی۔ باذن اللہ تعالیٰ اور بعض انہیں فوائد میں سے واسطے زن بازرہ و دختر بازرہ کے یہ بھی ہے کہ یہ چیزیں جن کا ذکر کیا جاتا ہے ایک پارچہ کاغذ میں لکھ کر اس عورت کے گلے میں لٹکا دیویں اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ دس بار لکھے پھر دس واو تین میم اور تین لام خاتم سلیمان اور یہ آیہ واذن فی الناس تا منافع لھم اللھم ابعث بغلا صالحا یاتی فلانۃ بنت فلانۃ بحق ھذہ الاسماء و صلی

[1] یہ کلمات افسوں اور اسماء موکلین ہیں اور ہر موکل نام دو مرتبہ لکھا جاوے ۱۲ ۲ کھل جاوے گی گرہ فلاں عورت دختر فلاں عورت کی یعنی اس عورت اور اس ماں کا نام لے کر بحق ان ناموں کے و بحق لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ۳ ترجمہ آیہ بانگ یا ڈیک رجالا وعلی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشہدوا منافع لھم یعنی ندا دے لوگوں کو واسطے حج کے کہ آویں لوگ تیرے پاس پاپیادہ اور جو ناقوں پر سوار ہوں گے وہ آویں گے پہاڑوں کے گہرے دروں سے وہ سب حاضر ہوں واسطے اپنے منافع کے اے اللہ فلانہ بنت فلانہ کے لئے نیک بر بھیج بتصدیق اپنے کلام قدیم اور رسول کریم کے و برکت لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے

اللہ علی سیدنا و محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم اور بعض فوائد میں سے واسطے دختر معسرہ کے جو کار نکاح سے بے رغبت ہو ... مسجد معمور یعنی آبادان کے گرد سے چھوٹے چھوٹے سات قرص یعنی ٹکیاں بناویں اور ہر ایک قرص پر یہ آیت لکھیں۔ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّأْتِيْنَ تین مرتبہ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ

برائے دختر معسرہ

اور ہر ایک جمعہ کو وہ زن ایک قرص کو پانی میں ڈال کر غسل کرے اور اس پانی کو راہ جادہ پر بہادیویں (جادہ وہ گزرگاہ ہے جو صحرا میں راستہ باریک ہوتا ہے جس کو پگڈنڈی کہتے ہیں) چنانچہ اسی طرح سات جمعہ تک کریں یہاں تک کہ وہ ساتوں قرص تمام ہوجاویں تو وہ دختر نکاح کرنے پر راضی ہوجاوے گی ان شاء اللہ تعالیٰ اور بعض ان ہی فوائد میں سے واسطے ترویج سلعہ یعنی مال تجارت کی نکاسی کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر پچیس واؤ لکھیں اور یہ آیت بھی لکھیں۔ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ تا عَمِيْقٍ اور اس پرچہ کو باطن سعد میں رکھ دیویں تو اسباب بہت جلد فروخت ہوجائے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ

از برائے عود و بکر زن کشادہ کے

اور بعض فوائد نافعہ سے بارہ ہوجانے عورت ثیبہ کے یہ ہے کہ استخوان ماکیان لے کر جلا کر اس کو خوب باریک پیس ڈلیں اور آب خس سبز تازہ (خس جو معروف ہے اور آب کرم اخضر یعنی درخت انگور مراد اس سے برگ انگور ہے) چنانچہ دونوں عرق ملا کر جلا کر اس کو خوب باریک پیس ڈلیں اور آب خس سبز تازہ (خس جو معروف ہے اور

(حاشیہ بقیہ صفحہ 333) ؎ از برائے تعین شوہر صالح کے کہ وہ آوے واسطے فلانی دختر فلاں زن کے یعنی بجائے فلاں فلاں کے نام دختر کا اور اس کی ماں کا لیوے بحق ان اسماء کے وصلی اللہ علی حبیبہ و آلہ وسلم ۱۲۔

آب کرم اخضر یعنی درخت انگور مراد اس سے برگ انگور ہے) چنانچہ دونوں عرق ملا کر صوف کے ساتھ حمول کریں تو زن کشادہ از سرنو باکرہ ہوجاوے گی اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے واسطے اس بکر کے یعنی باکرہ کے جس کی بکارت کا ازالہ ہوا ہو یعنی بعد ازالہ بکارت کے پھر بکر ہونا حب الآس یعنی مورد ایک حصہ اور عفص یعنی مازو ایک حصہ اور شنگرف ایک حصہ یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر ملاویں اور وہ بکر جس کا ازالہ بکارت ہوا ہے اس دوا کو اندر فرج کے مل دیوے اور تھوڑی دیر ران پر ران رکھ کر ملا دیوے اور دبائے رکھے اور شوہر بقدر ایک ساعت یعنی گھنٹہ توقف کرے بعد ازاں صحبت کرے تو اس کو اسی طرح بکر پاوے گا جیسی وہ اول میں تھی کیا اس سے خون نکلے گا اور یہی دوا واسطے زن کشادہ کے نافع و مجرب ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے حمل کے یہ ہے کہ زن طالب حمل برکت خدا سے قصبۂ رجل جمل یعنی نلی پائے شتر لے کر اس کا دہن نکال لیوے و مراد دہن سے چربی یا مغز ہے اور دہن مرغابی اور قرنفل یعنی لونگ و زعفران ان سب کو باہم خوب حل کرے اور غسل نحل یعنی حیض سے پاک ہوکر حمول کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل رہ جاوے گا یہ عمل مجرب ہے و صحیح ہے اور اسی قسم سے یہ بھی عرق حلاوہ یعنی ریشہ بیخ حلاوہ جو ایک گیاہ ہے لے کر اس کو کوٹ کر قلعی دار برتن میں رکھیں اور اس پر قدرے آب خالص چھڑک دیویں اور اس کو آگ پر رکھیں یہاں تک کہ وہ پانی جذب و خشک ہوکر قطرات روغن خوشبو و خالص نکلنے لگیں اس قدر کہ وہ گیاہ خشک ہوجاوے چنانچہ زن طالب حمل قدرے اس روغن سے لے کر قدرے صوف مخلوط کرکے اور اس کو لپیٹ کر بعد پاک ہونے حیض کے حمول کرے تو وہ بروقت مباشرت کے حاملہ ہوجاوے گی اور یہ مجرب و محقق شدہ اس شخص سے ہے جس سے میں نے نقل کی ہے اور اسی طرح فائدہ حلبہ یعنی میتھی کا ہے کہ جب عورت بعد طہر کے اس کے روغن سے صوف آلودہ کرکے حمول کرے تو حاملہ ہوجاوے گی اگر عاقر یعنی بانجھ ہو اور اسی طرح جب کسی عورت کو شیر اسپ مادہ پلا دیویں اور اس کو معلوم نہ ہو بعد ازاں

سن سے شوہر اس کا صحبت کرے تو اس کو حس رہ جاوے گا ''

برائے درازی ذکر

صفت اس دوائی جو واسطے درازی وگندگی ذکر کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کبریت اصفر ہی گوگرد زرد جس کو ہندی میں گندھک کہتے ہیں اور فلفل یعنی پیپل دونوں حصہ برابر کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر مالش ذکر پر کریں اور ایک ساعت یعنی گھنٹہ بھر توقف کر کے آب گرم سے دھو ڈالیں تو وہ دوا بنا بردراری وگندگی ذکر کے بدرہا آزمائی گئی ہے۔ اس میں شبہ کچھ نہیں خاصیت دوسری دوائی واسطے درازی ذکر کے یہ ہے کہ لب قطعس یعنی مغز پنبہ دانہ پیس کر اور چھان کر شیر خام تازہ دوشیدہ ملا کر قبل از جماع مالش ذکر پر کریں تو عظم کے لئے بہت مفید ہے اور جو کوئی اس دوا کی مداومت کرے تو نصیب اس کا بہت دراز وگندہ ہو مجربات صحیحہ میں سے ہے۔

برائے قوت جماع

فائدہ برائے قوت جماع یہ ہے کہ برگ نعناع خصر یعنی پودینہ سبز تازہ شکر کے ساتھ پیس کر چند بار[1] علی الصبح استعمال کریں کہ اس سے بہت قوت حاصل ہوگی اور امتحانات صحیحہ سے ہے۔

باب تیسواں بیان میں ان فوائد نافعہ

کے جو واسطے تمام امراض بدنی کے مفید ہیں

بعض فوائد نافعہ سے وہ ہے جو ہمارے سید خواجہ محمد مرجانی سے مذکور ہے کہ وہ اکثر مداومت ومعالجات ان کے ساتھ نشرہ یعنی دعوات وتعویذات کے ہوتے تھے اور وہ اسی کا استعمال برائے ذات خاص اور اپنی اولاد اور اپنے اصحاب کے لئے کیا کرتے

[1] لفظ استعمال دال ہے ورخورش ومالش کے بھی مگر سابق کے بیان سے معلوم ہوا ہے چنانچہ دونوں طور سے خوب ہے یعنی ملیں بھی اور کھائیں بھی ۱۲۔

تھے اور اس میں صحت شفا پاتے تھے اور انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے خواب میں یہ چیز مجھے عطا کی ہے وہ یہ ہے۔ لقد جاءکم رسول تا آخر سورہ اور سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد اور معوذتین قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور سورہ فاتحہ[1] وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ الآیۃ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ تا آخر سورہ وبعد ازاں یہ کلمات لکھے جاویں۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ وَ اَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنْتَ الْبَارِئُ وَ اَنْتَ الْمُقَدِّرُ وَ اَنْتَ الْكَافِيْ وَاَنْتَ الْمُمْرِضُ وَ اَنْتَ الشَّافِيْ وَ اَنْتَ الْمُسْتَقِيْمُ وَ اَنْتَ الْمُعَافِيْ وَ اَنْتَ الْمُبْلِيْ وَ اَنْتَ الْوَاقِيْ وَ اَنْتَ الْمُؤْلِمُ وَ اَنْتَ الرَّاقِيْ خَلَقْتَنَا مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ وَجَعَلْتَنَا فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ فَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَذِكْرِكَ الْاَسْنٰى وَ صِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالرُّقْيَا وَالْمَمَاتُ وَ الْمَحْيَا وَالْعَافِيَةُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ وَالْوَفَاءُ وَمَالِكُ جَمِيْعِ الْاَشْيَاءِ وَ خَالِقُهَا وَ بَارِئُ جَمِيْعِ الْاَحْيَاءِ وَ رَازِقُهَا وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ غُفْرَانِهٖ وَ بِحَقِّ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرَامَاتِهٖ وَرِفْعَتِهٖ كَلِيْمِكَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاٰيَاتِهٖ وَبِحَقِّ رُوْحِكَ

[1] تمت آیہ بعد القرآن ماہو شفاء ورحمۃ للمومنین یعنی ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں جو موجب شفاء ورحمت ہیں ۱۲ یعنی تا آخر سورہ حشر کہ چار آیتیں ہیں ۱۲۔ اے میرے پروردگار تو ہی زندگی بخشنے والا اور تو ہی موت کا دینے والا ہے اور تو ہی پیدا کرنے والا اور تو ہی اندازہ کرنے والا اور تو ہی کفایت کرنے والا اور تو ہی بیمار ڈالنے والا اور تو ہی شفا دینے والا اور تو ہی مریض بنانے والا تو ہی گلنے والا اور تو ہی محافظ تو ہی تکلیف سے بچانے والا پیدا کیا تو نے ہم کو ذلیل پانی سے اور مکین کیا ہم کو معین جگہ میں مدت معلومہ تک اے باری تعالیٰ سوال کرتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اسماء حسنیٰ کے اور ذکر ارفع اور صفات علیا کے اے وہ ذات جس کے قبضہ میں مبتلا کرنا اور اس کا اتارنا ہے اور موت اور حیات ہے اور عافیت اور شفا ہے اور دوا اور وفا ہے اور مالک تمام اشیاء کا اور خالق اور کون جمیع حیات کا اور رزق دینے والا

عِیسٰی عَلَیهِ السَّلَامُ وَرَفعَتِهٖ و بِحقِّ صَفِیِّکَ نُوحٍ عَلَیهِ السَّلَام و دَعوَتِهٖ وما تفاضلَ بَینَهُم مِن الاَنبِیَآءِ والمُرسَلِینَ اشفِنا بِشِفائِکَ و داوِنا بِدَوائِکَ وعافِنا بِمُعافاتِکَ لا اِلٰهَ غَیرُکَ ولا رَبَّ لنا سِوٰکَ ولا نَعبُدُ اِلَّا اِیَّاکَ

برائے صحت ہر مرض

۔ چیزوں کو کسی ظرف طاہر میں زعفران سے لکھیں اور پانی یا عرق گلاب سے دھو کر نہار منہ پی لیویں و بعد ازاں ہاتھ کو اس تری سے جو ظرف میں باقی رہی ہو تر کر کے بدن میں جہاں تک ہاتھ پہنچے اور ممکن ہو مسح اور دستمال کریں تو مریض کو صحت ہوگی باذن اللہ۔

برائے صحت جمیع امراض

اور بعض فوائد نافعہ سے یہ حرز بھی واسطے تمام امراض کے نافع ہے اور جملہ سحر و نظر جن وانس وغیرہ و گزند آسیب کے لئے نافع ہے کہ سات پتی بیری کی لے کر پیس لیں اور پیتے وقت سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں۔ پھر وہ پتی پانی میں ڈال دیں اور اس آب ظرف کو ہاتھ سے جنبش دیتے رہیں اور معوذ تین سات سات مرتبہ پڑھیں۔ بعد ازاں اس میں اس قدر پانی اضافہ کریں جس سے تمام بدن تر ہو جاوے یہاں تک کہ اس پانی سے مریض غسل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو شفا ہوگی اور بعض فوائد میں سے برائے شفاء جمیع امراض سے یہ ہے کہ جو مروی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو

ان کا اور سوال کرتا ہوں میں بتصدق تیرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور معجزات کے اور بتصدق تیرے خلیل ابراہیم اور کرامات ان کی کے اور بوسیلہ تیرے کلیم موسیٰ اور آیات ان کی کے اور بتصدق تیرے روح عیسیٰ علیہ السلام اور رفعت ان کی کے اور بہ تصدق تیرے صفی نوح اور دعا ان کی کے اور بہ بتصدق جمیع انبیاء مرسلین علیہم السلام کے اپنی شفاء سے شفا دے اور اپنی دوا سے دوا دے اور اپنی عفو سے معافی دے تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے اور نہ تیرے سوا کوئی ہمارا رب ہے ہم نہیں عبادت کرتے سوا تیرے ۱۲۔

کوئی آب باراں لے کر اور اس پر ستر بار سورۃ فاتحہ اور ستر بار آیۃ الکرسی اور ستر بار سورہ اخلاص اور ستر بار معوذ تین پڑھے قسم ہے اس خداوند کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ہر آئینہ جبرئیل میرے پاس آئے اور مجھے خبر دی اس بات سے کہ جو مریض اس پانی کو سات روز پیہم صبح کو نہار منہ پیا کرے تو حق سبحانہ تعالیٰ اس شخص سے جتنے آزار اس کے بدن میں ہوں گے وہ سب دور کرے گا اور اس کو تندرستی دے گا اور ساری بیماریوں کو اس کی رگوں اور گوشت اور استخوان اور اس کے تمام اعضا سے نکالے گا اور بعض عارفین نے ذکر کیا ہے کہ آخر سورہ حشر[1] دوا ہے واسطے ہر آزار کے سوائے موت کے اور میں نے بعض عارفین کو دیکھا کہ وہ اسی سے ہر درد کا علاج کرتے تھے چنانچہ جس کسی شخص کو کوئی مرض عارض ہو تو ان چیزوں کو لکھے اور جس مریض کی گردن میں ڈال دے تو وہ صحت پائے گا اور تا بہ مرگ تندرست رہے گا اور وہ چیزیں جو اس کے لئے لکھی جاویں یہ ہیں ام القرآن یعنی سورہ فاتحہ و چہار آیہ آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ اور سورہ قل ہو اللہ احد تمام سورہ تین مرتبہ اور معوذ تین تین تین بار اور یہ دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ وَاشْفِ حَامِلَ کِتَابِیْ هٰذَا اَنْتَ الشَّافِیْ وَ عَافٍ فَاَنْتَ الْمُعَافِیْ فَاِنَّهٗ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ لَا یُغَادِرُ سُقْمًا وَلَا اَلَمًا بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

---

[1] یعنی لو انزلنا سے آخر سورۂ حشر تک ۱۲۔ [2] یعنی پروردگار آدمیاں اس آزار کو لے جا یعنی دور کر اور شفا دے اس شخص کو جو حامل ہے میری اس کتاب کا یعنی جس کے پاس یہ تعویذ ہے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے اور عافیت بخشنے والا ہے یعنی شفا دینے والا بیماریوں سے ہے تیری شفا کے سوا کوئی اور کسی کی شفا نہیں ہے اور تیری وہ شفا ہے کہ کسی بیماری اور کسی الم اور غم کو نہیں چھوڑتی ہے بسبب تیری قوت کے اے لطیف اے خبیر ۱۲۔ [3] تو ہی ہر شے پر قادر ہے اور مالک ہے ۱۲۔

برائے دفع تمام کربت

فائدہ برائے دفع تمام کرب و اندوہناک کے کہ جو مذکور ہے شیخ علی اغوری سے اور وہ یہ ہے کہ سوا روٹیاں پکاویں اور ان پر سورۂ فیل اور سورۂ قریش گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے و بعد ازاں ہر روٹی کے چار چار حصے کریں یعنی ٹکڑے کیے جاویں اور ہر ایک ٹکڑے پر تین تین قل ایک ایک مرتبہ پڑھے جاویں بعد ازاں وہ سب ٹکڑے جمع کیے جاویں اور ان پر بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ سو مرتبہ پڑھیں و بعد ازاں ان سب کو اسی مقام میں یعنی دوسری جانب اٹھا دیں چار ڈھیریاں جدا جدا کریں اور ہر طرف میں یعنی ہر ڈھیری میں چار چار روٹیوں کے ٹکڑے ہوں اور ہر ڈھیری پر یک یک فقیر خواہ ایک سگ مقرر ہے تنہا ان دونوں میں سے کوئی ایک ایک ہو خواہ فقیر ہو خواہ سگ تنہا ہو بعد ازاں ان سب ڈھیریوں پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور یہ طریق عمل واسطے اصحاب طریق کے ہے یعنی برائے مسافر ہے جو سفر میں مبتلا کرے کرب ہے اور جب کہ یہ عمل برائے مریض عمل میں آوے تو روٹیوں کو مسلم قبل ٹکڑے کرنے کے مریض کے بدن سے گردا گرد چسپاں کر دیں یعنی مس کر لیں اور فقیر کو دیویں یہ عمل بہت مجرب اور صحیح ہے۔

فائدہ: جو کوئی ان اسماء مذکور الذیل کو لکھ کر اور دھو کر پی لیوے وہ کبھی معصیت خدا کا مرتکب نہ کرے گا اور ان اسماء کو لکھ کر ان سے حمایت و اعانت چاہے گا تو ذکر اس کا درمیان مردم سے پژمردہ نہ ہوگا اور وہ اسماء یہ ہیں عبداللہ عروہؓ، قاسمؓ، سعیدؓ، ابوبکرؓ، سلیمانؓ، خارجہؓ، عثمانؓ بن عفان تمیم الدارئؓ، عبدالرحمن بن عوفؓ، ابی بن کعبؓ، زید بن ثابتؓ، معاذ بن جبلؓ۔

فائدہ. برائے ہر قسم کے مرض کے کہ وہ کسی طرح کا ہو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

---

۱ یعنی قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الناس و قل اعوذ برب الفلق ۱۲ ۲ کافی و بس ہے ہم کو اللہ کہ وہ اچھا مددگار ہے ۱۲۔

آلہ وسلم نے جو شخص مریض ہو تو آب طاہر پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اور یہ سب اکہتر بار پڑھی جاوے اور وہ پانی مریض کو تین روز ہمیم نہار منہ پلایا جاوے تو حق تعالیٰ ہر بلا سے عافیت میں رکھے گا و نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ واسطے ہر آزار کے شفا ہے۔ و تحقیق کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے آخر سورۂ حشر کا پڑھا اور دست مبارک اپنا سر اقدس پر رکھا تھا اور فرمایا ہر آئینہ یہ آیات شفا ہیں اور برائے ہر آزار سوائے موت کے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو شخص اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر یہ آیات پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ تو اس کے لئے برائے ہر آزار شفا ہے سوائے موت کے۔

باب اکتیسواں بیان میں ان فوائد کے جو متعلق ہیں ساتھ حل مربوط عورتوں کے یعنی گرہ کشائی ان لوگوں کی جو سحر سے بہ نسبت کسی عورت کے بستہ ہیں اور اس سے باز ماندہ ہیں کہ اس پر قادر نہیں ہو سکتے

بعض ان فوائد سے جو برائے حل مربوط یعنی واسطے گرہ کشائی مردم بستہ سحر کے نافع ہے حل عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا ہے (حل یعنی حرز عقدہ کشا) چنانچہ عبداللہ نے کہا کہ اس حل میں سے میں نے جس کو کھولا وہ کھل گیا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور حل یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ

---

۱ یعنی میں نے کھول دیا کہ ذکر فلاں شخص کا جو پسر فلاں عورت کا ہے بستگی اندام نہاں عورت سے فلاں عورت دختر فلاں کی اور بجائے فلاں او فلاں کے نام مرد و زن اور نام دونوں کی ماں کا لیویں پس میں نے کھولا اس کے قضیب کو اس کی شرمگاہ سے اس ہر ایک عقدے یعنی افسون سے جو کسی پارچہ حریر میں لگائی گئی ہو یا کنویں میں یا تنور میں یا نہر یا قبور میں یا آباد گھر یا غیر آباد میں

وسورہ خلاص اور معوذ تین ہر یک تین تین بار لکھی جاوے اور یہ کلمات لکھے جاویں۔
حَلَلْتُ ذکر فُلاں بن فُلانۃ عن فرجِ فُلانۃ من کُلِ عُقْدَۃٍ فِی خُبزٍ اَوْ بِئرٍ اَوْ نُورٍ اَوْ سقفہٖ و قُبُورٍ اَوْ بَیْتٍ مَعْمُورٍ اَوْ مَهْجُورٍ اَوْ سَقْفٍ مَرْفُوعٍ اَوْ بَحْرٍ مَسْحُورٍ وَکِتَابٍ مَسْطُورٍ اَوْ رَصَاصٍ اَوْ نُحَاسٍ اَوْ قُمَاشٍ اَوْ جَیْبٍ اَوْ حَجَرٍ اَوْ شَقٍّ اَوْ مَسْجِدٍ اَوْ بِیعَۃٍ اَوْ عَجِیْنٍ اَوْ سِکَّۃٍ اَوْ طَرِیْقٍ اَوْ فَلا اَوْ جَبَلٍ اَوْ غَارٍ اَوْ کَهْفٍ اَوْ غَیْطٍ اَوْ خَیْطٍ اَوْ قِرْطَاسٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ بَذْرٍ اَوْ رَمْلٍ اَوْ وِسَادَۃٍ اَوْ قَلَنْسُوَۃٍ اَوْ غَیْرِ ذٰلِکَ فَقَدْ حَلَلْتُ ذکرَ فُلاں بن فُلانۃ من کُلِّ عُقْدَۃٍ فِی جَمِیْعِ مَا ذُکِرَ وَغَیْرِہٖ بِقُدْرَۃِ مَنْ اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِی بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔ یہ سب چیزیں لکھ کر اس شخص کی ران راست میں باندھ دیویں اور اسی شخص کے لئے یہ اسماء بھی کسی ظرف میں لکھیں المص ا رکہیعص حمعسق یس ق ن اور اس پر کوئی چیز شہد یا قدرے روغن زیت ڈال کر اور عرق گلاب سے دھو کر زن وشوہر کو پلا دیویں اور بعض انہیں فوائد میں سے یہ ہے کہ یہ خاتم ایک پرچہ کاغذ میں لکھ کر اپنے کف دست راست پر رکھے اور وقت مباشرت کے اس سے اپنے ذکر کو تھامے تو بہت نفع

یا بلند چھت میں یا دریا میں یا کسی کتاب میں یا سیسے میں یا تانبے میں یا سامان میں یا جیب میں یا پتھر میں یا دراز میں یا مسجد میں یا دیر میں یا گلی میں یا کوچہ میں یا غار میں یا کھوہ میں یا تاگے میں یا کاغذ میں یا درخت میں ڈھیلے میں یا بادوں میں یا تکیے میں یا ٹوپی میں یا سوائے اس کے ۱۲ ایا میں نے کھول دیا ذکر فلاں بن فلانہ کا قدرت سے اس ذات کی جس کا امر یہ ہے کہ جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو کن کہہ دیتا ہے وہ چیز عالم وجود میں آجاتی ہے پاک ہے وہ جس کے قبضہ میں کل کائنات ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ خدا تعالیٰ مقدر کر چکا ہے کہ ہم اور ہمارے رسول ہی غالب آئیں گے۔ خدا قوی اور غالب ہے ۱۲۔

ہوگا اور یہ مجرب ہے اور صفت اس خاتم کی یہ ہے۔

۳۷	۴۲	۳۵
۳۶	۳۸	۴۰
ول	ت ل	م ا
۴۱	۳۴	۳۹

اور چیزیں واسطے ابطال وازالہ سحر کے نافع ہیں وہ یہ ہیں کہ آیات مذکور الذیل کو سات انڈوں پر شت پر لکھ سحر زدہ کو کھلا دیں تو سحر باطل و زائل ہو جاوے گا اور اگر مربوط کو کھلا دیں تو وہ گرہ بھی باطل و فاسد ہو جاوے گی۔ چنانچہ ایک بیضہ پر یہ آیت لکھیں: ـ [1]سَحَرُوْٓا اَعْیُنَ النَّاسِ تا عَظِیْمٍ فَوَقَعَ الْحَقُّ [2] تا یَعْمَلُوْنَ اور دوسرے پر یہ آیت لکھیں۔ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ [3] تا الْمُفْسِدِیْنَ اور تیسرے بیضہ

---

[1] تتمہ آیہ بعد الناس واسترھبوھم وجاؤ بسحر عظیم یعنی انہوں نے لوگوں کی نگاہوں میں سحر کیا یعنی نظر بندی کی اور ان کو خوفناک کیا اور بدانست خود سحر عظیم لائے ۱۲ [2] فوقع الحق وبطل ما کانوا یعملون یعنی ثابت ہوا حق اور باطل ہو گیا عمل ان کا یعنی اعجاز ظاہر ہوا اور سحر ان کا جاتا رہا ۱۲۔

[3] تتمہ آیہ بعد السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین یعنی موسیٰ نے کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ سحر ہے ہر آئینہ حق تعالیٰ عنقریب اس کو باطل کرے گا تحقیق کہ اللہ تعالیٰ مفسدوں کا عمل باطل و بیکار کر دیتا ہے ۱۲۔ [4] تتمہ آیہ بعد کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقنہما یعنی کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ ہر آئینہ زمین و آسمان تھے لغزش و جنبش میں تو ہم نے ان کو مستحکم اور استوار کر دیا ۱۲۔ [5] تتمہ آیہ بعد السماء بماء منہمر وفجرنا الارض عیونا یعنی ہم نے کھول دیے دروازے آسمانوں کے ساتھ آب رواں کے اور جاری کیا ہم نے زمین میں چشموں کو ۱۲۔

پر یہ آیت لکھیں وسیعلم الذین ظلموا تا فتحنا لهما اور چوتھے پر یہ آیہ لکھیں ولا یفلح الساحر و ینصرک الله نصرا عزیزا اور پانچویں بیضہ پر یہ آیہ لکھیں ففتحنا ابواب السماء تا غفورا اور چھٹے بیضہ پر یہ آیہ لکھی جاوے کتب الله لاغلبن تا عزیز اور ساتویں بیضہ پر یہ آیہ لکھیں ومن یتوکل علی الله فهو حسبه ان الله بالغ امره اور ان تیزوں میں سے جو سطے ابطال سحر کے لکھی جاتی ہیں وہ یہ ہیں سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی تا خالدون اور یہ کلمات لکھے جاویں وَمَا عَمِلَ لَکَ الْوَاحِدُ یَاحَامِلَ کِتَابِیْ هذا اَبْطَلْتُهٗ عَنْکَ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَد الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَمَا عَمِلَ لَکَ الْاِثْنَانِ اَبْطَلْتُهٗ عَنْکَ بِاثْنَیْنِ اٰدَم وَحَوَّاء وَمَا

ا جو کوئی بھروسہ کرتا ہے حق تعالیٰ پر تو وہ اس کے لیے کافی و بس ہے کہ حق تعالیٰ اپنے امر کو ختم کرنے والا ہے ۱۲ ۔ ۲ یعنی اے حامل اس کتاب کے یعنی رکھنے والے میرے اس تعویذ کے جو کچھ تیرے کسی ایک نے عمل کیا تو میں نے اس کو تجھ سے باطل کیا یعنی دور کیا بتائید خداوند اور دیکتا منفرد کے کہ جس کا کوئی ثانی نہیں ہے اور اگر دو آدمی نے تیرے لئے عمل کیا ہے تو میں نے اس کو بوسیلہ دو کے تجھ سے بیکار کر دیا اور وہ دونوں آدم وحوا علیہما السلام ہیں اور اگر تین شخص نے تیرے لیے کوئی عمل کیا ہو تو میں نے اس کو بیکار کر دیا بوسیلہ جبرائیل و میکائیل و اسرافیل کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چار شخصوں نے تو میں نے اس کو بیکار کر دیا بوسیلہ چاروں کتابوں توراۃ وانجیل وزبور اور فرقان عظیم کے اور جو کچھ عمل کیا ہو پانچ شخصوں نے تو میں نے اس کو بیکار کر دیا بواسطہ پنجگانہ نماز کے ۱۲ ۔ ۳ اور جو کچھ عمل کیا ہو چھ شخصوں نے تو میں نے اس کو بیکار کر دیا برکت شش روز کے یعنی وہ چھ دن جن میں حق تعالیٰ نے زمین و آسمان وما فیہا کو خلق کیا اور جو کچھ کیا ہو تیرے لیے سات بیکار کر دیا برکت سبع مثانی (الحمد) اور ہفت آسمان کے اور جو کچھ آٹھ آدمی نے عمل کیا ہو تو میں نے اس کو تجھ سے باطل کر دیا بواسطہ حاملان عرش کے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لئے نو آدمیوں نے تو میں نے اس کو تجھ سے باطل کر دیا بواسطہ تسع آیات یعنی نو آیات معجزے جو موسیٰ علیہ السلام نے قوم فرعون پر جاری کئے تھے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے

عمل لک الثلاثة ابطلته عنک بالثلاث جبرئیل و میکائیل و اسرافیل وما عمل لک الاربعة ابطلته عنک بالاربعة کتب التوراة والانجیل والزبور والفرقان العظیم وما عمل لک الخمسة ابطلته عنک بالخمس صلوات وما عمل لک الستة ابطلته عنک بالستة ایام التی خلق الله فیهن السموات والارض وما عمل لک السبعة ابطلته عنک بسبع المثانی وسبع سموات وما عمل لک الثمانیة ابطلته عنک بالثمانیة الذین یحملون العرش وما عمل لک التسعة ابطلته عنک بتسع ایات التی اتی بها موسٰی فرعون وما عمل لک العشرة ابطلته بالصحابة العشرة الکرام البررة تلک عشرة کاملة + فلما القوا سحروا اعین الناس واسترهبوهم وجاؤ بسحر عظیم + وقدمنا الی ما عملوا من عمل فجعلناه هباء منثورا بل نقذف بالحق علی الباطل و یحق الله الحق بکلماته ولو کره المجرمون + ا اذا الشمس کورت و اذا الاسحار بطلت و اذا النجوم انکدرت واذا الاسحار بطلت واذا الجبال سیرت و اذا الاسحار بطلت و اذا العشار عطلت واذا الاسحار بطلت واذا الوحوش حشرت و اذا الاسحار

نے دس آدمیوں نے تو میں نے اس کو باطل کر دیا عشرہ مبشرہ یعنی دسوں صحابہ کرام بررہ کے یا کرام کاتبین کے یہ دسوں پورے ہوئے اور جب کہ عمل کیا ساحران فرعون نے روبرو مردم کے اور ڈرایا ان لوگوں کو اپنے سحر سے کہ وہ لوگ بزعم خود سحر عظیمہ لائے تھے اور آگے بڑھے ہم طرف ان کے اعمال کے تو ہم نے ان کو مانند غبار کے پراگندہ پایا بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اس باطل کی سرکشی کرتا ہے اور حق تعالیٰ نے اپنے کلمات طیبات سے حق ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرموں کو دشوار ہو ۱۲ ۔ ا آیات سورہ کورت میں کلمہ واذا الاسحار بطلت ضم کیا گیا چنانچہ اذا الشمس کورت یعنی جس وقت آفتاب بے نور کسوف گرفتہ ہوگا اور اس وقت جملہ سحر باطل ہوں گے یعنی ان آیات کی تاثیر سے سحر باطل ہوں گے اور تارے تیرہ ہوں گے اور جب سحر باطل ہوں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جس وقت باطل ہوں گے اور جس وقت عشار یعنی ناقہ حاملہ دو ماہہ کا بیکار ہو جاویں گی اور جس وقت سحر باطل ہو جاویں گے اور جس وقت وحوش حشر کیے جاویں گے اور

بطلت و اذا البحار سجرت واذا الاسحار بطلت واذا النفوس زوجت
و اذا الاسحار بطلت واذا الموءدة سئلت واذا الاسحار بطلت فالله
خير حفظا وهو ارحم الرحمين فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم و
هو له الحق وله الملك ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اور بعض فوائد
سے برائے حل معقود بستر سحر کے جو کسی عورت پر باندھا گیا ہو اور اس کی مباشرت سے
باز رکھ گیا ہو خصوصاً جس کے علاج سے اطباء عاجز ہوگئے ہوں وہ یہ ہے کہ چنوں کو لے
کر پانی میں طلوع آفتاب سے طلوع آفتاب روز دیگر تک یعنی یک شبانہ روز آٹھ پہر
بھیگا رکھیں اور ظرف طاہر میں سورہ فاتحہ اور سورۂ قدر پچاس بار لکھ کر اسی کو اسی آب نخود
سے دھو کر اسی افطار کریں یعنی نہار منہ نوش کریں اور یہ عمل تین روز عمل میں لاویں اور ہر
روز اس پانی سے تیسرا حصہ پی لیا کریں تو وہ شخص جو بندھا عورت سے بے کھل جاوے گا
دیگر جو چیز برائے حل سحر زدہ کے و برائے معقود کے جو باز داشتہ عورتوں سے ہیں ان کے
لئے یہ چیزیں لکھی جاویں فاتحہ الکتاب واذا زلزلت وقولہ تعالیٰ: لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورۂ حشر یہ کلمات لکھے جاویں نَقَضْتُ سِحْرَ كُلِّ سَاحِرٍ وَ

اس وقت سحر باطل ہو جاویں گے اور جب دریا الچے جاویں گے اور جب سحر باطل ہوں گے اور
جب نفوس سرکش دوست یکجا کیے جاویں گے ۱۲۔ اس وقت سحر باطل ہو جاویں گے اور حق
تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ رحمن و رحیم ہے اور قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیری
کفایت کرے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے اور قوں اس کا ہے حق اور اسی کے لیے بادشاہی ہے
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔ میں نے توڑ دیا جادو ہر جادوگر کا اور کھول دیں گرہیں ہر
گرہ لگانے والوں کی اور بیکار کر دیا مکر ہر مکار کا فلاں پسر فلاں زن سے بتائید اس خداوند
کے جس کے سوا کوئی لائق معبودیت نہیں ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ و بذات خود پائندہ ہے اور
برکت اسماء حق تعالیٰ کے زبان یونانی میں جواہیا و اشراہیا ادونائے واصباؤت آل
شدائے ہے اور وہ اللہ رحمن و رحیم ہے۔

انحللت عقدة كل عاقد و كيد كل كائد عن فلان بن فلانة بالله الذي لا اله
الا هو الحي القيوم و باسماء الله تعالى اهيا اشراهيا براهيا ادو ناى
اصباؤت ال شدى الله الرحمن الرحيم فالقى السحرة سجدين قالوا امنا
برب العلمين رب موسى و هارون نقضتك ايها السحر و العقد و الكيد
عن فلان بن فلانة باسماء الله التامة و اياته العظمة انه من سليمن و انه
بسم الله الرحمن الرحيم ان لا تعلوا على و اتوني مسلمين يامعشر الجن
والانس والسحرة و الشياطين ابطلت سحركم و نقضت كيدكم بالم و

اور گر پڑے ساحران فرعون سجدہ کرتے ہوئے اور کہنے لگے ہم ساتھ پروردگار موسیٰ و
ہارون کا ہے اور میں نے تجھ کو توڑ دیا اے سحر و عقد و کید فلاں شخص پسر فلاں شخص
(عورت) کا بزور اسماء آیات کاملہ الہیہ کے اور بتائید اس کی آیات عام کے یہ نوشتہ ہے
سلیمان کی طرف سے ۱۲۔ اسی طرح کہ شروع کرتا ہوں ساتھ نام خداوند رحمن و رحیم کے
ساتھ اس مضمون کے میرے ساتھ سرکشی نہ کر میرے پاس مطیع ہو کر حاضر ہوائے گروہ جن و
انس اور اے گروہ ساحرین و شیاطین میں نے تمہارے سحر کو باطل کر دیا اور تمہارے مکروں
کو توڑ دیا اگر ہر ایک تم میں سے درخت سے ہے یا خشت سے یا سنگ سے یا ناخن سے
یا آہن سے یا استخوان سے یا دندان سے یا حلقوم سے یا غلق سے یعنی سنگ صاف و جامہ
کہنہ یا رشتہ یا سرشتہ یا کسی عمل سے جو تیرے واسطے کسی مرد یا زن نے یا مسلمان مرد یا
مسلمان زن نے یا کسی یہودی یا زن یہود نے یا کسی نصرانی یا زن نصرانی یا کسی مجوسی یا کسی
زن مجوسی نے بنایا ہے کسی سر زمین پر یا دریا میں یا اس چیز عمل کردہ کو کسی طائر کے تئیں کھلا
دیا ہو یا کسی قبر کے اندر ڈال دیا ہو یا کسی جنس سے یا کسی حیثیت سے ہو میں نے توڑ دیا
ہے۔ ببرکت توراۃ موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد و فرقان حمید محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے و
بعد ازاں سورۂ انا فتحنا لکھے مستقیما تک اور سورۂ اذا جاء تمام و بعد ازاں یہ آیات جن کا ترجمہ
یہ ہے کہ ہم نے اس روز ان کے بعض کو بعض میں چھوڑ دیا تا باہم مخلط ہو جائیں اور انہوں
نے دعا کی اگر تو ہم کو اس سے نجات دے تو ہم شکر گزار ہوں گے چنانچہ حق ثابت ہو گیا

طٰه و یٰس وَ حٰمٓ و نفضتک اَیُّهَا السِّحْرُ الْعُقَدُ وَالْقُیُوْدُ الْفُرْقُ عَنْ فُلَانِ بْنِ
فُلَانَةَ اِنْ کُنْتَ مِنْ سِحْرٍ و مدرٍ اَوْمِنْ حَجَرٍ اَوْ مِنْ ظُفْرٍ اَوْمِنْ حَدِیْدٍ اَوْ مِنْ
عَظْمٍ اٰدَمِیٍّ اَوْ خَیْطٍ اَوْ خَیْطٍ و عملٍ لکَ رَجُلٌ اَوْ اِمْرَاَةٌ مُسْلِمٌ اَوْ
مُسْلِمَةٌ وَ یَهُوْدِیٌّ اَوْ یَهُوْدِیَّةٌ اَوْ نَصْرَانِیٌّ اَوْ نَصْرَانِیَّةٌ اَوْ مَجُوْسِیٌّ اَوْ
مَجُوْسِیَّةٌ فِی بِئْرٍ اَوْ بَحْرٍ اَوْ طُعِمْتَ طَیْرًا وَ قُبِرْتَ فِیْ قَبْرٍ اَوْ اَیِّ جِنْسٍ وَ
حَیْثُ کُنْتَ فَاِنِّیْ نفضتک بِتَوْرٰتِهٖ مُوْسٰی وَ اِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَ زَبُوْرِ دَاوٗدَ وَ
فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ
فَتْحًا مُّبِیْنًا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمًا وَ اِذَاجَآءَ نَصْرُاللّٰهِ تا آخرسورہ وَ تَرَکْنَا
بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ لَئِنْ اَنْجَانَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰاکِرِیْنَ
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُهٗ
فَاِذَا هُوَزَاهِقٌ فَاَلْقٰی مُوْسٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ
یَبْغُوْنَ تا تُرْجَعُوْنَ اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِهٖ فِی
النَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چنانچہ یہ سب چیزیں لکھ کر شخص معمول یعنی مسحور معقود کے
گلے میں ڈال دیں تو باذن اللہ وہ صحت پاوے گا اور بعض انہیں چیزوں میں سے برائے

اور عمل ان کے باطل ہوگئے بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو وہ اس کو سرشکستہ کردیتا ہے اور وہ باطل یکا یک بھاگنے والا ہے اور جب موسیٰ نے اپنا عصا ان لوگوں کے سامنے ڈال دیا تو وہ لوٹ یکا یک جو کچھ بنا لائے تھے اس کو کھانے نگلنے لگا ۱۲ے تمتہ آیہ بعد یبغون ولہ اسلم من فی السمٰوات ومافی الارض طوعاو کرہاوالیہ یرجعون یعنی کیا سوائے دین اللہ کے کوئی اور دین طلب و تلاش کرتے ہیں حالانکہ اسی کے فرمانبردار ہیں جو آسمان و زمین میں ہیں خوش ہوں خواہ ناخوش اور اسی کی طرف بازگشت کریں گے ۱۲ے بھلا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لئے ہم نے روشنی مقرر کی ہے کہ وہ اس کو سب لوگوں میں لیے پھرتا ہے اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو موجب شفاء و رحمت ہیں مومنوں کے لیے ۱۲۔

معقود یہ ہے کہ ایک ٹکڑا لکڑی کا خواہ کوئی ظرف لوے کر اس میں مسبع مذکور الذیل لکھ کر روغن زیت خوشبو سے دھو کر مرد اپنے قضیب پر اور زوجہ اپنے اندام نہانی پر مالش کریں مسبع یہ ہے۔

ف	ج	ش	ث	ظ	ح	ر
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ح
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	ح	ز	ف	ج	ش	ث
ح	ز	ف	ح	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	ح

باب بتیسواں بیان میں منافع عودصلیب اور حبۃ الملوک اور حرمل کے

واضح ہو کہ عودصلیب کے لیے منافع کثیرہ ہیں جن کا شمار نہیں اور وہ معروف ہے چنانچہ اس کے بعض منافع سے یہ ہے کہ جب اسے نیم ورم باریک کوٹ کر نہار منہ نوش کریں تو وہ ریاح غلیظہ اور درد قولنج کے کو ساکن کرتی ہے۔

برائے ملسوع یعنی زخم گزیدہ مار

اور بعض منافع عودصلیب سے یہ ہے کہ ملسوع یعنی مار گزیدہ کو نافع ہے کہ اس میں سے چبائیں اور کچھ نگل جاویں اور کچھ لسع یعنی زخم گزیدہ مار پر رکھ دیں اور نیز نافع ہے ان لڑکوں کیلئے جن کو سکتہ ہو جاتا ہے اور روتے روتے نیلے پڑ جاتے ہیں اور یہ باعث غلبہ خلط سودا کے ہوتا ہے چنانچہ اگر وہ طفل شیرخوار ہے تو عودصلیب کو شیر طفل میں گھس کر اس کو پلا دیں اور عودصلیب اس کے گلے میں ڈال دیں۔

فوائد عود صیب

اور بعض خواص عود صیب سے یہ ہے کہ جو اس کو اپنے پاس رکھے اس کو سحر اثر نہ کرے گا اور باز رکھتا ہے احتلام سے اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ اس کو گوسفند کے گلے میں بھی باندھیں اور وہ گوسفند درمیان گلہ غنم کے ہو یا بیچ چراگاہ و آرام گاہ گوسفندان وغیرہ کے ہو تو وہ سب جانور گزند گرگ سے امن میں رہیں گے ور اگر کوئی شخص ترسندہ وبیم ناک جس کو عارضہ خوف زدگی ہو اور اپنی مشی اور راہ روی میں اپنے پیچھے پھر پھر کر داہنے اور بائیں مڑ مڑ کر دیکھتا چلتا ہو اور وہ شخص عود صلیب اپنے پاس رکھے تو اس کو دغدغہ سے وہ امن میں رہے گا اور دستور اہل روم ہے کہ وہ لوگ عود صلیب کو غلاف طلا یا نقرہ میں رکھ کر یعنی سونے یا چاندی میں منڈھ کر اپنے طفل کے گلے میں ڈال دیتے ہیں کیونکہ وہ عود صلیب کی قدر و منفعت کو خوب جانتے ہیں اس لیے کہ عود صلیب انہیں کے بلاد میں ہوتا ہے اور شان عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ بچے حامل کی یعنی جو اس کو اپنے پاس رکھتا ہے اس کا حجاب اور نگہبان عوارض جن وغیرہ ہے لاجرم ہر انسان کو لازم ہے کہ عود صلیب سے جس قدر ممکن ہو بہم پہنچا کر اپنے پاس فراہم کرے کہ وہ بہترین ذخیرہ ہے اور لائق ہے کہ اس کو بوزن زر فروخت کرے۔

حکایت جالینوس

حکایت جالینوس سے کہ ایک طفل مصروع کے گلے میں عود صلیب آویزاں کیا تھا چنانچہ وہ طفل دس برس تک صرع سے محفوظ رہا۔ اتفاقاً عود صلیب اس سے گر گیا تو صرع نے عود کیا یعنی پھر اس کو صرع کا دورہ ہوا آخر کار عود صلیب اس کے گلے میں ڈالا تو پھر زوال صرع ہو گیا۔

بیان اقسام عود صلیب

اور اسی طرح فائدہ عود صلیب کا یوں ہے کہ اگر وقت دورہ صرع کے بنی مصروع

سے عود صلیب قریب کیا جاوے اور اس کے دماغ میں اس سے اثر پہنچے تو فوراً ہوش آ جاوے گا اور اسی طرح عود صلیب کو چبا کر مصروع کی ناک میں ناس دیویں تو وہ ... صرع سے ہوش میں آ جاوے گا اور اگر صاحب صرع ہمیشہ استعمال اس کا بجورش رکھے تو تندرست ہو جاوے کہتے ہیں کہ یہ عود صلیب جو عرق یعنی بیخ درخت کی جو عود صلیب ہے دو قسم ہے۔ رومی و ہندی چنانچہ رومی ازروئے خواص کے بعض فعل ہندی کا بھی رکھتا ہے۔

بیان اقسام عود صلیب

اور صفت عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ مشابہ عاقر قرحا باندازہ سطبری انگشت دست و مائل بہ سفیدی ہوتا ہے اور اس میں رگ و ریشہ ہوتے ہیں اور جب اس کو جہاں سے توڑیں تو اس کے اندر چار نقطے متقابل اس شکل کے پائے جاتے ہیں اور ہیئت صلیب معروف ہے نزد عشائر یعنی نزدیک پیران دیرینہ سال کے اور اس کے منافع بے حساب اور بے شمار ہیں اور حبۃ الملوک یعنی جمدانہ اس میں منافع کثیر ہیں۔

فوائد حبۃ الملوک

ازاں جملہ ایک یہ ہے کہ وہ نفع کرتا ہے برائے دوخہ اس یعنی برائے سکون سرد برائے اصلاح دماغ یعنی برائے افاقہ دماغ و بعض منافع سے یہ ہے کہ وہ فائدہ کرتا ہے واسطے غشا کے یعنی جو کچھ اندر شکم کے ہے سپرز ورد جگر و گردہ وغیرہ سے و نیز واسطے دانوں کے مفید ہے اور اس کا استعمال چھ مرتبہ اس ترتیب سے کہ ایک روز کھاویں اور دو روز ترک کریں یعنی دو چھ مرتبہ کا سولہ روز میں تمام ہوگا اور بعض منافع حبۃ الملوک سے یہ ہے کہ وہ نافع ہے واسطے ریاح سخت و شدید برائے تیرگی و خیرگی نگاہ برائے غاظت و خشونت اجفان یعنی پلک ہائے چشم و موہائے مژگاں و برائے درد دنداں و نافع ضیق صدر و انقباض سینہ و دفاع جمع اقسام قوبا و مفید برائے عارضہ قرح بطن و انتفاخ شکم و دربل طحال و سپلری سپرز ور مانع تنفس جمیع حبوب یعنی ہر قسم کے دانوں کو پھولنے اور

ابھرآنے سے باز رکھتا ہے اور فائدہ دیتا ہے۔ درد قرحہ چشم کو اور دور کرتا ہے سیاہی شدید اور زردی رنگ کو اور نفع کرتا ہے رعاف الدم یعنی جریان خون اور کثرت منی اور بواسیر کو اگرچہ باسور ناسور رہنے والے ہوں ستے دانی ابھرنے والے ہوں اور فائدہ ہے برائے ناسور کہ وسل مزمنہ کے اور دور رکھتا ہے خواب گراں اور تنگی حلق اور نزولات سے اور حدار یعنی ان نزلات سے جو انسان کو گرفت کرتے ہیں۔ یعنی جکڑ لیتا ہے باعث ضربان یعنی دھڑکنے دل کے اور درد سر ایکی سے اور خفقان و سوزش کے اور سوائے اس کے اور بہت سے فائدے ہوتے ہیں۔

کیفیت استعمال حبۃ الملوک

چنانچہ علماء نے کہا ہے کہ حبۃ الملوک فائدہ کرتی ہے دو جو چھپا تھا آزار کو اور کیفیت استعمال حبۃ الملوک کی یہ ہے کہ اول اس کو مقشر کریں یعنی پوست اس کا دور کریں پھر اس کو سرکہ انگوری میں سات شبانہ روز مدبر کریں یعنی بطور خیسا ندہ تر رکھیں بعد ازاں اس ہر ایک کے دو دو ٹکڑے کر ڈالیں اور اس کے اندر سے جو ایک زبان سی چیز نکلے گی اس کو دور کریں کہ وہ زہر قاتل ہے و بعد ازاں ان مقشرات کو ایک شبانہ روز بہ آب شیریں تر رکھیں پھر اس سے نکال کر شیر گاؤ تازہ دوشیدہ میں ایک شب و روز تر رکھیں پھر اس سے نکال کر بآب شیریں صاف دھو ڈالیں اور بآب شیرج یعنی روغن کنجد ظرف مسی میں جوش دیں جب دیکھیں کہ اس میں سرخی آئی تو فوراً اس کو اتار لیں اور اس سے نکال کر دو روز سایہ میں خشک کریں و بعد ازاں ہاون میں اس کو خوب باریک پیس کر اور چھان کر وزن کریں تا آنکہ اس کے ہموزن عناب شامی خستہ برآوردہ اور ربع اس کا تخم خراسانی (تخم خراسانی نام ایک گیاہ کا ہے) اور ایک ربع تیز اسفید اور ایک ربع نشاقمع یعنی نشاستہ گندم اور ایک ربع آرد جو مشقران سب کو ملا کر گلاب میں گوندھیں اور بمقدار نخود گولیاں بنادیں اور اس کو سایہ میں خشک کر لیویں

پھر جب کوئی شخص ضعیف الجثہ ہو تو اس کو ایک گولی بوقت خواب شب اور دو گولیاں بوقت صبح اور اگر وہ شخص حار مزاج اور صاحب عزیمت ہمت ہے تو اس کو سات گولیاں دی جاویں۔ ازاں جملہ تین گولیاں وقت خواب شب اور چار نگام صبح کو کھلائی جاویں۔ چنانچہ اس کے فعل واثر میں اور اس کی صفت و منفعت میں تھوڑا عجیب کیفیت مشاہدہ ہوگی اور اگر صاحب استعمال اس کا یہ چاہے کہ اس کے فعل کو قوی و تیز کرے کہ وہ گولی اس کے ہاتھ ایک دو روز میں اپنا عمل کرے تو بعد تناول کے دونوں اپنے ہاتھ آب سرد میں رکھے یہاں تک کہ اس کا اثر فعل مثل تمشیر برش کے دیکھے گا اور اگر ابطال عمل یا ابطال تیزی منظور ہو تو بالائے حبوب یعنی بعد تناول حبوب کے بعد طہر وعصر گوشت ضان یعنی گوسفند لیموں نچوڑ کر نوش کریں تو اس کے اثر فعل سے امور عجیب مشاہدہ کریں گے۔

سرکہ خیساندہ حبۃ الملوک

اور بعض منافع سرکہ اس سے جس سے حبۃ الملوک خیساندہ کیا تھا یہ ہے کہ اگر کسی کے زنخداں میں طبسوع یعنی آزا قسم داغ وغیرہ ہو اور اس سرکہ سے تر کریں تو وہ دور ہو جاوے گا اور وہ شیرہ یعنی روغن کنجد جس میں حبۃ الملوک جوش دیا گیا تھا کلف یا داغہائے سیاہ تمام بدن سے دور کرتا ہے اور وہ شیرہ جس میں حبۃ الملوک تر کیا گیا تھا اگر کچھ اس میں سے نوش کریں تو حرارت و سوزش تمام بدن سے اور صبیان سے زائل ہو جاوے گی اور میں قسم کھاتا ہوں اللہ برتر کی کہ بنی آدم میں سے کسی نے کوئی چیز اس سے زیادہ منافع تر و بزرگتر نوش نہ کی ہوگی اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ شافی ہے اپنے احسان و کرم سے صلی اللہ علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وسلم

فوائد حرمل

اور اسی طرح منافع حرمل کے کثیرہ ہیں اور حرمل بلغت سریانی نام گیاہ کہ ملک

عرب و عراق میں پیدا ہوتی ہے اور وہ سداب کوہی ہے کہ فارسی میں اس کو اچند نے
ہیں چنانچہ من جملہ حرمل کے منافع یہ ہیں کہ آب جوشاندہ اس کا فائدہ ہے کہ اس
کا فائدہ کرتا ہے تمام بدن کے ریاح کو اور اس سے فائدہ ہے واسطے زکان ور واسطے
اضطراب اعضاء کے اور فائدہ ہے اس شخص کے لیے جس کو نیند نہ آتی ہو اور مفید ہے
برائے مرقد و اسہال کے و غثیان اور نافع ہے اس شخص کے لئے جس کو اشتہاء طعام نہ
ہوتی ہو اور بخور حرمل کا یعنی اس کی دھونی چالیس گھر ہمسایہ کے فائدہ مند ہے کہ شیطین
ان گھروں سے قریب نہ ہوں گے اور جس شخص کو زکام ہو جاوے تو چاہیے کہ وہ حرمل
دے گا اور اس کا دھوں بطور ناس کے ناک میں لیوے تو اچھا ہو جاوے گا اور بعض
خواص حرمل سے یہ ہے کہ اگر تخم حرمل خوب باریک پیس کر بغل میں ملیں تو عرق بغل اور
گندگی دور ہو کر خوشبو ہو جاوے اگر حرمل کو سرکہ میں تر کر کے نقوع مکان میں چھڑک
دیویں تو کھیاں گھر سے نکل جاویں گی اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو حنا کے
ساتھ ملا کر بغل میں ملیں تو صنان یعنی بدبوئی وگندگی بغل سے دفع ہو جاوے۔

باب تینتیسواں ان فوائد میں جو متعلق بسرعت فہم ہیں

چنانچہ بعض ان فوائد سے یہ ہے کہ جو مذکور ہوا ہے بعض علماء سے کہ جب تو چاہے
کہ کبھی نہ بھولے تو قبل پڑھنے کسی چیز کے یہ دعا پڑھ لے ۔ ۔ [1] اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ
فُتُوْحَ الْعَارِفِيْنَ بِحِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَ ذَكِّرْنِيْ مَا نَسِيْتُ يَا
ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اور جب تو ارادہ کرے کہ سارے آدمیوں سے زیادہ تر حافظ و
از بردارندہ ہو تو وقت فراغ قراءۃ یعنی پڑھنے سے یہ دعا پڑھا کر :-

---

[1] اے ہمارے پروردگار مجھ کو کشادگی و کشائش ذہن عارفین کی سی عطا کر اپنی حکمت کامہ سے
اور مجھ پر افشاں کر اپنی رحمت کو اور یاد دلا دے جو میں بھول گیا ہوں یا ذوالجلال والاکرام یعنی
اے صاحب جلالت و کرمت ۱۲۔

[1] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ اَوْ يُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰ
بِدِيْنَ وَ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ انتہٰی ۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے
مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو خوف نسیان قرآن
کا ہو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے [2] اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْكِتَابِ بَصَرِيْ وَ اشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ
وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ جَسَدِيْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَ قَوِّبِهٖ جَنَانِيْ وَاشْرَعْ بِهٖ فَهْمِيْ وَ
قَوِّبِهٖ عَزْمِيْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ انتہٰی

برائے اعانت حفظ قرآن مجید

یہ روایت منقول ہے یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے اور جو چیز برائے اعانت حفظ قرآن
مجید کے مجرب ہے وہ مداومت و مواظبت اوپر ان ابیات کے ہے۔

[3] كَلَامٌ قَدِيْمٌ لَا يُمَلُّ سَمَاعُهٗ　　تَنَزَّهَ عَنْ قَوْلٍ وَ فِعْلٍ وَ نِيَّةٍ
بِهٖ اَشْتَفِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُوْرِهٖ　　دَلِيْلٌ لِقَلْبِيْ عِنْدَ جَهْلِيْ وَ حَيْرَتِيْ
فَيَارَبِّ مَتِّعْنِيْ بِسِرِّ حُرُوْفِهٖ　　وَ نَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَ سَمْعِيْ وَ مُقْلَتِيْ

---

[1] بسم اللہ اور تسبیح سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور حمد ہے اللہ کے لیے اور اللہ بہت بڑا ہے لاحول
ولا قوۃ الا باللہ ہے بشمار کل حروف کے جو رقم پذیر ہو چکے اور ہمیشہ لکھے جاویں گے ۱۲۔ [2] اے
ہمارے پروردگار روشن کر ببرکت کتاب یعنی قرآن کے میری بینائی اور کشادہ کر میرے سینے کو اسی
کی برکت سے اور اسی کتاب کی برکت سے میرے وجود جسمانی کو کام میں رکھ کر اور تیز کر اس
سے میری زبان کو اور مضبوط کر اس سے دل میرا اور تیز کر دے سمجھ میری اور مضبوط کر دے ارادہ
میرا اپنی قوت سے اس لئے کہ کسی کے لئے توانائی اور اپنی قوت سے اس لئے کہ کسی کے لئے
قوت نہیں ہے سوائے تیرے ۱۲۔ [3] کلام قدیم یعنی قرآن کریم کہ اس کی سماعت و قرأت لوگوں کو
ملول و درماندہ نہیں کرتی اور وہ دور کرتا ہے برائی کو قول و فعل سے اور نیت سے بوسیلہ اسی کلام مجید
کے میں شفا مانگتا ہوں ہر آزار سے و ہیجان خاطر سے کیونکہ وہ کلام دلیل ہے میرے قلب کا وقت

اور بعض فوائد سے واسطے فتوح فہم کے یہ ہے کہ جو شخص ابتدائی درس میں اس دعا کو پڑھ لیوے تو اس پر حق تعالیٰ اس پر باب فہم مفتوح کرے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا بِمَعْرِفَةِ عِلْمِكَ وَحَسِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْعِلْمِ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اور بعض مجربات میں سے واسطے تحصیل یادداشت کے یہ ہے کہ وقت درس یہ دعا پڑھا کریں [2] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدِ اسْتَوْدَعْتُكَ مَا عَلَّمْتَنِيْهِ فَارْدُدْهُ اِلَیَّ عِنْدَ حَاجَتِیْ اِلَيْهِ وَلَا تُنْسِنِيْهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جیسا کہ کہا ہے شہاب الدین القلیوبی نے کہ درس میں وقت پڑھنے کے یہ دعا پڑھا کریں [3] اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ عِلْمًا اَفْقَهُ بِهٖ

جمل؛ ۔۔۔ اے میرے پروردگار مجھ کو متمتع کر اس کے اسرار حروف سے اور روشن کر اس کے نور سے میرے قلب کو اور میری شنوائی و بینائی کو ۱۲ [1] اے میرے پروردگار ہم کو نکال وہم کی تاریکیوں سے اور ہم کو سرفراز کر ساتھ نور فہم کے اور کشادہ کر ہم پر علم کی معرفت اور عمدہ کر اخلاق کو علم سے عمدہ بنادے اور ہم پر سہل کر دے اپنے فضل و کرم کے دروازے اور نشر و افشانی کر ہم پر اپنے خزانہ رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ [2] اے میرے پروردگار میں نے سپرد کیا جو کچھ مجھے تعلیم کیا سو اس کو میری طرف پھیر دے یعنی یاد دلا دے جب اس کی حاجت مجھے ہو اور مجھ سے نہ بھلا یا رب العالمین ۱۲ [3] اے میرے پروردگار مجھے الہام کر ایسا علم جس سے تفقہ و ادراک کروں تیرے اوامر و نواہی کا اور مجھے روزی کر ایسا فہم جس سے مجھ کو معلوم ہو کہ میں تجھ سے کیونکر مناجات کروں یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے سربلند کر نور فہم سے اور مجھے نکال تاریکیوں وہم سے اور کھول دے مجھ پر دروازے اپنی رحمت کے اور نشر و افشانی کر مجھ پر اپنی حکمت کو یا ارحم الراحمین ۱۲ منہ

اوامرک و نواهيک وَارْزُقْنِیْ فَهْمًا اَعْلَمُ بِهٖ كَيْفَ اُنَاجِيْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فَهْمَ النَّبِيِّيْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِلْهَامَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ شَرِّفْنِیْ بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ حِكْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور میں نے بخط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ برائے حفظ اس کو بھی ہر روز دس مرتبہ پڑھا کریں۔ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا [1] تا فٰعِلِيْنَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمْنِیْ بِالْفَهْمِ وَارْزُقْنِیْ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ و نیز برائے فائدہ حفظ کے کہ وہ چیز ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے کہ ان حضرت نے شکایت قلت حفظ بحضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیش کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرئیل میرے پاس یہ کلمات لائے تھے اور کہا یا محمد جس شخص پر حفظ دشوار ہو وہ اس دعا کو ایک ظرف نو میں آب زعفران سے لکھ کر اس کو تمام شب تاروں کے سایہ میں رکھے جب صبح ہو تو اس کو آب باراں سے دھو کر نہار منہ پی لیوے تو جو کچھ وہ سنے گا سب اس کو یاد رہے گا چنانچہ وہ کہتے تھے کہ جب میں نے اس کو تین روز پیا تو قسم ہے اس خدا کی جس نے محمد کو بشیر و نذیر مبعوث کیا میں نے بعد اس

---

[1] تتمہ آیہ بعد علماء و سخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر وکنا فاعلین یعنی ہم نے سمجھا دی یہ بات سلیمان کو اور ہر ایک ان دونوں کو یعنی داؤد اور سلیمان کو ہم نے حکمت و علم عطا کیا اور مطیع کر دیا ہم نے پہاڑوں کو ساتھ داؤد کے تو سارے پہاڑ تسبیح و تحمید خدا کرتے تھے اور ہم نے طیور کو بھی ان کا مطیع کر دیا اور ہم ہی فاعل و مختار ہیں اے حی قیوم اے پروردگار موسیٰ اور ہارون کے اور اے پروردگار ابراہیم اور اے پروردگار محمد ﷺ کے مجھ پر کرم کر ساتھ فہم کے اور مجھے عطا کر علم و حکمت و عقل بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و صحبہ وسلم کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲

ے تو کسی بات نہیں سنی مگر یہ کہ وہ مجھے یاد رہی اور وہ دعا یہ ہے۔ ¹اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ² تا قولہ بَصِیْرٌ دیگر بعض فوائد برائے حفظ و دفع نسیان نسخہ یعنی شاہتہ گندم و زبیب اسود یعنی مویز سیاہ و زبیب حب یعنی انگور خشک سبز و عرق سوس جس کو ملٹھی کہتے ہیں اور شکر سفید یہ سب چیزیں تین تین اوقیہ و نیم رطل شہد مگس نکلا ہوا چھتے سے بطور غوہ یعنی مثل رشیر کے بعد ازاں پہلے سب دواؤں کو جدا جدا پیس کر بعد ازاں شہد آگ پر رکھیں اور وہ چیزیں ملا کر جو پیسی گئی ہیں اسی میں ڈال کر کفگیر سے پھراویں یہاں تک کہ وہ قوام پذیر ہو کر بستہ ہو جاوے تو اس سے ستر قرص بناویں اور ہر قرص پر یہ آیہ لکھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ³ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی و بعد ازاں ہر روز ستر روز تک ہر قرص ایک قرص سے نہار افطار کریں کہ یہ جملہ قرص نسیان کو دور کریں گے اور بلغم کو جلا دیں گے اور اچھا کریں درد چشماں کو اور یہ مجرب ہے۔ دیگر فوائد برائے حفظ یہ بھی طریقہ ہے کہ جو کلبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول

۱؎ اے میرے پروردگار تحقیق کہ تو خوب جانتا ہے میرے باطن کو اور میرے ظاہر کو سو میری معذرت قبول کر اور تو میری حاجت کو جانتا ہے سو تو میرا سوال مجھ کو عطا کر یعنی میرا سوال پورا کر اور میرے دل کی بات کو خوب جانتا ہے بس بخش دے تو میرے گناہوں کو ۱۲۔ ۲؎ تتمہ آیہ بعد الصدور واللہ یقضی بالحق والذین یدعون من دونہ لا یقضون بشیء ان اللہ ہو السمیع البصیر اس آیہ کے سرے پر لفظ یا من داخل آیہ نہیں ہے یعنی اے وہ خوب خداوند جو خوب جانتا ہے آنکھ چرانے والوں کو اور خوب جانتا ہے دل کی باتوں کو اور وہ حکم کرتا ہے اور جو لوگ غیر خدا کو پکارتے ہیں وہ حکم نہیں کرتے ہیں۔ تحقیق کہ حق تعالیٰ وہی شنوا و بینا ہے ۱۲۔ ۳؎ قریب ہے کہ ہم تم سے بیان کریں گے تو چاہیے کہ تو نہ بھولے مگر جو کچھ حق تعالیٰ چاہے یعنی جو کچھ کہ بھلاتا ہے کہ ہر آئینہ وہ پنہاں و آشکارا سب جانتا ہے ۱۲۔

ہے انہوں نے کہا کہ میرا ایک فرزند قرآن مجید پڑھتا تھا سو جو کچھ یاد کرتا تھا بھول جاتا تھا۔ چنانچہ میں نے خواب میں دیکھا گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ اس پسر کے لیے کچھ قرآن لکھ کہا کیا لکھوں کہا یہ لکھ ¹اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ² اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ + سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى + اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ و بعد ازاں ان سب آیتوں کو آب خالص سے دھو کر اس کو پلا دیوے اور ایک مرتبہ کافی ہے چنانچہ راوی کہتا ہے کہ میں نے یوں ہی کیا بالآخر پسر میرا حافظ قرآن ہوا۔

باب چوتیسواں بیان میں رقی و افسون مبارک کے جو مشہور النفع ہیں

افسون گزیدگی مار و کژدم

واضح ہو کہ بعض رقی میں سے رقیہ یعنی افسون و جھاڑ پھونک شیخ ابو القاسم الراعی کی ہے کہ وہ نافع ہے واسطے مغص یعنی درد شکم و ناف و برائے گزیدگی مار و کژدم کے اور وہ یہ ہے کہ اول سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ تلاوت کرے پھر یہ کلمات پڑھے۔

۱؎ الرحمن نے قرآن تعلیم کیا اور انسان کو پیدا کیا اس طرح کہ اس کو بیان ربانی سکھا دیا آفتاب و مہتاب دونوں مقدر بحساب ہیں یعنی اندازہ کردہ شدہ ہیں ۱۲۔ ۲؎ تحقیق کہ ہم پر لازم ہے جمع کر دینا آیات کا دلوں میں اور یاد دلانا اس کا قراءت کا پھر جب اس کو پڑھوا دیں گے تو پیروی کیجیو اس قرأت کی بعد ازاں ہم پر لازم ہے بیان اس کا یاد کرانا بلکہ وہ کتاب قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ثبت ہے قرأۃ کر یعنی پڑھ اور حال یہ ہے کہ پروردگار تیرا بڑا کرم کرنے والا ہے جس نے قلم سے سکھایا اور تعلیم کیے انسان کو وہ امور جن کو وہ جانتا نہ تھا ۱۲۔

بِاِسْمِ هَادِی الصَّخْرِ فَانْشَقَّ وَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اَكْفِنِیْ شَرَّ الْخَلْقِ
وَ هَمَّ الرِّزْقِ وَ سُوْءَ الْخُلُقِ تَبَارَكَ مَنْ فِی النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا اَعُوْذُ بِاسْمِ
وَاخْشَ اللّٰهَ لِمُلْكِكَ الْاَعْظَمِ جِبْرَئِیْلُ عَلٰی رَاْسِهَا مِیْكَائِیْلُ عَلٰی وَسَطِهَا وَ
اِسْرَافِیْلُ عَلٰی ذَنَبِهَا وَ عَزْرَائِیْلُ عَلٰی سَنَامِهَا اُخْرُجْ بِاسْمِ هَادِیْ اللّٰهِ
الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ اس کلمہ کو تین بار تکرار کرے یعنی اخرج سے آخر تک ورای عمل کو
سات مرتبہ پڑھ اور ہر مرتبہ زخم گزیدگی پر تھوک دے بدون تھوک کے یعنی بدون آب
دہن کے اس پر ہر بار پڑھنے کے تھتکار دے تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ دیگر
جو چیز نافع ہے واسطے گزیدگی مار کے یہ ہے کہ ایک پرچہ پر سات سین یعنی سات مرتبہ
حرف سین لکھا جاوے اور اس کے ساتھ یہ آیہ بھی لکھیں. سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِیْمٍ
وَ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ پھر اس پرچہ کو پانی سے دھو کر مار گزیدہ کو پلا دیں
تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد سے برائے نیش زنی کژدم یہ ہے کہ
اس رقیہ کو پڑھیں. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَ

اے وہ خدا جس نے پتھر کے تئیں ندا دی تو وہ روشن ہوگئی اے وہ خداوند جس نے محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کو بحق مبعوث کیا تو میری حمایت و حفاظت کر شر خلائق سے اور فکر رزق سے اور سوء خلق
سے ندا آئی کہ برکت دیا گیا ہے وہ شخص جو بیچ روشنی اس آگ کے اور جو اس کے گردو پیش ہے
یعنی ملائکہ و موسیٰ سرد ہو جاوے ستم اور ڈر خداوند عالم سے جبرئیل اس کے سر پر ہیں یعنی اس
درد والے یا اس جانور زہردار کے سر پر اور میکائیل اس کے اوسط یعنی کمر پر اور اسرافیل اس کے
ذیل یعنی پیچھے دھڑ پر اور عزرائیل اس کے سنام یعنی کوہان پشت پر نکل جاوے زہر باذن اللہ
تعالیٰ ۱۲ سلام ہے اوپر نوح کے درمیان عالم کے اور صلوٰۃ خدا کا اوپر محمدؐ کے منجملہ مرسلین کے
جانب سے سارے حاملان زہر یعنی جانوران زہردار سے نہیں ہے کوئی جانور ان آسمان کے بیچ
میں مگر یہ کہ پروردگار میرا پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں ہے برآئینہ
پروردگار میرا طریقہ راستی پر ہے یعنی راہ راست کا دوست رکھنے والا ہے نور اتم سے اے جانوران

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السُّمِّ اَجْمَعِیْنَ
وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ رَبِّی اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَكُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَكَرَنِیْ فَلَا تَقْرَبُوْهُ وَلَا
تَلْدَغُوْهُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس قسم کو یعنی اس افسون کو موضع نیش عقرب پر بار بار پڑھ کر دم کرے
اور اس پر پشت کارد یعنی الٹی دھار چھری کی پھیریں تا بند ہو جاوے تم نیش پر کہ تا دونوں جمع
ہو جاوے اور دوسرے معنی یہ ہیں کہ اس پر نوک کارد پھیریں یہاں تک کہ زخم ہو جاوے یعنی
جائے نیش پر خراش ہو جاوے پھر موضع خراش پر اپنے منہ سے تمک دم کر چوس کر فوراً تھوک
دیویں۔ یہ عمل مجرب و صحیح ہے اور بعض فوائد نافع سے واسطے گزیدگی مار و عقرب کے یہ ہے کہ
موضع گزیدگی پر نظر رکھیں اور افسون مذکور الذیل پڑھتے ہوئے لعاب دہن اس جگہ لگاتے
جاویں پھر اگر آسانی تخفیف کچھ معلوم ہو تو سم اتر جاوے گا بدون نشتر لگانے کے اور اگر نہ
اترا تو اس کو نشتر دے اور اس جگہ سے خون نچوڑ کر ڈال یعنی لہو سوت لے اور جو چیز پڑھی
جاوے۔ وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط، صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَلْجَمَ كُلَّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ

زہردار نوح نے کہہ دیا ہے کہ جو کوئی میرا ذکر کرے اس کے قریب نہ جانا اور نہ اس کو
کاٹنا تحقیق کہ حق تعالیٰ ہر شے کا عالم و دانا ہے اور درود و سلام خدا کا اوپر ہمارے نبی سید
مالک کے جو محمدؐ ہیں اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ۱۲ صلوٰۃ اور سلام خدا
کا اوپر ہمارے سردار مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں۔ رہنے والے ام
القریٰ (مکے) کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر رضوان اللہ علیہم اجمعین ۱۲ منہ
وار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے لگام دی ہے دنیا میں ہر جبار و متکبر کے اپنی قدرت سے
یعنی ان کو مسخر و رام کیا ہے نافذ ہیں اسرار اس کے صحرا اور دریا میں کاوی کرندی اہندی
بصری و بندو بندی اجندی سری (یہ سب الفاظ افسون ہیں) پھر یعنی اتر جاوے زہر تجھے

بِقُدْرَتِہٖ وَنفذ سرّہ فی برّہ و بحرہ بحکمتہ کدی کرندی اھندی بصری
و سذ نبدی ھدی مری رجع ایّھا السّمُّ بِقدرۃ الرّبّ الاعظم قسم اللہ
علی راس بحنش و بحیہ والعقرب فلاینہش بالف الف لاحول ولا قوۃ
الّا باللہ العلیّ العظیم اور دیگر یہ افسون برائے گزیدگی مار و عقرب و ثعبان یعنی قسم مار و
گزیدگی سگ کے یہ ہے کہ کلمات مذکورہ ذیل کو تو پڑھے اور اپنا ہاتھ کسی ظرف کے اندر
پھراتا جاوے و بعد ازاں اس پانی کو شخص گزیدہ مار کو پلا دیوے کہ یہ مجربات سے ہے
اور اگرچہ وہ شخص جس کو گزند مار وغیرہ پہنچی ہو کسی اور دشت میں ہو وہ پانی اس فرستادہ کو
جو تیرے پاس آیا ہے اور خبر لایا ہے پلا دیوے کہ وہ گزند رسیدہ محفوظ رہے گا اور وہ
کلمات جو پڑھے جاویں یہ ہیں کہ سورۂ فاتحۃ الکتاب مع بسم اللہ پڑھیں و بعد ازاں یہ
کہیں لَتُسْحِںْ مِنْ لَحمَ کُلِّ جَبَّارٍ مُتَکَبِّرٍ بِلِجَامِ قُدْرَتِہٖ وَاَنْفَذَ سِرَّہٗ فِیْ بَرِّہٖ
وَ بَحْرِہٖ اھدِیْ بَصرِیْ یعرتون بُوْنْ والترِمِ اَیُّھَا السَّمُّ قَسَمَ اللّٰہُ علی رَاسِ
الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ وَالْکَلْبِ الْنَبَّاحِ الزُّبْنِیِّ الْعَاوِیْ بِاسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ الْمُعَافِیْ
بِاسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ علی بَرَکَۃِ اللّٰہِ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ کَادِیْ کُذَیْدِیْ مَذَیْشَ
ھَنْذَ بَصِیْرٍ حَیْنَ اذرینی دوبار مبزوم دو بار بہ دو بار تونی مونی اجموت

قسم ہے خدا کی اوپر سر حنش کے جو ایک قسم مار و عقرب ہے ساتھ ہزار ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔ اے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے لگام دی ہے زبان میں ہر جبار
متکبر کو اپنی قدرت کی لگام سے اور نافذ کیا ہے اپنے اسرار کو اپنے سارے دشت و دریا میں
[illegible] یہ الفاظ افسوں میں لازم ہے زہر قسم خدا کی اوپر سر ہر قسم کا ر عقرب
کے و سگ [illegible] نے والے اور دوڑنے والے اور چھونکنے والے کے بنام اسم اللہ کافی و معافی
و شافی کے [illegible] سے اللہ اور برکت اللہ کے و بواسطہ محمد ابن عبد اللہ کادی کذیدی مدیش
بند [illegible] تونی مونی اجموت [illegible] یہ سب الفاظ افسون میں روک
سے [illegible] و مغز استخوان سے طرف ظاہر استخوان کے ۱۲

کدیدس اخبس السّمّ یا فیطوش واخرجہٗ من المخ الی العظم ومن العظم
الی الدّم ومن الدّم الی اللّحم ومن اللّحم الی الجلد ومن الجلد الی الشعر
ومن الشّعر الی الارض ومن الارض الی السّحاب بقدرۃ اللہ الحیّ القیوم
الذی لاینام اس افسون کو تین مرتبہ پڑھے اور ہاتھ پانی میں پھیرتے جائے۔

فائدہ: دیگر یہ ہے جو مروی ہے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ
عنہ سے انہوں نے کہا کہ ایک شخص تھا اس کا نام ابو مذکر تھا وہ افسون عقرب کا کیا کرتا تھا
اور اس سے لوگوں کو نفع کثیر پہنچا کرتا تھا ایک بار کسی سے رسول خدا ﷺ نے پوچھا کہ
اے ابو مذکر وہ تیرا افسون کون سا ہے اس کو مجھ سے بیان کر تب ابو مذکر نے کہا کہ شجیۃ
دو بار قرنیۃ دو بار ملحۃ بحر قفطار یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ
اس افسون میں اندیشہ نہیں ہے کیونکہ یہ وہ عہد و پیمان ہے جس کو نوح علیہ السلام نے
جانوران موذی پر قرار دیا تھا اور بعض علماء نے کہا ہے سزاوار ہے کہ بیچ اس افسون کے
یہ آیہ بھی اضافہ کی جاوے سَلَامٌ علی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ یہ تین بار کہا جاوے۔

فائدہ: دوتحقیق کہ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ایک شخ مسموم کے لیے اس رقیہ کو پڑھا یعنی یہ افسون کیا اور اس کو تین بار مکرر کیا تو
وہ اچھا ہو گیا اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ
وَمِنَ اللّٰہِ وَ اِلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَایَغْلِبُ اللّٰہَ غَالِبٌ وَلَا یَعْجُزُ

---

۱ اور استخوان سے طرف خون کے اور گوشت سے طرف پوست کے اور
پوست سے طرف بالوں کے اور بالوں سے طرف زمین کے اور زمین سے طرف ابر کے بواسطہ
قدرت حی القیوم کے جس کو نیند نہیں ہے ۱۲۔ ۲ بنام خداوند بتائید خدا و منجانب خدا و بسوئے خدا
لاحول ولا قوۃ الا باللہ کوئی غالب نہیں ہے جو خدا پر غلبہ کر سکے اور نہ خدا سے کوئی بھاگ سکتا ہے
اور خدا ہر امر پر غالب ہے بعد دے تو اب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کل چیزوں میں امر خدا
کی کاٹ [illegible] ہے کون کون ایسا ہے جو تم کو پناہ دے گا خدا سے نصرت خدا کی طرف سے

مَنْ مه عرب واللہ غالب علی امرہ قل ان الامر کلہ للہ قل لن یکل من عند اللہ
قل من ذالذی یعصمکم من اللہ وما النصر الا من عند اللہ وما توفیقی الا باللہ
علیہ توکلت علیہ ان تمسسکم بضر من اللہ الذی خلقنی فھو یھدین والذی
ھو یطعمنی و یسقین و اذا مرضت فھو یشفین اللہ الشافی المعافی رقیہ
برائے گزیدگی عقرب یہ ہے کہ کلمات مذکورہ ذیل کو پڑھ کر موضع نیش عقرب پر تین مرتبہ
پھونکا دیں تو وہ شخص اچھا ہو جاوے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں شجیۃ دوبار
قرنیۃ دوبار ملحۃ بحر قفطا رخت القفار سلامٌ علی نوح فی العالمین و علی محمد
فی المرسلین اور چاہیے کہ ان کلمات کے یاد کرنے اور یاد رکھنے میں کوشش کرے
بہت نافع ہے۔ بنا بر زعم حکماء عراق منجملہ مجربات کے یہ ہے کہ کاسنی و گندنا دونوں ملا کر
نچوڑیں اس طرح کہ اس میں اور پانی کا لگاؤ نہ ہو پھر اس کو اپنے ہاتھوں میں مل لیویں
اور بچھو کو ہاتھ میں بٹھاویں تو وہ ایذا نہ دے گا اور اگر چہ ایسا کریں کہ اس کو ایک ہاتھ
سے دوسرے ہاتھ پر پھیر لیویں یا اس سے کھیلیں تو وہ ضرر نہ پہنچا دے گا اور وہ بچھو کسی قسم
کا ہو جمیع بلاد و دیار میں اور ابن ماجہ نے اپنی کتاب سنن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں مصروف تھے ناگاہ
ان کو کژدم نے ڈنگ مارا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لعن اللہ
العقرب یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نمازی و غیر نمازی کو یعنی نماز میں و غیر نماز
میں کسی کو کسی حالت میں نہیں چھوڑتا ہے چاہیے کہ اس کو قتل کرو حل و حرم دونوں
حالتوں میں یعنی بیرون خانہ کعبہ میں بھی قتل کرو اندرون حرم میں بھی قتل کرو اور حافظ ابو
نعیم نے تاریخ اصفہان میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی بن ابی
طالب سے روایت لکھی ہے کہ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عقرب

نے ... یعنی رب جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور
... اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے کہ وہ اللہ کافی و شافی و بس ہے۔۱۲

نے ڈنگ مارا اور آپ اس وقت نماز میں مشغول تھے چنانچہ جب نماز سے فارغ ہوئے
تو فرمایا لعن اللہ العقرب یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نہ مصلی کو چھوڑتا ہے اور
نہ غیر مصلی کو یعنی نہ حالت نماز میں چھوڑتا ہے اور نہ بغیر حالت نماز کے اور نہ نبی کو
چھوڑتا ہے اور نہ غیر نبی کو مگر یہ کہ اس کو گزند نیش پہنچاتا ہے پس اپنی کفش اٹھائی اور اس
سے عقرب مار ڈالا بعد ازاں آب و نمک منگا کر موضع گزیدہ پر ملنے لگے اور سورہ قل
ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے تھے۔

فائدہ رقیہ عقرب جائز ہے بنا بر روایت مسلم کے جابر رضی اللہ عنہ سے
انہوں نے کہا کہ ہم میں سے ایک شخص کو بچھو نے ڈنگ مارا اور اس وقت ہم لوگوں میں
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تھے چنانچہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ
میں اس شخص کے رقیہ یعنی افسون کروں اس شخص کے لیے فرمایا تم میں سے جو شخص جس
طرح استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے برادر کو نفع پہنچاوے تو چاہیے کہ ایسا کرے اور دوسری
روایت میں مرقوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے
اپنے اپنے افسون کو جو جس کو معلوم ہو عرض کرو کیونکہ رقیہ میں کچھ باک نہیں ہے جب
تک اس میں کچھ نہ ہو یعنی کچھ خلاف اس میں نہ ہو انتہیٰ۔

حاصل یہ کہ رقیہ جائز ہے ساتھ کتاب اللہ یا ساتھ ذکر اللہ کے اور منہی اور ممنوع وہ
ہے جو ساتھ معجمیہ یعنی ساتھ غیر زبان عرب کے ہو یا ساتھ ایسے کلمات کے ہو جس کے
معنی ادراک میں نہ آویں۔ بجواز لحاظ اس بات کے شاید اس میں کفر ہو اور در بارہ اہل
کتاب کے اختلاف ہوا ہے۔ چنانچہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کو جائز رکھا ہے
اور مالکؒ نے اس کو مکروہ جانا ہے اس خوف سے کہ شاید وہ افسون ان چیزوں میں سے
ہو جو ان لوگوں نے کتاب سے بدل ڈالا ہے دیگر آنکہ میں نے بخط ابن الصلاح یعنی
ان کا لکھا ہوا ان کے رحلت خانہ میں دیکھا ہے انہوں نے اس میں ایک رقیہ ذکر کیا اور
کہا کہ ہر آئینہ انسان کو چاہیے اس سے افسون کرے تو بچھو اس کو ڈنگ نہ مارے گا اور

اگر بچھو کو ہاتھ پر رکھیں تب بھی وہ ڈنگ نہ مارے گا اور اگر ڈنگ مارے تو کچھ ضرر نہ کرے گا اور وہ رقیہ یہ ہے۔ بِاسْمِ اللہِ[1] و باللہ ربّ جبرئیل و میکائیل کازمْ کرمْ و برارہ ف درامی مرن و شب موا سا موا ہو داہی و المطا ال الوا فی واللہ شافی اور ایک جماعت رواۃ نے سوائے بخاری کے روایت کی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا کہ ایک شخص خدمت میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی یارسول اللہ مجھے عقرب سے بڑا صدمہ پہنچا اس نے میرے تئیں شب کو ڈنگ مارا آپ نے فرمایا آگاہ ہو کہ اگر تو وقت شام یہ کہہ کرتا۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق تو تجھ کو گزند نہ پہنچاتا اور نیز بروایت ترمذی علیہ الرحمۃ کے اس طرح وارد ہوا ہے کہ جو وقت شام یہ کلمات پڑھا کرے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس شب کے تئیں کوئی سانپ ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ چنانچہ سہیلؒ نے کہا ہے کہ ہمارے سائر اہل وعشائر انہیں کلمات کو پڑھا کرتے تھے اتفاقاً ان میں سے ایک لڑکی کو سانپ نے ڈسا بھی تو اس کو کچھ درد کا اثر نہ ہوا اور سہیلؒ نے فرمایا یہ حدیث حسن ہے (حسن قسم حدیث ہے) اور کلمات اللہ قرآن ہے اور معنی تمام اس کے یہ ہیں کہ کلمات اللہ میں نہ کوئی نقصان داخل ہو سکتا ہے اور نہ کوئی عیب جیسا کہ کلام الناس میں یہ سب خلل داخل ہوتے ہیں اور بعضوں نے معنی کلمات اللہ کے یہ کہے ہیں کہ وہ نافعات وکافیات ہیں۔ جمیع مستعوذات سے یعنی یہ کافی ہیں ان چیزوں سے جن سے تعوذ وتحفظ کیا جاتا ہے اور ملخص ہے کتاب حیوۃ الحیوان سے۔

☆☆☆

[1] بنام خداوند امام جبرائیل ومیکائیل ولفظ کازم سے تا لفظ والمطا تمام الفاظ افسون ہیں اور افسون میں کرنے والا ہوں اور حق تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔١٢

عجائب امور عقرب

اور عجائب امور عقرب سے یہ ہے کہ وہ نہ میت کو ڈنگ مارتا ہے اور نہ کسی خوابیدہ کو ضرر پہنچاتا ہے مگر جب کہ اس شخص کے بدن سے کوئی عضو حرکت وجنبش کرے تو اس وقت البتہ وہ گزند پہنچاتا ہے اور وہ پاس خنافس یعنی کرم سرگیں کے جا گزیں رہتا ہے اور ان سے آشتی رکھتا ہے مگر ان کو کچھ ضرر نہیں پہنچاتا ہے اور کبھی جو وہ کسی افعی ایک قسم کے مار کو ڈنگ مار دیتا ہے تو وہ مر جاتا ہے (یعنی نیش عقرب یعنی زہر مار سے بھی گویا زیادہ ہے کہ اس کو بھی ہلاک کرتا ہے) اور بعض مفاد میں سے واسطے دفع سانپوں کے یہ ہے کہ دھواں کرنا ساتھ پوست مار کے یعنی سانپ کی کینچلی سے یا ساتھ زرنیخ یعنی ہڑتال یا نوسادر یا موئے بز یا موئے سر انسان یا خردل یعنی رائی یا کبریت یعنی گندھک یا کشمیر سبز یا ساتھ پوست گندے انڈے کے چنانچہ جس مکان میں ان چیزوں سے چیز کا بخور یعنی دھواں بطور دھونی کے ہوگا وہاں سے قریب نہ ہوگا۔

برائے دفع مار وعقارب

اور بعض منافع میں سے واسطے دفع عقارب کے رکھنا بندق کا ہے مکان کے چاروں کونوں میں (بندق نام میوۂ ولائتی سرخ رنگ مشابہ عناب وکنار دشتی اس کو ہر چہار اضلاع خانہ میں رکھنا امن ہے عقارب سے) کیونکہ عقارب قریب حامل بندق کے نہیں آتے اور منجملہ منافع واسطے دفع عقارب کے وحیات وسائر جانوران موذیات کے یہ ہے کہ زرنیخ یعنی ہڑتال اور حلتیت یعنی انگوزہ برگ یاسمیں وزنجبیل ان سب کو مساوی الوزن لے کر باریک کوٹ ڈالیں اور اس کے ساتھ روث بقر یعنی گائے کا تازہ گوبر قدرے پانی شریک کر کے گولیاں بنا ڈالیں اور سایہ میں خشک کریں اور ان گولیوں سے دھونی کریں تو تمام حشرات الارض بھاگ جائیں گے۔

باب پینتیسواں بیان میں ان فوائد کے جو متعلق ہیں اشیائے گم شدہ و آدم گریختہ یا دابہ یا مملوک گریختہ و مال مسروقہ کے اور مثل اس کے جو چیز از دست رفتہ ہو

واضح ہو کہ بعض فوائد سے بازیافت گم شدہ کے وہ یہ ہے جیسا بعض علماء نے کہا ہے کہ جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جاوے اور یہ اسم پڑھے یا حفیظ ایک سو انیس بار یا کم و زیادہ وہ بعد ازاں ایک سو [illegible] بار یہ آیہ تلاوت کرے یٰبُنَیَّ اِنَّہَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ[1] تو حق تعالیٰ اس کی گمشدہ چیز کو اس کی طرف پھیر لا دے گا اور اس کی خاطر اس کے گم شدہ کی حفاظت کرے گا یہ عمل صحیح و مجرب ہے۔

برائے بازیافت گم شدہ مسروقہ

ایضاً عزیمہ دیگر یہ ہے کہ جس شخص سے کوئی چیز لی جاوے یا اس کی کوئی چیز گم ہو جاوے اس کو چاہیے کہ نماز عصر اس کے دروازے پر یا اس کے گھر کے دروازے پر پڑھے جہاں سے وہ چیز لی گئی ہو یا گم ہو گئی ہو۔ بعد ازاں سورۂ والسماء والطارق چالیس مرتبہ پڑھے تو وہ لے جانے والا مع اس چیز کے جو لے گیا ہے اسی جگہ جہاں سے وہ لے گیا ہے واپس آوے گا یا صاحب مال اس کو خواب میں دیکھے گا یا بیداری میں کہیں

[1] تحقیق کہ بات یہ ہے کہ وہ اگر برابر دانہ رائی کے ہو اور زیر سنگ گراں پوشیدہ ہو یا آسمانوں میں یا کہیں زمین کے اندر پنہاں ہو تو حق تعالیٰ اس کو لاوے گا کہ وہ لطیف خبردار ہے یعنی اس کے سامنے کوئی شے درمیان حائل و حاجب نہیں ہے ۱۲۔

دیکھ لے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ جو شخص وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الضَّالَّةِ وَ هَادِيَ الضَّالَّةِ رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَ عَطَائِكَ[1] تو حق تعالیٰ اس کے گم شدہ کو اس پر پھیر لاوے گا اور ایک جماعت سلف صالحین سے مروی ہے کہ وہ بروقت تلف ہونے کسی چیز کے سورہ والضحیٰ پڑھا کرتے تھے تو جو چیز ان سے تلف ہو جاتی تھی اس کو پا جاتے تھے۔

برائے غلام و کنیز گریختہ

اور جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جاوے یا اس کا غلام یا کنیز بھاگ جاوے اس کو چاہیے کہ روز جمعہ وقت ضحیٰ یعنی پہر دن چڑھے رکعت نماز پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ يَا جَامِعَ الْعَجَائِبِ يَا رَادَّ كُلِّ غَائِبٍ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مَنْ مَقَالِيْدُ الْاُمُوْرِ بِيَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَيَّ ضَائِعِيْ یا بجائے ضائعی کے فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ لَا جَامِعَ لِيْ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[2] و نیز از برائے جبر یا تلف یعنی واسطے عوض نقصان مجرب ہے يَا وَاسِعَ الْكَنَفِ وَ يَا عَالِيَ الشَّرَفِ

[1] اے میرے پروردگار گم شدہ کے اور راہ دکھلانے والے گم شدہ کے میرے گم شدہ کو مجھ پر یعنی میری طرف پھیر لا اپنی قدرت و تسلط سے اس لیے کہ وہ چیز آپ کے ہی فضل و انعام سے ہے ۱۲۔

[2] اے جمع کرنے والے عجائب امور کے اے پھیرنے والے ہر غائب کے اے فراہم کرنے والے پریشانیوں کے اور اے وہ خداوند جس کے ہاتھ میں کنجیاں سارے امور کی ہیں تو میرے ضائع و گم شدہ کو میرے پاس جمع کر دے یا بجائے لفظ ضائعی کے فلاں بن فلانہ یعنی نام گریختہ اور نام اس کی مادر کا لیوے کہ کوئی حاضر کرنے والا اس بندہ کے سوائے تیرے نہیں ہے اور تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ منہ

[3] اے وسیع حمایت اے عالی شرف و مرتبت بحرمت اہل شرف کے تو میرا جبر نقصان کر یعنی تو میرے نقصان کا عوض دے بحرمت فاطمہ زہرا اور ان کے پدر بزرگوار اور ان کے شوہر عالی مقدار اور ان کے فرزند والا تبار کے بقول لقمان کے اپنے فرزند

بِحرمة اَهْلِ لِشْرف اَحْزُ عليٰ ماتلف بحرمة فاطمة و ابيها و بعلها و ابنيها يابُنيَّ انها ان تک مثقال حَبَّةٍ مِّنْ خردلٍ فَتَكُنْ فى صخرةٍ او فى السموات و فى الارض يات بها اللّٰهُ ولو ترى اذ فزعوا فلا فوت اللّٰهم رُدّ علىّ كذ بحق يس و القرآن الحكيم وص وَالْقُرْاٰنِ و ق والقرآن وَالرَّحمٰن علّم القرآن يا عباداللّٰهِ الصّالحين رُدُّوْا عليٰ ضَالَّتي رحمكمُ اللّٰهُ وَاحْفَظُوْها اِليَّ اللّٰهم لَا تفتنّي بهلاكها و لا تفتنّي بِطلبِهَا بِحقِّ جبرئيلَ وَ ميكائيلَ وَ اسْرافِيْلَ و عزرئيلَ و بحقِّ سيّدنا مُحمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلّم تسليمًا عدد خلقه ورضى نفسه و زنة عرشه و مدادَ كلماته از برائے بندہ گریختہ یہ آیہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھی جاوے:[1] اَيْنما تكُوْنُوا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جميعًا انّ اللّٰه

ے کہ اے فرزند حقیقت حال یہ ہے کہ اگر تو برابر دانہ اور رائی کے ہو اور تو کسی بھاری پتھر تلے چھپا ہو یا آسمان میں چھپ رہے کہیں زمین کے اندر غائب ہو تو حق تعالیٰ اس دانے رائی کو یعنی تجھ کو وہاں سے نکال لے گا کاش تو دیکھے ان لوگوں کو جو خوفزدہ ہوتے ہیں یا خائف ہوں گے روز بعث ونشر کے تو عجائب احوال نظر آوے گا کہ پھر اس حالت میں فوت یہ تغیر نہ ہوگا یہ حالت ان سے درگزر نہ ہوگی اے میرے پروردگار تو پھیر لا میری اس چیز کو یا اس شخص کو بحق یٰس والقرآن الحکیم کے و بحق ق والقرآن و بحق الرحمٰن علم القرآن کے اے بندگان صالحین یعنی فرشتگان موکلین تم پھیر دو میرے پاس گم شدہ کو خدا تم پر رحم کرے اور روک لو اس کو میرے لئے اے میرے پروردگار مجھے فتنے میں نہ ڈال اس چیز یا اس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اس کے ضائع ہونے سے اور مجھے فتنے میں نہ ڈال اس چیز یا اس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اس کے ضائع ہونے سے اور مجھے پریشانی میں نہ ڈال اس کی طلب و تلاش میں بحق جبرئیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ کے و بحق ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں بعدد خلق خدا یعنی درود و سلام بعدد خلق خدا یا باندازہ رضائے خدا و بشمار وزن عرش خدا و بمقدار سیاہی کے جو لکھنے ان کلمات خدا کی ہے۔[2] جہاں کہیں تم ہوگے حق تعالیٰ تم سب کو جمع کر دے گا بے شبہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اس کو لکھ کر اس گھر میں جہاں سے وہ بھاگ گیا ہے لٹکا دیں تو وہ ہمیشہ حیران و سرگراں رہے گا یہاں تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس پھر آوے گا۔

برائے باز آمد گریختہ

دیگر آنکہ جس کا کوئی مملوک بھاگ گیا ہو یا اس کی چیز گم ہوگئی ہو اور وہ اس آیہ کو بعد نماز عشاء کے ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کو وہ ضائع شدہ بازیافت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ۔ اور وہ آیہ یہ ہے۔[1] اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتَابٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ۔ وایضاً برائے حیرت و سرگشتگی غلام گریختہ و دواب از دست رفتہ و برائے ہر چیز گم شدہ کے صحیح و مجرب ہے چاہیے کہ انسان ان کلمات کو پڑھے۔[2] لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا قَامَتِ السَّمٰوٰتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا تُكْشَفُ الْبَلِيَّاتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا يُرَدُّ مَافَاتَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَاجَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِى السَّمٰوٰتِ اَوْ فِى الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

عمل دریافت کرنے سارق کا

اور ان چیزوں میں سے جو واسطے غلام و کنیز گریزندہ کے مجرب ہے یہ ہے کہ اگر کلمات مذکورۃ الذیل پارہ گوشت بریان یا شیر پر پڑھ کر اس غلام و کنیز کو جو بھاگے

---

[1] کیا تو نہیں جانتا کہ حق تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے یہ بات خدا کی کتاب و کتابت میں لکھی ہے ہر آئینہ یہ امر خدا پر آسان ہے ۱۲۔[2] لا الٰہ الا اللہ کے سبب قائم ہیں آسمان لا الٰہ الا اللہ کے سبب دفع ہوتے ہیں بلیات و آفات لا الٰہ الا اللہ کے سبب بازگشت کرتے ہیں مافات یعنی درگزشتہ چیزیں دستیاب ہوتی ہیں (حق تعالیٰ بہترین حافظ و نگہبان اور وہی ارحم الراحمین ہے اے میرے پروردگار اے جمع کرنے والے خلائق کے اس روز جس میں کچھ شک نہیں ہے تو پھیر دے میرے گم شدہ کو میرے پاس کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

تب پڑ دیویں تو پھر نہ بھاگیں گے۔ باذن اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں [1] امن موسیٰ
مرمہ فھدی و عصیٰ فرعون ربہ فغوی لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل تا
آخر سورۂ حشر در بعض فوائد میں سے واسطے بیان وانکشاف سارق کے یہ ہے کہ ایک
لدن نئی یعنی کوزہ لیویں اور واسطے تعریعنی اندر پیندے کے بسم اللہ و سورۃ اخلاص
بحروف مفردہ یعنی جدا جدا لکھیں اور جو لوگ متہم و مشتبہ ہوں ان میں سے کسی ایک کا
نام بھی لکھیں و بعد ازاں اس پر البرہتہ پڑھیں یعنی نام پڑھا بعضے عجائب اور وہ آیہ
وغیرہ یہ ہیں اینما تکونوا یأت بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شیء قدیرہ
[2] لم لا تحضرہ ثم ودوزتم ھذا القدح علی اسم الاخذ بحق جبرائیل و
میکائیل و اسرافیل و عزرائیل الوحا العجل الساعۃ چنانچہ اگر وہی کوزے
کا تھامنے والا چور ہوگا تو اس کے کف دست پر کوزا پھرنے لگے گا اور اگر وہ کوزا نہ پھرا
تو اس نام کو جو اس میں لکھا ہے مٹا دیویں اور کوئی دوسرا نام متہمین سے لکھیں یہاں تک
کہ اس تھامنے والے کے نام پر وہ کوزا حرکت کرے اور میں نے دوبارہ بریہتہ [3] اور اس
کے متعلقات کے اپنے اس رسالہ میں کلام کیا ہے جو در باب ضرب منازل یعنی قسم دوائر
میں اور قسم تصعد میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع
کرے اس میں یہ سب چیزیں معلوم ہوں گی اور ایک یہ قسم عمل بابریق ہے جس کو
چھاگل کہتے ہیں کہ برائے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم مقابل
ہوں اور ابریق یعنی کوزی بدھنی اپنے درمیان میں رکھیں اس طرح وہ دونوں آدمی اس

---

[1] یقیناً اے موسیٰ اپنے پروردگار کو انہوں نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲۔ [2] تم کیوں نہیں حاضر ہو سکتے ہو اے موکلو اور کیوں نہیں حاضر ہو سکتے اے موکلو اور کیوں نہیں دوڑاتے ہو اس کوزے کو نام پر کوزہ پکڑنے والے کے بحق جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل کے بہت جلد بہت شتاب اسی وقت ۱۲۔ [3] ایک قسم ہے افسون سے بزبان اہل اور اس کا ذکر چودھویں باب میں مذکور ہے ۱۲۔

ابریق کو اپنے اپنے انگشت سبابہ پر اٹھائے ہیں اور اس ابریق پر نام شخص متہم و مشتبہ کا
لکھا ہو اور سورہ یٰس پڑھی جاوے۔ وجعلنا من المکرمین تک چنانچہ جس کا نام لکھا
ہے اگر وہی چور ہوگا تو ابریق پھرے گا اور اگر ابریق کو گردش و جنبش نہ ہوتی تو اس نام کو
مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھ دیں و بدستور تلاوت یٰس عمل میں لادیں اسی طرح ہر
ایک کا نام متہمین میں سے ایک دوسرے کے بعد لکھیں اور تلاوت کریں۔ سورہ یٰس تا
من المکرمین جس کے نام پر ابریق کو جنبش ہووے آخذ و سارق مال ہے اس عمل
کا امتحان بارہا کیا گیا و درست آیا و دیگر بعض فوائد سے برائے اظہار سارق یہ عمل ہے
کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورہ یٰسین تا مبصرون لکھیں اور سورہ النساء
مقیتا تک اور سورہ قل اوحی آخر تک لکھیں اور ایک قربہ یعنی مشکیزہ کے اندر رکھیں اور اسماء
مردم متہمین کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک پرچہ پیچھے بعد دیگرے اسی قربہ
میں ڈالیں پھر اس مشک کو پھونکیں تو البتہ چور کا بدن پھول جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے بازیافت مال مسروقہ

وایضاً بعض فوائد میں سے واسطے بازیافت مسروقہ مال و واپس آنے گریختہ و گم
شدہ کے یہ ہے کو سورۃ الطارق علی رجعہ لقادر تک سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ کلمات
پڑھیں [1] اللھم یا حافظ لا تنسی و یا من نعمہ لا تحصی انک قلت و
قولک الحق المبین انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون احفظ علی
نفسی و مالی اس کو بھی سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ آیۃ پڑھیں۔ فاللہ خیر
حافظا و ھو ارحم الراحمین و بعد ازاں سورہ والضحیٰ ولسوف یعطیک ربک

---

[1] اے میرے پروردگار اے حافظ و نگہبان جو نہیں بھولتا اور بھول نہیں اور اے خداوند نعمت جس کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق و روشن ہے کہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنی قرآن اور ہم اس کے حافظ نگہبان ہیں اور تو حفاظت کر میری جان کی اور میرے مال از دست رفتہ کی ۱۲۔

تب چلا جاویں تو پھر نہ بھاگیں گے۔ باذن اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں [1] اٰمَنَ مُوْسٰی
بِرَبِّہٖ فَاھْتَدٰی وَ عَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّہٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا
آخر سورہ حشر در بعض فوائد میں سے واسطے بیان وانکشاف سارق کے یہ ہے کہ ایک
قدح یعنی ایک کٹورہ لیویں اور واسطے ترتیبی اندر پیندے کے بسم اللہ و سورۃ اخلاص
بحروف مفردہ یعنی جدا جدا لکھیں اور جو لوگ متہم ومشتبہ ہوں ان میں سے کسی ایک کا
نام بھی لکھیں بعد ازاں اس پر البرہتہ پڑھیں یعنی نام پڑھا سمعنے عجائب اور وہ آیہ
وغیرہ یہ ہیں اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
[2] اَلَا مَا حَضَرْتُمْ وَدَوَّرْتُمْ ھٰذَا الْقَدَحَ عَلٰی اسْمِ الْاَحَدِ بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَ
مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَۃَ چنانچہ اگر وہی کٹورے
کا تھامنے والا چور ہوگا تو اس کے کف دست پر کٹورا پھرنے لگے گا اور اگر وہ کٹورا نہ پھرا
تو اس نام کو جو اس میں لکھا ہے مٹا دیویں اور کوئی دوسرا نام متہمین سے لکھیں یہاں تک
کہ اس تھامنے والے کے نام پر وہ کٹورا حرکت کرے اور میں نے دوبارہ بریق [3] اور اس
کے متعلقات کے اپنے اس رسالہ میں کلام کیا ہے جو در باب ضرب منازل یعنی قسم دوائر
میں در قسم تقعد میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع
کرے اس میں یہ سب چیزیں معلوم ہوں گی اور ایک یہ قسم عمل بابریق ہے جس کو
چھ گل کہتے ہیں کہ برائے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم مقابل
ہوں اور ابریق یعنی کوری بدھنی اپنے درمیان میں رکھیں اس طرح وہ دونوں آدمی اس

[1] یقین لائے موسیٰ اپنے پروردگار کو انہوں نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے
پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲۔ [2] تم کیوں نہیں حاضر ہو سکتے ہو اے مؤکلو اور کیوں نہیں حاضر
ہو سکتے اے مؤکلو اور کیوں نہیں دوڑاتے ہو اس کٹورے کو نام پر کٹورہ پکڑنے والے کے بحق
جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے بہت جلد بہت شتاب اسی وقت ۱۲۔ [3] ایک قسم ہے
افسون سے بزبان اہمال اور اس کا ذکر چودھویں باب میں مذکور ہے ۱۲۔

بریق کو اپنے اپنے انگشت سبابہ پر اٹھائے ہیں اور اس ابریق پر نام شخص متہم ومشتبہ کا
لکھا ہو اور سورہ یٰس پڑھی جاوے۔ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک چنانچہ جس کا نام لکھا
ہے اگر وہی چور ہوگا تو ابریق پھرے گا اور اگر ابریق کو گردش وجنبش نہ ہوتی تو اس نام کو
مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھ دیں و بدستور تلاوت یٰس عمل میں لاویں اسی طرح ہر
ایک کا نام متہمین میں سے ایک دوسرے کے بعد لکھیں اور تلاوت کریں۔ سورہ یٰس تا
من المکرمین جس کے نام پر ابریق کو جنبش ہووے آخذ و سارق مال ہے اس عمل
کا امتحان بارہا کیا گیا اور درست آیا و دیگر بعض فوائد سے برائے اظہار سارق یہ عمل ہے
کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورہ یٰسین تا یبصرون لکھیں اور سورۃ النساء
مقیتا تک اور سورہ قل اوحی آخر تک لکھیں اور ایک قربہ یعنی مشکیزہ کے اندر رکھیں اور اسماء
مردم متہمین کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک پرچہ کے بعد دیگرے اسی قربہ
میں ڈالیں پھر اس مشک کو پھونکیں تو البتہ چور کا بدن پھول جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے بازیافت مال مسروقہ

وایضاً بعض فوائد میں سے واسطے بازیافت مسروقہ مال و واپس آنے گریختہ و گم
شدہ کے یہ ہے کو سورۃ الطارق علی رجعہ لقادر تک سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ کلمات
پڑھیں۔ [1] اَللّٰھُمَّ یَا حَافِظُ لَا تَنْسٰی وَ یَا مَنْ نِعْمَۃٗ لَا تُحْصٰی اِنَّکَ قُلْتَ وَ
قَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ. حَفِّظْ عَلٰی
نَفْسِیْ وَ مَالِیْ اس کو بھی سات بار پڑھیں و بعد ازاں یہ آیہ پڑھیں۔ فَاللہُ خَیْرٌ
حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ و بعد ازاں سورہ وَالضُّحٰی وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ

[1] اے میرے پروردگار اے حافظ و نگہبان جو نہیں بھولتا اور بھولا نہیں اور اے خداوند
وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق و روشن ہے کہ ہم
نے نازل کیا ہے ذکر یعنی قرآن اور ہم اس کے حافظ نگہبان ہیں اور تو حفاظت کر میری
جان کی اور میرے مال از دست رفتہ کی ۱۲۔

قتوصی تک تلاوت کریں تو حق تعالی اس گمشدہ کو عنقریب پھیر لاوے گا اور بعض فوائد سے واسطے کشش و دستیابی سارق کے یک کاغذ میں لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دیویں اور پورپی ہو میں آویزاں کردیں کہ مجربات سے ہے اور جو لکھیں یہ ہے بسم الله الرّحمٰن الرّحیم ¹ فرددناهُ الی اُمّہ تابعمنون و کان ² الله علی کُلِّ شیءٍ مُقتدرًا و کان الله علی ذلک قدیرًا + انّا ³ رادّوهُ الیکِ + ⁴ اَللّٰهُمَّ انّی اَسئلُکَ بمسبّب کُلِّ سبب یا مُعطی مَنْ طلبَ یا مُدرِکَ مَن هرب اَللّٰهُمَّ صلِّ علی سیدنا مُحمّدٍ وَّعلی آل مُحمّدٍ ان تضیِّق الْاَرْضَ علی کذا وکذا کَضیِّق الْخاتم والانوهِ حتی یعُوْد الی مکانه الَّذی خرج منهُ اِنْ اکلَ سَقَ و اِن شرب عصَّ و شرق و اَنْ تضیِّق علیه الْاَرْضِ بمارَحُبتْ و اَنْ تضیِّق علیهِ نفْسهُ حتی یعُوْدَ اِلی مکانه اَوْ یرُدَّما اَختلَس مِنْ مکانٍ کذا و کذا بحقِ اسمکَ الْعظیمِ الْاعْظمِ الْاجلِّ الْاعزِّ الْاکرمِ وَ بحقِّ اَسْمائِکَ الْکِرامِ الَّتیْ لا یُجاوِزُهُنَّ برٌّ ولا فاجرٌ وَ بحقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَ بحقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وبحقِّ اَهیا اشراهیا اذُوْ نای اصباوت ال شدای اَنْ تضیِّقَ الْاَرْضَ علی

¹ تمہ یہ بعد اس کی تقرعینها ولا تحزن ولتعلم ان وعد الله حق الخ یعنی ہم نے پھیرا موسیٰ کی اس کی مادر کی طرف تا کہ ٹھنڈی ہوں آنکھیں اس کی اور وہ حزن اور غم نہ کرے اور وہ جانے کہ وعدہ خدا حق ہے لیکن اکثر اشخاص اس بات کو نہیں جانتے ہیں ۱۲۔ ² اور حق تعالی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے اور اس بات پر حق تعالی قادر ہے ۱۲۔ ³ ہم بے شبہ موسیٰ کو طرف مادر کے پھیرنے والے ہیں ۱۲۔ ⁴ اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سبب مہیا کرنے والے ہر سبب کے اے عطا کرنے والے طلب کرنے کو اے پکڑنے والے بھاگنے والے کے اے میرے پروردگار صلوۃ بھیج اوپر محمد اور آل محمد کے سوال یہ ہے کہ تنگ کردے زمین کو اوپر فلاں فلاں کے مثل تنگی حلقہ انگشتری و مثل سوراخ سوزن کے یہاں تک کہ وہ پھر آوے اسی جا پر جہاں سے نکل گیا ہے اگر وہ کچھ کھاوے تو اس کو گوارا ہضم نہ ہووے اور اگر پانی پیے تو حلق میں گھٹ جاوے یعنی گلو گیر ہو جاوے اور یہ کہ تنگ ہو جاوے زمین باوجود اس وسعت کے اور تنگی کرے دم اس کا اور

کذا و کذا حتیٰ ¹ لا یجد ملجئًا ولا فرارًا ولا معقلًا ولا ملجئًا یذهبُ الیه حتی یعُوْد الی الْموْضعِ الَّذیْ خرج منهُ ورُدَّهُ الیه کما رددت موسیٰ الی اُمّه و یوسف الی ابیه انّک علی کُلِّ شیءٍ قدیرٌ ² اَللّٰهُمَّ انَّ السَّمآء سمائُکَ وَالْاَرْض اَرْضُک والْبرُّ برُّک والْبحرُ بحْرُک و جمیع الْبلاد والضّیاع و الْقُری لکَ و بیدکَ اَللّٰهُمَّ اجعل سمآئک و ارْضک و برّک و بحرکَ و بلادکَ و قُرٰیک و ضیاعک ضیّقۃً موحشۃً علی کذا و کذا حتی یرُدَّما اخذهُ بحقِّ هذه الْاسمآء ³ ذا اخرج یدهٗ لم یکد یرٰها اور اسماء مذکورہ یہ ہیں جو تحریر ہوتے ہیں۔ ۲۵ دح م د ر ۹ لا مہ ربع مہ و دد ۸ ا ا ا د ا ا ط ا م ا ا د ۱۲ ا ۹۸۸ ا د ۳ ۶ اور بعض فوائد سے واسطے پیانسارق

گھبراوے یہاں تک کہ اپنی جگہ پھر آوے یا واپس کردیوے جو کچھ لے گیا ہے فلاں فلاں مقام سے بحق تیرے اسم اعظم عظیم کے جو بزرگ تر اور غالب تر اور مکرم ہے اور بحق اسماء کرام کے جس سے کسی نیکو کار اور بدکار نے گریز نہیں کیا ہے بحق کہیعص و بحق حمعسق حروف مقطعات قرآن مجید کے بحق اہیا واشراہیا وادونائے اصباوت وال شدای (اسماء الہیہ بزبان یونانیہ) کے تنگ ہو جاوے زمین اوپر فلاں فلاں کے ۱۲ ¹ اے یہاں تک کہ اس کو کہیں ٹھکانا نہ ملے اور نہ کوئی جا قرار اور نہ پناہ ملے اور نہ راستہ پاوے کہ ادھر جاوے یہاں تک کہ وہ اسی جا کی طرف بازگشت کرے جہاں سے نکل گیا ہے تو اس کو پھیر دے جس طرح تو نے پھیرا تھا موسیٰ کو طرف ان کے مادر کے اور یوسف کو ان کے باپ کی طرف کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ² اے میرے پروردگار یہ سارے آسمان تیرے ہی آسمان ہیں اور تمام روئے زمین تیری ہی زمین ہے اور کل صحرا اور دریا تیرے اور جملہ عیون و ضیاع یعنی چشمے اور زمین مزروعہ قریات وغیرہ تیرے ہی ہیں اور تیرے قبضے میں اے میرے پروردگار تو اپنے آسمان اور اپنی زمین اور اپنے دشت اور دریا و قریات و ضیاعات وغیرہ کو فلاں شخص پر تنگ و پروحشت کردے یہاں تک کہ جو کچھ وہ لے گیا ہے مسترد کردیوے بحق ان اسماء کے ³ اور جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو شدت تاریکی سے قریب ہے کہ ہاتھ اس کو نظر نہ آوے ۱۲۔

کے یہ بھی مجرب ہے ورنفع ہے ان شاء اللہ تعالیٰ کہ ان آیات کو کسی قدر روٹی پر لکھ کر ان لوگوں کو کھلایا جاوے جو متہم و مشتبہ بسرقہ ہوں تو البتہ سارق کو اس روٹی کے کھانے سے قدرت نہ ہوگی یعنی اس کے کھانے سے عاجز رہے گا اور کھائی نہ جاوے گی اور وہ آیتیں یہ ہیں وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا ... مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ + يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ ... بِعَذَابٍ غَلِيْظٍ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے یہ عمل ہے کہ ایک میخ بنواویں جس کا سر چار گوشہ کا ہو ایک گوشہ پر یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ لکھیں اور دوسرے پر حٰمٓ وَالْقُرْاٰنِ اور تیسرے پر قٓ وَالْقُرْاٰنِ اور چوتھے پر حٰمٓ عٓسٓقٓ ۞ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ بعد ازاں اس میخ کو زمین میں گاڑ دیں اور اس پر سورۃ الملک پڑھیں اور جو لوگ متہم و مشتبہ بسرقہ ہوں ان کو حکم کریں کہ کھڑے ہو جاویں چنانچہ سارق کو قدرت قیام کی نہ ہوگی یعنی وہ کھڑا نہ ہو سکے گا۔ فائدہ جس کسی کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور اس کو معلوم نہ ہووے کہ کس نے چرائی ہے تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھیں اور اس کو اپنے بچھونے میں زیر گوش رکھ کر سو رہیں تو اس سارق کو اپنے خواب میں دیکھیں گے اور یہ عمل بارہا تجربہ میں آیا ہے بہت صحیح ہے وہ حروف مذکورہ یہ ہیں ھح ۵ ٦ ھ عد ٦۔

لے تمہ آیہ بعد نفساً فادارأتم فیہا واللہ مخرج ما کنتم تکتمون یعنی جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس باب میں تم مخاصمت کرتے تھے و حالانکہ حق تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہے جس بات کو تم چھپاتے ہو ۱۲۔ سے تمہ آیہ یسیغہ و یاتیہ الموت من کل مکان و ما ہو بمیت و من ورائہ عذاب غلیظ یعنی اہل جہنم اس سے کھولتے ہوئے پانی کو گھونٹ گھونٹ پیویں گے حالانکہ اس کو گھونٹ نہ سکیں گے اور موت ان کو ہر طرف سے گھیرے گی وہ وہاں مرنے والے نہیں ہیں بلکہ ان کے پیچھے عذاب سخت ہوگا ۱۲۔ سے یعنی وہ خداوند ایسا ہے جو ظاہر کر دیتا ہے پوشیدہ چیزوں کو جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جانتا ہے جو چھپ کر تم اخفا و آشکارا کرتے ہو۔ ۱۲۔

باب چھتیسواں ان چیزوں کے بیان میں جو نافع ہیں برائے دفع بق یعنی پشہ و برغوث یعنی کیک و نمل یعنی مورچگان اور واسطے دور کرنے وحوش و ملخ وغیرہما کے کشت زار سے و نیز بیان میں ان چیزوں کے جو نافع ہیں واسطے شکار کبوتران صحرا و ماہیان دریا کے!

افسون برائے دفع پشہ وغیرہ

چنانچہ جو چیز کہ واسطے دور کرنے پشہ و کیک و مورچگان کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ آیات مذکورۃ الذیل کو چار پرچوں کاغذ پر لکھیں اور بعد لکھنے کے اس پرچوں کو لوبان کی دھونی دیویں اور اس جگہ جا کے چاروں گوشوں میں چپکا دیویں اور وہ چیزیں جو ہر ایک پرچہ پر لکھی جاویں یہ ہیں یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ صٓ وَالْقُرْاٰنِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِذْهَبْ اَيُّهَا الْبَقُّ وَالْبُرْغُوْثُ وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَبِالْـ... لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

سے ہم نے اس کو یعنی قرآن کو بحق نازل کیا اور وہ ساتھ حق کے نازل ہوا ۱۲۔ ۵ یہ وہ روز ہے کہ نہ بول سکیں گے اور نہ ان کو اذن ہوگا کہ وہ عذر کر سکیں ۱۲ منہ (حاشیہ صفحہ ہذا) یعنی اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو ہم سے سخت عذاب پہنچے گا دور ہو جاؤ تم سب انواع پشہ و کیک و مورچگان باذن خداوند بادشاہ حق کے اور ساتھ ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔

الّا باللہ العلی العظیم۔ اور بعض خواص یہ ہے کہ اگر مکان کے دھواں گلقند ور کلونجی کا کریں تو اس گھر میں مچھر نکل نہ گھسیں گے اور اگر جاموش یعنی بھینس کی کھال کا دھواں گھر میں کریں تو مچھر ور سب جاویں گے اور اسی طرح دھواں برادہ درخت سرو کا یا تخم محلف کا بھی دفع پشہ ہے اور حرمل جو ایک قسم کی گیاہ ہے اور بلاد عراق وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے اس کا بخور بھی دافع پشہ ہے اور اگر حرمل کو ایک شب سرکہ میں تر کر کے وہ سرکہ مکان میں سوراخ و رشگافوں میں چھڑک دیویں تو اس کے اثر سے سارے پشے مر جاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اندر مکان کے دھونی زیرہ کی کریں تو ہرگز پشے باقی نہ رہیں گے و نیز جس مکان میں دخان زفت رومی و گوگرد کا کریں تو مکھیاں اس جگہ کے قریب نہ جاویں اور چوہے بھی مرجاویں گے اور اگر کموں کو پانی میں پیس کر اور زیادہ پانی ملا کر اندر مکان کے چھڑک دیویں تو اس سے برغوث یعنی کیک اس گھر میں ہوں گے وہ سب مرجاویں گے اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر حرمل یا سداب وقت خواب زیر سر رکھ لیویں تو گزند پشوں کا اس کے پاس ہرگز نہ ہو چنانچہ بعضوں نے از روئے تجربہ کے اس کا جزم و یقین کیا اور اگر جونک خشک کر کے اس کا دھواں مکان میں کریں تو بق اور بعض یعنی ہر قسم کے مچھر دور ہو جاویں اور جس جگہ اونٹ کا رویان ہو وہاں مچھر نزدیک نہیں آتے ہیں اور اگر دقیق ترمس یعنی آرد باقلائے مصری لے کر اس میں چونہ ملا کر اس سے سفیدی مکان کی کریں تو جب تک وہ سفیدی باقی رہے گی پشے اس کے نزدیک نہیں جاویں گے اور بعض ان چیزوں سے جو پشوں کو دور کرے یہ ہے کہ ترمس مر یعنی باقلائے تلخ کو نمک طعام کے ساتھ بھگو دیں اور اس پانی کو مکان میں چھڑک دیں اور بعد اس کے نوشادر کا دھواں کریں اور اسی طرح تین روز متواتر عمل کریں تو اس کا امر عجیب ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر خنافس یعنی گبروندوں کو خشک کر کے گھر میں اس کا دھواں کریں تو مچھر اس گھر سے بھاگ جاویں گے دیگر آنکہ

اگر بیٹ کبوتر کا دھواں کریں تو اس سے چوہے بھاگ جاویں گے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کی آٹے میں خمیر کر کے یعنی گوندھ کر جس جانور کو کھلا دیں تو وہ مر جاوے گا اور وہ چیز کہ جس سے دور ہوں اور مرجاویں کہ مقل ازرق یعنی گوگل سبز کا دھواں کریں دیگر آنکہ اگر گبرگ و چوب سداب تر کر کے اس کا پانی مکان میں چھڑک دیویں تو کیک مرجاویں گے دیگر آنکہ اگر کیک پرغوث کسی شخص کے داہنے کان میں گھس جاوے تو داہنے ہاتھ سے بایاں خصیہ تھامے اور جب بائیں کان میں گھس جاوے تو بائیں ہاتھ سے داہنا خصیہ تھامے رہے یہاں تک کہ وہ کان سے جلد نکل جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

افسون برائے دفع موش و پشہ

اور جو چیز کہ مجرب ہے واسطے دفع موش و پشہ و کرمہائے موذی کے یہ ہے کہ چوب زیتون کی چار تختیوں میں یہ آیہ مذکور الذیل لکھ کر چار گوشۂ خانہ میں دفن کر دیں اور ہر تختی پر یہ آیہ لکھیں: لَنُخْرِجَنَّكُم[1] مِّنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ تا غَلِیْظٌ" اور اس کو چہار شنبہ کے روز قبل از طلوع آفتاب کے لکھیں اور وقت دفن کرنے تختیوں کے بھی آیہ تین تین مرتبہ تلاوت کریں و نیز جو چیز کہ واسطے دفع

[1] یہ پانچ آیتیں ہیں سورہ ابراہیم کے تیسرے رکوع میں یعنی کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی سے نکال دیں گے یا یہ کہ تم ہمارے دین میں پھر آؤ چنانچہ ان رسولوں کے پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ بالضرور ہم ان ظالموں کو ہلاک کریں گے اور بعد ان کے اس سرزمین میں البتہ ہم تم کو آباد کریں گے تا آخر آیہ عذاب غلیظ ۱۲۔ ع مصنف کے بعد لکھنے سورہ تبت یدا وغیرہ کے کچھ بیان نہیں کیا پھر کیا کیا جائے اگر ظاہر اس کو کاغذ پر لکھ کر مکاں کے اندر چپکا دیویں۔ ۱۲

موشوں کے دفع سے یہ ہے کہ سورہ تبت [1] یہ لکھیں اور بعد اس کے یہ لکھیں۔
اَیُّھَا الفَارُ اخرج عنا فان لَّم تَرحل و الّا فَاذَن بِحَرب مِّنَ اللہ وَرَسُولِہ ثُمَّ انصَرَفُوا صَرَفَ اللہُ قُلُوبَھُم وَحَسبُنَا اللہُ وَنِعمَ الوَکِیلُ وَلا حَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحبِہٖ وَسَلَّمَ۔ دیگر منجملہ بعض ان چیزوں میں سے جو واسطے دفع موش کے خاصۃ وہ موش جو پر غیظ و خشمناک ہوں چنانچہ ایک پرچہ وق پر اس آیہ کو لکھیں۔ فَلَمَّا رَاَوہُ عَارِضًا [2] تامسٰکِنُھُم یہاں تک مکرر لکھیں بعدازاں فَاَصبَحُوا سے تا آخر تین بار لکھیں و بعدازاں اس مکان میں سے ایک چوہا پکڑ کرکے اور اس تعویذ کو لپیٹ کر اور اوپر سے تاگا لپیٹ کے چوہے کی گردن میں باندھ دیویں پھر اس چوہے کو اسی مکان میں چھوڑ دیویں تو بعد اس کے اس مکان میں کوئی چوہا نظر نہیں آوے گا اور اگر کوئی شخص چوہا پکڑ کے اس کو خصی کرے یعنی اس کے خصیے نکال ڈالے اور اس کی دم کاٹ کر کسی مکان یا کسی جا چھوڑ دیوے تو جتنے چوہے وہاں ہوں گے سب بھاگ جاویں گے یہ طور مجرب و صحیح ہے اور کتاب حیوٰۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ اگر چوہے کی دم کاٹ کر اس کو بیچ گھر کے دفن

---

[1] اے موش ہمارے یہاں سے چلے جاؤ اگر نہ جاؤ گے تو آمادہ رہو حرب خدا و رسول سے و بعدازاں کہ انہوں نے منہ پھیرا تو حق تعالیٰ نے ان کے دلوں کو الٹ دیا۔ حق تعالیٰ ہم کو کافی بس ہے کہ وہ وکیل و مددگار ہے۔۱۲۔

[2] تتمہ آیہ بعد عارضًا سے مستقبل اودیتہم قالوا ہذا عارض ممطرنا بل ہو ما استعجلتم بہ ریح فیہا عذاب الیم تدمر کل شیٔ بامر ربہا فاصبحوا لا یریٰ الا مساکنہم کذلک نجزی القوم المجرمین یعنی جب وہ لوگ عذاب دیکھنے لگے کہ مقابل آنے والا تھا کہنے لگے کہ ابر یہاں برسنے والا ہے بلکہ وہ تھا جس کو وہ جلد طلب کرتے تھے کہ وہ آندھی تھی اس میں عذاب سخت تھا جو ہلاک کرتا ہے ہر شے کو بحکم اپنے پروردگار کے چنانچہ وہ سب ایسے ہوگئے کہ دکھائی نہ دیئے مگر مکانات ان کے نظر آتے تھے اسی طرح ہم جزا و سزا دیتے ہیں مجرموں کو۔

کردیں اور جب تک وہ اس جگہ دفن رہے گا چوہے اس گھر میں نہ آویں گے اور ان چیزوں میں سے جو دفع پشوں کے لئے لکھی جاتی ہیں یہ بھی ہے کہ شب نزول نقطہ (ظاہراً مراد نقطہ سے ژالہ و تگرگ ہے) کسی ظرف میں اسمائے مذکورۃ لذیل لکھے جاویں اور اگر ہنگام نزول نقطہ لکھے تو بہتر ہوگا اور کیفیت یعنی ہیئات کتابت کی یہ ہے۔

عططش	اجیغا	عططش
جاء الحق	بلیغا	خرج الحق
عططش	لیغ	
مات	لیغا	
الحق	غما	
	ما	
	ا	

ونیز بعض ان چیزوں میں سے کہ وہ بھی برائے دفع موشوں کے نافع ہیں۔ یہ ہے کہ چار ظرف یعنی کوزۂ سفال پر آیات مذکورۃ الذیل لکھ کر ہر ایک سے ہر چہار گوشہ مکان میں رکھ دیں ایک پر تو یہ آیہ لکھا جاوے۔ وحرامٌ علٰی قریۃٍ [1] تالا یرجعون الفار اور دوسرے پر آیہ [2] سَیُھزَمُ الجَمعُ وَیُوَلُّونَ الدُّبُرَ اَلفَارَۃُ اور تیسرے پر یہ آیہ [3] یَومَ تَرجُفُ الرَّاجِفَۃُ تا وَاجِفَۃٌ اَلفَارَۃُ اور چوتھے پر کَاَنَّھُم [4] یَومَ یَرَونَھَا تا ضُحٰھَا اَلفَارَۃُ اور جو چیز واسطے دفع کرنے مورچہ کے نافع ہے وہ زبیب یا اس کا عکر

---

[1] تتمہ آیہ بعد قریۃ اہلکناہا انہم لا یرجعون یعنی حرام ہے اس قریہ پر جس کو ہم نے ہلاک کیا یہ کہ وہ رجوع نہ کریں گے۔ [2] عنقریب وہ جماعت بھاگے گی اور وہ پشت پھیریں گے۔۱۲۔

[3] تتمہ آیہ بعد الراجفۃ تتبعہا الرادفۃ قلوب یومئذ واجفۃ یعنی جس روز تھرائیں گے تھرانے والے یعنی زمین اور اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی یعنی قیامت اس روز بہت سے دل دھڑکنے والے ہوں گے۔۱۲۔ [4] تتمہ بعد یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰہا یعنی گویا کہ وہ لوگ اس

یعنی روغن زیتون خوہ س کا ورد ہے نسخہ میں غلطی کاتب ہے بلکہ وہ لفظ ریت ہے یعنی روغن زیتون کو وہ س کا ورد ہے لیکن نمک کے ساتھ پانی میں تر کریں پھر وہ پانی غاروں اور سوراخوں میں ڈال دیویں تب وہ سب نکل جاویں گے مجرب ہے دیگر جو چیز کہ وہ بھی واسطے دیمک کے مفید ہے یہ ہے کہ اونٹ کے بچے کی مینگنی کی راکھ یا بچہ گوسفند کی مینگنی کی راکھ لے کر سوراخ مور میں ڈال دیویں اور یہ کلمات کہتے جاویں۔ یٰاَیُّهَا النَّمْلُ تَقُوْلُکَ سَیِّدُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ خُذْ هٰذَا الزِّمَا دافتلہ لن الجبال و الأفاز حل تکرار فارص کی تین بار کی جاوے اور تمام افسون سات مرتبہ پڑھا جاوے اور یک ہفتہ اس عمل کو کریں تو وہ چیونٹیاں وہاں سے چلی جاویں گی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر قطران یعنی روغن چیڑ سوراخ مور میں ڈالیں تو سارے مور بھاگ جاویں گے۔ دیگر آنکہ اگر قطران کو جو ایک چوزہ یعنی کوزہ یا ناریل میں کر کے گھر کے ایک گوشہ میں رکھ دیویں تو براغیث یعنی کیک تمام مکان سے وہیں جمع ہو جاویں۔ دیگر آنکہ اگر یہ نسبت کسی جگہ کے منظور ہو کہ اس جگہ چیونٹیاں کبھی نہ جاویں تو زرنیخ صفر یعنی ہرتال زرد لے کر اس مقام پر جہاں چیونٹیاں جاتی ہیں لگا دیویں تو ہرگز وہاں نہ جاویں گی دیگر آنکہ جو چیز واسطے دفع سوس یعنی دیوچہ و پشہ وغیرہ اقسام کرم کے مزرعہ سے سودمند ہے وہ یہ ہے کہ شقف فخار یعنی سفال پختہ میں سورۃ الفیل لکھیں ور اسماء خلفاء اربعہ یعنی ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اور نامہائے قراء سبعہ کہ وہ عبیداللہ و عروہ و قاسم و سعید و ابوبکر و سلیمان و خارجہ ہیں وبعدازاں یہ آیۃ

روز جب دیکھیں گے عرصہ قیامت کو تو وہ معلوم کریں گے کہ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر تا آخر روز یا تا اول روز یعنی پہر دن چڑھے تک یا تین پہر دن تک ۱۲۔

۱ اے گروہ نمل تم میں سے ہمارا سردار عثمان بن عفان کہتا ہے تو اس خاکستر کو ہمارے لئے اس کی جو نہیں تو یہاں سے چلے جاؤ ۱۲۔ ۲ یعنی وہ استطاعت اس کی نہیں رکھتے تھے کہ اس پر چڑھ جاویں اور نہ توانائی رکھتے تھے کہ اس دیوار میں نقب لگا دیں ۱۲۔

لکھیں۔ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا وبعدازاں اس شقف کو مزرعہ میں ڈال دیں تو وہ محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض منافع میں سے برائے خیر و جانوران موذی کے مثل مور و ملخ و رضہ یعنی دیمک و مگس و دیگر حشرات ہوام مثل مار و عقرب وغیرہ کے اور یہ اسرار پوشیدہ و نہفتہ اور مجربات سے ہے کہ آیات وغیرہ مذکورالذیل ایک ورق میں لکھ کر زمین میں دفن کردیں خواہ اس کو اس جا جہاں سے ان جانوروں کا دفاع منظور ہے آویزاں کر دیویں اور جو چیز کہ لکھی جاوے یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ یٰاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ ۱ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ ۲ وَهُمْ صٰغِرُوْنَ یُرْسَلُ ۳ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ ۴ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَمَثَلُ ۵ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ کَاَنَّهُمْ ۶ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ط وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی

---

۱ تتمہ آیہ بعد مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وہم لا یشعرون یعنی اے جماعت نمل تم سب اپنے سوراخوں و گھروں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم کو پامال و کچل ڈالیں سلیمان اور ان کے لشکر والے و حالانکہ وہ اس بات سے بے خبر ہوں گے یعنی ان کی نادانستگی میں سب تم پس جاؤ گے ۱۲۔

۲ تتمہ آیہ بعد لا قبل لہم بھا ولنخرجنہم منہا اذلۃ وہم صاغرون یعنی ہم ان کے یہاں ایسا لشکر لاویں گے کہ اس کے مقابلے کی تاب نہ لاسکیں گے اور البتہ ان کو وہاں سے نکالیں گے ذلیل کر کے اور بہت خوار ہوں گے ۱۲۔ ۳ تم دونوں یعنی انس و جن پر شعلہ آتش و مس گداختہ بھیجا جاوے گا تو پھر تم دونوں باہم دیگر مدد نہ کرسکو گے ۱۲۔ ۴ عنقریب حق تعالیٰ اس کی کفایت دے گا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲۔ ۵ مثل کلمہ زشت کی جیسے درخت خبیث زبون جو اکھڑا ہے بالائے زمین اس کے لئے کچھ پائیداری ہی نہیں ہوتی ۱۲۔ ۶ گویا کہ جس دن دیکھیں گے آثار قیامت کے جس کا اس نے وعدہ کیا تھا تو ان کو معلوم ہوگا کہ وہ دنیا میں کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر ایک دن میں بمقدار ایک ساعت کے ۱۲۔

فی الارض لیفسد فیہا ویہلک الحرث تا المھد فلما قضینا علیہ الموت

ما دلھم علی موتہ تا لمہین حنہ ولدت مریم امۃ اللہ ومریم ولدت عیسی

عبد اللہ علیہ السلام یا معشر الہوام من کان منکم من البر فلیخرج الی البر

ومن کان منکم من البحر فلیخرج الی البحر اقسم علیکم ایہا الارواح

الطاھرۃ باذن اللہ تعالی بعز عظمتہ باسمائہ الحسنی کلھا شراھیا براھیا

اصباوت آل شدای بسم اللہ الرحمن الرحیم الا ما سمعتم واطعتم وانتقلتم

من ھذا المقام ومن لم ینتقل منکم فقد باء بغضب من اللہ قالوا یاموسی ادع

لنا ربک ان یکونوا عنہا غافلین

۱؎ تمہ آیۃ بعد الحرث والنسل واللہ لایحب الفساد واذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جہنم

ولبئس المہاد یعنی جب وہ پھرتا ہے تو کوشش وفکر اس بات کی کرتا ہے کہ زمین میں فساد انگیزی

کرے اور زراعت کو تباہ اور نسل کو قطع کرتا ہے اور یہ حق تعالیٰ فساد کو نہیں چاہتا ہے اور جب

اس سے کہا جاتا ہے کہ ڈر خدا سے تو باعث گناہوں کے اس کو کبر ونخوت پیش آتی ہے سو اس کو جہنم

بس ہے اور البتہ وہ بہت بری جگہ ہے۔۱۲ ۲؎ تمہ آیہ بعد علی موتہ الا دابۃ الارض تاکل منسأتہ فلما

خر تبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المہین یعنی ہم نے مقرر کیا سلیمان پر

موت کو تو جنوں نے اس کی موت پر رہبری نہ کی مگر کرم زمین یعنی دیمک نے کہ عصاء سلیمانی

اصفل سے کھاتی تھی پھر جبکہ زمین پر گرے تو جن متنبہ ہوئے اس بات سے کہ اگر وہ غیب جانتے

ہوتے کہ سلیمان مردہ بزور عصا کھڑے ہیں تو وہ لوگ مشقت وخواری میں یعنی عمارت گری میں

ہرگز نہ ٹھہرتے۔۱۲ ۳؎ حنا نے جنا مریم کنیز خدا کو اور مریم نے جنا جناب عیسیٰ علیہ السلام بندہ

خدا کو اے گروہ ہوام یعنی جانوران ایذا رساں جو تم میں سے جنگلی ہو وہ جنگل کو جاوے اور جو تم

میں سے دریائی ہووے وہ دریا کو جاوے اے ارواح پاک میں تم کو قسم دیتا ہوں اور تم پر افسون

کرتا ہوں ساتھ اذن امر اللہ کے اور ساتھ گرامی عظمت خدا اور ساتھ اسمائے حسنیٰ یعنی اسمائے

صفات خدا کے اور ساتھ شراھیا براھیا واصباوت آل شدائے کے جو نام الٰہیہ بزبان یونانیہ ہیں

اور ساتھ اسم اللہ رحمن اور رحیم کے قسم اس بات کی کہ تم سنو اور اطاعت کرو اور اس مقام

اور بعد ازاں ان سب آیتوں کے سورہ فاتحہ تمام آخر تک لکھیں کہ یہ عمل نہایت

نافع اور مبارک ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور ان چیزوں میں سے جو واسطے باز رکھنے ملخ کے

نافع ہے وہ یہ ہے کہ جو بخط بعض علماء کے معلوم ہوا کہ ایک ملخ زرد پکڑیں اور ایک ملخ

سرخ اور ہر ایک ملخ پر آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھیں و بعد ازاں کہیں۱؎ یا ایہا الجرادۃ

ارتحلی باصحابک عن ھذا المکان بحق ما تلوتہ علیکم من القرآن

یا ایہا الجرادۃ ارتحلی باصحابک عن ھذا المکان والا لقد حملت ذنب

من جمع بین امراۃ وبنتہا + فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان اور بعض خواص سے

یہ ہے کہ اگر کسی ملخ کو پکڑ کر کسی جا پر جلا دیویں تو بقیہ ملخہائے زندہ وہاں سے بھاگ

جاویں گے مگر آنکہ واسطے پھیرنے اور دور کرنے ملخ کے یہ آیہ بھی نافع ہے کہ چار

پرچوں پر لکھ کر جس جا کے چار گوشوں میں آویزاں کر دیں تو وہاں سے دور ہو جاویں گے

اور وہ آیۃ یہ ہے۔ واذا تولی سعی فی الارض لیفسد فیہا ویہلک الحرث

والنسل واللہ لا یحب الفساد اور ابن ماجہ نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر ملخ کے بددعا کی ہے۔ ان کلمات سے۲؎ اللھم

اھلک کبارہ وافسد صغارہ واقطع دابرہ وخذ بافواھہ عن معایشنا

سے نقل کرو اور نکل جاؤ اگر نقل نہ کرو گے تو حق تعالیٰ جانب سے غضب میں پڑو گے۔۱۲

۱؎ اے نوع ملخ تم سب مع اپنے یاروں کے اس مقام سے دور ہو کر بحق آیات قرآن کے جو

میں نے تم پر تلاوت کیں اے جماعت ملخ تم سب مع اپنے یاروں کے اس مقام سے دور ہو

نہیں تو تم پر گناہ اس شخص کا بار ہوگا جو اپنی زوجیت میں کسی عورت اور اس کی بیٹی کو جمع کرے

گھس جاؤ اور نکل جاؤ حالانکہ نہیں نکل سکتی ہو مگر بقوت اور قوت نہیں مگر خدا کی طرف سے۔۱۲

۲؎ اے میرے پروردگار تو ہلاک کر ملخ کو ان کے بڑوں کو اور خراب ان کے بچوں اور قطع

کر دے ان کے پیچھے آنے والوں کو اور ان کا منہ بند کر دے ہماری معاش سے جو ہماری روزی

ہے کہ ہر آئینہ تو ہماری دعا کا شنوا ہے۔۱۲

وازرقنا انک سمیع الدعاء اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص کلمات مذکورۃ الذیل کو انبوبہ قصب یعنی نے درگل میں رکھ کر درمیان مزرعہ یا باغ انگور کے دفن کردیوے تو تخم اس زراعت و باغ کو نقصان نہ پہنچے گی باذن اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وصحبہ وسلم [1] اللھم اھلک صغارھم واقتل کبارھم وافسد بیضھم وخذ بافواھھم عن معایشنا وارزاقنا انک سمیع الدعاء انی [2] توکلت علی اللہ ربی وربکم تا مستقیم اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد واستجب منا یا ارحم الراحمین۔ یہ عمل بہت مجرب ہے اور جو چیز نافع ہے برائے دفع ان طیور کے جو زراعت کو کھا جاتے ہیں مثل کنجشک وغیرہ کے چنانچہ ایک چڑیا ان میں سے پکڑ کر ذبح کریں اور اس کے خون سے چار پرچوں کاغذ پر یہ آیہ لکھ کر جس جا منظور ہو وہاں کے چار گوشوں میں رکھ دیویں تو چڑیا وہاں سے دور ہو جاویں گی اور کچھ ضرر نہ پہنچاویں گے اور وہ آیہ یہ ہے۔

[3] یا اھل یثرب لا مقام لکم فارجعوا اور بعض ان منافع میں سے جو واسطے دفع کرنے سوس یعنی کرم وغیرہ کے نافع ہے۔ یہ ہے کہ اس آیہ کو لکھ کر درمیان طعام یعنی انبار غلہ کے ڈال دیویں اور وہ آیہ یہ ہے۔ [4] لعن الذین کفروا تا ما کانوا یفعلون

---

[1] اے میرے پروردگار تو ہلاک کر ٹڈی کے بچوں کو اور بڑوں کو اور گندہ کردے ان کے انڈوں کو اور ان کا منہ بند کردے ہمارے معاش سے جو ہمارا رزق ہے کہ ہر آئینہ تو شنوا ہماری دعا کا ہے۔۱۲۔ [2] ترجمہ آیہ بعد ربکم وما من دابۃ فی الارض الا ھو آخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم یعنی میں نے تکیہ کیا ہے اللہ پر جو پروردگار میرا اور تمہارا ہے نہیں ہے کوئی ایسا دابۂ زمین پر چلنے والا مگر حق تعالیٰ اس کی پیشانی پکڑنے والا ہے۔ ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ اور شیوۂ راست و استوار پر ہے یعنی اس راہ کو دوست رکھتا ہے۔۱۲۔ [3] اے اہل یثرب یعنی مدینہ والو تمہارے قیام کی جگہ یہاں نہیں ہے یہاں سے پھر جاؤ۔۱۲۔ [4] یہ دو آیتیں ہیں بڑی بڑی سورۂ مائدہ کے دسویں رکوع سے بوقت اخذ کریں۔۱۲۔

اور بعض منافع میں سے یہ حرز مبارک ہے کہ اس کو لکھ کر بیچ طعام یعنی گندم وغیرہ غلہ کے رکھ دیویں تو اس میں برکت ہوگی اور وہ سیری اور آخرت ہوگا اور سوس وغیرہ سے سالم نہ رہے گا باذن اللہ تعالیٰ اور یہ منقول ہے فقیہ عبدالرحمن صاحب الحق سے اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم [1] اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد الموحی لہ من اللہ بکل شیء اللھم بارک لنا فیما رزقتنا فی ھذا الرزق مالہ من نفاد وحسبنا اللہ ونعم الوکیل والحمد للہ رب العلمین تبارک اللہ رب العلمین تبارک اللہ احسن الخالقین تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعلمین نذیرا تبارک الذی ان شاء جعل لک خیرا من ذلک جنت تجری من تحتھا الانھار [2] ویجعل لک قصورا تبارک

---

[1] اے میرے پروردگار درود و سلام بھیج اوپر سید اور مالک ہمارے کے وہ محمد ہیں اور آل محمد کے اوپر جو ہمارے سید و مالک ہیں اور حق تعالیٰ کی جانب سے ہر شے اور ہر امر میں وحی کیے گئے اے اللہ میرے جو تو نے ہم کو روزی دی ہے اس میں ہم کو برکت دے کہ یہ ہمارا رزق ہے اس کے لئے کمی نہ ہو اور اللہ ہی ہم سب کو کافی و بس ہے اور وہ اچھا وکیل و کفیل ہے اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار سارے عالم کا ہے برتر و بزرگتر ہے اللہ جو پروردگار عالم کا ہے بزرگ و برتر ہے اللہ جو بہترین خالقین ہے جو اشیاء اور جو نفوس باعث خلق و ایجاد ہیں ان سب سے وہ بہتر خالق ہے اور بزرگ تر اور برتر ہے اللہ جس نے نازل کیا فرقان یعنی قرآن کو اپنے بندے پر تا کہ وہ ڈرانے والا تمام عالم کا ہو بزرگ و برتر ہے وہ خداوند کہ اگر وہ چاہے تو ان باغات سے جو لوگوں کے لئے ہیں تیرے لئے بہترین باغات جن میں نہریں جاری ہوں مقرر کرے۔ [2] اور تیرے لئے قصر عالی مہیا کرے بزرگ تر و برتر ہے وہ پروردگار جس کے لئے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمینوں اور ان دونوں کے درمیان کی اور اس کے نزدیک علم قیامت ہے اور اسی کی طرف تم سب بازگشت کروگے بزرگ تر و برتر ہے وہ خداوند جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغاں کہ وہ مہر و ماہ و ستارے ہیں روشن کیے بزرگ و برتر ہے اسم اس

الذی له ملک السموات والارض وما بینهما وعنده علم الساعة والیه ترجعون تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیها سراجا وقمرا منیرا تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام تبارک الذی بیده الملک وهو علی کل شیء قدیر اللهم صل علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم۔ فائدہ علماء نے کہا ہے کہ منجملہ مجربات کے خاکستر چوب تمن یعنی شاخ نیچر ہے کہ جب وہ درمیان باغات یا زراعت یا اراضی پر پارہ پارہ کر کے پھیلا دی جاوے تو اس میں جتنے کیڑے نقصان پہنچانے والے ہوں گے سب مرجاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر سرہائے خنافس یعنی گبروندوں کے برج حمام میں یعنی جس گنبد وغیرہ میں کبوتروں کے آشیانے ہوتے ہیں اس میں رکھ دیویں تو سارے کبوتر اس میں آکر جمع ہو جاویں اور جو چیز کہ واسطے شکار ماہی کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کسی قدر طعم سمک ہے یعنی مچھلی کا چارہ ہے کر خوب باریک پیس ڈالیں اور اس کو قدرے آرد گندم میں ملا کر خوب کڑا گوندھیں۔ بعد ازاں مثل دانہ نخود اور کچھ اس سے چھوٹی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور وقت حاجت کے آب ایستادہ میں مثل برکہ کہ وہ حوض صغیر ہو خواہ چاہ کبیر ہو اس کو چھینٹ دیویں اور وقت بھی ڈالنے کا ہو اس وقت ساری مچھلیاں پانی پر تیر آویں گی تو جس قدر چاہیں پکڑ لیویں اور یہ عمل صحیح اور آزمودہ ہے اس شخص کا جس سے میں نے نقل کی ہے۔ فائدہ از برائے صید حمام یعنی واسطے آمادہ کرنے و فریفتہ کرنے کبوتروں کے یہ ہے کہ زرنیخ یعنی ہرتال و کبریت اصفر یعنی گوگرد زرد و دیگراں (نام دونے معروف) ان سب کو پانی میں ملا کر پکا کر گولیاں بنا ڈالیں اور ان گولیوں کو کبوتروں کے آگے ڈال دیں۔ چنانچہ جو کبوتر ان گولیوں میں سے ایک بھی گولی کھا لے گا وہ بیہوش ہو کر پڑ رہے گا اور جب اس کو ہوش میں لانا منظور ہو تو اس کی ناک میں سرکہ

[illegible] بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جس کے ہاتھ میں سارے [illegible] بادشاہت ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔۱۲

ٹپکا دیں وہ ہوش میں آ جاوے گا۔ حیلہ دیگر از برائے شکار کبوتران یہ کہ فول یعنی باقلا یا نخود کو ہرتال کے ساتھ پکا کر گولیں بنا لیویں۔ اس میں سے جو طائر کھا لیوے گا تو زمین پر گر پڑے گا۔ پھر نہ اڑ سکے گا اس کو ہاتھ سے پکڑ لیویں اور جو اس کو ہوش میں لانا چاہے تو زیت خوشبو اس کے منہ میں ٹپکا دیں ہوشیار ہو جاوے گا۔

خاتمہ

خاتمہ کتاب مشتمل ہے اوپر چند صنائع مفصلہ ذیل کے حیلہ آگ کا باندھنا انڈوں کا قمقم یعنی شیشوں میں اتارنا ایک بیضہ مصنوعہ ہے توڑ ڈالنا سارے انڈوں کا جو قمار بازوں کے پاس ہوں۔ ترکیب ایسی چیز کی جس سے ازالہ کتابت کریں اور کاغذ بدستور باقی رہے۔ بنانا شمع کا گل سے جو کیفیت شعلہ آتش کی دکھاوے صنعت مداد وغیرہ جس کی خواہش لوگوں کو بہت ہو تیار کرنا ایسی چیز کا جس سے دہنیت و چکنائی وغیرہ کثافت جو کہ یعنی قسم پارچہ وغیرہ کی دور کریں و دیگر فوائد عنقریب مشاہدہ کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ واضح ہو کہ بعض حیلہ بازی و کارسازی سے آگ کا باندھنا ہے کہ ہرتال طبقی زرد و شب یمانی یعنی پھٹکری لے کر عصارہ یعنی عرق حی عالم میں جو نام ایک گیاہ کا ہے خوب باریک پیس ڈالیں خواہ ہرتال وغیرہ کو زہرہ گاؤ کے ساتھ حل کریں اور اس کو ہاتھ میں مل کر بے تکلف آگ کے انگارے اٹھا لیویں۔ اگر سفیدی بیضہ و شب یمانی و نمک ملا کر حل کریں اور کسی کپڑے پر مل کر اس میں آگ اٹھا لیویں تو اس کو آگ جلدی نہ جلا دے گی۔ صنعت دخول بیضہ اندرون قمقم یعنی شیشہ۔ چاہیے کہ انڈے کو بیچ سرکہ شراب کے مع یک پارہ ڈلی نوسادر کے تر کریں اور اس میں پڑا رکھیں یہاں تک کہ صرف اس کا پوست باقی رہ جاوے گا پھر اس کو چندے چھوڑ دیں کہ وہ دراز ہو جاوے گا بعد ازاں اس کو قمقم میں

اتار دیں اور اس پر پڑے ڈالیں تو انڈا بدستور پھول جاوے گا اور اگر منظور ہو کہ سارے انڈے جو قماربازوں کے پاس ہوں سب کو ایک انڈے سے توڑ دیں گے تو ایک انڈا جو اسی روز کا ہو اس کو آتش نرم پر جوش دیں۔ صبح سے تا شام اسی طرح تین روز تک عمل کریں تو اس انڈے سے سارے قماربازوں کے انڈے توڑ ڈالیں۔ فائدہ دیگر آنکہ سفیدہ کاشغری و گوگرد و نگل مساوی لے کر سرکہ خالص میں گوندھ کر مثل خستہ خرما کے بناویں اور خشک کر رکھیں پھر جس وقت کاتب کو دور کرنا حروف غلط کا منظور ہو تو اس سے چھیلیں یہ حروف زدودہ ہو جاویں گے اور کاغذ بدستور صاف باقی رہے گا۔ فائدہ دیگر برائے حک کتابت یہ کہ شب یمانی و مازو و گوگرد و بیض سفیدی بیضہ بموزن لے کر خوب باریک پیس کر ساتھ سرکہ خالص کے حل کریں جب مثل مرہم کے ہو جاوے تو اس کو بصفت جفت بہ ملا جس کو سندی میں زبلین سہنا سپاری کہتے ہیں اسی صورت سے بنا کر سایہ میں خشک کر رکھیں تو اس سے سیاہی کو چھیلیں کہ حروف دور ہو جاویں گے اور ایسے مٹ جاویں گے کہ کچھ اثر و نشان باقی نہ رہے گا۔ صفت شمع گلی جو مشتعل ہو وہ یہ ہے کہ خاک خشک صاف لے کر گوگرد کے ساتھ باریک پیس ڈالیں اور اس کو روغن نفط میں گوندھ کر بصورت شمع بنا کر رکھ دیں۔ صفت بیضہ بردارئی جو خود بخود اڑنے لگے۔ وہ یہ ہے کہ بیضہ کبوتر لے کر اس کی سفیدی اور زردی ایک سوراخ سے نکال ڈالیں اور اس کے اندر شبنم بھر کر سوراخ بند کر دیویں پھر اس کو آفتاب کے سامنے رکھیں تو وہ پرواز کرے گا۔ فائدہ آنکہ مروی ہے عنکبوت ایک شیطان تھا اس کو خدا نے بصورت عنکبوت مسخ کیا۔ اس روایت کو ابوداود نے مراسیل ۱ میں نقل کیا ہے اور فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ جب میں اور حضرت ابوبکر داخل غار ہوئے تو عنکبوت نے مجتمع ہو کر در غار پر جالا تانا

۱ مراسیل جمع مرسل اور اصطلاح محدثین میں مرسل اس خبر کو کہتے ہیں کہ محدث سند حدیث کی تابعی تک پہنچاوے اور تابعی بلا واسطہ صحابی کے نقل حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کرے۔ ۱۲

سو اس کو قتل نہ کرو انتہی اور یہ حدیث اولی تر ہے اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ اس کے قتل کا حکم کیا تھا سو قبل اس سے تھا کہ حق تعالی نے توفیق جالا لگانے کی در غار پر دی تھی پھر جب اس نے در غار پر جالا تانا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سبب اس کی بزرگی پر جو پیش خدا ہے استدلال فرمایا اس لئے کہ حق تعالی اپنے دوستوں کو کرامت عطا نہیں کرتا مگر جس کے ساتھ ارادہ خیر و احسان کرتا ہے اور یہ کرامت نسبت عنکبوت کے منجملہ نادر صنائع خداوند حکیم کے ہے کہ جب اس کو پیدا کیا تو اس کو آٹھ پاؤں اور چھ آنکھیں دیں اور وہ خلق خدا میں قانع ترین خلائق ہے اور حق تعالی نے اس کی قوت و روزی مگس کو مقرر کیا ہے وحالانکہ وہ مگس خود سب چیزوں کی بڑی حریص ہے پس سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند کہ جو سب چیزوں سے بڑا قانع ہے اس کا رزق اس کو مقرر کیا ہے جو بڑا حریص سب چیزوں کا ہے و تعین و تجویز خداوند غالب حکمت و دانا کی ہے ایسا ہی بعض حواشی میں ہے اور کتاب شرح التحریر میں شیخ الاسلام نے درباب جزاء الصید نوع ثانی میں لکھا ہے کہ جائز ہے مثل اس کا یعنی ذوسم کا بلا ضمان یعنی بلا مواخذہ و مکافات کے اس لئے کہ وہ جانور ہے زہردار اور شیخ خضر نے اپنے حاشیہ میں جو شرح تحریر پر لکھا ہے یہ لکھا ہے کہ قولہ ذوسم تو اسی میں سے عنکبوت بھی ہے کیونکہ وہ ذوسموم ہے۔ چنانچہ بعض اطباء نے کہا ہے کہ اکثر عوام الناس قتل عنکبوت سے منع کرتے ہیں۔ اس لئے کہ اس نے دہن غار پر برائے حفظ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جالا تانا تھا اس لئے لازم آتا ہے کہ دریں صورت کبوتر کو ذبح نہ کریں اور شیخ الاسلام نے شرح تحریر میں لکھا ہے کہ محرم ۱ وغیرہ کے لئے قتل کرنا جانوران موذی کا مستحب ہے مترجم کہتا ہے کہ بحث صناعات و صید طیور میں ذکر جواز و عدم جواز قتل عنکبوت و حمام کا کوئی نتیجہ نہیں دیتا ہے۔ واللہ اعلم لیقہ سو یعنی صوف و دوات جبکہ تو ارادہ کرے تو لیقہ بنا دے توت سے تو حاجت سیاہی کی نہ ہوگی چنانچہ آب توت سیاہ پختہ کا ایک رطل لے کر اس میں دس اوقیہ

۱ جو شخص حج کے لئے احرام باندھے اس کو محرم کہتے ہیں۔ تفصیل کتب فقہ میں ہے۔ ۱۲ مصحح۔

گوند ڈال دیویں اور اس کو چالیس روز دھوپ میں رکھیں بعد ازاں اس سے لکھیں بے نظیر ہوگی یہ سیاہی کام روشنی کا دے گی صفت حل ذہب یعنی سونے کا حل اس طرح کہ اس کو شہد گرم میں پیس لیں اور تھوڑے عرصہ میں اس پر پانی ڈال کر خوب حرکت دیویں یہاں تک کہ سونا شہد سے صاف موجود ہے پھر اس شہد میں صمغ گوند گھولا ہوا ملا دیویں اور اس سے لکھیں تو خوب رنگ دے گا ترکیب صوف زنجفر یعنی شنگرف کو لے کر آب زردچوب کے ساتھ خوب حل کریں۔ وبعد ازاں اس پر پانی ڈال کر خوب دھوئیں یعنی گھولیں اور تھوڑی دیر اس کو چھوڑ دیں تا کہ وہ تہ نشین ہو جاوے تب پانی اس کا صاف کرے پھر اندک نمک پانی ڈال کر خوب حل کریں یہاں تک کہ پھر وہ پانی جذب نہ کرے گا تب اس میں صمغ گھلا ہوا ملا کر خوب سحق کریں یہاں تک کہ تمام اجزاء اس کے باہم مخلوط ہو جاویں پھر صوف حریر کا دھویا ہوا اس میں ڈال کر ایک شیشے میں رکھ دیویں اور اس سے جو چاہیں لکھیں صفت ترکیب سیاہی بدون دھوپ دینے کے کہ اس وقت سے لکھنا شروع کریں وہ یہ ہے کہ مازو چودہ مثقال خواہ درہم اور زاج یعنی کسیس پانچ مثقال خواہ درہم اور آب خالص ایک سو چھبیس مثقال خواہ درہم سب کو ملا کر خوب حل کر کے اسی ساعت جو منظور ہو لکھیں صفت عمل دیگر یعنی ترکیب سیاہی کے کہ وہ بہتر و سیاہ تر سیاہی دودی سے ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے کہ مازوئے سبز و نگین وزن بے سوراخ ایک رطل لے کر اس کو [illegible] اور آب چاہ شور چھ رطل میں تر کریں اور تین روز یا زیادہ اس میں تر رہے بعد ازاں اس کو جوش دیویں یہاں تک کہ ایک ثلث پانی کم ہو جاوے بعد ازاں اس کو صاف کر کے [illegible] رطل صمغ عربی ایک رطل پانی میں بھگو دیویں اور نیم رطل زاج بھی [illegible] ایک رطل پانی میں بھگو دیویں پھر جب یہ دونوں چیزیں خوب گھل [illegible] ہو جاویں تو دونوں کو ملا دیویں اور [illegible] ہر رطل آب کے نیم اوقیہ ہبات[1] مکلس یعنی دودہ [illegible] بندی گجی ایک اوقیہ دونوں کو سائیدہ و آمیزش

[1] ہبوت یعنی [illegible] میں نظر آتا ہے اور یہاں مراد دودہ چراغ ہے۔۱۲

میں مبالغہ کریں و بحساب رطل آب کے ایک ایک درم نمک صاف و زنگار شوخ رنگ بھی حل کریں کہ سیاہی نادر و نفیس ہوگی صفت دیگر یعنی ترکیب سیاہی نادر کے وہ یہ ہے کہ ہیراکسیس ایک حصہ اور صمغ معقرب نیم حصہ اور صفت صمغ معقرب کی یہ ہے کہ وہ طولی ہو یعنی بلد ادہو و بعد ازاں عفص یعنی مازو ایک حصہ اور مرسین یعنی آس جس کو مورد بھی کہتے ہیں ایک حصہ لے کر آب شور ایک و نیم رطل میں تر کریں اور نیز آب دریا نہ ہو چنانچہ عفص و مرسین دو روز یا زیادہ اسی آب شور میں رہنے دیں یہاں تک کہ وہ گھل جاوے اور کدورت اس کی صاف کر لیویں وبعد ازاں اس زاج کو ایک کپڑے کی پوٹلی میں تر کر کے آب عفص و مرسین رکھ کر حرکت دیں یہاں تک کہ سیاہی اس کی خشک ہو جاوے وبعد ازاں اس میں شکر سفید دو درہم اور وہ صمغ حل کیا ہوا یعنی گھلا ہوا بقدر مناسب اور صبر یعنی ایلوا ایک درہم اور کسی قدر زعفران یہ سب ملا دیویں تو زیادہ تر عمدہ و خوش رنگ ہوگا اور اگر دودۂ مکلس[2] سے اس میں کسی قدر ملا دیویں تو زیادہ عمدہ رنگ ہوگا وصفت تکلیس ہبات یعنی ترکیب مکلس کرنے دودہ کی یہ ہے کہ اس کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر کچی روئی کے اندر رکھ کر توے پر اس کو دو تین مرتبہ الٹ پلٹ کر دیویں تو وہ مکلس ہو جاوے گا اور اگر صرف اس ہبات سے کسی قدر لے کر آب صمغ میں سائیدہ کریں تو بھی اس سے عجائب رنگ مشاہدہ کریں گے چنانچہ سیاہی مذکورہ بہت صحیح و درست و عمدہ دودی ہے اگر تدبیر شاشت سے بنائی جاوے صفت حل کرنے صمغ کی برائے سیاہی وغیرہ کے یہ ہے کہ صمغ عربی جس قدر منظور ہو لے کر خوب باریک پیسیں اور اس کا سہ چند پانی شیریں اس میں ڈال کر ایک شیشے میں رکھ کر اس کا منہ مضبوطی سے بند کریں اور باندھ دیویں تا کہ ہوا اس میں جانے نہ پاوے اور اس کو دھوپ میں تمام دن لٹکائے رکھیں بعد ازاں اس کو ہلا دیویں یہاں تک کہ وہ گھل مل جاوے پھر اس کو برائے وقت حاجت رکھ چھوڑیں صفت صنعت سیاہی بہت زیادہ سیاہ اور اس کے طریقہ بہت سے ہیں ان میں

[2] دودہ مکلس یہ ہے کہ اس کی دھنیت نکال لیویں۔۱۲

سے بہتر و آسان طریقہ یہ ہے کہ مازو سے سبز ایک اوقیہ و زاج سبز موصوف بقبرص یعنی
ہیراکسیس ایک اوقیہ و صمغ عربی دو اوقیہ بعد ازاں آب صاف ایک نیم رطل لے کر اس
میں نیم اوقیہ مرسین کوٹ کر پوٹلی باندھ کر ڈال دیویں اور اس کو جوش دیویں اور یہاں تک
کہ ایک رطل پانی باقی رہ جاوے پھر اس پانی کے دو حصے کریں چنانچہ ایک حصے میں تو بازو
مذکور کو پیس کر پوٹلی میں کر کے خواہ اس کو ایک پوٹلی میں باندھ کر آہستہ و بآسانی کوٹ کر
ڈال دیویں تو تین روز اسی میں پڑا رکھیں یہاں تک کہ خاصیت اس کی یعنی اس کا ست
نکل آوے پھر اس طرح زاج مذکور کو بھی پوٹلی باندھ کر اس دوسرے حصہ آب مرسین میں
ڈال دیویں اور اس مدت تک توقف رکھیں کہ وہ بھی گھل جاوے اور اس کو حرکت دیا کریں
وبعد ازاں دونوں پوٹلیوں کو نکال کر خوب نچوڑ لیویں و بعد ازاں صمغ عربی مذکور کو دوسرے
پانی میں بھگو دیویں یہاں تک کہ وہ گھل کر مثل شہد کے انگشت بیچ ہو جائے و بعد از اں صبر
یعنی ایلوا اور نمک اندرانی یعنی قسم نمک سنگ و نگار عراقی و نیل ہندی و ہبات مکلسی ان ہر
ایک سے ایک درم لے کر سب کو خوب باریک کوٹ کر چھان کر اس آب عفص میں
ملا دیویں اور تھوڑی دیر تک تیز کریں یہاں تک کہ سب گھل مل جاویں تب اس کے اوپر وہ
صمغ عربی گھلا ہوا ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تا کہ یہ سب مل جاویں و بعد ازاں اس مجموعہ
کو وہ آب زاج ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تا کہ یہ سب مل جاویں بعد ازاں اس کام میں
لاویں کہ اس سے لکھنا شروع کریں نہایت خوبی سے اس کا لطف حاصل ہوگا۔

صفت سیاہی دیگر

صفت سیاہی دیگر جو نہایت سیاہ اور اور اس میں خوشبو ہووے۔ وہ یہ ہے کہ
سند رسائیدہ کر کے ایک پوٹلی باندھ کر اندر سیاہی دوات کے ڈال دیویں تو روشنائی
بہت خوشبودار اور خوش رنگ ہوگی۔ صفت دیگر بیچ عمل سیاہی شدید السواد کے
مصنف نے اس کو نظم کیا ہے۔

مِنْ بَعْدِ حَمْدِ اللّٰهِ ذِی الْاَنْعَامِ   خُذْ وَصْفَ حِبْرٍ نَافِعِ الْاَنَامِ

اُوْقِيَةٌ وَبَعْضُ عَفْصًا اَخْضَرًا   وَالصَّمْغُ ثِنْتَانِ يَكُوْنُ اَشْقَرًا
وَالزَّاجُ كَوْنُهُ بِقُبْرُصٍ نُسِبْ   اُوْقِيَةٌ حَلَّ مِنْهُ وَاسْحَقْهُ نُصِبْ
وَالْمَاءُ رِطْلًا ثُمَّ مُضْفًا حَرَزًا   وَالْوَزْنُ بِالْمِصْرِىْ فِيْمَا قَدَرًا
ثُمَّ انْقَعِ الْعَفْصَ الَّذِیْ دَقَّقْتَهُ   فِیْ ذٰلِكَ الْمَاءِ الَّذِیْ حَقَّقْتَهُ
٢ وَاتْرُكْهُ فِيْهِ نَحْوَ اُسْبُوْعَيْنِ   حَتّٰى تَرٰى اَحْمِرَارَهُ بِالْعَيْنِ
وَصِفَةُ وَالَّتِیْ فِيْهِ الصَّمْغُ   وَاسْمَعْ لِمَا قُلْتُ اِلَيْكَ وَاصْغِ
مِنْ بَعْدِ ذَوْبِ الصَّمْغِ فِيْهِ جَهْرًا   اَلْقِ بِهِ الزَّاجَ يَكُوْنُ حِبْرًا
مِنْ غَيْرِ شَمْسٍ صَنْعَةٌ وَنَارٍ   وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيْفِ الْبَارِیْ

صفت بیچ عمل زنگار کے ملا و تحریر سے شریف سیمان کے یہ ہے کہ سنگ راخ چھ
درم اور عقاب یعنی نوشادر ایک درم ان دونوں کو جدا جدا خواہ ملا کر خوب باریک پیس
بعد ازاں قلب فول حار یعنی باقلا مقشر لے کر کھرل کریں اور جملہ حوائج یعنی سب اجزاء
اس میں آمیز کر کے سرکہ یا آب لیموں کے ساتھ نے کر حل کریں پھر اس کو چند روزہ
چھوڑ دیں تو وہ زنگار ہو جاوے گا اس کو اپنے کار تصرف میں لائیں۔ صفت دیگر در عمل

---

۱ بعد حمد خداوندولی نعمتوں کے یاد کرلے بیان وصف سیاہی کا جو نافع عام ہے۔ ایک و نیم اوقیہ
مازو سبز اور گوند دو اوقیہ جو سرخ مائل بزردی ہوتا ہے۔ اور زاج جو منسوب بقبرص ہے یعنی
ہیراکسیس اس سے ایک اوقیہ لے اور پانی ڈال کر اس کو سائیدہ کر اور پانی ایک و نیم رطل
از روئے انداز سے کے اور وزن رطل کا بمقدار مصری رکھو۔ بعد ازاں مازوئے سبز کوفتہ و سائیدہ کو
اس پانی میں جس کو ہم نے بیان کیا ہے تر کر ۱۲۔

۲ اور اس کو اسی پانی میں پڑا رہنے دے دو ہفتہ تک یہاں تک کہ اس کو سرخ دیکھے بچشم خود۔
یعنی وہ تیری نگاہ میں سرخ نظر آوے۔ اس کو صاف کر اور اس میں گوند ڈال اور سن مجھ سے
جو کچھ میں نے بیان کیا اور گوش بر آواز رکھ۔ بعد گھل جانے صمغ کے اس آب ماء میں جب
ظاہر ہو تب اس زاج کو اس میں ملا دیوے کہ سیاہی بن جاوے گی و بن جانا اس کا بغیر دھوپ
و بدون آگ کے ہے حمد ہے واسطے خداوند لطیف و آفریدگار کے ۱۲۔

زنگار ایک اوقیہ عقاب یک اوقیہ بر دہ مس یا سنگ راسخ ان دونوں کو خوب باریک سائیدہ کریں اور اس کو سرکہ تیز یا آب لیموں میں گھول دیویں اور تین شب و روز اس کو چھوڑ دیویں یہاں تک کہ وہ دونوں خوب گھل جاویں اور بعدازاں تین رطل نشاستہ گندم بھویں اور اس کے ساتھ دونوں چیزوں کو جو سرکہ لیموں میں حل کی ہوئی ہیں ملا کر یک شب درمیان قرن یعنی تابہ ہندی (کڑاہی) میں رکھیں اور صبح کو اس کے تیئں یک شبانہ روز سایہ میں خشک کریں بعدازاں اس کی پوٹلی بنادیں اور اس کو آہستہ آہستہ محلول کر تین روز دھوپ میں رکھیں کہ زنجار عراقی ہو جاوے گا اس کو جس طرح چاہیں تصرف میں لاویں۔

صفت عمل توتیا

صفت عمل توتیا کمیہ کی یہ ہے کہ رصاص دمشقی ابیض یعنی رانگا ایک رطل اور کبریت مغربی اصفر نقی یعنی گوگرد زرد صاف کیا ہوا نیم رطل لے کر گوگرد کو خوب باریک سائیدہ کریں بعدازاں رانگا ایک ظرف آہنی کڑچھے وغیرہ میں کر کے آگ پر رکھیں جب وہ خوب گداختہ ہو جاوے تو اس پر وہی گوگرد سودہ قدرے قدرے ڈالتے جاویں یہاں تک کہ تمام گوگرد اس میں کھپ جاوے تب اس کو آگ سے اتار کر سرد کریں پھر اس کو خوب باریک پیس ڈالیں کہ وہ مثل کے ہو جاوے گا اور پھر اس کو خوب حل کریں اور اس کی شناخت یہ ہے کہ ایک ظرف گلی پختہ سرخ لے کر اس کی پشت محدب یعنی اس کے پیندے پر جو ڈھالو ہو قدرے ڈال کر دیکھیں کہ وہ ٹھہرا رہا تو پھر اس کو گھونٹیں تاکہ وہ سیلان کرے چنانچہ آب لیموں اس کو پلا پلا کر خوب حل کریں پھر اس ظرف کو جس میں وہ چیز ہے ایک شب تابہ آہنی پر رکھیں بعدازاں اس کو ظرف آہنی سے نکال کر ظرف مسی میں رکھیں اور اس سے ایک رنگ عجیب یعنی رنگ خوش مشاہدہ میں آوے گا اس کو سمجھ اور تدبیر کو پہچان سودمند ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ صفت دیگر عمل توتیا یہ ہے کہ اس قسم کی جس سے فیثاغورث اپنے عمل میں لاتے ہیں اس کو اس قدر سائیدہ کریں کہ مثل سرمہ کے ہو جاوے تو وہ ایک حصہ اور اس کا نیم حصہ سنگ راسخ اور دو

حصہ مردار سنگ مردار جو مرتک یعنی گداز ندہ ذہب ہوتا ہے اور یک حصہ فلی جو سنگ سیاہ مائل بہ کبودی سنگین وزن ہوتا ہے (ظاہراً مراد اس سے کحل ہے) اور قدرے نزروت اشق یعنی انزروت نام دوائے سرخ یا سفید و قدرے قلیل سرمہ سیاہ ان ہر ایک کو پہلے جدا جدا سائیدہ کر کے پھر سب کو ملا کر خوب باریک حل کریں یہاں تک کہ مثل ہبا یعنی مانند غبار روزن کے ہو جاوے پھر سب کو انڈے کی سفیدی میں گوندھیں یہاں تک کہ وہ خوب قوام پر آ جاوے تو اس کو طبق قاب میں ڈھال دیویں پھر اس کو تمام بدن دھوپ میں خشک کریں بعدازاں دونوں کے انگاروں پر شب باش رکھیں یہاں تک کہ وہ بو دینے لگے تب اس کو اتار لیویں اور جب سرد ہو جاوے تو دستمال کر کے مثل قصب یعنی کنڈیوں کے کر ڈالے کہ وہ مانند شقف یعنی خزف ہو جاویں گے پھر اس کو اپنے تصرف میں لاویں اور شکر خدا کریں۔ صفت دیگر عمل توتیا کہ ایک رطل مردار سنگ اور دو اوقیہ شب یمانی ان دونوں کو جدا جدا پہلے پیس کر پھر ملا کر خوب باریک سائیدہ کریں اور ایک اوقیہ نیل ہندی لے کر سرکہ تیز میں بھگو دیں جب گھل جاوے تو اس کو ان اجزاء میں ڈال کر خوب حل کریں اور تسقی و تسمیع کریں یعنی اس کو مانند موم کے کر دیویں یہاں تک سرکہ پلا دیویں یعنی کھپا دیویں کہ اس کا رنگ سبز ہو جاوے گا بعدازاں ان اجزاء کی تقسیم کریں اس طرح کہ دو ثلث یک جا کریں اور ایک ثلث جدا کریں پھر ان دونوں ثلثوں کو انڈے کی سفیدی میں خمیر کریں یعنی گوندھیں اور شیرہ نیشکر میں زعفران حل کر کے ملا دیویں پھر عمل قاب فارسی کا کریں یعنی اس کو ایک قاب میں ڈھال دیویں پھر اس کو بعد مد (یعنی قوام) پکڑنے کے صبح تک تابہ آگ پر رکھیں تو اس کو توتیا نہایت عمدہ پاویں گے پھر اس کو جس طرح چاہیں تصرف میں لاویں۔ صفت عمل سرکہ نہایت عمدہ و لطیف و تیز ایک رطل زبیب سیاہ یعنی مویز سیاہ لے کر سرکہ تیز میں بھگو دیں اور اس کو ایک شبانہ روز اس میں بھیگا رہنے دیں بعدازاں ایک اور رطل سرکہ تیز اسے پلا دیویں پھر اس کو بھی اس طرح ایک روز چھوڑ دیں پھر اس میں ایک اور تیسرا رطل سرکہ ڈال دیں۔ اسی طرح چار رطل سرکہ ڈال دیں چار شبانہ روز میں پھر اس کو اس سرکہ میں تہ نشین نہ ہونے دیں اور اس کو تھوڑے تھوڑے عرصے کے بعد پھراتے جاویں یہاں تک کہ چند روز میں

مدبر ہو جاوے پھر اس کو آگ پر رکھ کر جوش دیویں یہاں تک کہ وہ سارا سرکہ کھپ جاوے اور بستہ ہو جاوے پھر اوپر سے نیم رطل شکر ملا کر دیویں اور اس کو صفحہ سنگ پر ڈھال دیویں یہاں تک کہ خشک ہو جاوے پھر اس کے ٹکڑے بطور قرص کے کر ڈالیں چنانچہ جس وقت سرکہ تیار کرنا منظور ہو تو اس رطل آب شیریں لے کر خوب جوش دیں اور اس میں وہ قرص مصنوعہ ایک اوقیہ ڈال دیویں بعد ازاں اس کو تیز دھوپ میں رکھیں اس طرح کہ ایام گرما کی دھوپ میں تین روز اور ایام سرما کی دھوپ میں نو روز دھوپ دیں تا آنکہ وہ سب سرکہ عمدہ ہو جاوے گا۔ یہ عمل مجرب اور صحیح ہے۔ صفت دیگر برائے عمل جو سرکہ سہل و آسان تر ہے یہ کہ بیچ سبو چہ سرکہ کے یک اوقیہ زبیب یعنی سویز انگور خشک جس کو کش مش کہتے ہیں ڈال کر پانی شیریں بھر دیں اور اس کو پارچہ یا پنبہ یا نمد وغیرہ میں لپیٹ کر دھوپ میں رکھیں چندے تو سرکہ عمدہ بن جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ صفت دیگر بعمل سرکہ یہ کہ آب جوشاندہ عدس بعد صاف کرنے کے پانزدہ رطل لے کر اس میں نیم رطل عسل سیاہ یعنی شہد کہنہ ملا دیویں پھر تین اوقیہ عردیب کہ وہ تمر ہندی ہے ڈال کر جوش دیں یہاں تک کہ ایک ثلث کم ہو جاوے تب اس کو چھان کر بنایئے یعنی نبیذ خرما خواہ شعیر یا نبیذ حبوب میں ملا کر دھوپ سخت میں سات روز تک رکھیں خواہ بیچ قرن کے یعنی پتیلہ میں سات روز رکھیں خواہ قرن میں کر کے دھوپ میں رکھیں اور اسی طرح چاہیں تو نداہ کریں یعنی آگ پر رکھیں کہ یہ بجمیع الوجوہ خوب تر ہوگا اور یہ بارہا بنایا گیا درست آیا۔ صفت قلع زیب حار یعنی دور کرنا روغن گرم تیز کا خوج قسم پارچہ اور اطلس اور جمہ ملونات یعنی نرم چیزوں اور ریشمی کپڑوں سے اس طرح کہ عسل قصب یعنی آب نیشکر رس گنے کا جوش کر کے اس داغ پر چھوڑ دیں اور مل کر نچوڑ ڈالیں اور آب فاتر یعنی نیم گرم سے پاک کریں تو وہ داغ جاتا رہے گا و بعبارت دیگر صفت قلع زیت حیب یعنی حار کی ساتھ غاسول یعنی شنان اور صابون کے ہے۔ صفت قلع زیت طیب یعنی دور کرنا روغن خوشبودار و دیگر ہر قسم روغن کا جبکہ پارچہ لباس نو پر گر پڑے چنانچہ نخود مقشر باریک پیا ہوا یعنی بیسن کو خوب سا آب انگشتال کریں اور اس طبع یعنی داغ روغن پر قدرے پانی کا چھینٹا دے کر وہ بیسن گھسا ہوا اس پر لیس دیویں اور دھوپ میں رکھ دیویں

تا آنکہ خشک ہو جاوے تب اس کو ہاتھوں سے مل ڈالیں بالکل صاف ہو جاوے گا۔ صفت دور کرنے روغن کی کسی طرح کا روغن ہو کہ اس کو آب لیموں اور بول سے دھو ڈالیں اگرچہ چھو بھی جاوے گا تو چھوٹ جاوے گا۔ صفت ازالہ داغ جمیع میوہ جات و نباتات کا ترش ایض وغیرہ یعنی رخت و جامہ ریشمی سفید وغیرہ سے یہ ہے کہ بورق یعنی بورہ جو مثل نمک کے ہوتا ہے ہندی کچلون کو کہتے ہیں اس کو خوب باریک پیس ڈالیں اور اس پر سے لیموں سبز نچوڑ کر آگ پر جوش دیں اور جتنے کپڑے میں داغ ہو اسی قدر تمام کو اس میں غوطہ دیں وبعد ازاں دھو ڈالیں تو چھوٹ جاوے گا۔

صفت قلع خضاب و ازالہ ہر قسم رنگ

صفت قلع خضاب یعنی ازالہ ہر قسم رنگ عموماً و خصوصاً رنگ وسمہ و حنا و گلگونہ وغیرہ و یہ کہ رطب یعنی خرما تر و تازہ لے کر جائے رنگ پر مالش کریں اور اگر رطب دستیاب نہ ہو تو عجوہ یعنی خرما خشک جس کو تمر عدنی کہتے ہیں اس کو تر کر کے ملیں تو رنگ جاتا رہے گا۔

صفت قلع حبر سیاہی

صفت قلع حبر سیاہی دوات وغیرہ اطلس و زربفت سے یہ کہ حماض یعنی ترشہ واترج یعنی نارنج و قدید طور پر نام دو اشنان اشنان ، از یں جملہ دونوں اخیر کو باریک پیس کر حماض میں ڈال کر حل کریں۔ پھر اس کو موضع داغ پر لگا کر ہاتھوں سے مل ڈالیں سیاہی دور ہو جاوے گی۔

صفت ازالہ داغ منی

صفت قلع طبع منی یہ کہ شہد مع موم لے کر داغ پر لگا کر مل ڈالیں صاف ہو جاوے گا۔

صفت قطع دم طری

صفت قطع دم طری یعنی ازالہ خون تازہ اس طرح کہ اسی وقت آب گرم سے تر کر دیویں وبعد ازاں دھو ڈالیں۔ صفت قطع دم حریر سے یعنی جامہ ریشمی سے اور صوف یعنی پشمی سے یہ کہ آب آب سرد سے نمک ملا کر دھوئیں وبعد ازاں صابون سے دھوئیں صاف ہو جاوے گا۔

صفت قلع بول فار

صفت قلع بول فار یعنی ازالہ بول موش وراسو کا اس طرح کہ لیس حامض یعنی دوغ دہی ترش [illegible] میں داغ صاف ہو جاوے گا۔

صفت قلع رفت

صفت قلع رفت کہ وہ گوند یک درخت کا ہے چنانچہ جس لباس وغیرہ میں اس کا داغ لگ جاوے تو خطمی یعنی آرد گندم اس پر لگا کر ہاتھوں سے مل کر آب صابون دھو ڈالیں صاف ہو جاوے گا۔ صفت قلع قطران کہ وہ ایک روغن سیاہ ہے جو روغن سرد کوہی یعنی چیز مشہور ہے اگر روغن کا داغ پڑ جاوے تو اس کو شیر تازہ دوشیدہ جوشانیدہ سے مل کر دھوئیں پھر پانی و صابون سے دھو ڈالیں دھبہ صاف داغ جاتا رہے گا۔

صفت قلع شمع

صفت قلع شمع یعنی ازالہ دھبہ موم کا حریر سفید و ہر قسم لباس ریشمی سے اس طرح کہ شیرج روغن کنجد کو آگ پر خوب جوش دے کر اس میں اسی قدر دھبہ پکڑ کر غوطہ دیں تو چھوٹ جاوے ایضاً۔

صفت دیگر قلع شمع حریر

صفت دیگر قلع شمع حریر و صوف یعنی جامہ ریشمی مثل گلیم وغیرہ و بسط یعنی فرش و سفرہ و جو خ یعنی کپڑے سوتی سے یہ ہے کہ ایک ورق کاغذ لے کر داغ موم پر رکھیں اور اس پر چلسہ یعنی مجیفہ و کاسہ رکھیں اس میں آگ بجھی ہو اور اس کو کاغذ پر پھرا دیں (جس طرح دھوبی استری پھراتے ہیں) یہاں تک کہ وہ تمام دھبہ موم کا وہ کاغذ آگ کے زور سے اٹھا لے گا۔

صفت قرص

صفت قرص جو رنگ جامہ سبز و زرد فستقی یعنی پستہ [1] بدل دیوے یعنی کاٹ دیوے

---

[1] پستہ بادام کا [illegible] ۱۲۔

اور وہ یہ ہے کہ بورق یعنی بورہ ہندی چلوں پانچ درہم اور اسی قدر محلب یعنی تخم محلب کہ نام ایک درخت ولایتی کا ہے اور تین درم صابون ان سب کو سائیدہ کر کے قدرے قدرے پانی ڈال کر قرص یعنی ٹکیاں بنا لیویں اور خشک کر رکھیں جب اس کو کام میں لانا چاہیں تو قدرے پانی موضع رنگ پر چھڑک کر قرص کو اس پر صابون کی طرح ملیں صاف ہو جاوے گا۔

صفت قلع حبر

صفت قلع حبر حصیر سے یعنی دور کرنا سیاہی دوات کا فرش بوریا سے اس طرح کہ اس کو پونچھ ڈالیں جب وہ خشک ہو جاوے تو اس پر خاک خشک ڈال کر ہاتھوں سے ملیں اور جھاڑیں۔

صفت قلع حبر اوانی

صفت قلع حبر اوانی سے یعنی دور کرنا سیاہی کا ظروف سے یعنی جس میں دھبہ پڑ جاوے تو نواۃ مشمش حلو یعنی دستہ زرد آلو کے شیریں جس کو خوبانی کہتے ہیں لے کر خوب سا چاپ کر داغ پر داغ پر ملیں دور ہو جاوے گا۔

صفت صاف کرنے حریر

صفت صاف کرنے حریر وغیرہ تمام نرم چیزوں ریشمی کپڑوں کی یہ ہے اشنان کو پانی میں جوش کریں اور بعد سرد ہونے کے اس سے ہر قسم کے ریشمی کپڑے مل کر دھو ڈالیں۔ صاف ہو جاوے گا اگر فقط شیرج یعنی چھینٹ روغن کنجد کی کپڑے پر پڑ جاوے تو اس پر باقلی خشک سائیدہ چند بار ملیں چھوٹ جاوے گی۔

صفت قلع حبر

ایضاً صفت قلع حبر یعنی ازالہ سیاہی دوات وغیرہ ہر قسم کے لباس سے وہ یہ ہے کہ اشنان از قسم اصافیری لے کر پانی میں بھگو دیں اور اس کو آگ پر جوش کریں یہاں تک کہ ثلث پانی جل جاوے بعد ازاں آب صابون سے صاف کر کے بورق یعنی کھلون و آب لیموں اضافہ کریں اور پہلے اس داغ کو پانی سے دھوویں اور اکثر ہم نے دھبہ سیاہی کا فقط

آب لیموں سے وبعدازاں آب صابون سے صاف کیا ہے تو وہ بالکل چھوٹ گیا ہے۔

صفت قلع دہن

صفت قلع دہن یعنی دور کرنا چکنائی کا ورق کاغذ سے اس طرح کہ بحش تحمض[1] یعنی سنگ طبق دار سوختہ جس کو گچ کہتے ہیں خواہ مراد بہ برق مثلاً ایک حصہ وحجر باز یعنی بادزہرو فادزہر کہ وہ سنگ تریاقی ہے معروف ربع حصہ دونوں کو باریک کرکے کاغذ پر پھیریں چکنائی جاتی رہے گی۔

صفت درازی مو

صفت درازی موئے کہ مرسیس یعنی مورد نے کرخمیہ شراب میں بھگو دیں اور اس قدر روغن وشیرج کو ملائیں اور جوش دیویں کہ شراب حل ہو جاوے اور روغن رہ جاوے تو اس کو استعمال میں لاویں بالوں کو سیاہ اور دراز کرے گا اور گرنے جھڑنے سے حفاظت بھی کرے گا۔

صفت عین القطر

عین القطر ایک گیاہ ہے کہ شاخیں اس کی زمین پر پھیلتی ہیں یعنی اس کی بیل چلتی ہے اس کے برگ مثل کبودی ہوتے ہیں در برگ کوچک مدور ہوتے ہیں اور مثل چشم کوچک کے اس سے خلط سوداء بہت پیدا ہوتے ہیں اور برائے خارش خشک وتر کے بہت نافع ہے دھواں اس کا موش کش ہے ورجبکہ اس کا جنون کے دماغ میں پہنچتا ہے تو اس بحینابی تمام حاصل ہوتے ہیں۔

سرین

سرین یعنی سترس جس کو ہندی میں سیوتی کہتے ہیں وہ گل خوشبو ہے اس کے خواص سے یہ ہے کہ قوت دیمبائے شکم ہے اور طنین دوی کو جو کانوں میں ہوتی ہے بہت نافع ہے (طنین آواز۔ ایک دوی آواز گراں کہ دونوں آواز گوش ہیں اور یہ وہ آواز ہے جس کو کان بجنا کہتے ہیں) وغیرہ اس کے خواص سے یہ ہے کہ وہ مسکن صداع ہے فی الفور

[1] تحمض نحو دیدیہ تحمض سنگ ... کہتے ہیں جس کا چونا بنتا ہے۔۱۲

یعنی دوران سرفوراً جاتا رہتا ہے آس کہ وہی مرسین ہے یعنی مورد یعنی ہبتہ بین درخت مورد وہ ہے جو سبز نیل مصر اگتا ہے اور وہ معروف ہے برگ اس کے خوب گہرل میں حل کر کے سر پر ضماد کریں تو رعاف یعنی نکسیر بہنا موقوف ہو جاوے گا ورتخم اس کا حبس بول کو جاری کرتا ہے اسہال کو بہت نافع ہے سعال کا قاطع ہے اور ضماد اس کا اوجاع مفاصل کا دافع ہے یعنی جوڑ بندوں کا درد دور کرتا ہے اور اس کے جوشاندہ میں جب عورت کو جس کے تئیں عارضہ رطوبت فرج کا ہو بٹھا دیویں تو خشک ہو جاوے اور جب اسی جوشاندہ سے بالوں کو دھوئیں تو سیاہ اور مضبوط کرے اور اس کے برگ سبز بھی یہی عمل اس کے تخم کا کرتے ہیں اور جوشاندہ برگ سبز ممسک اسہال ہے اور نافع قروح امعا اور خاکستر اس کے برگ خشک کا سرے کے لئے قائم مقام توتیا کے ہے۔

صفت وخواص تین (انجیر)

تین (انجیر) اصحاب فلاحت یعنی مزارعان وکاشتکاران کہتے ہیں جب ارادہ انجیر بونے کا کیا جاوے تو اس کے عروق یعنی اس کی جڑوں کو پانی ورنمک میں کاٹ کر ڈال دیویں بعدازاں اس کو بودیں تو حسب مراد اگے گا اور اس کی کثرت اور حلاوت بہت ہوگی اور اس کے جدر یعنی تھالے میں بول وبراز ڈال دیویں تو وہ تلف ہو جاوے اور شیر اس کی شاخوں کا زخم گزیدہ مارو عقرب پر زہر کو روک لیتا ہے اور خاکستر اس کی چوب خشک کی قاتل کرمہا ہے اور اس کے ثمر سے حقنہ کیا جاتا ہے کہ وہ کسی طرح کی بیماری جو سردی سے ہو اس کو نکالتا ہے اور نہار کھانا اس کا تفتیح مجاری غذا کی کرتا ہے یعنی جن راہوں اور رگوں سے غذا جاتی ہے ان کو کشادہ کرتا ہے اور انجیر جبن عتیق کے ساتھ کھاویں یعنی پنیر برساختہ جب نوش کریں تو اس کے ساتھ انجیر نہ کھاویں کہ معدہ ردی وخراب ہوتا ہے۔

صفت وخواص رمان

رمان یعنی انار گر اس کی خشک لکڑی جلائی جاوے تو دھواں اس کا ہوام کو یعنی جانور ان زہردار کو دور کرتا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ طیور یعنی اکثر پرندے اس کے نکلے

اپنے آشیانے کے لئے برائے دفع ہوام اٹھائے جاتے ہیں اور اس کی لکڑی کی مار سے بہت چوٹ لگتی ہے اور اس کی چوٹ پر خون اسپ سبزہ رنگ کا بہت اثر کرتا ہے اور اس کی چھال واسطے رنگ کرنے اور پکانے اور بنانے کھال کے عمدہ دباغ ہے اور گلی اس کی چھال کی مسوڑھوں کو سخت اور دانتوں کو استوار کرتی ہے۔

خواص صنوبر

صنوبر ایک درخت عظیم ہے جس کی چوب خشک کا بخور ہوام یعنی جانوران گزندہ اور سوس یعنی جوں و پشہ و چیچڑی وغیرہ کو دور کرتا ہے اور زخموں کو بھرلاتا ہے قصب الزریرہ یعنی چرائتہ ططم بن دامر ہندی نے کہا ہے کہ

صفت منافع ومضار قصب الزریرہ

جس جا طلسم ہو اور جہاں کہیں سحر ہو تو وہاں دھواں قصب الزریرہ کا حرکت وانفعال طلسم سحر کو باطل کرتا ہے اور اگر اس کی خاکستر روغن زیتون میں مدبر یعنی پرورده کی جاوے تو اقرع کو یعنی جس کے سر میں آبلے اور گنج ہو بہت نافع ہے اور سونگھنا اس کا موجب ضعف بدن ہے تو اس سے دور رہنا چاہئے اور زیرہ نافع ہے واسطے جلے ہوئے کے آگ سے لیموں دفع کرتا ہے زہرہائے قاتل کو اور فرو کرتا ہے غصہ کو۔

خواص لیموں

اور لیموں سبز مع پوست پیس کر بغل میں رکھ لیویں تو بدبو اور گندگی بغل دور ہو جاتی ہے اور بدن میں جس جا خلط ردی و فاسد نے گرفتگی کی ہو تو اس جا میں مالش لیموئے برشتہ بآتش نہایت نافع ہے اور قشر و ورق لیموں یعنی پوست و برگ اس کا نافع ہے زہرہائے قاتلہ سے۔

منافع مشمش

مشمش یعنی زردآلو خوبانی اگر خستہ خوبانی جلا کر باریک پیس کر اقرع و انجح یعنی جس کے سر پر آبلے ہوں یا گنج ہو اس پر چھڑک دیویں تو اچھا جائے گا اور جس کے پیٹ میں کیڑے ہوں یا سانپ ہو ان سب کو قتل کرتا ہے۔

منافع نارنج

نارنج نارنگ نارنگی اگر برگ اس کے چباویں تو دہن خوشبودار ہو اور بوئے سیر و پیاز کو دور کرتا ہے اور زہرہ یعنی غنچہ اس کا مقوی قلب و نافع دماغ ہے اور اگر اس کو درخت و سباس میں رکھیں تو مدت اس کی خوشبو باقی رہتی ہے۔

خواص فول

فول باقلا اگر مرغیوں کو کھلایا جاوے تو اس کے انڈے قطع ہو جاویں۔ بخلاف کبوتروں کے کہ اس کے کھلانے سے ان کے انڈے زیادہ ہوں۔

منافع ومضار پیاز

بصل پیاز بعض حکماء نے کہا ہے کہ پیاز تمام کثرمنی ہے اور جسکو پیاز سفید انڈے کے ساتھ پکاویں تو منی کی کثرت ہو اور وہ برائے جماع بہت معین اور مفید ہے اور مداومت اس کی بخورش عقل کو زائل و فاسد کرتی ہے اور پیاز بھنی ہوئی کھاوے تو رنگ کو سرخ کرتی ہے ظاہرا زخم پر اور طلاء و مالش آب پیاز پر زخم گزیدگی سگ کے نافع ہے اور فشردہ اس کا آنکھوں میں لگانا برائے جلائے بصر بہت مفید ہے اور آب پیاز باشہد قاطع ثالیل یعنی دافع اقسام دل کی ہے وبخط بعض علماء کے پایا گیا ہے کہ جو کوئی ارادہ جماع کا کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ انزال نہ ہووے۔

فوائد برگ انگور

برگ انگور پر کلمات مذکورۃ الذیل لکھ کر بائیں ران میں باندھ لیوے
اَبْجَدْ-هَوَّزْ- حُطّيْ-كَلَمَنْ-سَعْفَصْ قَرَشَتْ- ثَخَذْ- ضَظَغْ- وَقِيْلَ[1] يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاءَكِ وَيٰاسَمَاءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ اُمْسِكْ اَيُّهَا الْمَاءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ بْنِ

[1] اے زمین تو پی لے اپنے پانی کو اور اے آسمان تو بارش کو قطع کر چنانچہ آب باراں ٹھہر رہا اور

قلاقة بلا حزن ولا قوة الا بالله العلي العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم

فوائد ترمس

ترمس یعنی باقلاے مصری کہ روغن اس کا بالوں کو نرم کرتا و سیاہی وانبوہی لاتا ہے اور چہرے سے کلف یعنی دھبہ و جھائیں کو دور کرتا ہے اور اگر اس کو پانی میں جوش دے کر آب جوشاندہ مکان میں چھڑک دیں تو مکھیاں بھاگ جاویں اور اس کو میدہ کرکے ساتھ جبرہ کے نام گیرہ مغربی کا ہے ملا کر اس کی سفیدی مکان میں کرے تو مچھر تا مدت اس کے قریب نہ آویں گے۔

فوائد حرمل وزبیب الجبل

بزرحرمل اگر سرکہ میں بھگو کر مکان میں چھڑک دیں تو مکھیاں دور ہو جاویں زبیب الجبل یعنی مویز کوہی نام یک دوائے شیرازی کا ہے جب اس کو مضغ کریں یعنی چباویں تو وہ فرو کر دیتا ہے سر سے بہت سی چیزوں کو یعنی عوارض کو اور اسی کا غرغرہ کریں۔

فوائد سمسم

سمسم یعنی کنجد تل کہ وہ معروف ہے حلاوت و رونق دیتا ہے طعام کو بلکہ وہ زینت ہے واسطے طعام کے چنانچہ سمسم درمیان طعام مثل زیور زنان ہے اور اکثر پیدائش اس کی سرزمین مصر میں ہے اور وہ روشن ہوتا ہے و سفید اگر انسان اس کے سات دانہ مضغ کے نگل جاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا اور بعضوں نے کہا ہے کہ سات برس تک امن میں رہے گا۔

فوائد کزبرہ قول حکیم جالینوس کا ہے کزبرہ یعنی کشنیز سبز و تازہ تقویت دیتا ہے کبد کو سرخ کرتا ہے رنگ اس کو اور صاف کرتا ہے معدے کو۔

اور خدا جوڑی ہو یعنی جب تک بیٹ روشن نہ ہو حق تعالیٰ نے اس کو بچھا دیا کہ جاوے ازال پشت سے فرق ... لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سے ۱۲۔

فوائد جزر

اور جب جزر یعنی گاجر کو سرکے کے ساتھ کھاویں تو وہ زردی چہرے کی دور کرتا ہے اور تشنگی کو فرو کرتا ہے اور کزبرہ یعنی کشنیز سبز نمک سے کھاویں تو سیلان و ریزش آب دہن کو مفید ہے اور معدے کو مقوی اور جس کے تئیں ورم ہو تو آب کشنیز سبز ورم پر مالش کریں نافع ہوگا باذن اللہ تعالیٰ۔

فوائد جگر ماکیان

اگر جگر ماکیان و کشنیز خشک سائیدہ بریان نوش کریں تو زائل کرے گا حزن فسول اور دور کرے گا گرانی بدن و سختی دگری کو اور جس شخص کے سر میں زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو جب کشنیز خشک سائیدہ کرکے شکر کے ساتھ گلاب میں گوندھیں اور ایک خرقہ یعنی لتہ پر بطور مرہم لیپ کر اس کو زخم پر رکھیں تو خون بند کردے گا اور زخم اچھا کردے گا۔

فوائد سعد کوفی

اور صفت سعد کوفی کہ معروف ہے اگر اس کو سائیدہ کرکے زخم تر پر چھڑکیں تو اچھا ہو جائے گا اور پینا اس کا برائے دفع زہر عقرب کے بھی نافع ہے۔

فوائد شیح

شیح یعنی درمنہ اس کے خواص کثیر ہیں۔ بعض ان میں سے یہ ہیں کہ وہ کرم ہائے شکم کو قتل کرتا ہے اور ریاح کو دور کرتا ہے اور اگر پانی میں بھگو کر خیساندہ اس کا صاف کرکے صبح کو شکر کے ساتھ پیا کریں تو رنگ کو سرخ کرتا ہے۔

فوائد شمر

شمر یعنی رازیانہ انیسون جو کوئی تین درہم سفوف رازیانہ ہر شب وقت خواب نوش کیا کرے تو ریاح غلیظ دفع ہو جاویں اور آنکھوں میں روشنی زیادہ ہو۔

فوائد سندروس

سندروس کہ وہ صمغ ایک درخت کا ہے اور اس کے خواص سے یہ ہے کہ جب اس کو روغن کتان میں حل کرکے فسردہ ہو جو شقاق و شگاف ہوں لگا دیں تو بجا آویں گے بہت نفع ہے اور اسی طرح خفقان یا (دوری) کو بھی مفید ہے اور بخور اس کا مبارک ہوتا ہے۔

فوائد شجرہ مریم

شجرہ مریم نام ایک گیاہ کا ہے اس کے بعض خواص یہ ہیں کہ جب بخور اس کا کریں تو جس کو نظر بد ہوا اس کے لیے نہایت نافع ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہ اجنہ یعنی جنین شکم کو ساقط کرتا ہے۔

فوائد کندر

کندر یعنی بان نراس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص پر سزائے ضربات تازیانہ واجب ہوں تو وہ شخص کندر کھا کر اوپر سے پانی پی لیوے اور صعتر فارسی خواہ زبیب جبل بھی کھا لیوے تو اس کو صدمہ ضربات کا نہ پہنچے گا اور زبان بستگی کے لئے بھی نافع ہے۔

فوائد زیت

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زیت یعنی روغن زیتون میں نمک ملا کر صاحب عیاء یعنی جو شخص راہ چل کر تھکا ماندہ ہو مالش کرے تو کھل جاوے گا اور ماندگی دفع ہوگی۔

فوائد شتیٰ یعنی بیان فوائد متفرقہ

برائے درد دست و پا

واضح ہو کہ بعض فوائد سے واسطے دفع درد ہر دو دست و ہر دو پائے یہ ہے کہ اس آیہ کو محمد بن جس نے ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے اس کے گلے میں ڈال دیں تو درد دور

ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اس تعویذ کو بعض نے درد سر کو مجرب لکھا ہے اور وہ آیہ یہ ہے۔ وما لنا ان لا نتوکل علی اللہ الآیہ[1] اور جو چیز کہ واسطے علاج بدن کے نافع ہے شقاق، شگاف وغیرہ سے یہ ہے کہ موم و زفت کو روغن بسم آگ پر پگھلا کر شب کو بدن میں مل کر سو رہیں صبح کو حمام میں دھو ڈالیں۔

برائے دفع شقاق و درد کمر

اور بعض فوائد سے برائے درد ظہر یعنی پشت و کمر کے یہ ہے کہ مرسین ناشف اعنی مورد خشک و زرود و زنجبیل ان سب کو برابر لے کر پیس کر اس میں روغن گل و سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کریں اور بعد ازاں اندر حمام کے جا کر پشت درد کی جائے اور دوا کو رکھیں اور توقف کریں یہاں تک کہ خوب عرق آوے بعد ازاں مغطس یعنی حوض حمام میں غوطہ لگاویں اور چادر لپیٹ کر حمام سے باہر نکلیں اور سو رہیں کہ نافع اور مجرب ہے

برائے دفع نعرہ

اور بعض فوائد سے برائے دفع درد پشت یہ ہے کہ زرورد ایک اوقیہ اور مرسین ناشف ایک اوقیہ و زیت طیب یعنی روغن زیتون خوشبودار و نیم اوقیہ بدستور مذکور سائیدہ مخلوط کرکے پشت و کمر پر رکھیں نافع ہے اور بعض فوائد سے واسطے دفع نعرہ یعنی زند خلل وسوسہ و خلجان کے مجرب ہے کہ ایک پارہ فردہ یعنی پوست یا برگ خشک پر لکھ کر درد کی جگہ رکھیں اور جو چیز لکھی جاوے وہ یہ ہے۔

[1] تمہ آیہ بعد علی اللہ وقد ہدانا سبلنا ولنصبرن علی ما آذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون یعنی ہمارے لئے کیا ہے اور ہم کو کیا ہوا ہے کہ ہم حق تعالیٰ پر تکیہ و بھروسہ نہ کریں اور حالانکہ اس نے ہم کو راہ راست کی طرف ہدایت کی ہے اور بالضرور ہم صبر و استقامت کریں گے ایذا و آزار پر جو تم نے ہم کو ایذائیں پہنچائیں اور توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ ہم سے خوف کرتے ور ڈرے رہیں۔ ۱۲

قمش دوبار قمشین دوبار قشر دوبار یخرج الحی من المیت یخرخون اخرج العرۃ بالف لاحول ولا قوۃ الا باللہ لعنی لعضہم اور بعض فوائد سے واسطے دفع نغرہ کے یہ بھی نافع ہے کہ ایک پارہ پوست گوسفند کے لکھ کر درد کی جاپر رکھ جاوے تو وہ اچھا ہو جاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔ ادم سے موسی کلم فرعون غرق اسکن ایہا الوجع عن فلان بن فلانۃ بحق نوح والیاس سلمات تسلیمات کما سکنت الرحمۃ عن منائح اہل القری اصاوت ال شدای سرع بعقود بحق لعہود۔

برائے درد شکم

اور بعض ان فوائد سے واسطے اس شخص کے ہے جس کے شکم میں درد وغیرہ کسی عارضہ کی شدت ہو درد وہ شخص مکتوم یعنی غائب منظر ہو کہ اس کو یہ شدت عارض ہوئی ہو یا یہ کہ وہ عارضہ معلوم وغیر مشخص ہو بہر کیف اس کے لئے ایک پرچہ کاغذ پر سورۃ الم نشرح تمام لکھی جاوے اور اس کے ساتھ یا اللہ دس بار لکھ جاوے وبعد ازاں یہ کلمات لکھے جاویں کہ اللّٰھم فرج عنک فلان واضرب عنہ ھذہ الشدۃ بحق سورۃ الم

قمش وغیرہ سب نام موکلوں کے ہیں ۱۲ تمہ آیہ وتخرج المیت من الحی وتحی الارض بعد موتہا وکذلک تخرجون یعنی نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے مثل بچہ بیضہ اور نکالتا ہے مردے کو زندہ سے مثل بیضہ جیسا اور زندہ کرتا ہے زمین کو یعنی آباد کرتا ہے بعد مرگ زمین کے یعنی بعد ویرانگی کے اور اسی طرح تم روز حشر زمین سے نکالے جاؤ گے یعنی پھر پیدا کئے جاؤ گے ۱۲ نکل جاوے نغرہ یعنی حصہ ہاں بزور بغیر حول و قوۃ الا باللہ کے ۲۔

یعنی ... موسیٰ کلیم ہوئے اور فرعون غرق ہو یہ کلمات سب افسون ہیں ۱۲ ... وتسلیم جس طرح ... اصابت آل شداے اسماء الہیہ ... افسون کے شاید مراد ... یا اللہ لشاش کر ... بحق سورۃ الم نشرح ۲۔

نشرح وبحق یا اللہ وبعد ازاں اس ورق تعویذ کو مریض کے شکم پر رکھ کر باندھ دیویں تو جس قسم کی شدت اس کو ہو حق تعالیٰ اسے شفا بخشے گا۔

برائے یرقان واورام

اور بعض فوائد سے دفع یرقان اور اورام کے لئے یہ ہے کہ سورۃ لم یکن تمام لکھ کر پانی میں دھو کر پلاویں ونیز اسی سورۃ کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں حق تعالیٰ اپنے کرم ولطف سے وہ عارضہ دور کرے گا اور بعض فوائد سے واسطے زردی مدے یرقان کے یہ ہے کہ قرفہ یعنی تج وقرنفل وگل سرخ ومحلب ولائتی وحرمی یعنی خیری وحشی یا شبوی مرتکی صمغ درخت مغربی وعود سفید وتریاق وجنطیانا یعنی انگورہ وورکفہ یعنی مسعود مریم اشجرہ مریم ورق خبط یہ چیزیں مخزن وغیرہ میں پائی نہیں جاتی ہیں شاید بمعنی ورق الخبل ہو وکمون کرمانی و کمون عادت یعنی دونوں کمون کہ زیرہ وکالی زیری ہے دیکھو تمام دوا ہے مقدار تین فنجین یعنی فنجان پیالی بھر کر اس کو تمام شب زیر انجم یعنی تاروں کے سایہ میں رکھیں اور صبح کو مریض کے تین روز پیالے ہر روز ایک فنجان نہار پر پلاویا کریں صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع مغص

اور بعض فوائد سے واسطے دفع مغص یعنی پیچش شکم و پیچ ناف کے یہ ہے کہ اپنے کف دست پر لکھ کر مریض کو چٹاویں اور وہ اسم ثامن ہے طہاطیل سے یعنی آٹھواں نام موکلان ہے کہ وہ فعجل ہے۔

برائے ورم

اور یہی چیز ورم کے واسطے ہے کہ جہاں کہیں بدن میں ہو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اس پر چپکا دیں۔

برائے مزید شیر

اور یہی واسطے جاری ہونے شیر کے ہے کہ پستان زن پر لکھا جاوے۔

برائے دفع خفقان

اور بعض فوائد سے واسطے خفقان قلب کے کہ وہ ہول دل کا مرض ہے کہ آیۃ مذکورۃ الذیل ایک ظرف گلی نو خیز و آب نا رسیدہ میں لکھ کر آب طاہر باراں خواہ آب چاہ سے جس پر آفتاب نہ پہنچا ہو دھو کر مریض کو پلا دیویں تو خفقان اس کا سکون پذیر ہوگا اور وہ آیۃ یہ ہے۔[۱] لعمرک انهم لفی سکرتهم یعمهون

برائے درد خاصرہ

اور بعض فوائد سے واسطے درد خاصرہ یعنی تہیگاہ اور واسطے کمی شیر کے اور واسطے اس عورت کے کہ جس کا حیض بند ہوگیا ہو تو آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل ہیچ پوست باریک آہو کے لکھ کر ڈورہ صوف یعنی پشمی جس میں تین رنگ ہو سرخ، سیاہ، سفید اس میں باندھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیویں اور وہ آیات وغیرہ یہ ہیں سورۃ الفاتحہ تمام و بعدازاں[۱] اِنَّ رَبَّكُمُ الآية لئن انجيتنا مِنْ هٰذِهِ الآيةِ بسم الله وَاللهُ يَعْلَمُ ما تحمل[۳] الآية[۴] ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ خالِقُ كُلِّ شيءٍ تا رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وبِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وقُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ تا آخر سورۃ و بسم اللہ و سورۃ الفلق تا آخر و بسم اللہ و سورۃ الناس تا آخر[۵] بِاسْمِ اللهِ اشف فلانة بنت فلانة مما تجد من وجع الخاصرة وَوجع ثديها مِنْ قيحٍ اَوْيَدفعنا مِنْ وَرَمٍ اَوْنقص لبنٍ اَوْانسداد حيضٍ اَوْماءه وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شرٍّ اِنسٍ وجنٍّ اٰمين يٰربَّ الْعٰلَمِيْنَ ابراهيم خليل الرحمٰن وموسٰى وهارون ومحمدٌ خاتم النَّبِيِّيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اشف انت الشافي والشفاء منك ولا شافي غيرك۔

---

[۱] یہ تین آیتیں ہیں بڑی بڑی سورۃ آل عمران کے نویں رکوع میں اور تلک الرسل کا سترھواں رکوع ہے۔۱۲

[۲] یہ آیۃ سورۃ اعراف کے ... رکوع میں شروع میں ہے۔۱۲ [۳] تتمہ آیۃ بعد من ہذہ لنکونن من الشاکرین یعنی البتہ اگر تو نجات دے اس مصیبت سے تو ہم البتہ ہم تیرے شکر گزاروں میں

برائے دفع کری وگرانی گوش

اور بعض فوائد نافعہ میں سے واسطے بہرے ہونے کان کے اور واسطے اس کے ریمناک ہونے کے۔

برائے دفع کرمہائے گوش

اور واسطے مارنے کیڑوں کے جو اندر کان کے ہوں چنانچہ آب چقندر جب کان میں ٹپکایا جاوے تو برائے ثقل سماعت نافع ہے اور طنین پردہ گوش یعنی بھنک کان کی دور کرے گا اور سیلان ریم کو دفع کرے گا۔

برائے سیلان ریم گوش

اور بعضوں نے قید و تخصیص پیاز سفید کی ہے کہ فشردہ پیاز سفید کا اقاطر کرنا چاہئے اور جس کے کان سے ریم رواں ہو اگر اس میں بوئے بوبرہ ڈالیں تو بند ہو جاوے گا اور حنظل کو روغن زیتون میں پکا کر اس روغن سے جس کے کان میں کیڑے ہوں ٹپکاوے تو کیڑے مر جاویں گے اور کری کو بہت نفع کرے اور دوی جو عارض یعنی کان کا بجنا اور آواز کا بھیانک کان میں آنا موقوف ہو جاوے۔

سے ہوں۔۱۲ [۳] تتمہ آیۃ بعد ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیء عندہ بمقدار یعنی حق تعالیٰ خوب جانتا ہے جس چیز کی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور جانتا ہے جس قدر رحم ان کے نقصان کرتے ہیں یعنی جو کچھ ان کے رحموں میں ناقص الخلقت ہوتا ہے اور جو کچھ تام الخلقت ہوتا ہے اور بڑھتے اس کے نزدیک باندازہ ہے۔۱۲ [۴] ذلکم تا رب العالمین یہ تین آیتیں سورۃ المومنون کے ساتویں رکوع میں اور جز چوبیس کے رکوع میں ہیں۔۱۲ [۵] بنام خدا شفا دے فلاں عورت کو جو دختر فلاں عورت کی ہے اور اس دردوں سے جو اس کے ران و پستان میں ہیں ریم اور ورم سے اور ہر آزار کہ اس کے بدن میں ہے آماس سے نقصان شیر سے یا بند ہوئے خون حیض سے یا رطوبت رحم کے اور شر سے تمام اہل شر کے کہ وہ انس سے یا جن سے ہوں آمین یارب العالمین بحق ابراہیم خلیل الرحمن و موسیٰ و ہارون و محمد خاتم النبیین علیہ الصلوۃ والسلام شفا بخش کہ تو شافی ہے اور شفا تیری ہی جانب سے ہے اور تیرے سوا کوئی شافی نہیں۔۱۲

برائے دفع طنین دودی

اور پکانا روغن حنص کا دودی طنین گوش کو بہت نافع ہے اور کان کے کیڑوں کو مارتا ہے۔

برائے علاج کری ابتدائی

اور جس کے کان میں کری ابتدائی ہے یعنی اس کو کری شروع ہے تو حنفس کلاں یعنی بڑا گیرا ندہ لیویں اور اس کو دو ٹکڑے کر کے کان میں نچوڑیں عارضہ زائل ہو جاوے گا اور اسی وقت سماعت درست ہو جائے گی اور سننے لگے گا۔ یہ مجرب اور صحیح ہے۔

برائے جذب چشم وجلاء بصر

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کچھ رطوبت سے پیچ شکم خنفس کے ہو اگر بطور سرمہ وانجن کے آنکھوں میں لگادیں تو نگاہ تیز ہوگی اور پردہ ہائے چشم کو جلا ہو اور سفیدی جو آنکھ میں پڑ جاتی ہے یعنی جالا چھا جاتا ہے اس کو بھی دور کرتا ہے اور کوئی تین روز پیہم اس کو لگاوے تو نہایت نفع بخشے۔

برائے کری گوش

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے علاج کری گوش کے یہ ہے کہ روغن جنۃ السودا یعنی کلونجی نرم آنچ پر گرم کر کے کان میں ٹپکادے تو جو کچھ عوارض طنین دودی یعنی ہلکی و بھاری و جھنک و بھیبک آواز کان میں آنا اور جو کچھ حادث وصمم یعنی ورم و کری گوش عارض ہو زائل ہو کر کان کھل جاویں گے اور سنائی دے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع کرمہائے گوش کرمک ریش

اور بعض فوائد سے برائے کرمہائے گوش و برائے زخمہائے جس میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ یہ ہے کہ آب پیاز سفید و شیر بز مساوی الوزن لے کر کان میں ڈالیں اور زخم ہائے کرمک پر ٹپکاویں تو کرمہائے گوش و زخم بہت جلد نکل جاویں گے۔

برائے دفع کری گوش وگرانی گوش

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کری وگرانی گوش کے یہ بھی ہے کہ کراث اخضر یعنی گندنا سبز لے کر کوٹ ڈالیں اور اس کا پانی کان میں ٹپکاویں عارضہ رفع ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع درد دنداں

اور بعض فوائد نافع سے برائے درد دنداں یہ ہے کہ قرظ القسط یعنی برگ قسط و قرظ قسم گیاہ بضاء معجمہ بہنام گیاہ ہے لے کر خوب باریک پیسیں یہاں تک کہ مثل غبار کے ہو جاوے دنداں میں مقام درد پر مالش کریں اور اگر درد ہے تو دور ہوگا اور اگر ورم ہے تو جاتا رہے گا اور دانت ہلتے ہوئے مضبوط فوراً ہو جاویں گے اور بعض فوائد سے واسطے دفع قرس یعنی واسطے درد دنداں کے قص ثوم یعنی مغز سیر اور تین دانے فلفل کے لے کر شہد مگس میں ملا کر دانتوں پر رکھیں تو درد جاتا رہے گا اور کیڑے مر جاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص کے دانتوں میں درد ہو تو اس کے گلے میں دانت کسی شخص میت کے باندھ دیویں فوراً درد دور ہو جاوے گا۔

افسوں درد دنداں

اور امام غزالی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں کہا ہے کہ ایک شخص حجرے میں رہتا ہے وہ افسون دندان کیا کرتا تھا یعنی دانتوں کا درد جھاڑتا تھا اور اس افسون کے بتانے میں لوگوں سے بخل کیا کرتا تھا جب اس کی موت قریب پہنچی اور وقت جانکنی کا آیا اس دم کہ جو شخص اس کے پاس حاضر تھا اس سے کہنے لگا کہ جس چیز سے میں دانتوں کا افسوں کرتا ہوں اس افسوں کو لکھ لے تا کہ لوگ اس سے منتفع ہوں اور اس کے کتمان اور اخفا میں کوشش کر چنانچہ ان حرفوں کو اس نے لکھوا دیا المص کھیعص حمعسق لآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِالَّذِیْ اِنْ يَّشَاْءُ يُسْكِنِ الرِّيْحَ

1 نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو پروردگار عرش عظیم کا ہے ٹھہر جا اے درد باذن اس خدا کے کہ اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دیوے جنبے سے تو ٹھہری رہیں کشتیاں پشت پ

فیطفئ ر کدہ علی صبرہ وبہ مسکن بی للنبی والبھر وھو لسمیع علیم۔

برائے دفع قرضہ کروب

اور بعض بوٹے واسطے قرضہ یعنی مثل خراش اور شگاف کے جو آدمی ذکر پر ... میں ہو جاتا ہے ... یعنی ... مصری یعنی تر و تازہ ہو اور عفص یعنی مازو سانیدہ کر کے ایک ظرف میں دونوں کو خوب مخلوط کریں یہاں تک کہ بوئے عفص بوئے دخ پر غالب آوے تب اس کو ایک پارہ چرم خام میں تین روز باندھ رکھیں بعد ازاں اس سے ... کام میں ... مرض اچھا ہو جاوے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً

جو چیز اس مرض مذکور کے لئے نافع ہے وہ چیز ہے جس کی ترکیب مجھے بتائی ہے اس شخص نے جس پر میرے تئیں وثوق اور اعتماد ہے وہ مرہم نخل ہے اور کیفیت اس کی یہ ہے کہ اسپیداج یعنی سفیدہ کاشغری مثلاً آٹھ وقیہ لیویں اور چار اوقیہ روغن زیت طیب و خالص میں ڈال کر کسی ظرف کے اندر تیز آگ پر رکھیں اور چار چوب باریک شاخ تر خرما سے لے کر اس سے ایک ایک کر کے اس روغن و سفیدے کو حرکت دیتے رہیں کہ تہ نشین نہ ہونے پاوے یہاں تک کہ چاروں لکڑیاں خشک ہو جاویں اور روغن یا سفیدہ قوام پر آ جاوے بعد ازاں اس کو آگ سے اتار کر سرد کر رکھیں اور اس میں سے کسی قدر لے کر ایک لمبی چیٹ پر پٹی بنا کر مقام عارضہ پر چڑھا دیویں بعد ازاں دوسری اور تیسری پٹی بھی چڑھا دیویں یہاں تک کہ حصول صحت ہو باذن اللہ تعالیٰ یہ مجرب و صحیح ہے۔

برائے دفع صفرہ وقصبہ رجل

اور بعض فوائد ہے برائے دفع صفرة یعنی ایک قسم کا آزار جو قصبہ ارجل یعنی نلی پاؤں کی مثل ران و پنڈلی میں نمود ہوتی ہے اس کے لئے جوز ہندی یعنی ناریل لے کر

پاؤں ... میں جو ... ہیں ... منازل ہیں اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے۔۱۲

جلا ڈالیں اور کسی ظرف میں پیس کر کے موضع عارضہ پر ... اچھا ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً

اور بعض فوائد ہے برائے عارضہ مذکورہ جیسا بعض اشخاص نے بعض اطباء سے نقل کی ہے کہ ساق خام ... یعنی ... سے ... خوب پیس ... قدرے ... بار ... کہ ... خواہ تازہ ہو ... خواہ ... ہو خواہ خشک ہو ... اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع خلش ریان

اور بعض فوائد نافعہ ہے برائے شوکت ریان یعنی خلش اور چبھنا ریان کا چنانچہ ... قدرے ... قدرے سیاہ و قدرے عصفر یعنی ... خوب باریک پیس کر اپنے آب دہن یا غیر کے آب دہن میں مثل مرہم کے کریں پھر اس میں سے لے کر قدرے ایک تھے پر پیس کر بطور زرق یعنی چھوبہ کے موضع درد پر چند بار لگا دیں تو اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفع اخراج علق حلق

اور بعض فوائد ہے برائے اخراج علق یعنی جونک جو پانی کے ساتھ حلق میں لپٹ جاتی ہے تو چاہئے کہ اس کو بخور بق یعنی پشہ جلا کر اس کا دھواں حلق میں دیویں تو جونک گر پڑے گی اور اسی طرح بخور نوشادر کا اندرون دہن کے یہی فائدہ دے گا اور اسی طرح اگر وسط ... میں ... کر روغن قطران سے ... کریں تو جونک حلق سے چھوٹ پڑے گی۔

برائے دفع رویدگی موئے ابرو

اور بعض فوائد ہے واسطے جمنے بالوں ابرو کے یہ ہے کہ خستہ خرما اور اسی قدر جوز ... کو جلا کر ... پیس کر روغن گل میں ... کر کے اوپر ابروؤں کے خواہ جس جا بالوں کا جمنا منظور ہو طلا کریں۔

برائے زوال طبوع

اور بعض فوائد برائے زوال طبوع یعنی [illegible] وغیرہ [illegible]
یعنی [illegible] کا [illegible] مریض [illegible]
یعنی [illegible] پانی [illegible] بچے اور [illegible]
[illegible] نہ [illegible] اور [illegible]

برائے دفع سعال [illegible]

اور بعض فوائد برائے دفع سعال وسرفہ کے لوبان [illegible] تازہ [illegible] شیدہ
روغن گاو میں [illegible] آگ پر چھڑ دیویں جب لوبان [illegible] اجزا حل جاویں تو اس
مریض [illegible] دونوں کو بہت نافع ہے۔

برائے رام ہونے دواب سرکش قصاب

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی جو سبز [illegible] سنبلہ دار ہونے کے دو اوقیہ لے کر
[illegible] قدر شب یمانی کے ساتھ سرگین میں دفن کردیں تو خضاب خوب ہوگا۔

فائدہ

اگر کوئی جانور سواری یا باربرداری کا سرکشی کرے تو اس کے کان میں یہ آیت
پڑھیں کہ اس کی نفرت و وحشت دفع ہو جاوے گی۔[۱] افغیر دین اللہ یبغون وله
اسلم من فی السموات والارض تا یرجعون۔

برائے گرفتاری جانوران رمیدہ

چنانچہ بعض [illegible] ہے [illegible] اس کا تجربہ کیا ہے تو ویسا ہی ہو ہے

---

[۱] [illegible] دین خدا کے [illegible] دین کی طلب
[illegible] زمین سب کے فرمانبردار ہیں خوش ہوں خواہ ناخوش اور
[illegible]۔۱۲

یعنی وہ جانور [illegible] اور جب وہی جانور [illegible] کلمات [illegible]
یاعباد اللہ احبسوا یاعباد اللہ احبسوا۔ [illegible] حضرت [illegible] خدا [illegible]
وسلم نے اس عمل کا حکم دیا ہے [illegible] فرشتہ حاضر رہتا ہے [illegible]
کہ اس جانور کو پکڑا [illegible]

فائدہ ان جانوروں کا جو زیر سواری مرتے ہیں

دیگر برائے [illegible] آسیب [illegible] گھوڑا [illegible]
سواری وغیرہ جو چلنے سے [illegible] جاتے ہوں ان کی [illegible] دم
اور [illegible] چیپ [illegible] جانب راست [illegible] چیپ [illegible]
[illegible] چیپ پر نیل مصر تو وہ [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ۔

فائدہ اس گائے کا جو اپنے بچے کو نا شناسی سے دودھ نہ پلاتی ہو

دیگر جو نافع اس گاوے کے جو اپنے بچے سے نفرت کرے اور اس [illegible] بچے اور
دودھ پلانے سے اچک جاوے اور [illegible] یہ آیات [illegible] کے گلے میں
باندھ دیویں۔ اول سورہ فاتحہ اور معوذتین اور قل ہو اللہ احد [illegible] بعد اس کے یہ آیات
[۱] وذللنا لهم فمنها ركوبهم ومنها يأكلون افغير دين الله يبغون
الآیہ وان من الحجارة لما يتفجر منه الانهار[۲] الآیۃ

[illegible] اے بندگان خدا یعنی اے فرشتو [illegible] بندگان خدا اس کو پکڑو۔۱۲

[۱] ہم نے ان کے لیے یعنی بندوں کے لیے جانوروں کو نرم اور رام کردیا ہے کہ بعض ان میں
سے ان کی سواریاں ہیں اور بعضوں کو کھاتے ہیں۔۱۲

[۲] تمہ آیہ بعد [illegible] منہ الانہار وان منہا لما یشقق فیخرج منہ الماء وان منہا [illegible]
اللہ بغافل عما تعملون یعنی تحقیق کہ بعض پتھروں میں وہ پتھر ہیں کہ ان [illegible] پتھر [illegible]
شق اور شگافتہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے نہریں نکلتی ہیں اور بعض ان میں سے وہ پتھر ہیں

اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ رب ۲
اعوذ بک من ھمزات الشیاطین واعوذ بک رب ان یحضرون۔
بعد ازاں مشت خاک لے کر اس پر فاتحہ سات بار اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھ کر اس خاک کو اس کے نتھنوں اور آنکھوں میں اور اس کے منہ پر
پھونک دیں اور یہی نافع ہے واسطے ہر ایک بہیمہ چوپایہ کے گاؤ ہو خواہ ناقہ و گوسفند
واسپ واشتر وخر وغیرہ جو ہو واللہ اعلم۔

واضح ہو کہ علماء نے اکثر چیزوں کا علم جاہل سے پوشیدہ و پنہاں کیا ہے تا اسرار اس فن کا جو مشتمل اوپر حکمت کے ہے نااہل کو اطلاع نہ دیں۔ ازاں جملہ جو کچھ معدنیات سے بطریق معما و رموز کے بولتے ہیں اس کو کواکب وغیرہ پر مرتب کیا ہے مثلاً شمس کہ مراد اس سے ذہب (زر) ہے و قمر سے مراد فضہ (سیم) ہے و زہرہ سے نحاس (مس) و مشتری سے قصدار زیز یعنی قلعی اور عطارد سے زیبق (سیماب) اور زحل سے رصاص (سیسا) اور مریخ سے حدید (آہن) مراد ہے اور علاوہ اس ترتیب کے برائے بعض معدنیات وغیرہ سے مراد دیگر ہے مثل سرب کہ وہ رصاص ارزیز ہے اور غراب کہ وہ زیبق سیماب اور اس کو نامزد کرتے ہیں۔ بہ فرار و بارب گریزندہ و عبد آبق گریز کنندہ و بادی اور عقاب سے مراد نوشادر ہے۔ واللہ اعلم۔

جوش اور شگافتہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے پانی بہتا ہے اور بعض ان میں سے وہ پتھر ہیں جو خوف خدا سے ٹوٹ پڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ تمہارے اعمال سے غافل نہیں۔۱۲

۱ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات الٰہی کے کہ وہ تمام ہیں ناقص نہیں ہیں پناہ اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے۔۱۲

۲ اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ وسوسے شیاطین سے اور اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس بات سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آویں۔۱۲

تحفۃ العروس

اس کتاب ''تحفۃ العروس'' میں علامہ محمود مہدی استنبولی صاحب نے مادہ پرستی کے اس دور میں بڑھتی ہوئی جنسی بے راہ روی کا تنقیدی جائزہ پیش کیا اور عورت جو کہ کائنات کی سب سے قیمتی اور حسین و جمیل چیز ہے کی حقیقت کو احسن انداز میں واضح کیا گیا ہے۔
یہ کتاب اپنی افادیت کی وجہ سے ہر گھر میں موجود ہے۔

علامہ محمود مہدی استنبولی

طب نبوی ﷺ

علامہ ابن القیم الجوزیہ علیہ الرحمہ کی تصنیف کردہ کتاب "طب نبوی" میں مصنف نے رسول اللہ ﷺ کے ان طریقہ ہائے علاج کو جمع کیا ہے جن سے خود نبی کریم ﷺ نے اپنی بیماریوں کا علاج فرمایا، دوسرے کسی شخص کیلئے کوئی نسخہ تجویز فرمایا اور اس سے نفع تام ہوا۔ ان تمام آزمودہ طبی نسخہ اور حکیمانہ طریقوں کو مصنف نے جمع کیا ہے جن حکمتوں تک پہنچنے میں بڑے بڑے بالغ نگاہ اطباء عاجز رہے۔

الامام المحدث شمس الدین ابو عبداللہ ابن القیم الجوزیہ

كتاب انزلناه اليك مبارك ليدبروا اياته وليتذكر اولو الالباب ۝

یہ کتاب جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقلمند نصیحت حاصل کریں

الحمدللہ جناب محمد پالن حقانی صاحب کی تحریر کردہ یہ کتاب "شریعت یا جہالت" نے اس دور پر فتن میں بڑھتی ہوئی جہالت، شرک و بدعات، غیر اسلامی رسوم اور توہمات کا قلع قمع کر کے عوام و خواص کو صوم وصلوۃ کا پابند اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیروکار بنایا ہے۔

شریعت یا جہالت

(اضافہ شدہ جدید ایڈیشن)

تالیف: محمد پالن حقانی (گجراتی)

تحفۂ خواتین

مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری صاحب کی تصنیف کردہ کتاب جس میں اسلامی عقائد، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج کے مفصل احکام مذکور ہیں، ذکر، تلاوت اور دعا کے فضائل دعا کے آداب اور مختلف مواقع کی دعائیں درج ہیں، اولاد کی دینی تعلیم و تربیت کی اہمیت، اسلامی معاشرہ کی تفصیل اور اسکی ضرورت بتائی گئی ہے۔ اسلامی آداب، اسلامی اخلاق کی تشریح کرتے ہوئے غیر اسلامی معاشرہ پر بھرپور تبصرہ کیا گیا ہے آخر میں توبہ کا طریقہ اور زندگی گزارنے کا دستور العمل لکھ دیا گیا ہے، خواتین کی دینی زندگی بنانے کے لئے بہت جامع کتاب ہے جو سینکڑوں احادیث شریفہ کی روشنی میں لکھی گئی ہے۔

مولانا عاشق الٰہی بلند شہری مدظلہ العالی

تفسیر ابن کثیر
جلد اول
صحیح البخاری
سیرۃ النبی
جلد اول
حیات الحیوان (اردو)
جلد اول
ممتاز اکیڈمی
فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور